(سوالاً جواباً)

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا انسائیکلوپیڈیا

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معطر معطر زندگی کی لمحہ بہ لمحہ سیرت طیبہ

مرتب

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

Marfat.com

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

Marfat.com

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْقُرْاٰنِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

صدق اللہ العظیم

"(مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی (سلسلہ نبوت ختم کرنیوالے) ہیں۔ اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے۔"

سورۃ احزاب ۳۳، آیت: ۴۰

Marfat.com

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا انسائیکلوپیڈیا

سرورِ کائنات ﷺ کی معطر معطر زندگی کی لمحہ بہ لمحہ سیرت طیبہ

(سوالاً جواباً)

مرتب

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

نظرِ ثانی

پروفیسر سید امیر کھوکھر

DATA ENTERED

ناشران

بک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

قانونی مشیر: عبدالجبار بٹ (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

١٢٤٨٣٦

اشاعت	:	مئی 2014ء
نام کتاب	:	سیرت النبی ﷺ کا انسائیکلوپیڈیا
مرتب	:	سیّد ذیشان نظامی
نظرثانی	:	پروفیسر سیّد امیر کھوکھر
تزئین واہتمام	:	شاہد حمید/ ولی اللہ
معاونین	:	گگن شاہد/ امر شاہد
سرورق	:	ابوامامہ
مطبع	:	زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور

التماس: اللہ ربّ العزت کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتاب کی پروف ریڈنگ، ایڈیٹنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں انتہائی احتیاط کی گئی ہے۔ تاہم غلطی کا احتمال بہرحال باقی رہتا ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو ناشر، پروف ریڈرز اور طابع ہر قسم کے سہو پر اللہ غفور الرحیم سے عفو وکرم کے خواستگار ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب میں اگر کہیں بھی غلطی یا خامی نظر آئے تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی عمل میں لائی جاسکے۔ ادارہ ''بک کارنر جہلم'' کے متعلقین اپنے کرم فرماؤں کے تعاون کیلئے بے حد شکر گزار ہیں۔ (ناشر)

For Kind Visit:

www.facebook.com/bookcornershowroom

BC

بک کارنر شوروم

بالمقابل اقبال لائبریری
بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977, 621953 موبائل 0323-5777931

ای میل bookcornershowroom@gmail.com

Marfat.com

انتساب

میں بصد عجز و نیاز اور بہ ہزار اَدب و احترام اپنے آقا و مولا
سیّد المرسلین، خاتم الانبیاء، سرورِ کونین، محبوب رَبّ العالمین

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نام نامی سے بصد عقیدت اس کتاب کو منسوب
کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں،

طالبِ شفاعت و نظرِ کرم
خاکپائے سرورِ کونین
سیّد ذیشان نظامی عفی عنہٗ

Marfat.com

مدحت النبی ﷺ

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

"آپ ﷺ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں اور آپ ﷺ سے زیادہ خوبصورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں، آپ ﷺ کو ہر عیب سے مبرّا پیدا کیا گیا، گویا آپ ﷺ کی تخلیق آپ ﷺ کی مرضی اور چاہت کے عین مطابق کی گئی ہے۔"

(دیوان حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

Marfat.com

فہرست

حرف چند 15

تقریظ 17

عرض مؤلف 21

میرا پیمبر عظیم تر ہے 25

خاندانِ مصطفیٰ ﷺ 27

﴿آپ ﷺ کا قبیلہ﴾ 27

آپ ﷺ کا حسب ونسب 29

جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام 30

آپ ﷺ کے پردادا جان 33

آپ ﷺ کے دادا جان 36

آپ ﷺ کے چچا 44

﴿آپ ﷺ کے چچا حارث﴾ 44

﴿آپ ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب﴾ 45

﴿آپ ﷺ کے چچا حضرت سیّدنا حمزہ رضی اللہ عنہ﴾ 48

﴿آپ ﷺ کے چچا ابولہب﴾ 50

Marfat.com

﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ﴾ 52
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زبیر﴾ 55
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھیاں 56
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی عاتکہ﴾ 56
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اُمیمہ﴾ 57
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی برّہ﴾ 58
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا﴾ 59
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اُمّ حکیم بیضاء رضی اللہ عنہا﴾ 60
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیّدہ اروٰی رضی اللہ عنہا﴾ 61
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدین کریمین 62
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد گرامی﴾ 62
﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ﴾ 65
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت 68
واقعہ شقِ صدر 90
جنگِ فجار 92
معاہدہ حلف الفضول 94
عالم ارواح میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت 96
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے قبل عرب معاشرہ کی حالت 98
وحی کی ابتدا 102
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خفیہ تبلیغ 107
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علانیہ تبلیغ 111
میدانِ تبلیغ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفتیں 115
ہجرت حبشہ 121

Marfat.com

آپ ﷺ شعب ابی طالب میں 127
آپ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن 130
اُمّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا 132
اُمّ المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا 138
اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا 141
اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا 145
اُمّ المومنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا 149
اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا 151
اُمّ المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا 156
اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا 160
اُمّ المومنین حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا 163
اُمّ المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا 167
اُمّ المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا 170
آپ ﷺ کی اولاد پاک رضی اللہ عنہم 172
آپ ﷺ کے صاحبزادے رضی اللہ عنہم 184
آپ ﷺ کی صاحبزادیاں 190
﴿حضرت زینب رضی اللہ عنہا﴾ 190
﴿حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا﴾ 193
﴿حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا﴾ 197
﴿حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا﴾ 199
واقعہ معراج 207
ہجرت مدینہ 214
مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر 234

Marfat.com

مواخاتِ مدینہ 241
میثاقِ مدینہ 244
اذان کی ابتدا 246
غزوات رسول اللہ ﷺ 249
غزوۂ ابواء 249
غزوۂ بواط 251
غزوۂ سفوان 253
غزوۂ ذی العشیرہ 255
غزوۂ بدر 257
غزوۂ قرقرۃ الکدر یا بنو سلیم 272
غزوۂ بنو قینقاع 275
غزوۂ سویق 278
غزوۂ اُحد 279
غزوۂ حمراء الاسد 285
غزوۂ نضیر 287
غزوۂ بدر الاخریٰ 291
غزوۂ دومۃ الجندل 294
غزوۂ خندق یا غزوۂ احزاب 297
غزوۂ بنو قریظہ 304
غزوۂ بنو لحیان 307
غزوۂ مریسیع یا غزوۂ بنی المصطلق 310
غزوۂ الغابہ یا غزوۂ القرد 316
غزوۂ خیبر 319

Marfat.com

غزوۂ ذات الرقاع 331
غزوۂ حنین 332
غزوۂ تبوک 339
سریہ 344
معجزات الرسول ﷺ 349
بیعت رضوان 352
آپ ﷺ کے خطوط مبارک 354
فتح مکہ 361
دربار نبوی ﷺ میں وفود کی آمد/عبد القیس کا وفد 375
صدا کا وفد 377
دوس کا وفد 378
عذرہ کا وفد 380
بلّی کا وفد 381
بنی حنیفہ کا وفد 383
اہل یمن کا وفد 386
نجران کا وفد 388
بنو تجیب کا وفد 391
بھرا کا وفد 393
ثقیف کا وفد 394
ہمدان کا وفد 395
بنی فزارہ کا وفد 397
بنو حارث بن کعب کا وفد 398
قبیلہ غسان کا وفد 400

Marfat.com

سلامان کا وفد.............................401
خولان کا وفد.............................402
کندہ کا وفد.............................403
قبیلہ کندہ کا دوسرا وفد.............................404
محارب کا وفد.............................405
نخع کا وفد.............................405
قبیلہ مزینہ کا وفد.............................406
بنو اسد کا وفد.............................406
قبیلہ بنو عامر کا وفد.............................407
طی کا وفد.............................407
بنو المنتفق کا وفد.............................409
قبیلہ ازد کا وفد.............................409
قبیلہ ذومرہ کا وفد.............................410
ضمام بن ثعلبہ کا وفد.............................410
عامر بن طفیل کا وفد.............................412
حجۃ الوداع.............................414
آپ ﷺ کا وصال مبارک.............................421
حقوق النبی ﷺ.............................437
﴿آپ ﷺ پر ایمان لانا﴾.............................437
﴿حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کرنا﴾.............................439
﴿آپ ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری﴾.............................441
﴿آپ ﷺ کے دین کی مدد کرنا﴾.............................443
﴿آپ ﷺ کا دفاع کرنا﴾.............................445

Marfat.com

﴿آپ ﷺ کا ادب کرنا﴾ 447
آپ ﷺ کے فضائل 449
شمائلِ مصطفیٰ ﷺ 457
﴿آپ ﷺ کا حلیہ مبارک﴾ 457
آپ ﷺ کی ختم نبوت کی مہر مبارک 459
آپ ﷺ کے بال مبارک 460
حضور نبی کریم ﷺ کا کنگھی کرنا 460
آپ ﷺ کے سفید بال 461
حضور نبی کریم ﷺ کا سرمہ لگانا 462
آپ ﷺ کا لباس مبارک 463
آپ ﷺ کے موزے مبارک اور نعلین پاک 465
حضور نبی کریم ﷺ کا انگوٹھی پہننا 467
آپ ﷺ کی تلوار مبارک 469
آپ ﷺ کی مبارک زرہ اور خوُد 470
حضور نبی کریم ﷺ کا عمامہ شریف 471
حضور نبی کریم ﷺ کا تکیہ لگانا 472
آپ ﷺ کا کھانا تناول فرمانا 473
آپ ﷺ کی روٹی مبارک 474
آپ ﷺ کا سالن مبارک 475
کھانا کھانے کے بعد کی دُعائیں 477
آپ ﷺ کا پیالہ مبارک 479
حضور نبی کریم ﷺ کا پھل تناول فرمانا 480
آپ ﷺ کا عطر لگانا 481

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا مبارک اندازِ تکلم ... 482
آپ ﷺ کی مسکراہٹ مبارک ... 483
آپ ﷺ کا مزاح مبارک ... 484
آپ ﷺ کی نیند مبارک ... 485
آپ ﷺ کی عبادت ... 486
آپ ﷺ کا نمازِ چاشت پڑھنا ... 487
حضور نبی کریم ﷺ کا گھر میں نفل ادا فرمانا ... 488
خوفِ خدا سے آپ ﷺ کا رونا ... 489
آپ ﷺ کا بستر مبارک ... 490
آپ ﷺ کی عاجزی ... 491
حضور نبی کریم ﷺ کا اخلاق ... 492
آپ ﷺ کی شفقتیں ... 504
آپ ﷺ کا حیا ... 507
آپ ﷺ کا سینگی لگانا ... 508
آپ ﷺ کے اِسم مبارک ... 509
آپ ﷺ کی زندگی اور گزر اوقات ... 510
آپ ﷺ کی میراث ... 511
خصائص النبی ﷺ ... 512
درود و سلام ... 522
کتابیات ... 526

Marfat.com

حرفِ چند

سیرت النبی ﷺ بنی نوع انسان کے لیے ہدایت اور روشنی کا وہ مینار ہے جس سے گم گشتہ راہ انسانوں کو ہدایت ملتی ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت پاک ہمارے لیے اُسوۂ حسنہ قرار دی گئی ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت مبارک وہ دبستانِ علم ہے کہ چشم کائنات نے اس سے بڑھ کر کوئی منبع علوم، مصدرِ فنون اور مرکز رُشد و ہدایت نہیں دیکھا۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فیضان کی جامعیت مسلّم امر ہے۔ آپ ﷺ کے بحرِ علم سے بیک وقت مفسر، محدث، خطیب، ادیب، مؤرخ، فقیہ، قانون دان، فاتح، جرنیل، درویش، خدا والے، شب زندہ دار، زاہد، عابد، ذاکر، کاروباری تاجر، کسان، آجر، اجیر، عالم، فاضل، حکیم اور معالج سب اپنی لب تشنگیوں کا سامان حاصل کرتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ کی سیرتِ پاک کے موضوع پر عربی زبان بلکہ دُنیا بھر کی زبانوں میں بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں اور لکھی جارہی ہیں اور لکھی جاتی رہیں گی یہ بھی حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت کا اعجاز ہے کہ اگر دُنیا بھر کے مصلحین، سلاطین، اُمرا، اخیار، انقلابی مصلح، سیاستدان، حکمرانوں، عباد، زہاد، علما، فضلا، مؤرخین، صحافیوں، غرض جمیع قسم کے انسانوں کی سوانح عمریاں اکٹھی کی جائیں تو بھی حضور نبی کریم ﷺ کی سوانح حیات ان سب پر بھاری ہے۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت کا یہ کمال ہے جو اس بوڑھے آسمان کے نیچے کسی بھی انسان کو حاصل نہیں اسی کمال کی طرف ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے ہر سوانح نگار نے اپنے اپنے دَور میں اور اپنی اپنی زبان میں اپنے اپنے انداز میں بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں فصاحت و بلاغت کے گلہائے عقیدت نچھاور کیے ہیں اور دیگر معروف زبانوں میں حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت پر بے شمار مدلل، مفصل اور ضخیم کتابیں لکھی ہیں جو ایک سے بڑھ کر ایک ہر گلے رارنگ و بوئے دیگراست کی آئینہ دار ہیں۔

سائنس کے اس ترقی یافتہ دَور میں انسانی زندگی بے پناہ مصروف ہوگئی ہے اس صنعتی دَور نے انسان کے ایک ایک لمحے کو مصروفیت سے دوچار کر دیا ہے۔ اب کوئی انسان اتنی فرصت نہیں پاتا کہ وہ ضخیم اور مفصل کتابوں کے لیے کچھ وقت نکال سکے۔ وہ صرف ہلکے پھلکے مضامین، مختصر قسم کی کتابیں پڑھنے کے لیے کچھ وقت نکال سکتا ہے۔ لہٰذا ضرورت تھی، بلکہ وقت کا تقاضا تھا کہ زندگانی کی گزرگاہوں میں ایسے مصروف انسانوں کے لیے حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت پر مختصر مگر جامع، مدلل، جاندار اور شاندار پاکیزہ کتاب مہیا کی جائے جو فرصت کے اوقات میں ان کے مطالعہ کا ذریعہ بن سکے۔

چنانچہ اسی اہمیت کے پیش نظر جناب محترم سید ذیشان نظامی صاحب نے سیرت کے مقدس عنوان پر سوال و جواب کے انداز میں جو خوبصورت گلدستہ تیار کیا ہے، اپنی مثال آپ ہے۔ حق تعالیٰ نے موصوف کو خاص قلمی ذوق عطا فرمایا ہے جو اُن کی دیگر کتب سے بھی عیاں ہے۔ حق تعالیٰ اُن کی اس پرخلوص کاوش کو شرف قبولیت عطا فرما کر اِسے ہم سب کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین ثم آمین!

والسلام

یاسمین اختر

(وائس پرنسپل فوجی فاؤنڈیشن ماڈل سکول سرگودھا)

Marfat.com

تقریظ

"لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ"

ترجمہ: "﴿مسلمانو!﴾ تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ ﴿کی ذات﴾ بہترین نمونہ ہے"۔

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا اما بعد!

سرکارِ دوعالم، فخرِ کون ومکان، تاجدارِ حرم، رحمۃ للعالمین ﷺ کی سیرت طیبہ پوری انسانیت کے لیے نمونہ حیات ہے۔ اگر انسان اس پر عمل کرے تو زندگی کے ہر شعبہ میں مہارت وسکون حاصل کرسکتا ہے۔ جہاں تک سیرت مصطفیٰ ﷺ کو احاطہ تحریر میں لانے کا تعلق ہے تو یہ کام آپ ﷺ کی زندگی سے ہی شروع ہو چکا تھا۔ اس کے بعد مزید سیرت نگاروں نے اپنے اپنے قلم کو مختلف انداز وتحریر میں جنبش دی۔ اہل علم حضرات نے ہر دور میں اپنے اپنے انداز میں سیرت مصطفیٰ ﷺ کا احاطہ کرنا چاہا مگر قلم اس بات پر آ کے رُک گیا۔

"بعد از خدا بزرگ تُوئی قصہ مختصر"

Marfat.com

کیونکہ سرکار دو عالم ﷺ کے مقام و مرتبہ کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ اس لیے درود پاک میں اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست کی جاتی ہے کہ اے اللہ! ہماری جانب سے تُو اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیج اس لیے کہ:

﴿ کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد ﷺ است ﴾

مزید یہ کہ اللہ نے خود اپنے حبیب ﷺ کے ذکر کو اپنے بعد ہر جگہ بلند فرمایا:

''وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ''

ترجمہ: ''اور آپ ﴿ﷺ﴾ کے لیے آپ ﴿ﷺ﴾ کا ذکر بلند کر دیا۔''

دُنیا گواہ ہے کہ اگر اذان میں ذکر اللہ کے بعد ذکر حبیب ﷺ نہ ہو تو اذان مکمل نہیں۔ اگر ہم دُنیا کے نقشے پر نظر ڈالتے ہیں تو اِسلامی ممالک میں انڈونیشیا کرۂ ارض کے عین مشرق میں واقع ہے یہ ملک ہزاروں جزیروں کا مجموعہ ہے جن میں بورنیو، سیلبیز، جاوا اور سماٹرا شامل ہیں۔ طلوعِ سحر سیلبیز کے مشرق میں واقع جزائر میں ہوتی ہے، جس وقت وہاں صبح کے ساڑھے پانچ بج رہے ہوتے ہیں تو اذان شروع ہو جاتی ہے پھر اس کے ساتھ کے جزائر میں بھی اس طرح یہ طویل سلسلہ ہوتا ہوا مغربی افریقہ تک جاتا ہے۔ ان اوقات میں کوئی وقت ایسا نہیں جب کہیں نہ کہیں اذان نہ ہو رہی ہو اور اللہ کے ذکر کے ساتھ ساتھ میرے آقا ﷺ کا ذکر بھی بلند ہو رہا ہو۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کا ذکرِ خیر اور آپ ﷺ کی سیرت صرف مسلمانوں نے ہی نہیں لکھی بلکہ سیرت نگاروں میں غیر مسلم بھی شامل ہیں۔ چنانچہ مائیکل ہارٹ نے اپنی کتاب: (THE 100, A RANKING OF THE MOST INFLUENTIAL PERSONS IN HISTORY) میں سرفہرست ''محمد (ﷺ)'' کی ذاتِ گرامی کو رکھا۔ حتیٰ کہ ایک غیر مسلم سوامی لکشمن پرشاد نے سیرت پر ایک کتاب لکھی جو کہ 400 صفحات پر مشتمل ہے جس کا نام ''عرب کا چاند'' ہے۔ ایک سکھ مصنف ''جی سنگھ دارا'' نے ''رسولِ عربی ﷺ'' تصنیف کی جس کے حرف حرف

Marfat.com

سے عشق و محبت کے آبِ کوثر کی بوندیں ٹپکتی ہیں۔ ''سُرجیت سنگھ لامبا'' کی کتاب ''قرآنِ ناطق'' بھی اُردو زبان میں سیرت النبی ﷺ پر ایک خوبصورت تحریر ہے۔ یہ تمام کتابیں بک کارنر جہلم کے پلیٹ فارم شائع ہو کر عوام الناس میں مقبول ہو رہی ہیں۔

اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ غیر مسلموں کی نظر میں بھی رسول اللہ ﷺ کی شخصیت منفرد و یکتا ہے بہر حال آپ ﷺ کی زندگی کا 63 سالہ دَور ہمیں ہر موڑ پر راہنمائی دیتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ سیرت طیبہ کا صرف مطالعہ نہ کیا جائے بلکہ عملی زندگی میں بھی آپ ﷺ کے انداز و فکر کو اپنایا جائے۔ اس طرح آپ ﷺ کی حیات طیبہ اور آپ ﷺ کے گزرے ہوئے واقعات بھی ہمیں یاد ہوں تاکہ جب بھی ہمیں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو فوراً اس کا حل سیرت طیبہ سے اخذ کر لیا جائے۔

زیرِ نظر تصنیف میرے مہربان و مشفق استاد محترم سیّد ذیشان نظامی مدظلہ نے جس انداز و طرزِ تحریر میں لکھی، شاید ہی ایسی کوئی کتاب پہلے آپ کی نظر سے گزری ہو اور یہ بھی بتا تا چلوں کہ استاد محترم کی اس کے علاوہ بھی کئی کتب ہیں جن سے ہر شخص فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

میں اس قابل تو نہ تھا کہ تقریظ لکھتا مگر جب میں نے اس کتاب کے چند اوراق کا مطالعہ کیا تو ذاتی طور پر مجھے بہت فائدہ ہوا۔ سب سے بڑی خوبی اس کتاب میں یہ ہے کہ اس کا طرزِ تحریر سوالاً جواباً ہے۔ اس سے جہاں سیرت طیبہ کا مطالعہ ہو گا وہاں بہت ساری معلومات ذہن نشین ہوتی چلی جائیں گی۔ میری دینی مدارس اور سکول کالجز کے پرنسل حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ایسی کتب اپنے نصاب میں ضرور شامل کریں تاکہ بچوں کی معلومات میں اضافہ ہو۔ خاص طور پر میں سیّد راویل تاج ناظم اتحاد المدارس مردان کا شکر گزار ہوں کہ جب میں نے کتاب ہٰذا حضرت کو پیش کی تو جناب نے اسے پڑھ کر بے حد سراہا۔ اس طرح میں محترم سیّد راویل تاج صاحب سے بھی گزارش کروں گا کہ وہ اس عظیم

Marfat.com

کتاب کو درس نظامی کے ابتدائی درجات میں ضرور شامل کریں۔

اللہ تعالیٰ محترم جناب سیّد ذیشان نظامی صاحب کی دینی خدمات کو قبول فرما کر اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کا سایہ ہم پر سلامت رکھے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے دینی خدمات کے لیے اپنے نیک بندوں کو چن لیا ہے۔ اللہ ہمیں بھی ان میں شامل فرمائے۔

﴿آمین!﴾

والسلام

احقر العباد حکیم مولانا عتیق الرحمٰن ضیاء

فاضل علوم اسلامیہ والعربیہ جامعہ دارالخیر کراچی واتحاد المدارس پار ہوتی مردان

فاضل طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جامعۃ الحکمۃ اسلامیہ رجسٹرڈ گورنمنٹ آف پاکستان

Marfat.com

عرضِ مؤلف

اللہ تعالیٰ جو بے مثل اور حجابات اُٹھانے والی ذات واحد ہے، جو اوّل ہی سے اپنی ذات کے ساتھ موجود اور ابدیت میں اپنی صفات سے ظاہر ہے۔ سب تعریفیں اسی کے لائق ہیں جو اس کی نعمتوں کے حق کو پورا کر سکیں۔

اللہ عزوجل کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کی سیرت سے محبت اور اس کا مطالعہ ہر مسلمان مومن کے ایمان کا تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خود آپ ﷺ سے فرمایا:

"اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٌ"

"بے شک آپ ﴿ﷺ﴾ کا خلق عظیم ہی اعلیٰ ہے"۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو حکم فرمایا:

"لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ"۔

"بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول ﴿ﷺ﴾ بہترین نمونہ ہیں"۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا اسم مبارک آپ ﷺ کی پیدائش سے لے کر آج تک اس طرح مسلسل لیا جا رہا ہے کہ موجودہ دُنیا میں شاید ہی کوئی ایسا انسان ہو جس کے کان اس پاک نام سے آشنا نہ ہوں۔ مسلمانوں کے لیے تو یہ نام ان کا سرمایہ افتخار ہے اور ہم دن میں کئی کئی مرتبہ اس مقدس نام مبارک کا ذکر دُرود و سلام کی صورت میں کرتے ہیں۔

Marfat.com

کائنات کا سب سے بڑا فرض اور سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ نفوسِ انسانی کے اخلاق و تربیت کی اصلاح و تکمیل کی جائے۔ یعنی پہلے ہر قسم کے فضائل اخلاق، زہد و تقویٰ، عصمت و عفاف، احسان و کرم، حلم و عفو، عزم و ثبات، ایثار و لطف، غیرت و استغنا کے اصول و فروغ نہایت صحیح طریقہ سے قائم کیے جائیں اور پھر تمام عالم میں ان کی عملی تعلیم رائج کی جائے۔

اس مقصد کے حصول کا عام طریقہ وعظ و پند ہے اس سے زیادہ متمدن طریقہ یہ ہے کہ اس فن میں اعلیٰ درجہ کی کتابیں لکھ کر تمام ملک میں پھیلائی جائیں اور لوگوں کو ان کی تعلیم دلائی جائے۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ لوگوں کو بہ جبر محاسن اخلاق کی تعمیل کرائی جائے اور بُرے کاموں سے روکا جائے۔

یہی طریقے ہیں جو ابتدا سے آج تک تمام دُنیا میں جاری ہیں اور آج اس انتہائی ترقی یافتہ دَور میں بھی اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا جاسکتا، لیکن سب سے زیادہ صحیح، سب سے زیادہ کامل اور سب سے زیادہ عملی طریقہ یہ ہے کہ نہ زبان سے کچھ کہا جائے، نہ تحریری نقوش پیش کیے جائیں، نہ جبر و زور سے کام لیا جائے بلکہ فضائل اخلاق کا ایک پیکر مجسم سامنے آجائے جو خود ہمہ تن آئینہ عمل ہو۔ جس کی ہر جنبش لب ہزاروں تصنیفات کا کام دے۔

سیرت پر باقاعدہ لکھنے کا کام اس وقت شروع ہو گیا تھا جب احادیث مبارکہ حیطہِ تحریر میں لانے کا کام شروع ہوا اور یہ معلوم و معروف ہے کہ بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ مبارک کام آپ ﷺ کی زندگی میں ہی شروع کر دیا تھا۔

بعدازاں احادیث پاک سے واقعاتِ سیرت کو الگ عنوان سے بھی لکھنے کا کام شروع ہو گیا۔ چنانچہ ابنِ اسحٰق، علامہ واقدی، ابنِ سعد، ابنِ ہشام، ابنِ کثیر جیسے بلند پایہ نام سیرت کے اوّلین ماخذ کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ اُردو میں علامہ شبلی نعمانی، سیّد سلیمان ندوی، قاضی محمد سلیمان منصور پوری، ابوالحسن علی ندوی، مولانا ادریس کاندھلوی،

١٢٧٨٣٦

Marfat.com

علامہ نور بخش توکلی، مولانا عبد المصطفیٰ اعظمی، پیر محمد کرم شاہ الازہری، قاضی عبد الدائم دائم، ڈاکٹر عبد الحی عارفی، مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری، محمد رفیق ڈوگر، ڈاکٹر حمید اللہ، نعیم صدیقی وغیرہ، غرض ہزاروں معتبر اور قابلِ قدر شخصیات نے اس موضوعِ مبارک سے اپنے لیے ابوابِ سعادت کھولنے کا شرف حاصل کیا اور الحمد للہ ربّ تعالیٰ نے ان سب کو اپنی اپنی جگہ منفرد اسلوبِ نگارش بھی عطا کیا۔

سیرۃ النبی ﷺ پر سوالاً جواباً کتاب لکھ کر اس حقیر بندے نے بھی ان سعادت مندوں میں اپنا نام لکھوانے کی کوشش کی ہے۔ میں نے جب سیرت النبی ﷺ پر کام کرنے کا سوچا تو ہر قلم کار کی طرح سب سے پہلے یہ سوال اپنے آپ سے کیا کہ سیرت النبی ﷺ پر کون سا ایسا کام ہوسکتا ہے جو اَب تک کے تمام کاموں سے منفرد ہو۔ یہ سوال ذہن میں آتے ہی ذہن اس سوال کا جواب تلاش کرنے میں سرگرداں ہوگیا.......... یہاں تک کہ سیرت النبی ﷺ ﴿سوالاً جواباً﴾ پر کام کرنے کا ارادہ بن گیا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے احسن طریقہ سے پایہ تکمیل تک پہنچا۔

زیرِ نظر کتاب کی تیاری میں جس قدر ضخیم کتب مجھے اس موضوع پر مل سکی ہیں یا جن تک میری رسائی ممکن ہوسکی ہے، ان سے استفادہ کیا گیا ہے۔ یہ تمام کتب علما، محققین اور مصنفین کی تحریر شدہ مستند کتب ہیں اور میں ان تمام علمائے عظام اور مصنفین کا بے حد شکر گزار اور احسان مند بھی ہوں۔ علاوہ ازیں میں ان تمام احباب خاص طور پر محترمہ یاسمین اختر صاحبہ اور پروفیسر سیّد امیر کھوکھر صاحب کا بے حد مشکور ہوں جنھوں نے میری اس معاملے میں رہنمائی فرمائی۔

مجھے اُمید ہے کہ اس کتاب سے استفادہ کرنے والے نہ صرف آقائے دوجہاں ﷺ کی لمحہ بہ لمحہ سیرت پاک سے آگاہ ہوسکیں گے بلکہ اس کو مشعل راہ بنا کر آج کے اس پُرفتن دور میں اپنی دُنیا وعاقبت کو بھی سنوارنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے علاوہ

Marfat.com

میری تمام حضرات سے بھی درخواست ہے کہ میری کوتاہ نظری اور کم علمی کے پیش نظر اگر کہیں کوئی غلطی پائیں تو حوالوں کے ساتھ اس کی نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

میں اپنی اس کاوش کو ذات باری تعالیٰ کے اس پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے نام معنون کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دست بہ دُعا ہوں کہ وہ میری اس کاوش کو اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اپنی بارہ گاہ میں شرف قبولیت بخشے اور اس تالیف کو میرے والدین، میرے اساتذہ کرام اور ناشران کے لیے ذریعۂ بخشش بنائے اور اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں کو بھی اپنی دائمی رحمتوں و برکتوں سے ہمیشہ کے لیے نوازے۔ آمین!

والسلام

دُعاؤں کا طالب

خادم الفقرا

سید ذیشان نظامی

0300-5421086

0333-8761708

Marfat.com

میرا پیمبر عظیم تر ہے

ماہِ کامل کا حُسن بھی بھایا نہ پھر مجھے
جمالِ مصطفیٰ ﷺ کی تابانیوں سے جب آگاہی ملی مجھے

زندگی بے عمل بحرِظلمات میں گُم تھی
انوارِ مصطفیٰ ﷺ کی تجلیات سے سحر ملی مجھے

ارادہ پختہ ہو اگر تو منزل مل ہی جاتی ہے
صد ہا شکر ہے محمد مصطفیٰ ﷺ رہبر ملے مجھے

سرفرازیاں زندگی کی سبھی حاصل ہیں مگر
اِک یہی ہے حسرت غلام مصطفیٰ ﷺ کا منصب ملے مجھے

روزِ محشر کاش! بروئے خدا ندامت سے بچ جاؤں
ہو جاؤں سرفراز جو شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ کا پروانہ ملے مجھے

ایک تمنائے دل شب وروز بے قرار رکھتی ہے
دیارِ مصطفیٰ ﷺ میں خاکِ طیبہ کی لحد ملے مجھے

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کو اللہ ربّ العزت نے بے مثال حُسن سے نوازا تھا۔ آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک کے نور کی وجہ سے تاریکی میں بھی روشنی ہو جاتی تھی۔ خوبصورتی کے لیے تمام زبانوں میں بہت سے الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے حسین، دلربا، وسیم وغیرہ۔ وسیم کا لفظ اُردو میں ایسے شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے جو خوبصورت ترین ہوتا ہے لیکن عربی میں "وسیم" کا لفظ ایسے حُسن کے لیے استعمال ہوتا ہے جو کامل ترین ہو۔ آپ ﷺ نہ صرف ظاہری کامل ترین حُسن کے مالک تھے بلکہ آپ ﷺ کی عادات واطوار، اخلاق، رکھ رکھاؤ کا بھی کوئی ثانی نہیں ہے آپ ﷺ کے دشمن بھی اس چیز کا اعتراف کرتے تھے کہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھتے ہی فوراً گرویدہ ہو جاتے اور آپ ﷺ کی مسحور کن شخصیت سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے۔ آپ ﷺ کی شخصیت کا یہ حُسن ہی لوگوں کو بھا جاتا اور وہ کلمۂ توحید ادا کرنے میں جلدی کرتے آپ ﷺ کا رعب حُسن اس قدر زیادہ تھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کو ٹکٹکی باندھ کر نہیں دیکھتے تھے بلکہ آپ ﷺ کے سامنے ہمیشہ اپنے سر نیچے رکھتے۔

والسلام
یاسمین اختر

Marfat.com

خاندانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قبیلہ

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبیلے کو عرب میں کیا مقام حاصل تھا؟

جواب: عرب کے معزز ترین قبیلوں میں شمار ہوتا تھا۔

سوال: صحیح مسلم شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عالی نسبی کے بارے میں کیا روایت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو، کنانہ میں سے قریش کو، قریش میں سے بنو ہاشم کو، بنو ہاشم میں سے مجھے انتخاب فرمایا۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:2276﴾

سوال: صحیح بخاری میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد خیر القرون کے بارے میں کیا حدیث ہے؟

جواب: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں اولاد آدم کے بہترین طبقات سے ہوتا ہوا اس طبقے میں پہنچا ہوں جس میں مَیں پیدا ہوا ہوں۔''

﴿صحیح بخاری شریف ح:3557﴾

Marfat.com

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

(جواب) قبیلۂ قریش سے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے قبیلے قریش کا معنٰی کیا ہے؟

(جواب) قریش کا معنٰی تجارت ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کا تعلق بنو ہاشم خاندان سے تھا۔

Marfat.com

آپ ﷺ کا حسب و نسب

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا حسب ونسب کیسا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کا حسب ونسب اعلیٰ وارفع تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا نسب نامہ بیان کریں؟

جواب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدِ مناف بن قُصَی بن حضرت کلاب بن حضرت مرہ بن حضرت کعب بن حضرت لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا سلسلۂ نسب کس پیغمبر سے جا کر ملتا ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کا سلسلۂ نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جا کر ملتا ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا شجرۂ نسب کتنی پشتوں تک معلوم ہے؟

جواب اختلاف کے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام تک۔

﴿الرحیق المختوم﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے اعلیٰ نسب والا ہونے میں اللہ تعالیٰ کی کیا حکمت تھی؟

جواب عربوں کا مزاج اور رواج یہ تھا کہ وہ کسی ایسے شخص کی بات نہیں سنتے تھے جو اعلیٰ نسب کا حامل نہ ہو اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اعلیٰ نسب والا بنایا تاکہ عرب آپ کی بات سنیں۔

﴿سیرت نبوی ﷺ﴾

Marfat.com

جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے وطن والوں کو کس حالت میں پایا؟

جواب: بت بنانا، بت بیچنا اور بتوں کی پوجا کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔

سوال: آپ علیہ السلام نے کس بات کی طرف لوگوں کو دعوت دی؟

جواب: عقیدۂ توحید کی طرف۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دعوتِ دین کی وجہ سے کون سی آزمائش دی گئی جو کسی دوسرے نبی کو نہیں دی گئی؟

جواب: نمرود نے آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تھا۔

سوال: آگ کا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ﴾

''ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی والی بن جا ابراہیم علیہ السلام کے لیے۔''

﴿سورۃ الانبیاء:69﴾

سوال: مندرجہ ذیل شعر کس کا ہے؟

آج بھی ہو جو ابراہیم علیہ السلام کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

جواب: ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا۔

Marfat.com

(سوال) حضرت ابراہیم علیہ السلام کن کن آزمائشوں میں ثابت قدم رہے؟

(جواب) جلاوطنی، آگ میں ڈالنے کی سزا، بڑھاپے کی اولاد اور بیوی کو غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ (بے آب وگیاہ زمین) میں تنہا چھوڑنا، بیٹے کی قربانی۔

(سوال) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

(جواب) خلیل اللہ۔

(سوال) جدالانبیا کس نبی علیہ السلام کا لقب ہے؟

(جواب) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا۔

(سوال) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ تعمیر فرمایا یا بیت المقدس؟

(جواب) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ تعمیر فرمایا۔

(سوال) وہ کون سے نبی ہیں جن کا نام مبارک حضور نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہوئے ساتھ لیا جاتا ہے۔

(جواب) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا۔

(سوال) آپ علیہ السلام کی شادی کن سے ہوئی تھی؟

(جواب) آپ علیہ السلام کی شادی حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور حضرت سارہ علیہا السلام سے ہوئی تھی۔

(سوال) حضرت سارہ علیہا السلام سے بیوی کے علاوہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایک رشتہ تھا وہ کیا تھا؟

(جواب) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چچا کی بیٹی تھیں۔

(سوال) قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کن دونبیوں علیہم السلام کی بیویوں کو اہلِ بیت کہہ کر خطاب کیا؟

(جواب) حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضور نبی کریم ﷺ کی بیویوں کو۔

﴿سورۂ ھود 73، سورۂ احزاب 33﴾

Marfat.com

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت کا خاص شعار بیان کریں؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت کا خاص شعار ختنہ ہے۔

سوال: قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کچھ خاص توصیفی نام بیان کیے ہیں وہ کیا ہیں؟

جواب: اوّاہ، منیب، حلیم، صدیق، نبی۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد یہ پہلا جوڑا ہے جس نے اللہ کے لیے ہجرت کی یہ الفاظ کس میاں بیوی کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائے؟

جواب: حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے لیے ہجرت حبشہ کے وقت۔

سوال: کس نبی نے اللہ کے حکم پر اپنے شیر خوار بچے اور بیوی کو تنہا وادی مکہ میں چھوڑا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے۔

﴿سورۃ ابراہیم آیت نمبر 37﴾

سوال: تاریخ نبوت ورسالت میں اللہ کے لیے سب سے پہلے ہجرت کس نے فرمائی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی زوجہ مطہرہ حضرت سارہ علیہا السلام نے۔

سوال: حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے فرزند رشید کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کے کتنے فرزند تھے۔

جواب: بارہ ﴿12﴾ فرزند تھے۔

سوال: حضرت اسماعیل علیہ السلام کے کس بیٹے سے حضور نبی کریم ﷺ کا نسب ملتا ہے۔

جواب: حضرت قیدار سے۔

Marfat.com

آپ ﷺ کے پردادا جان

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے پردادا جان کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت ہاشم۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) حضرت ہاشم کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) عمرو۔

(سوال) حضرت ہاشم کس لقب سے مشہور تھے؟

(جواب) عمرو العلاء۔

(سوال) ان کو سرداری کب ملی؟

(جواب) اپنے والد ماجد کی وفات کے بعد۔

(سوال) حضرت ہاشم کتنے بھائی تھے؟

(جواب) چار، حضرت ہاشم، حضرت مطلب، نوفل، عبد شمس

(سوال) حضرت ہاشم نام پڑنے کی وجہ کیا تھی؟

(جواب) ایک دفعہ مکہ میں قحط پڑ گیا یہ ان دنوں مال تجارت لے کر شام کو گئے ہوئے تھے

Marfat.com

شام سے لوٹتے ہوئے سب اونٹوں پر روٹیاں اور آٹا لاد لائے اور مکہ پہنچ کر دعوتِ عام کی۔ گوشت اور شوربے میں روٹیاں توڑ کر ڈال دی گئیں۔ ہشم ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو کہتے ہیں اس سے ہاشم نام ہوا۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) حضرت ہاشم کا ذریعۂ معاش کیا تھا؟

(جواب) حضرت ہاشم کا ذریعۂ معاش تجارت تھا۔

(سوال) حضرت ہاشم کی کیا خوبیاں تھیں؟

(جواب) حضرت ہاشم کی خوبیاں:

۱۔ ان کا دسترخوان ہر وقت بچھا رہتا تھا۔

۲۔ مصیبت زدہ لوگوں کی امداد کرتے تھے۔

۳۔ بڑے امیر اور دولت مند تھے۔

۴۔ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے قریش کے لیے تجارتی سفر کا اہتمام کیا۔

(سوال) حضرت ہاشم کی بیوی کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت سلمٰی بنت عمرو۔

(سوال) یہ کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں؟

(جواب) قبیلۂ خزرج سے۔

(سوال) یہ کیسی خاتون تھیں؟

(جواب) مالدار اور حسین و جمیل۔

﴿حیاتِ محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) حضرت ہاشم سال میں کتنی مرتبہ سیر کے لیے جاتے تھے؟

(جواب) دو مرتبہ۔

Marfat.com

سوال: موسمِ گرما میں کس طرف کا اور موسمِ سرما میں کس طرف کا رُخ کرتے؟

جواب: موسمِ گرما میں یمن اور موسمِ سرما میں شام کا رُخ کرتے۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل، صفحہ 165﴾

سوال: حضرت ہاشم نے کب وفات پائی؟

جواب: 497 عیسوی میں۔

﴿الرحیق المختوم﴾

سوال: حضرت ہاشم نے کس مقام پر وفات پائی؟

جواب: فلسطین کے مقام غزہ پر۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا جان

سوال حضرت عبدالمطلب کب پیدا ہوئے؟

جواب 497 عیسوی میں۔

﴿الرحیق المختوم﴾

سوال ان کا اصل نام کیا تھا؟

جواب ان کا اصل نام عامر تھا۔

سوال حضرت عبدالمطلب کا مشہور لقب کیا تھا؟

جواب شیبہ۔

﴿رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾

سوال ان کا لقب شیبہ کیوں پڑا؟

جواب پیدائش کے وقت ان کے سر کے بال سفید تھے اور شیبہ سفید بالوں والے بزرگ کو کہتے ہیں۔

سوال حضرت عبدالمطلب کے دوسرے القاب کیا تھے؟

جواب فیاض اور مطعم۔

Marfat.com

سوال حضرت عبدالمطلب کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت سلمٰی بنت عمرو بن زید۔

سوال حضرت عبدالمطلب نام پڑنے کی علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح تر وجہ کیا لکھی ہے؟

جواب علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ چونکہ مطلب نے ان کی پرورش کی تھی اور یہ یتیم تھے اس لیے عرب کے محاورہ کے مطابق غلام مطلب (عبدالمطلب) مشہور ہوئے۔

سوال حضرت عبدالمطلب کے دادا جان کون تھے؟

جواب حضرت عبدالمطلب کے دادا جان حضرت عبد مناف تھے۔

سوال آپ کی کنیت کیا تھی؟

جواب آپ کی کنیت ابو حارث تھی۔

سوال ان کی کنیت کس بیٹے کے نام سے تھی؟

جواب سب سے بڑے بیٹے کے نام سے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال حضرت عبدالمطلب کا تعلق کس قبیلہ سے تھا جس کے وہ سردار تھے؟

جواب قبیلۂ قریش۔

سوال حضرت عبدالمطلب کا پیشہ کیا تھا؟

جواب تجارت۔

سوال حضرت عبدالمطلب نے کل کتنی شادیاں کیں تھیں؟

جواب چھے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال حضرت عبدالمطلب کی کیا خوبیاں تھیں؟

جواب وہ بڑے فیاض اور سخی تھے۔

Marfat.com

(سوال) حضرت عبدالمطلب کا ننھیال کہاں آباد تھا؟

(جواب) مدینہ منورہ میں۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب کی پرورش ان کے ایک چچا نے کی اس چچا کا نام کیا تھا؟

(جواب) اس چچا کا نام مطلب تھا۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب نے کن کن قبائل میں شادیاں کیں تھیں؟

(جواب) بنو عامر، بنو زہرہ، بنو مخزوم اور بنو خزاعہ میں۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب کی شخصیت کیسی تھی؟

(جواب) نہایت بارعب، قوت و شجاعت میں لاثانی، دراز قد، قوی جسم۔

(سوال) نوفل بن عبد مناف نے حضرت عبدالمطلب سے کیا زیادتی کی تھی؟

(جواب) حق غصب کر لیا اور جائیداد ضبط کر لی تھی۔

(سوال) عبدالمطلب نے جائیداد کس طرح حاصل کی؟

(جواب) بنو نجار سے ان کے ماموں ابوسعید بن عدی نے جائیداد کا قبضہ دلوایا۔

﴿الرحیق المختوم﴾

(سوال) حضرت عبدالمطلب کے کتنے بیٹے تھے؟

(جواب) حضرت عبدالمطلب کے بارہ ﴿12﴾ بیٹے تھے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) حضرت عبدالمطلب کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

(جواب) چھے۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب کی پانچ صاحبزادیاں عاتکہ، امیمہ، اروٰی، اُمّ حکیم بیضا، اور برّہ کس بیوی سے تھیں؟

(جواب) یہ پانچوں ان کی بیوی حضرت فاطمہ بنت عمرو مخزومیہ سے تھیں۔

Marfat.com

سوال حضرت عبدالمطلب کی چھٹی صاحبزادی کا کیا نام ہے؟

جواب حضرت عبدالمطلب کی چھٹی صاحبزادی کا نام صفیہ ہے۔

سوال آپ کی پانچ صاحبزادیوں کے سگے بھائی کون تھے؟

جواب حضرت ابوطالب، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ۔

سوال حضرت عبدالمطلب کے سب سے بڑے بیٹے کون تھے؟

جواب حارث۔

سوال حضرت عبدالمطلب کے سب سے چھوٹے بیٹے کا کیا نام تھا؟

جواب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت عبدالمطلب کے کون سے بیٹے حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت والے سال پیدا ہوئے؟

جواب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت عبدالمطلب کے سب سے لاڈلے بیٹے کون تھے؟

جواب حضرت عبداللہ۔

سوال حضرت عبدالمطلب نے اپنے کس بیٹے کے فدیہ میں ایک سو اونٹ کی قربانی پیش کی؟

جواب حضرت عبدالمطلب نے اپنے بیٹے حضرت عبداللہ کے فدیہ میں ایک سو اونٹ کی قربانی پیش کی۔

سوال حضرت عباس اور ضرار حضرت عبدالمطلب کے بیٹے تھے، ان کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب نتیلہ بنت خباب۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال جب ابرہہ نے خانہ کعبہ پر چڑھائی کی تو اس وقت حضرت عبدالمطلب کی عمر کیا تھی؟

Marfat.com

(جواب) 75 سال۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب کے کتنے اونٹ ابرہہ ہمراہ لے گیا تھا جن کو بعد میں واپس کیا گیا ان کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب) ایک سو اونٹ۔

﴿حیات محمد ﷺ﴾

(سوال) حضرت عبدالمطلب اور اہل مکہ نے حملہ کے خلاف کیا قدم اُٹھایا؟

(جواب) سارا شہر خالی کر کے پہاڑوں پر چلے گئے۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) ابرہہ نے مکہ پر کیسے حملہ کیا؟

(جواب) نویا تیرہ ہاتھیوں اور اپنے لشکر کے ساتھ۔

(سوال) اے اللہ بندہ اپنے سامان کی حفاظت کرتا ہے تو بھی اپنے حرم پاک کی حفاظت فرما ابرہہ اور اس کے خونخوار لشکر سے اپنے گھر کو بچالے، یہ دُعا خانہ کعبہ میں کس نے مانگی؟

(جواب) حضرت عبدالمطلب نے۔

(سوال) ابرہہ نے حضرت عبدالمطلب کے مطالبہ پر ان سے کیا کہا؟

(جواب) آپ اپنے اونٹوں کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ میں آپ کے آباؤ اجداد کے قدیم گھر کو گرانے آیا ہوں۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب نے ابرہہ کو کیا جواب دیا؟

(جواب) میں ان اونٹوں کا مالک ہوں ہم اس گھر کے مالک نہیں ہیں۔ اس کا مالک اس کی خود حفاظت کر لے گا۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب نے خانہ کعبہ کا مالک کسے قرار دیا؟

(جواب) اللہ وحدہٗ لاشریک کو۔

Marfat.com

سوال: ابرہہ کا لشکر کیسے ہلاک ہوا؟

جواب: ابابیل جیسے چھوٹے چھوٹے پرندوں نے کنکریوں کے ذریعے اللہ کی مدد سے ہلاک کیا۔

﴿پارہ ۳۰، سورۃ الفیل﴾

سوال: ابرہہ کا کیا حال ہوا؟

جواب: اس کا بدن گل گل کر گر گیا۔

سوال: ابرہہ کہاں پہنچ کر مرا؟

جواب: صنعا پہنچ کر ہلاک ہوا۔

سوال: ابودغال کون تھا؟

جواب: غدار تھا اور قریش کا آدمی تھا۔

سوال: اس غدار نے کیا کام کیا تھا؟

جواب: ابرہہ کے لشکر کی رہنمائی کی تھی۔

سوال: حضرت عبدالمطلب کے بیٹے ابولہب کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: لُبنیٰ بنت ہاجرہ۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: حضرت عبدالمطلب کے کتنے بیٹوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت عبدالمطلب کے چار بیٹوں نے اسلام قبول کیا۔

سوال: چاہِ زم زم اٹا پڑا تھا اور کسی کو اس کی موجودگی کی خبر نہ تھی اس کی موجودگی کی بشارت ایک شخص کو خواب میں ہوئی اس شخص کا نام کیا تھا؟

جواب: اس کی بشارت کی خبر حضرت عبدالمطلب کو ہوئی اسی وجہ سے وہ عوام میں زیادہ مشہور بھی ہوئے۔ سیرۃ النبی ﷺ میں علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے

Marfat.com

حضرت عبدالمطلب کا سب سے بڑا کارنامہ کہا ہے۔

سوال کس بیٹے نے چاہ زم زم کی کھدائی میں آپ کی مدد کی تھی؟

جواب بیٹے حارث نے چاہِ زم زم کی کھدائی میں آپ کی مدد کی تھی۔

سوال چاہ زمزم کیسے تلاش کیا گیا؟

جواب تین دن بذریعہ خواب کنویں کی جگہ نظر آتی رہی۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال حضرت عبدالمطلب نے یہ منت مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے دس بیٹے دے اور وہ سب کے سب اس عمر کو پہنچیں کہ میرا بچاؤ کر سکیں تو میں ان میں سے ایک کو اللہ کی راہ میں قربان کردوں گا یہ منت آپ نے کس موقع پر مانگی تھی؟

جواب چاہِ زمزم کی کھدائی کے وقت۔

سوال شہر مکہ کا کون سا کنواں حضرت عبدالمطلب کی ذاتی ملکیت تھا؟

جواب شہر مکہ کا وہ کنواں حضرت عبدالمطلب کی ذاتی ملکیت تھا اُس کا نام طائف ہے۔

سوال حضرت عبدالمطلب کا مذہب کیا تھا؟

جواب دینِ حنیف۔

سوال غارِ حرا میں سب سے پہلے کس نے خلوت اختیار کی تھی؟

جواب حضرت عبدالمطلب نے۔

سوال آپ کی دُعا قبول ہوئی تو آپ نے اپنی منت پوری کرنے کے لیے کیا قدم اٹھایا؟

جواب آپ نے اپنی منت پوری کرنے کے لیے قرعہ فال ڈالا۔

سوال قرعہ فال خانہ کعبہ میں کس بڑے بت کے سامنے نکالا گیا؟

جواب ہبل بت کے سامنے۔

سوال قرعہ فال کس کے نام نکلا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت عبداللہ کے نام نکلا۔

(سوال) قربانی کا قرعہ فال نکلنے پر آپ نے کتنی مرتبہ بدلہ قربانی کے لیے اونٹوں کا نام پیش کیا؟

(جواب) دس مرتبہ۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب کے کس بیٹے کے متعلق قرآن پاک میں سورت نازل ہوئی ہے؟

(جواب) ابولہب کے بارے میں۔

(سوال) اس سورت کا نام کیا ہے؟

(جواب) سورۂ لہب۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب نے کتنے بیٹوں کو اپنے سامنے جوان ہوتے دیکھا تھا؟

(جواب) دس۔

(سوال) اصحابِ فیل کے واقعہ کے کتنے عرصہ بعد حضرت عبدالمطلب کا وصال ہوا؟

(جواب) آٹھ سال۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب نے مکہ کے امن کے لیے تین قبائل سے اتحاد کے لیے معاہدے کیے ان قبائل کے نام کیا تھے؟

(جواب) ان قبائل کے نام بنوخزاعہ، بنوکنانہ اور بنوثقیف تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے دادا جان حضرت عبدالمطلب کا سماجی درجہ کیا تھا؟

(جواب) وہ مکہ کے سردار اور کعبہ کے متولی تھے۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب کا وصال کس عمر میں ہوا؟

(جواب) 82 سال کی عمر میں۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) حضرت عبدالمطلب کی قبر کس جگہ ہے؟

(جواب) مکہ کے قبرستان ﴿حجون﴾ میں۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حارث

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے چچا تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گیارہ چچا تھے۔

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچاؤں کے نام کیا ہیں؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوطالب، حارث، زبیر، ضرار، مغیرہ، ابولہب، غیداق، مقوم، مصعب۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب بڑے چچا کا نام کیا ہے؟

جواب: حارث۔

سوال: حضرت عبدالمطلب کی کنیت ابوالحارث کس بیٹے کے نام پر تھی؟

جواب: سب سے بڑے بیٹے حارث کے نام پر۔

سوال: چچا حارث کی وفات کب ہوئی؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے قبل۔

سوال: ان کے بیٹوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: نوفل، عبداللہ، ربیعہ، ابوسفیان۔

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

آپ ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب

(سوال) آپ ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت عبد مناف۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ)

(سوال) آپ ﷺ کے چچا حضرت عبد مناف کو ابوطالب کیوں کہا جاتا ہے؟

(جواب) اپنے بیٹے طالب کی وجہ سے ان کی کنیت ابوطالب تھی۔

(سوال) آپ ﷺ کے سگے چچا کتنے تھے؟

(جواب) دو۔

(سوال) ان کے نام کیا تھے؟

(جواب) حضرت ابوطالب، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضرت ابوطالب کی کتنی اولاد تھی؟

(جواب) چار بیٹے، دو بیٹیاں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے دادا جان کے وصال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی تھی؟

Marfat.com

(جواب) حضرت ابوطالب۔

﴿حیاتِ محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) حضرت ابوطالب کے بڑے بیٹے کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت ابوطالب کے بڑے بیٹے کا نام حضرت عقیل رضی اللہ عنہ تھا۔

(سوال) شام کا سفر حضور نبی کریم ﷺ نے کس چچا کے ہمراہ کیا تھا؟

(جواب) شام کا سفر حضور نبی کریم ﷺ نے چچا ابوطالب کے ہمراہ کیا تھا۔

﴿حیاتِ محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے کس چچا نے آپ ﷺ کا ولی بن کر آپ ﷺ کا نکاح سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے پڑھوایا تھا؟

(جواب) حضرت ابوطالب نے ولی بن کر نکاح پڑھوایا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کو اپنے بچوں پر ہر لحاظ سے ترجیح دیتے تھے؟

(جواب) چچا ابوطالب آپ ﷺ کو اپنے بچوں پر ہر لحاظ سے ترجیح دیتے تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے وہ کون سے چچا تھے جنہوں نے ہجرت سے تین سال قبل وفات پائی؟

(جواب) حضرت ابوطالب۔

(سوال) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ، اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کس چچا کے بیٹے تھے؟

(جواب) حضرت ابوطالب کے۔

(سوال) جنگ فجار میں حضور نبی کریم ﷺ کے کتنے چچاؤں نے حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ شرکت کی تھی؟

Marfat.com

جواب: تین چچاؤں حضرت ابوطالب، حضرت زبیر، حضرت عباس رضی اللہ عنہم نے۔

سوال: آپ ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلی ہجرت کس علاقے کی طرف کی تھی؟

جواب: حبشہ کی طرف۔

سوال: حضرت اسما بنت عمیس رضی اللہ عنہا کس چچازاد بھائی کی اہلیہ تھیں؟

جواب: چچازاد بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے کس چچازاد بھائی کے متعلق فرمایا تھا تم صورت اور سیرت دونوں لحاظ سے میرے مشابہ ہو؟

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کے۔

﴿صحیح بخاری﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کس چچازاد بھائی نے نوعمری میں اسلام قبول کرلیا تھا؟

جواب: چچازاد بھائی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچازاد بھائی مفسرِ قرآن تھے۔

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے اس چچازاد بھائی کا نام کیا ہے جس کے ہاتھ آپ ﷺ نجاشی شاہ حبشہ کے نام ایک خط مبارک بھیجا تھا؟

جواب: اس چچازاد بھائی کا نام حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ہے۔

Marfat.com

آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابو عمارہ۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے؟

جواب: چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے۔

سوال: غزوۂ اُحد میں آپ ﷺ کے کون سے چچا شہید ہوئے تھے؟

جواب: غزوۂ اُحد میں آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے۔

﴿حیاتِ محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی چادر مبارک بطورِ کفن کس چچا کو پہنائی تھی؟

جواب: چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کس چچا کا لقب سیّد الشہداء ہے؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کا لقب سیّد الشہداء ہے۔

Marfat.com

(سوال) چچا اللہ آپ پر رحم کرے آپ قرابت کا حق ادا کرنے والے اور بکثرت نیکی کرنے والے تھے یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ نے کس چچا کے بارے میں فرمائے تھے؟

(جواب) چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) میری خوشی اس میں ہے کہ آپ اسلام قبول کرلیں اور انہوں نے فوراً اسلام قبول کرلیا وہ کون سے چچا تھے؟

(جواب) وہ چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(سوال) حضرت عمارہ اور حضرت یعلیٰ کس چچا کے بیٹے تھے؟

(جواب) چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے کس چچا نے اکتیس کفار کو جہنم واصل کیا تھا؟

(جواب) چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے۔

Marfat.com

آپ ﷺ کے چچا ابولہب

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے اس چچا کا نام کیا ہے جو طاعون کے مرض میں مبتلا ہو کر مرا تھا؟

جواب: ابولہب۔

(رحمۃ للعالمین ﷺ)

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے اس چچا کا نام کیا ہے۔ جس نے بعثت کے بعد آپ ﷺ کی دشمنی میں اپنے بیٹوں کو حکم دیا تھا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی بیٹیوں کو طلاق دے دیں؟

جواب: ابولہب۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے مکان کے ساتھ والے مکان میں کون سا چچا رہائش پذیر تھا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کے مکان کے ساتھ والے مکان میں چچا ابولہب رہائش پذیر تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کس چچا کے بارے میں قرآن مجید میں اس کا نام لے

Marfat.com

کر عذاب کی خبر دی گئی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کے چچا ابولہب کے بارے میں قرآن مجید میں نام لے کر عذاب کی خبر دی گئی ہے۔

﴿سورۃ اللھب﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے اس چچا کا نام کیا تھا جس نے آپ ﷺ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ کے وصال پر خوشی کا اظہار کیا تھا؟

(جواب) اس چچا کا نام ابولہب تھا۔

(سوال) غزوۂ بدر کے آٹھ دن بعد کس چچا نے وفات پائی؟

(جواب) چچا ابولہب نے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) ابولہب کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) ابولہب کا اصل نام عبدالعُزّٰی تھا۔

(سوال) ابولہب کے کتنے بیٹے تھے؟

(جواب) چار۔

(سوال) چار میں سے کتنوں نے اسلام قبول کیا؟

(جواب) دو نے اسلام قبول کیا۔

(سوال) دو اسلام قبول کرنے والوں کے نام کیا ہیں؟

(جواب) حضرت عقبہ اور حضرت معتب رضی اللہ عنہما۔

(سوال) ابولہب کی بیٹی کا کیا نام تھا؟ اور کیا انہوں نے اسلام قبول کیا؟

(جواب) ابولہب کی بیٹی کا نام درّہ تھا اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ سے دو سال بڑے تھے؟

جواب: چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے دو سال بڑے تھے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوالفضل تھی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے اس چچا کا نام کیا تھا جو اسلام لائے اور آپ ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد وصال فرمایا؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا کفار کی جانب سے لڑ رہے تھے اور پکڑے گئے تھے؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ ﴿جنگِ بدر میں﴾

سوال: آپ ﷺ کے کس چچا نے بیعت عقبہ میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا بیعت عقبہ ثانیہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے وہ کون سے چچا تھے جنہیں غزوہ بدر میں گرفتار کرنے کے بعد عبداللہ بن ابی سلول ﴿منافق﴾ کا کرتہ پہنایا تھا؟

جواب: وہ چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال: حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ نے قبل از زمانہ اسلام خانہ کعبہ کو ریشمی غلاف پہنایا تھا ان کا نام کیا تھا؟

جواب: نتیلہ بنت خباب۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کس چچا نے بحیثیت مسلمان آپ کو چھپائے رکھا اور مکہ میں رہتے ہوئے آپ ﷺ کی خفیہ مدد کرتے رہے؟

جواب: چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: ۸ھ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے کس چچا کا سود حرام قرار دیتے ہوئے بند کرنے کا اعلان فرمایا تھا؟

جواب: ۸ھ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس ﷺ کا سود حرام قرار دیتے ہوئے بند کرنے کا اعلان فرمایا تھا۔

سوال: حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کس چچا کی بیٹی تھی؟

جواب: چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچازاد بھائی اُمّ المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔

سوال: چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا؟

جواب: 32 ہجری۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: حضرت قثم، حضرت عبداللہ، حضرت فضل، حضرت معبد رضی اللہ عنہم کس چچا کے بیٹے تھے؟

جواب: چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے۔

سوال: چچا سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ کا وصال کتنی عمر میں ہوا؟

جواب: 88 سال کی عمر میں۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: ان کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: جنگ فجار میں کس کس چچا نے شرکت کی تھی؟

جواب: حضرت زبیر، حضرت ابوطالب، حضرت عباس رضی اللہ عنہم۔

سوال: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کن غزوات میں شرکت فرمائی؟

جواب: غزوۂ حنین، طائف، تبوک میں۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

Marfat.com

﴿آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زبیر﴾

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سگے چچاؤں کے نام کیا ہیں؟

جواب: حضرت ابوطالب اور زبیر۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کن چچاؤں نے بعثت سے قبل وفات پائی؟

جواب: حارث اور زبیر۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے چچا شاعر تھے؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زبیر شاعر تھے۔

﴿رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾

سوال: جنگ فجار میں کس کس چچا نے شرکت کی تھی؟

جواب: زبیر، حضرت ابوطالب، حضرت عباس رضی اللہ عنہم۔

سوال: چچا زبیر کے وصال کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 34 سال۔

سوال: ان کی اولاد کتنی تھی؟

جواب: ایک لڑکا، دو لڑکیاں۔

سوال: ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: عبداللہ، صدباعہ، اُمِّ حکیم۔

Marfat.com

عمات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھیاں

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی پھوپھیاں تھیں؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھ پھوپھیاں تھیں۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھ پھوپھیوں کے نام کیا ہیں؟

(جواب) عاتکہ، امیمہ، برّہ، سیّدہ صفیہ، اُمّ حکیم بیضا، اروٰی۔

(تبرکاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاریخی دستاویز)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی عاتکہ

(سوال) عاتکہ کا معنیٰ کیا ہے؟

(جواب) عاتکہ کا معنیٰ پاک وصاف ہے۔

(رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

Marfat.com

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی پھوپھی عاتکہ نے کیا خواب دیکھا؟

جواب: خواب یہ تھا کہ ایک سوار ہے اس نے کوہِ بوقبیس سے ایک پتھر اٹھایا ہے اور رکن کعبہ پر کھینچ مارا ہے۔ اس پتھر کے ذرہ ذرہ ریزے ہو گئے۔ ہر ایک ریزہ قریش کے ہر ایک گھر میں جا پہنچا البتہ بنو زہرہ بچے رہے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال: یہ خواب پھوپھی عاتکہ نے کب دیکھا؟

جواب: جنگِ بدر سے چند روز پہلے۔

سوال: کافروں نے یہ خواب سنا تو کیا کہا؟

جواب: اس خواب کا مذاق اُڑایا کہ اب تو ہاشم کی لڑکیاں بھی نبوت کے دعوے کرنے لگیں۔

سوال: اس خواب کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: ایسا ہی ہوا جیسا خواب میں دکھایا گیا تھا۔

﴿آپ ﷺ کی پھوپھی اُمیمہ﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی اس پھوپھی کا نام کیا ہے۔ جو آپ ﷺ کی خوش دامن ﴿ساس﴾ بھی تھیں؟

جواب: اُمیمہ۔

سوال: پھوپھی اُمیمہ کی کون سی بیٹی کا حضور نبی کریم ﷺ سے نکاح ہوا تھا؟

جواب: اُمّ المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی پھوپھی امیمہ کا نکاح کن سے ہوا تھا؟

جواب: جحش بن رباب سے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

Marfat.com

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی پھوپھی امیمہ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب تین ﴿اُمّ المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حمنہ رضی اللہ عنہا﴾

سوال ان کے بیٹے کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کن کی اہلیہ تھیں؟

جواب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال حضرت حمنہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کن سے ہوا؟

جواب حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ سے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی پھوپھی امیمہ کے بیٹے سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟

جواب غزوۂ اُحد میں۔

﴿آپ ﷺ کی پھوپھی برّہ﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی پھوپھی برّہ کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب عبدالاسد بن ہلال بن عبداللہ سے۔

سوال پھوپھی برّہ کے بیٹے کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اسلام میں داخل ہونے والوں میں سے کتنے نمبر پر ہیں؟

جواب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا شمار اسلام میں داخل ہونے والوں میں گیارہواں ہے۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی پھوپھی سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی چھے پھوپھیاں تھیں ان میں سے کون سی پھوپھی آپ ﷺ کی سگی پھوپھی نہیں تھیں؟

(جواب) سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی سگی پھوپھی نہ تھیں۔

(سوال) جنگِ خندق میں حضور نبی کریم ﷺ کی کس پھوپھی نے ایک یہودی کو قتل کر دیا تھا؟

(جواب) سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی کون سی پھوپھی مشرف بہ اسلام ہوئیں؟

(جواب) پھوپھی سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے اس پھوپھی زاد بھائی کا نام کیا ہے جو آپ ﷺ کے ہم زلف بھی تھے اور عشرہ مبشرہ میں بھی شامل تھے؟

(جواب) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی پھوپھی سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

(جواب) حارث بن حرب بن اُمیہ سے۔

(سوال) حارث کی وفات کے بعد دوسرا نکاح کس سے ہوا؟

(جواب) عوام بن خویلد بن اسد سے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے چچا سیّدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی حقیقی بہن کا نام کیا ہے؟

(جواب) سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اُمّ حکیم بیضاء رضی اللہ عنہا

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس پھوپھی کا کیا نام تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی حقیقی بہن تھیں؟

جواب: اُمّ حکیم بیضاء۔

(رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

سوال: ان کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: ان کا نکاح کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبد شمس بن مناف سے ہوا تھا۔

سوال: اُمّ حکیم بیضا کے فرزند کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت عامر رضی اللہ عنہ۔

سوال: یہ کب مسلمان ہوئے؟

جواب: فتح مکہ والے دن۔

سوال: اُمّ حکیم بیضا کے کس بیٹے کو سیّدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ نے والی خراسان بنایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: اُمّ حکیم بیضا کی کون سی بیٹی سیّدنا عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں؟

جواب: حضرت اروٰی۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیّدہ اروی رضی اللہ عنہا

(سوال) سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کس پھوپھی نے اسلام قبول کیا تھا؟

(جواب) پھوپھی سیّدہ اروی رضی اللہ عنہا نے۔

(سوال) ان کا نکاح کس سے ہوا؟

(جواب) عمیر بن وہیب بن عبد مناف بن قصی سے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی سیّدہ اروی رضی اللہ عنہا کے بیٹے کا نام کیا ہے؟

(جواب) حضرت طلیب رضی اللہ عنہ۔

(سوال) سیّدنا طلیب نے جب اپنی ماں (سیّدہ اروی رضی اللہ عنہا) کو اپنے اسلام لانے کی خبر سنائی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

(جواب) تیرے لیے تیرے ماموں کا بیٹا سب سے بڑھ کر خدمت اور مدد کا حق دار ہے، بخدا اگر ہم عورتوں کو مردوں جیسی طاقت ہوتی تو ہم اس کا بچاؤ کیا کرتیں اور اس کے دشمنوں کا جواب دیا کرتیں۔

(رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

Marfat.com

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والدین کریمین رضی اللہ عنہما

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد ماجد کا نام کیا ہے؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی کا نام حضرت عبداللہ ہے۔

سوال عبداللہ کا مطلب کیا ہے؟

جواب اللہ کا بندہ۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی شکل وسیرت میں کیسے تھے؟

جواب بہت زیادہ خوبصورت، پاک دامن اور لاڈلے۔

سوال ان کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت فاطمہ بنت عمرو۔

سوال بوقت حملہ ابرہہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی کی عمر کیا تھی؟

جواب بوقت حملہ ابرہہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی کی عمر چوبیس سال تھی۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی نے شادی کے بعد تجارت کی غرض سے کہاں کا سفر کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے والد گرامی نے شادی کے بعد تجارت کی غرض سے ملک شام کا سفر کیا تھا۔

﴿حیاتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، از محمد حسین ہیکل﴾

Marfat.com

(سوال) شادی کے کتنے عرصے بعد وہ اس تجارتی سفر پر گئے تھے؟

(جواب) چھ ماہ بعد۔

(سوال) ملک شام سے واپسی پر حضرت عبداللہ کہاں ٹھہر گئے تھے؟

(جواب) ملک شام سے واپسی پر حضرت عبداللہ مدینہ منورہ ٹھہر گئے تھے۔

(سوال) مدینہ منورہ میں حضرت عبداللہ کس کے گھر ٹھہرے تھے؟

(جواب) مدینہ منورہ میں حضرت عبداللہ اپنے ماموں کے گھر ٹھہرے تھے۔

(سوال) حضرت عبداللہ کے سُسر محترم ﴿حضور نبی کریم ﷺ کے نانا جان﴾ کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضرت وہب بن عبدِ مناف۔

(سوال) حضرت عبداللہ کی ساس محترمہ ﴿حضور نبی کریم ﷺ کی نانی جان﴾ کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضرت برّہ بنت عبدالعزیٰ۔

(سوال) سیّدنا عبداللہ کی شادی کس سے ہوئی؟

(جواب) سیّدہ آمنہ سے۔

(سوال) سیّدنا عبداللہ اور سیّدہ آمنہ کی شادی کا پیغام لے کر کون گئے تھے؟

(جواب) حضرت عبدالمطلب۔

(سوال) شادی کے بعد سیّدنا عبداللہ نے سیّدہ آمنہ کے گھر تین روز تک قیام کیوں کیا تھا؟

(جواب) یہ عرب کا دستور تھا۔

(سوال) حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ کی شادی چاہِ زمزم کی کھدائی کے کتنے سال بعد ہوئی؟

(جواب) دس سال بعد۔

(سوال) حضرت عبداللہ اور حضرت آمنہ کا ساتھ کتنا عرصہ رہا؟

(جواب) تقریباً چھ سال۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے والد حضرت عبداللہ اپنے بھائیوں میں کس نمبر پر تھے؟

(جواب) سب سے چھوٹے تھے۔

Marfat.com

سوال: شام سے واپسی پر حضرت عبداللہ مدینہ منورہ کیوں ٹھہر گئے تھے؟
جواب: کھجوروں کی تجارت کے لیے۔
سوال: حضرت عبداللہ کی وفات کہاں ہوئی؟
جواب: مدینہ منورہ میں۔
سوال: حضرت عبداللہ کی وفات مدینہ میں کن کے گھر ہوئی؟
جواب: قبیلہ بنی نجار میں اپنے ماموں کے گھر۔
سوال: ان کی وفات کس وجہ سے ہوئی؟
جواب: شدید بیماری کی وجہ سے۔
سوال: وصال کے وقت حضرت عبداللہ کی عمر کیا تھی؟
جواب: 25 سال۔ ﴿الرحیق المختوم﴾
سوال: حضرت عبداللہ نے ترکہ میں کتنے اونٹ اور بکریاں چھوڑیں؟
جواب: پانچ اونٹ اور بکریوں کا ایک چھوٹا سا ریوڑ۔
سوال: حضرت عبداللہ نے ترکہ میں کتنی لونڈیاں چھوڑیں؟
جواب: ایک لونڈی۔
سوال: حضرت عبداللہ کی چھوڑی گئی لونڈی کا نام اُمّ ایمن تھا ان کا اصل نام کیا تھا؟
جواب: ان کا اصل نام برکہ تھا۔
سوال: حضرت عبداللہ کی وفات کے وقت حضور نبی کریم ﷺ اس دُنیا میں تشریف لا چکے تھے یا نہیں؟
جواب: جی نہیں!
سوال: حضرت عبداللہ کس کے مکان میں دفن ہوئے؟
جواب: نابغہ جعدی کے مکان میں۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟

جواب سیّدہ آمنہ۔

سوال سیّدہ آمنہ کے معنیٰ کیا ہیں؟

جواب امن، چین، سلامتی والی۔

سوال سیّدہ آمنہ کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب مکہ مکرمہ میں۔

سوال سیّدہ آمنہ کا شجرۂ نسب کیا ہے؟

جواب سیّدہ آمنہ بنت وہب بن عبدِ مناف بن زہرہ بن کلاب۔

سوال نسب میں افضل، پاکیزہ، طیب، پرہیزگار، خداپرست، بلند اخلاق کا نمونہ یہ خوبیاں کس کے بارے میں بیان کی جاتی تھیں؟

جواب سیّدہ آمنہ کے بارے میں۔

سوال سیّدہ آمنہ کی پرورش کس نے کی؟

جواب حضرت وہیب بن حضرت عبدِ مناف نے۔

Marfat.com

(سوال) سیّدہ آمنہ کی والدہ ماجدہ کس قبیلے سے تعلق رکھتی تھیں؟

(جواب) بنو زہرہ قبیلے سے۔

(سوال) سیّدہ آمنہ کی والدہ ماجدہ کا نام کیا تھا؟

(جواب) سیّدہ آمنہ کی والدہ ماجدہ کا نام برّہ تھا۔

(سوال) سیّدہ آمنہ کے نانا کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضرت عبدالعزیٰ۔

(سوال) جب سیّدہ آمنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر مدینہ میں اپنے قبیلے بنونجار میں تشریف لائیں تو آپ کے ہمراہ کون سی کنیز تھی؟

(جواب) اُمّ ایمن۔

(سوال) بوقت شادی سیّدہ آمنہ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(جواب) چوبیس سال۔

(سوال) ان کی شادی کن سے ہوئی؟

(جواب) سیّدنا عبداللہ سے۔

(سوال) سیّدہ آمنہ کا نکاح کب ہوا؟

(جواب) یکم جمادی الآخر۔

(سوال) بوقت نکاح ہفتے کا کون سا دن تھا؟

(جواب) سوموار۔

(سوال) سیّدہ آمنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مدینہ کا سفر کیا تو کون سی کنیز آپ کے ساتھ تھیں؟

(جواب) اُمّ ایمن کنیز آپ کے ساتھ تھیں۔

(سوال) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنے سال تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیّدہ

Marfat.com

آمنہ آپ ﷺ کو لے کر مدینہ منورہ گئی تھیں؟

جواب اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک چھے سال تھی۔

سوال مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ نے کتنا عرصہ قیام کیا؟

جواب ایک ماہ قیام کیا۔

سوال آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کے وصال کے بعد کون آپ ﷺ کو لے کر مکہ مکرمہ آیا؟

جواب آپ ﷺ کے والد سیّدنا عبداللہ کی کنیز اُمّ ایمن۔

سوال سیّدہ آمنہ نے کس مقام پر وصال فرمایا؟

جواب مقامِ ابواء پر۔

سوال مقام ابواء کس جگہ واقع ہے؟

جواب پرانی شاہراہ مکہ و مدینہ پر۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت

اہم (۹)

سوال آپ ﷺ کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب ماہِ ربیع الاول میں۔ ①

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کا دن کون سا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کا دن پیر اور صبح کا وقت تھا۔

﴿مسلم کتاب الصیام:۱۱۶۲﴾

سوال آپ ﷺ کا نام محمد ﷺ کس نے رکھا تھا؟

جواب آپ ﷺ کے دادا جناب عبدالمطلب نے رکھا تھا۔

سوال آپ ﷺ کی ولادت کے وقت کون سا موسم تھا؟

جواب موسم بہار تھا۔

---

① صحیح اور مشہور قول یہی ہے کہ آپ ﷺ کی ولادت باسعادت ربیع الاوّل ہی کے مہینے میں ہوئی ہے۔اس پر اجماع بھی منقول ہے۔﴿تهذيب السيرة للنووی، ص:20﴾ آپ ﷺ کی پیدائش پیر کے دن ہوئی، اس کی دلیل وہ حدیث ہے جس میں آپ ﷺ سے اس دن (پیر) کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ﴿فِیهِ وُلِدتُّ وَ فِیهِ اُنْزِلَ عَلَیَّ﴾ "اس دن میں میری پیدائش ہوئی اور اسی دن میں مجھ پر وحی کا نزول ہوا۔" ﴿صحيح مسلم، الصيام، باب استحباب صيام ثلاثة ايام......، حدیث: ﴿198﴾-1162﴾ البتہ تاریخ وسیرت کی کتابوں میں چند اقوال ہیں: 2 ربیع الاوّل، 8 ربیع الاوّل، 10 ربیع الاوّل، 17 ربیع الاوّل اور 12 ربیع الاوّل۔ سب سے مشہور دو قول ہیں: ایک یہ کہ آپ ﷺ کی ولادت 9 ربیع الاوّل کو ہوئی۔ دوسرا یہ کہ 12 ربیع الاوّل کو ہوئی۔

Marfat.com

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کس وقت ہوئی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت بوقت صبح صادق ہوئی تھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے کون سے الفاظ ادا کیے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے اللہ اکبر کہا۔

سوال پیدائش کے بعد آپ ﷺ نے پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے کیا کیا؟

جواب پیدائش کے بعد آپ ﷺ نے پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے سجدہ کیا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس مقام پر پیدا ہوئے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ مکہ میں شعب ابی طالب کے مقام پر پیدا ہوئے۔

سوال عیسوی سال کے لحاظ سے حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب عیسوی سال کے لحاظ سے حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ پیدائش ۲۰ اپریل ۵۷۱ء ہے۔

سوال واقعہ فیل کے کتنے عرصے بعد حضور نبی کریم ﷺ پیدا ہوئے؟

جواب تقریباً پچپن دن بعد۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ پیدائشی طور پر ختنہ شدہ تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ پیدائشی طور پر ختنہ شدہ پیدا ہوئے تھے۔

سوال آپ ﷺ کا نام "احمد" کس نے رکھا تھا؟

جواب آپ ﷺ کی والدہ سیدہ آمنہ نے رکھا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی "محمد" قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی "محمد" قرآن مجید میں چار مرتبہ آیا ہے۔

سوال لفظ "محمد" قرآن مجید کی کن کن سورتوں میں آیا ہے؟

جواب لفظ "محمد" قرآن مجید کی چار سورتوں میں آیا ہے۔ سورہ آل عمران، سورہ احزاب، سورہ محمد اور سورہ فتح۔

Marfat.com

(سوال) اس سورۃ کا نام کیا ہے جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ''احمد'' آیا ہے؟

(جواب) اس سورۃ کا نام سورۃ الصّف ہے جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ''احمد'' آیا ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا اسم گرامی کیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا اسم گرامی ''عبداللہ'' تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ کا نام ''آمنہ'' تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت جس دایہ کے ہاتھوں میں ہوئی ان کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت جس دایہ کے ہاتھوں میں ہوئی ان کا نام شفا تھا۔

(سوال) شفا کس عظیم شخصیت کی والدہ تھیں؟

(جواب) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی۔

(سوال) واقعہ عام الفیل کا تذکرہ قرآن پاک کی کس سورۃ میں ہے؟

(جواب) واقعہ عام الفیل کا تذکرہ قرآن پاک کی سورۃ الفیل، پارہ تیس میں ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت کمرہ بہترین خوشبو سے معطر تھا۔ اس وقت اس خوشبو کو سب سے پہلے کس نے محسوس کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت کمرہ بہترین خوشبو سے معطر ہو گیا۔ اس وقت اس خوشبو کو سب سے پہلے حضرت اُمّ ایمن نے محسوس کیا۔

(سوال) پیدائش کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عرصہ تک اپنی والدہ محترمہ کا دودھ پیا؟

(جواب) پیدائش کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تا چار دن تک اپنی والدہ محترمہ کا دودھ پیا۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا جان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی خبر کس نے دی تھی؟

Marfat.com

(جواب) حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا نے دی تھی۔

(سوال) بوقت پیدائش حضور نبی کریم ﷺ کے دادا جان کہاں موجود تھے؟

(جواب) بوقت پیدائش حضور نبی کریم ﷺ کے دادا جان خانہ کعبہ میں موجود تھے۔

(سوال) قرآن پاک کی ایک سورت کا نام سورۂ محمد ﷺ ہے وہ کس پارہ میں ہے؟

(جواب) قرآن پاک کے پارہ چھبیس ﴿26﴾ میں ہے۔

(سوال) بعداز پیدائش حضور نبی کریم ﷺ کو آپ ﷺ کے دادا جان کہاں لے کر گئے تھے؟

(جواب) بیت الحرام خانہ کعبہ میں لے کر گئے تھے۔

(سوال) آپ ﷺ کی پیدائش پر کس ملک میں واقع آتش کدہ کی آگ بجھ گئی تھی؟

(جواب) ایران میں واقع آتش کدہ کی۔

(سوال) اس آتش کدے کی آگ کتنے عرصے سے نہیں بجھی تھی؟

(جواب) مسلسل ایک ہزار سال سے۔

(سوال) آپ ﷺ کی ولادت مبارکہ کے وقت سیّدہ آمنہ نے کیا حیرت انگیز مناظر دیکھے؟

(جواب) سیّدہ آمنہ فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ کی ولادت مبارکہ ہوئی تو میرے جسم سے ایک نور نکلا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے۔

﴿ابن سعد، الرحیق المختوم ومختصر سیرت النبی ﷺ﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کا نام مبارک ''محمد'' کس نے رکھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کا نام مبارک ''محمد'' آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے رکھا۔

(سوال) میں چاہتا ہوں کہ میرا بچہ ﴿محمد﴾ پوری دُنیا کی تعریف کا مرکز ہو، آسمان اور زمین پر اس کی تعریف ہو۔ یہ خالق کو بھی پیارا ہے اور مخلوق کو بھی ہے۔ یہ الفاظ مبارک کس کے ہیں؟

Marfat.com

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت

ابواب (٦)

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب ماہِ ربیع الاول میں۔ ①

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا دن کون سا تھا؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا دن پیر اور صبح کا وقت تھا۔

﴿مسلم کتاب الصیام:۱۱۶۲﴾

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس نے رکھا تھا؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا جناب عبدالمطلب نے رکھا تھا۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے وقت کون سا موسم تھا؟

جواب موسم بہار تھا۔

---

① صحیح اور مشہور قول یہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ربیع الاوّل ہی کے مہینے میں ہوئی ہے۔اس پر اجماع بھی منقول ہے۔﴿تهذيب السيرة للنووى، ص:20﴾ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش پیر کے دن ہوئی، اس کی دلیل وہ حدیث ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس دن (پیر) کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ﴿فِيهِ وُلِدْتُّ وَ فِيهِ اُنْزِلَ عَلَيَّ﴾ ''اس دن میں میری پیدائش ہوئی اور اسی دن میں مجھ پر وحی کا نزول ہوا۔'' ﴿صحيح مسلم، الصيام، باب استحباب صيام ثلاثة ايام......، حديث: ﴿198﴾-1162﴾ البتہ تاریخ و سیرت کی کتابوں میں چند اقوال ہیں: 2 ربیع الاوّل، 8 ربیع الاوّل، 10 ربیع الاوّل، 17 ربیع الاوّل اور 12 ربیع الاوّل۔ سب سے مشہور دو قول ہیں: ایک یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت 9 ربیع الاوّل کو ہوئی۔ دوسرا یہ کہ 12 ربیع الاوّل کو ہوئی۔

Marfat.com

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کس وقت ہوئی تھی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت بوقت صبح صادق ہوئی تھی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش سے پہلے کون سا واقعہ پیش آیا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش سے پہلے واقعہ فیل پیش آیا۔

سوال: یہ واقعہ آپ ﷺ کی پیدائش کے کتنے روز قبل آیا؟

جواب: یہ واقعہ آپ ﷺ کی پیدائش سے 50 یا 55 روز قبل ہوا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ مکہ کے کس مقام پر پیدا ہوئے؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ مکہ کے سوق اللیل مقام پر پیدا ہوئے۔

سوال: سن نوشیرواں کے لحاظ سے حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: سن نوشیرواں کے لحاظ سے حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ پیدائش جلوس نوشیروانی ہے۔

سوال: واقعہ فیل کے مطابق حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کتنے عرصے بعد ہوئی؟

جواب: 50 یا 55 دن بعد ہوئی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش کس کے گھر میں ہوئی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش حضرت ابوطالب کے گھر میں ہوئی۔

سوال: آپ ﷺ کا نام ''احمد'' کس نے رکھا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ سیّدہ آمنہ نے رکھا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی ''محمد'' قرآن پاک میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی ''محمد'' قرآن پاک میں چار بار آیا ہے۔

سوال: لفظ ''محمد'' قرآن پاک کی کون سی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: لفظ ''محمد'' قرآن پاک کی چار سورتوں میں آیا ہے: سورۂ آل عمران، سورۂ احزاب، سورۂ محمد اور سورۂ فتح۔

Marfat.com

جواب: یہ الفاظ مبارک عبدالمطلب کے ہیں۔

سوال: اہل عرش کے نزدیک حضور نبی کریم ﷺ کا نام مبارک کیا ہے؟

جواب: اہل عرش کے نزدیک حضور نبی کریم ﷺ کا نام مبارک ''عبدالحمید'' ہے۔

سوال: سیدہ آمنہ کو خواب میں نام ''احمد'' رکھنے کی بشارت کس فرشتے نے دی تھی؟

جواب: سیدہ آمنہ کو خواب میں نام ''احمد'' رکھنے کی بشارت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دی تھی۔

سوال: ''احمد'' کے معنی کیا ہیں؟

جواب: سب سے زیادہ تعریف کرنے والا۔

سوال: لفظ ''محمد'' کے معنی کیا ہیں؟

جواب: جس کی بار بار تعریف کی جائے۔

سوال: کس خادمہ نے سب سے پہلے آپ ﷺ کو اپنا دودھ پلایا؟

جواب: حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے سب سے پہلے آپ ﷺ کو اپنا دودھ پلایا۔

سوال: حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے کتنا عرصہ آپ ﷺ کو دودھ پلایا؟

جواب: حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے تین یا چار ماہ آپ ﷺ کو دودھ پلایا۔

سوال: سب سے زیادہ عرصہ کس نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا؟

جواب: سب سے زیادہ عرصہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا۔

سوال: آپ ﷺ نے کتنا عرصہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا سے دودھ پیا؟

جواب: آپ ﷺ نے تقریباً دو سال حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا سے دودھ پیا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی والدہ کا دودھ مستقل طور پر کیوں نہیں پیا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی والدہ کا دودھ مستقل طور پر بوجہ دستور عرب نہیں پیا۔

سوال: جس مکان کے کمرے میں آپ ﷺ کی ولادت مبارکہ ہوئی اُس کمرے کو

Marfat.com

بعد میں کس میں تبدیل کر دیا گیا؟

(جواب) کچھ مدت کے بعد خلیفہ ہادی اور رشید کی والدہ ''خیزران'' نے مکان سے الگ کر کے مسجد میں تبدیل کر دیا جس میں نماز پڑھی جانے لگی۔

(سوال) اس سے پہلے یہ مکان کس کی ملکیت تھا؟

(جواب) عقیل بن ابی طالب کی ملکیت تھی۔

(سوال) ''اگر چہ یہ بچہ یتیم ہے پھر بھی مجھے قبول ہے'' یہ الفاظ کس دایہ نے ادا کیے تھے؟

(جواب) یہ الفاظ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے ادا کیے تھے۔

(سوال) انبیائے کرام علیہم السلام کے نزدیک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک کیا ہے؟

(جواب) انبیائے کرام علیہم السلام کے نزدیک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک ''عبدالوہاب'' ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ کے علاوہ کتنی عورتوں سے دودھ پیا؟ اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والداؤں کا حق حاصل ہے؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی والدہ کے علاوہ دو عورتوں سے دودھ پیا اور انہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی والداؤں کا حق حاصل ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان رضائی بہن بھائیوں کی تعداد کیا ہے جو حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا سے تھے؟

(جواب) دو بہنیں ایک بھائی۔

(سوال) مکہ کے شرفا دستورِ عرب کے مطابق کتنی عمر میں اپنے بچوں کو اچھی آب وہوا کے لیے بیرون مکہ والی دائیوں کے سپرد کرتے تھے؟

(جواب) مکہ کے شرفا دستورِ عرب کے مطابق آٹھ دن والے عمر کے بچے کو اچھی آب وہوا کے لیے بیرون مکہ والی دائیوں کے سپرد کرتے تھے۔

Marfat.com

(سوال) نبی التوبہ کس نبی علیہ السلام کا توصیفی نام ہے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کا۔

(سوال) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا پہلی مرتبہ آپ ﷺ کو کب مکہ واپس لائیں؟

(جواب) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا پہلی مرتبہ آپ ﷺ کو دو سال بعد مکہ واپس لائیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کتنا عرصہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ پانچ سال کچھ دن حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔

(سوال) بوقت پیدائش حضور نبی کریم ﷺ شہنشاہ فارس کے محل کے کتنے کنگرے زلزلہ سے ٹوٹ کر گر پڑے تھے؟

(جواب) بوقت پیدائش حضور نبی کریم ﷺ شہنشاہ فارس کے محل کے چودہ کنگرے زلزلہ سے ٹوٹ کر گر پڑے تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ مختون پیدا ہوئے تھے یا غیر مختون؟

(جواب) مختون پیدا ہوئے تھے۔

(سوال) آپ ﷺ کے ایک چچازاد بھائی بھی آپ ﷺ کے رضاعی بھائی ہیں ان کا نام کیا ہے؟

(جواب) آپ ﷺ کے ایک چچازاد بھائی ابوسفیان بن الحارث آپ ﷺ کے رضاعی بھائی ہیں۔

(سوال) آپ ﷺ کے ایک پھوپھی زاد بھائی بھی آپ ﷺ کے رضاعی بھائی ہیں ان کا نام کیا ہے؟

(جواب) آپ ﷺ کے ایک پھوپھی زاد بھائی ابوسلمٰی بن عبدالاسد آپ ﷺ کے رضاعی بھائی ہیں۔

(سوال) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کی کنیت کیا رکھی تھی؟

Marfat.com

جواب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کی کنیت ''ابوابراہیم'' رکھی تھی۔

سوال حضرت عبدالمطلب نے آپ ﷺ کی پیدائش کے ساتویں دن کیا کیا تھا؟

جواب عقیقہ کیا تھا۔

سوال کیا اس قربانی کے موقع پر تمام قریش مدعو تھے؟

جواب جی ہاں! اس قربانی کے موقع پر تمام قریش مدعو تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں دی جانے والی قربانی میں کتنے جانور ذبح ہوئے؟

جواب ایک دنبہ ذبح ہوا۔

سوال آپ ﷺ کی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے خاوند کا کیا نام تھا؟

جواب حارث بن عبدالعزیٰ۔

سوال حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا تعلق عرب کے کس قبیلے سے تھا؟

جواب حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا تعلق عرب کے قبیلے بنوسعد سے تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ نے کس کے سامنے ان الفاظ کا اظہار فرمایا تھا کہ ''میں اپنے بچے کو خدائے ذوالجلال کی پناہ میں دیتی ہوں اس شر سے جو پہاڑوں پر چلتا ہے یہاں تک کہ وہ غلاموں اور ماندہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہے''؟

جواب حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سامنے اظہار کیا تھا۔

سوال حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کو حلیمہ سعدیہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب قبیلہ اسد بن ابی بکر کی وجہ سے۔

سوال آپ ﷺ نے ولادت کے وقت کیا عمل کیا؟

جواب اپنی مبارک نظریں آسمان کی طرف اٹھائیں اور مبارک ہاتھ زمین پر ٹیک دیئے۔

Marfat.com

(سوال) آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ جو کہ آپ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے۔انہوں نے آپ ﷺ کی کونسی رضاعی والدہ کا دودھ پیا تھا؟

(جواب) حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کا دودھ پیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کا اسم گرامی کون کون سی آسمانی کتب میں آیا ہے؟

(جواب) انجیل مقدس، زبور، تورات، قرآن مجید۔

(سوال) آپ ﷺ کے رضاعی بھائی ابو سلمہ بن عبدالاسد مخزومی کو کس رضاعی والدہ نے دودھ پلایا تھا؟

(جواب) حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے دودھ پلایا تھا۔

(سوال) آپ ﷺ کی رضاعی والداؤں میں سے کتنی خواتین کا نام عاتکہ تھا؟

(جواب) آپ ﷺ کی رضاعی والداؤں میں سے تین خواتین کا نام عاتکہ تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ پہلا واقعہ شق الصدر کس عمر میں پیش آیا تھا؟

(جواب) چار سال یا پانچ سال کی عمر مبارک میں۔

﴿صحیح مسلم شریف، الرحیق المختوم﴾

(سوال) آپ ﷺ کے رضاعی بہن بھائی عبداللہ، امینہ، صدیقہ اور شیما تھے۔ان میں سے عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کون کون سی بہن نے اسلام قبول کیا تھا؟

(جواب) حضرت امینہ رضی اللہ عنہا اور حضرت شیما رضی اللہ عنہا۔

(سوال) ابولہب کی وہ لونڈی کون تھیں جنہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو دودھ پلایا تھا؟

(جواب) حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی کریم ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔

(سوال) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی کون سی صاحبزادی حضور نبی کریم ﷺ کو ایام طفولیت میں گود کھلاتی تھیں؟

(جواب) حضرت شیما رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کو ایام طفولیت میں گود کھلاتی تھیں۔

Marfat.com

(سوال) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام ابوذ و ہیب تھا۔

(سوال) وہ کون سی رضاعی والدہ تھیں جن کی آمد پر آپ ﷺ اٹھ کر تعظیم بجالاتے تھے اور خود اپنے ہاتھوں سے ان کے لیے چادر بچھاتے تھے؟

(جواب) وہ رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اُمّ المومنین سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ترکہ میں ایک اونٹ اور چالیس بکریوں کا ریوڑ اپنی کس رضاعی والدہ کے حضور تحفتاً پیش کیا تھا؟

(جواب) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے لیے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے یہ الفاظ اپنی کس رضاعی والدہ کے متعلق کہے تھے کہ وہ میری والدہ کے بعد میری ماں ہیں؟

(جواب) اپنی رضاعی والدہ حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا کے متعلق۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کے وقت حضرت عبدالمطلب بیت اللہ شریف میں کیا کر رہے تھے؟

(جواب) وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔

(سوال) آپ ﷺ کس رضاعی والدہ کو دیکھ کر فرط محبت سے ان سے چمٹ جاتے تھے اور ''میری ماں، میری ماں'' بار بار پکارتے تھے اور بے انتہا خوشی و مسرت کا اظہار کرتے تھے؟

(جواب) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر۔

(سوال) حضرت عبدالمطلب نے آپ ﷺ کی آئندہ زندگی کے بارے میں کیا الفاظ کہے؟

(جواب) ''آگے چل کر اس بچے کی شان بہت بلند ہوگی۔''

Marfat.com

(سوال) آپ ﷺ اپنی کس رضاعی والدہ کو مدینہ سے کپڑے اور تحائف بھیجا کرتے تھے؟

(جواب) آپ ﷺ اپنی رضاعی والدہ حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کو مدینہ سے کپڑے اور تحائف بھیجا کرتے تھے۔

(سوال) اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا نے کب اسلام قبول کیا؟

(جواب) شروع اسلام میں۔

(سوال) آپ ﷺ کے رضاعی باپ حارث بن عبد العزیٰ اور رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ اکٹھے کیا تھا یا الگ الگ؟

(جواب) الگ الگ اسلام قبول کیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے رضاعت کے ایام کس قبیلے میں گزارے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے رضاعت کے ایام قبیلہ بنوسعد میں گزارے۔

(سوال) قبیلہ بنوسعد کس بڑے قبیلے کی شاخ تھا؟

(جواب) بنوسعد قبیلہ ہوازن کی شاخ تھا۔

(سوال) قبیلہ بنوسعد اپنی کس صفت کی وجہ سے مشہور تھا؟

(جواب) قبیلہ بنوسعد اپنی فصاحت و بلاغت کی وجہ سے مشہور تھا۔

(سوال) آپ ﷺ اپنی فصاحت زبان کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

(جواب) میں تم میں سب سے زیادہ فصیح ہوں کیونکہ میرا خاندان قریش ہے اور میری زبان بنوسعد کی زبان ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی کنیت اُمّ کبشہ تھی۔

Marfat.com

(سوال) حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے کس حالت میں آپ ﷺ کو دودھ پلایا تھا؟ بوقت رضاعت وہ کنیز تھی یا آزاد؟

(جواب) آزاد حالت میں تھیں۔

(سوال) حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا نے حالت اسلام میں وصال فرمایا تھا یا حالت کفر میں اور کب؟

(جواب) حالت اسلام میں وصال فرمایا تھا سات ہجری میں۔

(سوال) آپ ﷺ کی رضاعی بہن حضرت شیما رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) آپ ﷺ کی رضاعی بہن حضرت شیما رضی اللہ عنہا کا اصل نام حذافہ تھا۔

(سوال) کیا حضور نبی کریم ﷺ یتیم پیدا ہوئے تھے؟

(جواب) جی ہاں! حضور نبی کریم ﷺ یتیم بلکہ دُرِ یتیم پیدا ہوئے تھے۔

(سوال) آپ ﷺ کے رضاعی نانا کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت عبداللہ بن حارث تھا۔

(سوال) پیدائش کے بعد آپ ﷺ کے دادا نے کیا عمل کیا؟

(جواب) آپ ﷺ کو جی بھر کر دیکھا پھر آپ ﷺ کو خانہ کعبہ میں لے گئے۔

(سوال) آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کے وصال کے وقت آپ ﷺ کی عمر کیا تھی؟

(جواب) آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کے وصال کے وقت آپ ﷺ کی عمر چھے برس تھی۔

﴿سیرت مصطفیٰ ﷺ از مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ جس مکان میں پیدا ہوئے تھے وہاں آج کل کیا ہے؟

(جواب) اہل عرب نے وہاں ایک بہت عمدہ عمارت بنا کر اس میں بہت بڑی لائبریری قائم کر دی ہے۔

Marfat.com

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد عبداللہ کے وصال کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر کیا تھی؟

جواب ماں کے بطن مبارک میں تھے۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے دادا حضرت عبدالمطلب کے وصال کے وقت کیا عمر تھی؟

جواب آٹھ سال دو ماہ دس دن تھی۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش دادا کے وصال کے بعد کس شخصیت نے کی تھی؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش دادا کے وصال کے بعد چچا ابوطالب نے کی تھی۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا نے کعبہ میں کیا کیا؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے فتنہ و شر سے اللہ کی پناہ مانگی اور دعائے خیر کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس لا کر والدہ کو دے دیا۔

سوال ابوطالب کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رشتہ کیا تھا؟

جواب وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا تھے۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ترکہ میں جو خادمہ آئی تھیں اور بعد میں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں بھی بنی تھیں ان کا نام کیا ہے؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ترکہ میں جو خادمہ آئیں تھیں اور بعد میں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی ماں بھی بنی تھیں۔ ان کا نام حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا تھا۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کے دوسرے دن کس یہودی عالم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے کی پیش گوئی کردی تھی؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے دوسرے دن یوسف نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے کی پیش گوئی کی تھی۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ عرصے تک دودھ پلانے کی سعادت

Marfat.com

کسے حاصل ہوئی تھی؟

(جواب) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کو دو سال تک۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے رضاعی بہن بھائیوں میں سے کس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کے رضاعی بہن بھائیوں میں سے حذیفہ نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی اس رضاعی بہن کا نام کیا ہے جو غزوہ طائف میں قیدی بنا کر لائی گئی تھیں تو آپ ﷺ نے ان کی بہت عزت کی تھی اور ان کو رہا کر دیا تھا؟

(جواب) حضرت شیما رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سوا باقی دائیوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو دودھ پلانے کے لیے کیوں نہ کہا؟

(جواب) اس لیے کہ ان کا خیال تھا کہ بچہ یتیم ہے اس لیے ان کے گھر سے مالی فائدہ کم ہوگا۔

(سوال) آپ ﷺ کی ولادت پر کس کو رات کی تاریکی میں قیصر و کسریٰ کے محلات نظر آئے تھے؟

(جواب) آپ ﷺ کی ولادت پر آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کو رات کی تاریکی میں قیصر و کسریٰ کے محلات نظر آئے تھے۔

(سوال) کس دایہ کی اونٹنی بوقت واپسی بنوسعد، دبلی پتلی اور لاغر ہونے کے باوجود سب سے آگے آگے تیز تیز بھاگ رہی تھی؟

(جواب) دایہ مائی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی اونٹنی۔

Marfat.com

سوال: حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی کریم ﷺ کو رضاعت کے لیے قبول کرنے کی وجہ کیا تھی؟

جواب: وجہ یہ تھی اس وقت تمام دائیاں بچے حاصل کر چکی تھیں۔ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے خالی ہاتھ واپس جانے سے بہتر سمجھا کہ اس بچے کو حاصل کر لیا جائے۔

سوال: حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے جب حضور نبی کریم ﷺ کو چھاتی سے لگایا تو کیا محسوس ہوا تھا؟

جواب: ان کی بند چھاتی میں دودھ کی نہریں بہتی محسوس ہوئی تھیں۔

سوال: آپ ﷺ کو گود میں لینے کا اثر کیا دوسرے رضاعی بھائی کے دودھ پر بھی پڑا؟

جواب: سب دودھ سے خوب سیر ہوتے تھے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کا نام "احمد" کن دو آسمانی کتابوں میں آیا ہے؟

جواب: قرآن اور انجیل میں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی بنو سعد میں آمد سے پہلے زمین کی صورتحال کیا تھی؟

جواب: زمین قحط و خشک سالی کا شکار تھی۔

سوال: آپ ﷺ کے دادا سے محمد نام رکھنے کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے کہا کہ:

"مجھے امید ہے کہ تمام اہل زمین ہمیشہ ان کی مدح و ثنا کریں گے۔"

سوال: بمطابق عام الفیل کیلنڈر حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب: سن ایک عام الفیل۔

سوال: بوقت پیدائش حضور نبی کریم ﷺ کس علاقے کے گرجے منہدم ہو گئے تھے؟

جواب: بوقت پیدائش حضور نبی کریم ﷺ بحیرہ ساوا کے علاقے کے گرجے منہدم

Marfat.com

ہو گئے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے اُن دودھ شریک بہن بھائیوں کی تعداد کیا ہے جو حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا میں سے تھے؟

جواب تین ہے۔

سوال بیت الحرام میں حضور نبی کریم ﷺ کے دادا جان نے کیا کام سرانجام دیا؟

جواب اللہ سے دعا کی اور اس کا شکر ادا کیا۔

سوال آپ ﷺ کی والدہ حاملہ ہوئیں تو کیا برکات نازل ہوئیں؟

جواب حمل ہونے سے پہلے عرب کے لوگ قحط اور خشک سالی میں مبتلا تھے مگر اس سال زمین عرب سرسبز اور شاداب ہوگئی۔ عرب کے درخت پھلوں سے لد گئے اور قریش خوشحال ہو گئے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش کی خبر چچا ابولہب کو کس نے دی؟

جواب اس کی لونڈی ثویبہ رضی اللہ عنہا نے دی۔

سوال سریانی زبان میں حضور نبی کریم ﷺ کا کیا نام ہے؟

جواب سریانی زبان میں حضور نبی کریم ﷺ کا نام منحمنا ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے ساتھ ہی مکہ میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب خوب بارش ہوئی اور قحط سالی ختم ہوگئی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کو دائی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کس وجہ سے کیا گیا؟

جواب بمطابق دستورِ شرفائے مکہ تاکہ آپ ﷺ کا جسم طاقتور اور اعصاب مضبوط ہو جائیں اور خالص اور ٹھوس عربی زبان سیکھ سکیں۔

سوال آپ ﷺ کی ولادت پر کیا عجیب وغریب واقعہ پیش آیا؟

جواب کسریٰ شہنشاہ فارس کے محل میں یکایک زلزلہ آگیا اور اس کے محل کے چودہ

Marfat.com

کنگرے ٹوٹ کر گر پڑے۔

(سوال) بچپن میں آپ ﷺ کی عادات مبارکہ کیا تھیں؟

(جواب) کوئی چیز بھی بائیں ہاتھ میں نہیں پکڑتے تھے۔

☆ چیز پکڑتے وقت بسم اللہ پڑھتے تھے۔

☆ بھوک پیاس کی شکایت نہ کرتے تھے۔

☆ کپڑوں میں بول براز نہ کرتے تھے۔

☆ ستر کو ننگا نہ کرتے تھے۔

(سوال) بچپن میں آپ ﷺ کی صحت کیسی تھی؟

(جواب) تندرست وتوانا اور دیکھنے میں عمر سے بڑے محسوس ہوتے تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی کنیت کیا تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کی کنیت ابوالقاسم تھی۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے فصیح گفتگو کا آغاز کتنی عمر میں کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے فصیح گفتگو کا آغاز نو ماہ کی عمر میں کیا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی کس رضاعی والدہ کا وصال ۷ھ میں ہوا تھا؟

(جواب) حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا کا۔

(سوال) پہلا شق صدر کہاں پیش آیا؟

(جواب) حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اپنے رضاعی بہن بھائیوں کے ساتھ گھر سے نزدیک جنگل میں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو دیکھ کر یہ الفاظ کون فرمایا کرتے تھے کہ ”بخدا! ان کی شان نرالی ہے ان کو وہ شرف حاصل ہوگا جو نہ تو کسی عربی کو پہلے ملا ہے نہ آئندہ ملے گا“؟

Marfat.com

(جواب) یہ الفاظ حضرت عبدالمطلب فرمایا کرتے تھے۔

(سوال) گوتم بدھ نے حضور نبی کریم ﷺ کی پیش گوئی کرتے ہوئے آپ ﷺ کا کیا نام بتایا تھا؟

(جواب) آپ ﷺ کا نام ''تیریا'' بتایا تھا۔

(سوال) بیت اللہ کے سائے میں مسند عبدالمطلب پر آپ کے ہمراہ کون بیٹھتا تھا؟

(جواب) بیت اللہ کے سائے میں مسند عبدالمطلب پر آپ کے ہمراہ حضور نبی کریم ﷺ بیٹھتے تھے۔

(سوال) بوقت وصال حضرت عبدالمطلب نے آپ ﷺ کے چچا ابوطالب کو کیا نصیحت فرمائی تھی؟

(جواب) اس بچے کی حفاظت ونگرانی کرنا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کا دوسرا واقعہ شق صدر کب ہوا تھا؟

(جواب) 581ء میں پیش آیا تھا۔

(سوال) اس وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

(جواب) اس وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک دس سال تھی۔

(سوال) آپ ﷺ کی ولادت پر دوسرا کون سا عجیب واقعہ ظاہر ہوا؟

(جواب) فلسطین میں بحیرہ سارہ یکا یک خشک ہو گیا۔

(سوال) لوگ بچپن میں زبردستی حضور نبی کریم ﷺ کو ایک بت کی پرستش کے لیے کس موقع پر اپنے ساتھ لے گئے تھے؟

(جواب) بوانہ نامی بُت کی پرستش کے وقت۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی اس وقت کیا حالت ہوئی؟

(جواب) آپ ﷺ بے ہوش ہو گئے تاکہ بت کی پرستش نہ کرنی پڑے۔

Marfat.com

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے بچپن میں کس پہاڑی پر بکریاں چرائیں؟

جواب اجیاد نامی پہاڑی ﴿وادی مکہ﴾ میں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ بکریاں چراتے ہوئے جنگل میں کون سا پھل کھاتے تھے؟

جواب اراک ﴿پیلو﴾۔

سوال ''جو بیر خوب سیاہ ہوتے ہیں وہ زیادہ مزے کے ہوتے ہیں'' حضور نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ بات اپنے کس دور کے تجربہ کے ماتحت فرمائی تھی؟

جواب بچپن میں جب حضور نبی کریم ﷺ بکریاں چرانے جایا کرتے تھے۔

﴿بخاری شریف، ۵۴۵۳﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے بچپن میں کتنی مرتبہ بارش کی دعا فرمائی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے بچپن میں دو مرتبہ بارش کی دعا فرمائی۔

سوال یہ دُعائیں کب اور کس کے ہمراہ مانگی تھیں؟

جواب دادا عبدالمطلب کے ہمراہ سات سال کی عمر میں، چچا ابو طالب کے ہمراہ نو سال کی عمر میں۔

سوال یہ دُعائیں کس مقصد کے لیے مانگی گئی تھیں؟

جواب مکہ میں قحط سالی دور کرنے کے لیے اور باران رحمت کے لیے۔

سوال شفیع المذنبین، نبی القبلتین، خاتم النّبیین کس نبی کے القابات ہیں؟

جواب شفیع المذنبین، نبی القبلتین، خاتم النّبیین حضور نبی کریم ﷺ کے القابات ہیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے قبیلہ بنو سعد میں اپنی زندگی کے کتنے سال گزارے تھے؟

جواب ابتدائی پانچ سال گزارے تھے

Marfat.com

سوال آپ ﷺ کی ولادت پر تیسرا کون سا واقعہ ظاہر ہوا؟

جواب فارس کا آتش کدہ بجھ گیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے رضاعی بہن، بھائیوں کی کل تعداد کیا ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے رضاعی بہن، بھائیوں کی کل تعداد سات ہے۔

سوال آپ ﷺ کی ولادت کے موقع پر امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اور ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تاریخ میں کس اہم واقعے کی طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب شہاب ثاقب کے ذریعے آسمان کی مزید حفاظت کردی گئی اور شیطانوں کی گھاتیں ختم کردی گئیں۔

سوال آپ ﷺ کی عمر اُس وقت کتنی تھی جب آپ ﷺ کی والدہ نے آپ ﷺ کو اپنے پاس رکھ لیا؟

جواب چھ برس تھی۔

سوال ساتھ رکھنے کی کیا وجہ تھی؟

جواب عزیز واقارب سے ملانے کے لیے۔

سوال حضرت ابوطالب کو حضور نبی کریم ﷺ سے کس قدر محبت تھی؟

جواب اپنی اولاد سے زیادہ محبت کرتے تھے، اپنے ساتھ سلاتے اور جہاں جاتے ساتھ لے جاتے، دسترخوان پر حضور نبی کریم ﷺ کے بغیر نہ بیٹھتے، زندگی بھر حضور نبی کریم ﷺ کی حمایت وحفاظت کا فریضہ انجام دیا۔

سوال آپ ﷺ کی والدہ مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کے ساتھ کتنے ماہ مقیم رہیں؟

جواب ایک ماہ مقیم رہیں۔

سوال نبی کریم ﷺ کا نام ''محمد'' ﴿ﷺ﴾ سب سے پہلے قرآن کے کس پارہ میں آیا ہے؟

Marfat.com

جواب چوتھے پارہ میں آیا ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی والدہ کے ہمراہ اپنے والد کی قبر پر حاضری دی؟

جواب جی ہاں۔

سوال عرب کے لوگ حضور نبی کریم ﷺ کو کس لقب سے یاد کرتے تھے؟

جواب عرب کے لوگ حضور نبی کریم ﷺ کو ''الامین''، ''الصادق'' کے لقب سے یاد کرتے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی والدہ جب مدینہ سے آپ کو ہمراہ لے کر واپس آ رہی تھیں تو حالت سفر میں کس مقام پر ان کا وصال ہوا؟

جواب ابوا کے مقام پر جو جحفہ سے ۳۲ میل کے فاصلے پر ہے۔

سوال حضرت آدم علیہ السلام کے دنیا میں تشریف لانے کے کتنے سال بعد آپ ﷺ عالم رنگ و بُو میں تشریف لائے؟

جواب چھ ہزار ایک سو انچاس سال کے بعد۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کتنے برس اپنے دادا کی زیر کفالت رہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ دو برس اپنے دادا کی زیر کفالت رہے۔

سوال حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کتنے عرصہ بعد حضور نبی کریم ﷺ پیدا ہوئے؟

جواب تقریباً تین ہزار سال کے بعد پیدا ہوئے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی عمر آٹھ برس ہوئی تو آپ ﷺ کے دادا کا وصال ہوا پھر حضور نبی کریم ﷺ کی کفالت کس نے کی؟

جواب چچا ابوطالب نے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کتنے عرصہ بعد ہوئی؟

Marfat.com

جواب تقریباً پانچ سو اکہتر سال کے بعد۔

سوال جب حضور نبی کریم ﷺ اپنے چچا کے پاس رہتے تھے تو کن کے بستر پر سوتے تھے؟

جواب چچا حضرت ابو طالب کے بستر پر۔

سوال بمطابق جولین کیلنڈر حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب 19 اپریل 5284 جولین۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے چچا کی تنگ دستی کو دور کرنے کے لیے کیا کیا تھا؟

جواب اجرت پر بکریاں چرانا شروع کر دی تھیں۔

سوال بمطابق بکرمی سال حضور نبی کریم ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب یکم جیٹھ 628 بکرمی۔

سوال بمطابق بخت نصری سال آپ ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب اٹھارہ توت 1319 بخت نصری۔

سوال جب حضور نبی کریم ﷺ مکہ میں لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے تھے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کے پاس آ کر کیا کیا؟

جواب دل چیرا اور ایک خون کا لوتھڑا نکال کر کہا کہ یہ شیطان کا حصہ تھا بعد ازاں سونے کے طشت میں رکھ کر آب زمزم سے دھویا اور اسے اپنے اصلی مقام پر رکھ دیا۔

سوال اس واقعہ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب اس واقعہ کو ''معجزہ شق الصدر'' کہا جاتا ہے۔

سوال سن سکندری، سن رومی کے مطابق آپ ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب 19 نیسان 882 سکندری۔

Marfat.com

٭ واقعہ شقِ صدر

سوال: شقِ صدر کا مطلب کیا ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے سینے کو چیرنا۔

سوال: جب یہ واقعہ پیش آیا آپ ﷺ کہاں پرورش پا رہے تھے؟

جواب: قبیلۂ بنو سعد میں سیّدہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: بچپن میں شقِ صدر کی حکمت کیا تھی؟

جواب: اس میں حکمت یہ تھی کہ آپ ﷺ بچپن ہی سے مکمل طور پر شیطان کے شر سے محفوظ رہیں۔

سوال: کیا حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ یہ شقِ صدر کا واقعہ ایک ہی مرتبہ ہوا تھا؟

جواب: جی نہیں اس کے بعد بھی یہ واقعہ پیش آیا۔

سوال: جب یہ واقعہ پیش آیا تو اس وقت آپ ﷺ کیا کر رہے تھے؟

جواب: آپ ﷺ اس وقت بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔

سوال: کس نے آپ ﷺ کو زمین پر لٹایا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے۔

(سوال) امام مسلم نے اپنی کتاب میں صحیح مسلم میں اس وقعہ کو کیسے نقل کیا ہے؟

(جواب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور آپ ﷺ بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو پکڑا اور لٹایا اور آپ ﷺ کا سینہ مبارک چیر کر دل مبارک نکالا پھر اس میں سے ایک لوتھڑا کو نکالا اور عرض کیا کہ اتنا حصہ شیطان کا تھا آپ میں۔ پھر اس دل مبارک کو دھویا۔ سونے کے طشت میں زمزم کے پانی کے ساتھ پھر جوڑا اس کو اور اپنی جگہ میں رکھا اور لڑکے دوڑتے ہوئے آئے آپ ﷺ کی ﴿رضاعی﴾ والدہ ماجدہ کے پاس اور کہا کہ محمد ﴿ﷺ﴾ مار ڈالے گئے یہ سن کر لوگ دوڑے دیکھا تو ﴿آپ ﷺ صحیح اور سالم ہیں اور﴾ آپ ﷺ کا رنگ بدل گیا ہے ﴿ڈر خوف سے﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سلائی کا ﴿جو حضرت جبریل علیہ السلام نے کی تھی﴾ آپ ﷺ کے مبارک سینے پر نشان دیکھا تھا۔"

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

جنگِ فجار

سوال جنگِ فجار کس اسلامی مہینے میں ہوئی؟

جواب ذی قعدہ میں یہ جنگ رونما ہوئی۔

سوال یہ جنگ کتنے سال تک جاری رہی؟

جواب چار سال تک۔

سوال کیا حضور نبی کریم ﷺ نے اس جنگ میں شرکت فرمائی؟

جواب جی ہاں! آپ ﷺ اس لڑائی میں شریک تھے۔

سوال اس جنگ کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب آپ ﷺ کی اس وقت عمر مبارک بعض کے نزدیک پندرہ سال اور بعض کے نزدیک بیس سال تھی۔ چونکہ یہ جنگ چار سال تک رہی اگر آپ ﷺ نے شروع میں شرکت فرمائی تو آپ ﷺ کی عمر مبارک پندرہ سال ہوگی اور اگر آخر میں شرکت فرمائی تو پھر آپ ﷺ کی عمر بیس سال ہوگی۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال یہ جنگ شروع کس مقام سے ہوئی؟

Marfat.com

(جواب) عکاظ کے میلے سے۔

(سوال) اسے جنگ فجار کیوں کہا جاتا ہے؟

(جواب) اس کو جنگ فجار اس لیے کہا جاتا ہے کہ جنگ ان مہینوں میں لڑی گئی جن میں جنگ کرنا ممنوع تھا اس لڑائی میں باہمی حرمتوں کو پامال کیا گیا۔

(سوال) یہ جنگ کن قبیلوں کے درمیان ہوئی؟

(جواب) یہ معرکہ بنو کنانہ اور بنو ہوازن کے درمیان رونما ہوا۔

(سوال) قریش نے اس جنگ میں کن کا ساتھ دیا؟

(جواب) بنو کنانہ کا۔

(سوال) اس لڑائی کی وجہ کیا بنی؟

(جواب) بنو کنانہ کے ایک سردار براض بن قیس بن کنانہ نے بنو ہوازن کے سردار عروہ کو قتل کر دیا بنو ہوازن کو جب خبر ملی تو انہوں نے بنو کنانہ پر حملہ کر دیا۔

(سوال) اس جنگ میں حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کیا؟

(جواب) آپ ﷺ اپنے چچاؤں کو تیر پکڑاتے تھے۔

(سوال) اس جنگ کا اختتام کیسے ہوا؟

(جواب) اس لڑائی کا خاتمہ ایک معاہدے پر ہوا۔

(سوال) اس معاہدے کی سب سے بڑی شرط کیا تھی۔

(جواب) جس قبیلے کے مقتولین کی تعداد زیادہ ہو دوسرا قبیلہ ان زائد مقتولین کا خون بہا ادا کرے جب مقتولین کی تعداد شمار کی گئی تو بنو ہوازن کے بیس مقتول زیادہ نکلے جن کا خون بہا ادا کیا گیا۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

Marfat.com

معاہدہ حلف الفضول

(سوال) حلف الفضول سے کیا مراد ہے؟

(جواب) عرب کے زمانہ جاہلیت میں امن و امان کے قیام کے لیے کیا جانے والا ایک معاہدہ جس میں حضور نبی کریم ﷺ نے بھی شرکت کی تھی۔

(سوال) اس معاہدے کا نام ''حلف الفضول'' کیوں رکھا گیا؟

(جواب) اس معاہدے کا نام ''حلف الفضول'' اس لیے رکھا گیا کہ بنو جرہم کے تین سرداروں نے پہلے بھی اس نوعیت کا ایک معاہدہ کرنے کی کوشش کی تھی کیونکہ ان تین سرداروں کے نام میں فضل نام مشترک تھا۔ اس لیے ''حلف الفضول'' نام رکھنے سے یہ بات بھی تازہ ہوگئی کہ ایسی ہی کوششیں پہلے بھی کی گئی تھیں۔

(سوال) یہ معاہدہ کب ہوا؟

(جواب) جنگ فجار کے فوراً بعد ذی قعدہ کے مہینے میں۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(جواب) 20 سال۔

(سوال) کیا آپ ﷺ نے اس معاہدے میں شرکت فرمائی؟

(جواب) جی ہاں!

(سوال) بعثت کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کن الفاظ میں یہ معاہدہ یاد فرماتے؟

Marfat.com

(جواب) کہ سرخ اونٹوں کے بدلے میں بھی مجھے یہ معاہدہ توڑنا پسند نہیں اگر آج بھی مجھے اس معاہدے کو پورا کرنے کے لیے کہا جائے تو میں ضرور قبول کروں۔

(سوال) اس معاہدے کی وجہ کیا بنی؟

(جواب) یمن کے ایک علاقے زبید کا ایک آدمی تجارت کا سامان لے کر مکہ مکرمہ آیا۔ عاص بن وائل نے اس سے سامان خریدا مگر قیمت دینے سے انکار کر دیا۔

(سوال) اس انکار کے بعد زبیدی نے کیا کیا؟

(جواب) اس نے کچھ معزز خاندانوں مثلاً بنو عبدالدار، بنو مخزوم وغیرہ سے فریاد کی کہ عاص سے اس کی قیمت ادا کروادو۔

(سوال) کیا ان لوگوں نے اس مظلوم کی مدد کی؟

(جواب) نہیں انہوں نے اس طرف کوئی توجہ نہ دی۔

(سوال) پھر اس زبیدی نے کیا کیا؟

(جواب) اس نے کعبہ کے پاس اپنی مدد کے لیے کچھ اشعار پڑھے۔

(سوال) یہ اشعار سن کر زبیر بن عبدالمطلب نے کیا کیا؟

(جواب) اس نے پختہ ارادہ کیا کہ اس مظلوم کی مدد کی جائے چنانچہ عبداللہ بن جدعان کے گھر کھانے کا اہتمام ہوا اور بنو ہاشم، بنو زہرہ، بنو امیہ، بنو مخزوم کے سردار جمع ہوئے۔

(سوال) اس معاہدے میں کیا طے ہوا؟

(جواب) (۱) اس میں یہ معاہدہ ہوا کہ ہم سب لوگ مظلوم کی مدد کریں گے خواہ وہ کسی قبیلے سے ہوں یہاں تک کہ ان کا حق ادا کیا جائے۔ (۲) ملک میں ہر طرح کے امن و امان قائم کریں گے۔

(سوال) کیا ان لوگوں نے اس زبیدی کا مال عاص سے واپس دلایا؟

(جواب) جی ہاں! ان لوگوں نے مل کر اس سے زبیدی کا مال چھین کر اس کے حوالے کر دیا۔

Marfat.com

★ عالم ارواح میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت

سوال کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں بھی نبی تھے؟

جواب جی ہاں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم ارواح میں بھی نبی تھے جس کا ذکر قرآن مجید کی سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۸۱ میں آیا ہے۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب سے نبی ہیں؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت سے نبی ہیں جب حضرت آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسد کے درمیان تھے۔

﴿مسند احمد، حدیث: ۲۰۵۹۶، ۲۳۲۱۲۔ مستدرک حاکم، حدیث: ۴۲۰۹﴾

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب سے نبی ہیں؟ یہ سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس صحابی رضی اللہ عنہ نے کیا تھا؟

جواب یہ سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت میسرہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

سوال کیا انبیائے کرام علیہم السلام بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد اور نصرت کے پابند ہیں؟

جواب جی ہاں انبیائے کرام علیہم السلام بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد اور نصرت کے پابند ہیں اور اس کا ذکر قرآن مجید کی سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۸۱ میں موجود ہے۔

سوال انبیائے کرام علیہم السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت کا حق کیسے ادا کیا؟

Marfat.com

جواب وہ اپنی امت کو وصیت کرتے رہے کہ جب آخری نبی ﷺ مبعوث ہوں تو تم سب ان کی اتباع اور نصرت کرنا۔

سوال کیا حضور نبی کریم ﷺ نبیوں کے بھی نبی ہیں؟

جواب جی ہاں حضور نبی کریم ﷺ نبیوں کے بھی نبی ہیں۔

سوال انبیائے کرام علیہم السلام نے عالم ارواح میں اللہ تعالیٰ سے کیا عہد کیا؟

جواب انبیائے کرام علیہم السلام نے یہ عہد کیا تھا کہ وہ اس کے آخری نبی ﷺ پر ایمان لائیں گے اور ان کے اوپر نازل کی گئی کتاب ﴿قرآن مجید﴾ کی بھی تصدیق کریں گے اور اس نبی ﷺ کی نصرت وحمایت بھی کریں گے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس نبی علیہ السلام کی دُعا ہیں؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا ہیں۔

﴿حاکم، حدیث: ۴۱۷۴۔ احمد، حدیث: ۱۷۶۴۸﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس نبی علیہ السلام کی بشارت ہیں؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہیں۔

سوال حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق کیا بشارت دی؟

جواب "وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗ اَحْمَدُ"

ترجمہ: "اور میں اپنے بعد آنے والے رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جن کا نام احمد ہو گا"۔

﴿پارہ ۲۸ سورۃ الصف آیت ۶﴾

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کی بعثت سے قبل عرب معاشرہ کی حالت

سوال بعثت سے پہلے عرب معاشرہ میں عورت کی کیا حیثیت تھی؟

جواب اس وقت عورت کو انتہائی ذلیل اور کمتر سمجھا جاتا تھا۔

سوال وراثت کی تقسیم میں سے عورت کو کیا حصہ ملتا؟

جواب وراثت میں حصہ تو دور کی بات بلکہ عورت خود وراثت کا سامان سمجھ کر تقسیم ہوتی۔

سوال باپ کی وفات کے بعد سوتیلا بڑا بیٹا اپنی اس ماں سے کیا سلوک کرتا؟

جواب یہ بیٹا اپنی سوتیلی ماں سے خود شادی کر لیتا یا اسے شادی کرنے سے روک دیتا۔

سوال وراثت کی تقسیم میں سے کس کس کو حصہ نہ ملتا؟

جواب وراثت کی تقسیم میں سے عورتوں اور چھوٹے بچوں کو حصہ نہ ملتا، صرف ان لڑکوں کو حصہ ملتا جو جنگ کرنے کے قابل ہوتے۔

سوال جب اس معاشرہ میں کسی کے گھر بیٹی پیدا ہوتی تو اس کی کیا حالت ہوتی؟

جواب جس کے گھر بیٹی پیدا ہوتی اس کا سر شرم سے جھک جاتا جیسا کہ قرآن مجید میں

Marfat.com

ہے:

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ.

''ان میں جب کسی کو لڑکی ہونے کی خبر دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا اور وہ دل ہی دل میں گھٹنے لگتا۔''

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ.

ترجمہ: ''اس بُری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپا چھپا پھرتا۔''

﴿سورۃ نحل آیت نمبر 58-59﴾

سوال بیٹی کی پیدائش کے بعد اکثر لوگ کیا کرتے؟

جواب اکثر تو بس یہی فیصلہ کرتے کہ اس کو زمین میں زندہ دفن کر دیں قرآن مجید میں اس کا یوں تذکرہ ہے:

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ. بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ.

ترجمہ: ''جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی؟''

﴿سورۃ التکویر آیت نمبر 8-9﴾

سوال بعض عرب لوگ فقر و فاقہ کی وجہ سے اپنی اولاد کے ساتھ کیا سلوک کرتے؟

جواب فقر و فاقہ کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل کر دیتے قرآن پاک میں اس سے منع کیا گیا:

وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ.

ترجمہ: ''اور مفلس کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو اور ان کو بھی رزق دیں گے۔''

﴿سورۃ الانعام آیت نمبر 151﴾

سوال قبل از بعثت نبوی ﷺ عرب معاشرے میں نکاح کے کیا طریقے تھے؟

Marfat.com

جواب چار طریقے تھے جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

''زمانہ جاہلیت میں نکاح چار طرح کے ہوتے تھے ایک صورت تو یہی تھی جیسے آج کل لوگ کرتے ہیں ایک شخص دوسرے شخص کے پاس اس کی زیرِ پرورش لڑکی یا اس کی بیٹی کے نکاح کا پیغام بھیجتا ہے اور اس کا مہر دے کر اس سے نکاح کرتا ہے۔

دوسرا نکاح یہ تھا کہ کوئی شخص اپنی بیوی سے جب وہ حیض سے پاک ہو جاتی تو کہتا تو فلاں شخص کے پاس چلی جا اور اس سے منہ کالا کرا لے اس مدت میں شوہر اس سے جدا رہتا اور اسے چھوتا بھی نہیں تھا پھر جب اس غیر مرد سے اس کا حمل ظاہر ہو جاتا۔ جس سے وہ عارضی طور پر صحبت کرتی رہتی تو حمل کے ظاہر ہونے کے بعد اس کا شوہر اگر چاہتا تو اس سے صحبت کرتا ایسا اس لیے کرتے تھے تاکہ ان کا لڑکا شریف اور عمدہ پیدا ہو یہ نکاح نکاحِ استیفاع کہلاتا تھا۔

تیسری قسم نکاح کی یہ تھی کہ چند آدمی جو تعداد میں دس سے کم ہوتے کسی ایک عورت کے پاس آنا جانا رکھتے اور اس سے صحبت کرتے پھر جب وہ عورت حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی تو وضع حمل پر چند دن گزرنے کے بعد وہ عورت اپنے ان تمام مردوں کو بلاتی۔ اس موقع پر ان میں سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا تھا۔ چنانچہ وہ سب اس عورت کے پاس جمع ہو جاتے اور وہ ان سے کہتی کہ جو تمہارا معاملہ تھا وہ تمہیں معلوم ہے اور اب میں نے یہ بچہ جنا ہے۔ پھر وہ کہتی کہ اے فلاں یہ بچہ تمہارا ہے وہ جس کا چاہتی نام لے لیتی اور اس کا وہ لڑکا اسی کا سمجھا جاتا۔ وہ شخص اس سے انکار کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا تھا۔

چوتھا نکاح اس طرح تھا کہ بہت سے لوگ کسی عورت کے پاس آیا جایا کرتے

Marfat.com

تھے۔عورت اپنے پاس کسی بھی آنے والے کو روکتی نہیں تھی۔ یہ کبیاں ہوتی تھیں اس طرح کی عورتیں اپنے دروازے پر جھنڈے لگائے رہتی تھیں جو نشانی سمجھے جاتے تھے۔ جو بھی چاہتا ان کے پاس جاتا۔ اس طرح کی عورت جب حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی تو اس کے پاس آنے جانے والے جمع ہوتے اور کسی قیافہ جاننے والے کو بلاتے اور بچے کا ناک نقشہ جس سے ملتا جلتا ہوتا اس عورت کے اس لڑکے کو اسی کے ساتھ منسوب کر دیتے اور وہ بچہ اسی کا بیٹا کہا جاتا اس سے کوئی انکار نہیں کرتا تھا۔ پھر جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ حق کے ساتھ رسول ہو کر تشریف لائے تو آپ ﷺ نے جاہلیت کے تمام نکاحوں کو باطل قرار دے دیا صرف اس نکاح کو باقی رکھا جس کا آج کل رواج ہے۔''

سوال اس معاشرہ میں عورت کو طلاق دینے کا کیا طریقہ تھا؟

جواب طلاق دینے کی کوئی تعداد مقرر نہ تھی۔ مرد جب چاہتا اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر رجوع کر لیتا پھر طلاق پھر طلاق یہاں تک کہ کسی عورت کو سو مرتبہ بھی طلاق دی جاتی۔

سوال قبل از بعثت نبوی ﷺ اس معاشرے میں اور کیا بُرائیاں تھیں؟

جواب اس معاشرے میں جو بُرائیاں تھیں اُن میں............

(۱) لوٹ مار کرنا۔

(۲) چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائیاں جو سالہا سال جاری رہتیں۔

(۳) حسب ونسب پر فخر وغرور۔

(۴) شعروشاعری میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

Marfat.com

★ وحی کی ابتدا

سوال وحی سے قبل آپ ﷺ کے ساتھ کون سے غیر معمولی واقعات پیش آتے رہے؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ جو خواب دیکھتے سپیدہ سحر کی طرح سچ ہوتا۔

﴿صحیح بخاری﴾

سوال آپ ﷺ کے سچے خوابوں کا سلسلہ کب تک جاری رہا؟

جواب تقریباً چھ ماہ۔

سوال آپ ﷺ پر پہلی وحی کب نازل ہوئی؟

جواب ۲۱ رمضان بروز دوشنبہ کو نازل ہوئی۔

سوال اس وقت قمری حساب سے آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب چالیس سال چھ ماہ بارہ دن تھی۔

سوال سن عیسوی کے مطابق کون سی تاریخ کو وحی کا نزول ہوا؟

جواب ۱۰۔ اگست ۶۱۰ء کو۔

سوال آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ کہاں پر تھے؟

جواب آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ غار حرا میں تھے۔

Marfat.com

سوال آپ ﷺ کس عمر میں غار حرا میں تشریف لے جانا شروع ہوئے؟

جواب ۴۰ برس کی عمر میں۔

سوال کیا نبوت سے پہلے آپ ﷺ کو پتھر سلام کیا کرتے تھے؟

جواب جی ہاں! آپ ﷺ نے خود ارشاد فرمایا میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو نبوت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا۔

﴿صحیح مسلم ح:۷۷۲۳﴾

سوال پہلی وحی لے کر کون سا معزز فرشتہ آیا؟

جواب حضرت جبرائیل علیہ السلام۔

سوال غار حرا مکہ سے کتنے میل کے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب غار حرا مکہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

سوال آپ ﷺ غار حرا میں کیا کر رہے تھے؟

جواب عبادت الٰہی میں محو تھے۔

سوال غار حرا جس پہاڑ پر واقع ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب اسے جبل نور کہتے ہیں۔

سوال پہلی وحی کے الفاظ کیا تھے؟

جواب اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ.

سوال آپ ﷺ نے اس پہلی وحی کا کس سے ذکر کیا؟

جواب اپنی پہلی اہلیہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو کس کے پاس لے گئیں؟

جواب اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس۔

سوال آپ ﷺ پر عورتوں میں سب سے پہلے کون ایمان لائیں؟

Marfat.com

جواب سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

سوال مردوں میں سب سے پہلے کون ایمان لایا؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال رسالت محمدی ﷺ کی ابتدا کن چیزوں سے ہوئی؟

جواب آپ ﷺ کو سچے خواب نظر آتے جو پیش آنے والے واقعات ہوتے وہ سب آپ ﷺ کو رات خواب میں نظر آجاتے۔

سوال کس سورۃ میں باقاعدہ رسالت کا آغاز ہوا؟

جواب سورۃ مدثر کے نزول سے۔

سوال اسلام کا پہلا مرکز تحریک کہاں قائم ہوا؟

جواب اسلام کا پہلا مرکز تحریک دارارقم میں قائم ہوا۔

سوال آپ ﷺ غار حرا میں کھانے کے لیے کیا لے کر جاتے؟

جواب آپ ﷺ غار حرا میں کھانے کے لیے ستو اور پانی لے کر جاتے۔

سوال آپ ﷺ کو اعلانِ نبوت کا حکم کب ملا؟

جواب ۹۔ ربیع الاول ۴۱ عام الفیل۔

سوال پہلی وحی کی آیات سورۃ علق میں آتی ہیں۔ آیات کتنی تھیں؟

جواب آیات پانچ تھیں۔

سوال آپ ﷺ پر لڑکوں میں سے کون ایمان لائے؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال غلاموں میں سے کون پہلے ایمان لائے؟

جواب حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال آفتابِ ہدایت ورسالت طلوع ہونے کی بشارت کب ہوئی؟

Marfat.com

(جواب) ۹ ربیع الاول ۴۱ ھ بمطابق ۱۲ فروری ۶۱۰ء بروز دوشنبہ۔

(سوال) وحی نازل ہونے پر آپ ﷺ خوفزدہ حالت میں گھر تشریف لائے تو حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے کیا فرمایا؟

(جواب) مجھے کمبل اوڑھا دو، مجھے کمبل اوڑھا دو۔

﴿صحیح بخاری ح:۳﴾

(سوال) پہلی وحی کے نزول کے بعد چند روز بعد تک آپ ﷺ پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی اس عرصہ کو کیا کہتے ہیں؟

(جواب) پہلی وحی کے نزول کے بعد چند روز بعد تک آپ ﷺ پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی اس عرصہ کو فترۃ الوحی کہتے ہیں۔

(سوال) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو اس وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

(جواب) آٹھ یا دس سال ۔

(سوال) زمانہ فترۃ کے بعد ایک روز حضور نبی کریم ﷺ غار حرا سے کس جانب تشریف لے جا رہے تھے کہ آپ ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام فرشتے کو دیکھا اور پھر سہم گئے؟

(جواب) غار حرا سے اپنے مکان کی طرف۔

(سوال) وحی کے بارے میں علم رکھنے والے تیسرے شخص کون تھے؟

(جواب) وحی کے بارے میں علم رکھنے والے تیسرے شخص حضرت زید رضی اللہ عنہ تھے۔

(سوال) غار حرا کی لمبائی اور چوڑائی کتنی تھی؟

(جواب) لمبائی چار گز یا تقریباً ۱۲ فٹ۔ چوڑائی پونے دو گز یا تقریباً ۵ فٹ۔

(سوال) حضرت زید رضی اللہ عنہ کو وحی کے بارے میں کس نے بتایا؟

(جواب) حضرت زید رضی اللہ عنہ نے سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضور نبی کریم ﷺ کی

Marfat.com

باتوں سے اندازلگایا تھا۔

سوال پہلی وحی کے بعد وحی کا سلسلہ کتنے سال تک منقطع رہا؟

جواب پہلی وحی کے بعد وحی کا سلسلہ چند دن تک منقطع رہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی وحی کا ذکر سب سے پہلے کس اہلیہ سے کیا؟

جواب سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال جب دوبارہ وحی کا سلسلہ شروع ہوا تو کونسی سورہ کی آیات نازل ہوئیں؟

جواب سورۂ مدثر کی پہلی پانچ آیات۔

سوال وحی کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب وحی کے لغوی معنی ہیں مخفی طور پر سرعت کے ساتھ کسی بات کو بتلا دینا۔

سوال پہلی وحی میں جو آیات نازل ہوئیں وہ سورۃ علق کی ہیں ان کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب ''پڑھو، اپنے ربّ پیدا کرنے والے کا نام لے کر جس نے انسان کو جمے ہوئے لہو سے پیدا کیا، ہاں پڑھو کہ تمہارا ربّ کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے انسان کو ایسا علم سکھایا جسے وہ پہلے نہ جانتا تھا۔''

سوال آپ ﷺ کی خفیہ دعوت اسلام کا دائرہ کتنے سالوں پر محیط ہے؟

جواب تین سال پر۔

سوال آپ ﷺ نے نبوت کا اعلانِ عام کب کیا؟

جواب آپ ﷺ نے نبوت کا اعلان ۴ نبوی کو کیا۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کی خفیہ تبلیغ

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اسلام کی دعوت کے لیے کون سا طریقہ اپنایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ سب سے پہلے خفیہ طریقے سے شروع کی۔

(سوال) یہ طریقہ تبلیغ آپ ﷺ نے کن آیات کے نازل ہونے کے بعد اپنایا؟

(جواب) سورۂ مدثر کی ابتدائی آیات کے نازل ہونے کے بعد جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ. قُمْ فَاَنْذِرْ. وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ. وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ.

ترجمہ: ''اے کپڑے میں لپٹنے والے اٹھو اور لوگوں کو خبردار کرو اور اپنے ربّ کی تکبیر کہو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو۔''

﴿سورۃ المدثر آیت نمبر 1 تا 4﴾

(سوال) شروع میں خفیہ طریقہ تبلیغ اپنانے کی حکمت کیا تھی؟

(جواب) عرب کے لوگوں کی دینی حالت انتہائی بگڑی ہوئی تھی اس لیے یہ خفیہ طریقہ اپنایا گیا اگر علی الاعلان تبلیغ شروع ہوتی تو فتنہ برپا ہو سکتا تھا۔

(سوال) آپ ﷺ کی دعوت کا اہم موضوع کیا تھا؟

(جواب) توحید کی دعوت اور شرک سے بیزاری۔

Marfat.com

سوال: خفیہ تبلیغ کا کام آپ ﷺ نے کس طرح کے لوگوں سے شروع فرمایا؟

جواب: ایسے لوگ جن سے آپ ﷺ کا کوئی رشتہ یا تعلق ہو جیسے بیوی، بیٹیاں اور دوست وغیرہ۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ پر سب سے پہلے کون ایمان لایا؟

جواب: آپ ﷺ پر سب سے پہلے آپ ﷺ کی پیاری بیوی سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ایمان لائیں۔

سوال: عورتوں میں سب سے پہلے کون سی عورت آپ ﷺ پر ایمان لائی؟

جواب: سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے پہلی وحی سنی، یہ آپ ﷺ کو تسلی دیتی تھیں اور سب سے پہلے جنت کی خوشخبری بھی آپ ﷺ نے ان کو ارشاد فرمائی۔

سوال: بچوں میں سب سے پہلے آپ ﷺ پر کون ایمان لایا؟

جواب: بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

سوال: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جب مشرف بہ اسلام ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: نو یا دس سال۔

سوال: آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کی سعادت کن کے حصہ میں آئی؟

جواب: آزاد کردہ غلاموں میں سے سب سے پہلے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

سوال: حضرت زید رضی اللہ عنہ کے گھر والے جب ان کو واپس لے جانے کے آئے تو انہوں نے کیا پسند کیا؟

Marfat.com

جواب: انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کے پاس رہنے کو ترجیح دی۔

سوال: اسلام قبول کرنے والوں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کتنے نمبر پر ہیں؟

جواب: تیسرے نمبر پر۔

﴿حیاتِ محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی بیٹیوں نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: آپ ﷺ کی صاحبزادیوں رضی اللہ عنہن نے بھی فوراً اسلام قبول کرلیا۔

سوال: کیا حضور نبی کریم ﷺ کی تمام بیٹیاں مشرف بہ اسلام ہوئیں؟

جواب: جی ہاں! آپ ﷺ کی ساری بیٹیوں نے یہ سعادت حاصل کی۔

سوال: مردوں میں سب سے پہلے آپ ﷺ پر ایمان کون لائے؟

جواب: مردوں میں سب سے پہلے آپ ﷺ پر ایمان لانے والے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال: اپنے گھر سے باہر آپ ﷺ نے سب سے پہلے اسلام کی دعوت کن کو دی؟

جواب: سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: کیا اعلانِ نبوت سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے اچھے دوست تھے؟

جواب: جی ہاں! بعثت سے قبل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے اچھے دوست تھے۔

سوال: یہ دوستی کیسے ہوئی؟

جواب: محلّہ ایک ہونے کی وجہ سے۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: اس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا معاشرے میں کیا مقام تھا؟

Marfat.com

جواب آپ رضی اللہ عنہ اپنے معاشرے میں ایک شریف، معزز اور تاجر انسان تھے۔

سوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فوراً ایمان کیوں لائے؟

جواب اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ فہم وفراست کی بنا پر آپ رضی اللہ عنہ نے فوراً اسلام قبول کر لیا۔

سوال آپ رضی اللہ عنہ کے جلد اسلام قبول کرنے کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب میں نے جس کسی کو اسلام کی طرف بلایا اس نے کچھ نہ کچھ تردد کا اظہار کیا سوائے ابوبکر بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ کے جب میں نے ان کو اسلام کی طرف دعوت دی تو انہوں نے بغیر کسی توقف اور تامل کے میری آواز پر لبیک کہا۔

﴿حیاتِ محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال کیا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی خفیہ دعوت میں آپ ﷺ کی مدد کی؟

جواب جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے اس نیک کام میں حضور نبی کریم ﷺ کا بڑا ساتھ دیا۔

سوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خفیہ تبلیغ کے نتیجے میں کون کون اسلام میں داخل ہوئے؟

جواب حضرت عثمان غنی ذوالنورین بن عفان رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی علانیہ تبلیغ

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو علانیہ تبلیغ کا حکم کن آیات میں دیا گیا؟

(جواب) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ. وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّي بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ.

ترجمہ: ''(اے محبوب ﷺ!) آپ ﷺ اپنے قریب ترین خاندان کو خبر دار کریں اور جو مومن آپ ﷺ کے پیچھے چلیں ان کے لیے انکساری کے ساتھ اپنی شفقت کا بازو جھکا دیں اور اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو فرما دیں جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے میرا کوئی تعلق نہیں۔''

﴿سورۃ الشعراء آیت نمبر 214 تا 216﴾

اور فرمایا:

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ.

ترجمہ: ''پس آپ ﷺ اس حکم کو جو آپ ﷺ کو کیا جا رہا ہے کھول کر سنا دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔''

﴿سورۃ الحجرات آیت نمبر 94﴾

Marfat.com

(سوال) جب یہ آیت اُتری ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبلیغ کے لیے کیا اہتمام کیا؟

(جواب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرانے کے لیے کھانے کی ایک دعوت پر اکٹھا ہونے کی دعوت دی۔

(سوال) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس دعوت میں کس چیز کی دعوت دی؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان لانے اور صرف اسی کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔

(سوال) ابولہب پر اس دعوت کا کیا اثر ہوا اور اس نے کیا کیا؟

(جواب) اسے اس دعوت پر بڑا غصہ آیا اور لوگوں کو بہکا کر اپنے ساتھ لے گیا۔

﴿حیات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) دوبارہ لوگوں کو دعوت دینے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا اہتمام کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اپنے گھر پر دعوتِ طعام پر بلایا اور فرمایا:

''عربوں میں آج تک کوئی شخص مجھ سے بہتر دعوت لے کر نہیں آیا۔ یہ پیغام دنیا و آخرت کی بھلائی کا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ارشاد فرمایا ہے کہ میں لوگوں کو اس کی طرف بلاؤں آپ میں سے کون میری اس دعوت پر لبیک کہتا ہے۔''

(سوال) اس پیغام کو سن کر نتیجے میں شرکائے مجلس نے کیا کیا؟

(جواب) اس پیغام کو سن کر لوگوں نے بے رُخی کا مظاہرہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت سے منہ موڑ کر چلے گئے۔

(سوال) اس موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ دینے کے لیے کیا عرض کیا؟

(جواب) آپ رضی اللہ عنہ اٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کیا:

Marfat.com

ترجمہ: ''یارسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ کے ساتھ ہوں اور آپ ﷺ سے تعاون کروں گا اور جو شخص آپ ﷺ سے جنگ کرے گا میں اس سے جنگ کروں گا۔''

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: علانیہ تبلیغ کے لیے آپ ﷺ نے کون سا ایک اور بہترین انداز اپنایا؟

جواب: آپ ﷺ نے کوہِ صفا پر کھڑے ہو کر قریش کو پکارا۔

سوال: پہاڑی پر کھڑے ہو کر آپ ﷺ نے لوگوں سے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے دشمن کا ایک لشکر چھپا ہوا ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے۔''

سوال: لوگوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: جی ہاں! ہم اس پر ضرور یقین کر لیں گے کیوں کہ ہم نے کبھی آپ ﷺ کو جھوٹ بولتے نہیں سنا۔

سوال: آپ ﷺ نے ان جمع لوگوں کو کن الفاظ میں دعوت دی؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''﴿اے لوگو!﴾ میں تم لوگوں کو عذاب نازل ہونے سے محفوظ رکھنا چاہتا ہوں اے بنو عبدالمطلب اے بنو عبدِ مناف اے بنو زہرہ، اے بنو تیم اے بنو مخزوم اے بنو اسد سب غور سے سن لو اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رشتہ داروں کو آخرت کے عذاب سے آگاہ کرنے کا حکم دیا ہے اگر تم لوگوں نے اللہ کی عبادت نہ کی اور یہ نہ کیا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو میری قرابت داری دنیا و آخرت میں تمہیں کوئی نفع نہ دے سکے گی۔''

Marfat.com

سوال: اس دعوت کا ابولہب پر کیا اثر ہوا اور اس نے کیا گستاخی کی؟

جواب: اس بد بخت کو اس دعوت پر سخت غصہ آیا اور اس نے گستاخانہ انداز میں کہا:

تَبًّالك سائر هذا اليوم لِهٰذَا جَمَعْتَنَا.

ترجمہ: ''تو ﴿نعوذ باللہ﴾ برباد ہو اس کام کے لیے تم نے ہم سب کو جمع کیا تھا؟''

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: اس گستاخی پر اللہ تعالیٰ نے کیا جواب دیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ﴿خود﴾ ہلاک ہو گیا۔ نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی، وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں جائے گا اور اس کی بیوی بھی ﴿جائے گی﴾ جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے اس کی گردن میں پوست کھجور کی بٹی ہوئی رسی ہوگی۔''

﴿سورۂ لہب آیت نمبر 1 تا 5﴾

سوال: علانیہ تبلیغ کے لیے آپ ﷺ کہاں کہاں جاتے؟

جواب: آپ ﷺ گلیوں، محلوں، منڈیوں وغیرہ میں جا کر لوگوں کو توحید کی دعوت دیتے۔

Marfat.com

میدانِ تبلیغ میں آپ ﷺ کی مخالفتیں

(سوال) مکہ کے سرداروں نے آپ ﷺ کی تبلیغ کے راستے میں کیوں روڑے اٹکائے؟

(جواب) اس لیے کہ ان کے مفادات پر زد پڑتی تھی اور انہیں اپنی قیادت و سرداری کے ختم ہونے کا ڈر تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی راہ تبلیغ میں مشکلات پیدا کرنے کے لیے آپ ﷺ سے کیا کیا مطالبات کیے گئے؟

(جواب) آپ ﷺ سے جو مطالبات کیے گئے وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ کوہِ صفا اور مروہ کی پہاڑیاں سونے کی بن جائیں۔

۲۔ وحی کتابت شدہ صورت میں آسمان سے ہمارے سامنے نازل ہو۔

۳۔ جس فرشتے جبریل علیہ السلام سے ہمکلام ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اس فرشتے ﴿جبریل علیہ السلام﴾ کے ساتھ ہمارے سامنے آپ ﷺ گفتگو کریں۔

۴۔ مردوں کو زندہ کر کے دکھایا جائے۔

۵۔ مکہ کے اردگرد کے پہاڑوں کو ہٹادیں تاکہ لوگوں کو کھلی آب وہوا نصیب ہو۔

۶۔ مکہ کے چاروں اطراف ایسے چشمے پھوٹ نکلیں جن کا پانی زمزم سے زیادہ خوش گوار ہو۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

Marfat.com

(سوال) کفار مکہ نے تلاوتِ قرآن مجید کے دوران کیا پروگرام بنایا؟

(جواب) یہ سازش کی کہ جب قرآن مجید پڑھا جائے تو شور مچانا شروع کر دو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ.

ترجمہ: ''اور کافروں نے کہا اس قرآن کو مت سنو ﴿اس کے پڑھے جانے کے وقت﴾ شور شرابہ کرو تا کہ تم غالب رہو۔''

﴿سورۂ حم السجدہ آیت نمبر 26﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی دعوت کو روکنے کے لیے قریشِ مکہ نے حضرت ابو طالب سے کیا کہا؟

(جواب) آپ ﷺ کی دعوت کا راستہ تنگ کرنے کے لیے قریش مکہ کے بڑے بڑے سردار حضرت ابو طالب کے پاس آئے اور آ کر کہا کہ

''اے ابو طالب! آپ کے بھتیجے نے ہمارے بتوں کو برا بھلا کہا ہے اور ہمارے مذہب پر حملہ کیا ہے ہمارے دیوتاؤں کی تضحیک کی ہے اور ہمارے باپ دادا کے عقیدے کی مذمت کی ہے یا تو اپنے بھتیجے کو باز رکھ لیں یا پھر ان کی حفاظت سے دستبردار ہو جائیں جس دین کی مذمت آپ کا بھتیجا کر رہا ہے وہ صرف ہمارا ہی نہیں آپ کا بھی دین ہے۔ ہمارے اس دین کی حفاظت آپ کا بھی فرض ہے۔ آپ اپنے بھتیجے کو سمجھا دیں کہ وہ اس طرح ہماری مخالفت نہ کرے۔''

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

(سوال) قریش مکہ یہ شکایت لے کر حضرت ابو طالب ہی کے پاس کیوں آئے؟

(جواب) کیوں کہ ان کو پتہ تھا کہ حضرت ابو طالب آپ ﷺ سے بے حد محبت کرتے

Marfat.com

ہیں اور آپ ﷺ کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا مطلب حضرت ابوطالب کے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا سلسلۂ تبلیغ بدستور جاری رہا تو قریش کے سرداروں نے اس کو روکنے کے لے پھر کیا کیا؟

جواب اپنے اس ناپاک ارادے کو پورا کرنے کے لیے ایک بار پھر حضرت ابوطالب کے پاس آئے۔

سوال اس وفد کے ساتھ قریش کا کون خوب صورت نوجوان تھا؟

جواب عمارہ بن ولید بن مغیرہ۔

سوال دوبارہ آمد پر حضرت ابوطالب کو کیا پیش کش کی گئی؟

جواب حضرت ابوطالب سے کہا کہ عمارہ بن ولید بن مغیرہ کو بطورِ فرزند قبول کر لو اور محمد ﴿ﷺ﴾ کو ہمارے حوالے کر دو۔

سوال اس پیش کش کے جواب میں حضرت ابوطالب نے کیا کہا؟

جواب یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں تمہارے بیٹے عمارہ کو تو ناز و نعم سے رکھوں اور تم لوگ میرے بھتیجے محمد کو ﴿نعوذ باللہ﴾ قتل کر دو۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال قریش کا یہ وفد کامیاب لوٹا یا ناکام؟

جواب یہ لوگ اپنے مقصد میں بُری طرح ناکام ہوکر واپس آئے۔

سوال تیسری مرتبہ قریش کا وفد حضرت ابوطالب کے پاس آیا اور آ کر کیا کہا؟

جواب قریش کا وفد حضرت ابوطالب کے پاس آیا اور کہا:

"اے ابوطالب! آپ ہمارے معزز بزرگ ہیں ہم نے آپ سے اپنے بھتیجے کو باز رکھنے کے لیے کہا مگر آپ نے ایسا نہیں کیا۔ ہم انہیں اپنے آباواجداد،

Marfat.com

دیوتاؤں اور مذہب کی توہین نہیں کرنے دیں گے یا تو آپ ان کو روک لیں یا پھر ہم آپ دونوں سے آخری دم تک جنگ کریں گے۔"

(سوال) اس مرتبہ حضرت ابو طالب نے آپ ﷺ کو بلا کر کیا کہا؟

(جواب) اے بھتیجے! اپنے آپ کو اور مجھے بچاؤ اور مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو جو میں نہ اٹھا سکوں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے سلسلۂ تبلیغ کو کمزور کرنے کے لیے مخالفین نے آپ ﷺ پر کیا کیا بہتان بازیاں کیں؟

(جواب) آپ ﷺ کی ذات پر مندرجہ ذیل الزامات لگائے گئے:

۱۔ جادو

وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا.

ترجمہ: "اور ظالموں نے کہا کہ تم ایسے آدمی کی پیروی کر رہے ہو جس پر جادو ہوا ہے۔"

﴿سورۃ الفرقان آیت نمبر 8﴾

۲۔ جھوٹ بولنا

وَقَالَ الْکٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ.

ترجمہ: "اور کافروں نے کہا کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔"

﴿سورۂ ص آیت نمبر 4﴾

۳۔ اپنی طرف سے باتیں بنانا

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَیٰتٍ.

ترجمہ: "کیا یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے فرما دیجئے تم اس جیسی دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ۔"

﴿سورۂ ھود آیت نمبر 13﴾

Marfat.com

۴۔ جنون

وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ.

ترجمہ: ''اور کہتے ہیں کہ یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔''

﴿سورۃ القلم آیت نمبر 51﴾

(سوال) کیا راہ تبلیغ میں حضور نبی کریم ﷺ کا ﴿معاذ اللہ﴾ مذاق اُڑایا گیا؟

(جواب) جی ہاں! راہِ تبلیغ میں آپ ﷺ کا ﴿معاذ اللہ ثم معاذ اللہ﴾ مذاق اڑایا گیا۔
اللہ تعالیٰ نے تسلی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِءِیْنَ.

ترجمہ: ''یقیناً جو لوگ آپ ﷺ کا مذاق اڑاتے ہیں ان کی سزا کے لیے ہم کافی ہیں۔''

﴿سورۃ الحجر آیت نمبر 95﴾

(سوال) کیا حضور نبی کریم ﷺ کو تنگ کرنے کے لیے آپ ﷺ سے مشکل سوالات کیے گئے؟

(جواب) جی ہاں! آپ ﷺ کو پریشان کرنے کے لیے یہ طریقہ بھی اپنایا گیا مگر اللہ رب العزت نے بذریعہ وحی ان کے جوابات دے دیے۔

(سوال) کیا راہِ تبلیغ میں آپ پر تشدد بھی کیا گیا؟

(جواب) جی ہاں! آپ ﷺ کو اس طرح بھی ستایا گیا جیسے حالتِ نماز میں آپ ﷺ کی کمر مبارک پر اوجھڑی رکھنے والا واقعہ ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو لالچ کے ذریعہ راہِ حق سے ہٹانے کے لیے کون آپ ﷺ کے پاس آیا؟

(جواب) یہ بُری تدبیر لے کر عتبہ بن ربیعہ آپ ﷺ کے پاس آیا۔

Marfat.com

سوال عتبہ نے آپ ﷺ کو کیا لالچ دی؟

جواب اُس نے کہا کہ

۱۔ اگر مال چاہتے ہو تو ہم خود آپ ﷺ کے پاس مال کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔

۲۔ عزت چاہتے ہو تو اپنا رئیس بنا لیتے ہیں۔

۳۔ حکومت چاہتے ہو تو آپ ﷺ کو عرب کا بادشاہ بنا دیتے ہیں۔

سوال ان ترغیبات کا آپ ﷺ پر کیا اثر ہوا؟

جواب آپ ﷺ نے ہر طرح کی پیش کش ٹھکرا دی اور اپنے مشن سے بالکل پیچھے نہ ہٹے۔

Marfat.com

ہجرت حبشہ

سوال: حبشہ کا موجودہ نام کیا ہے؟

جواب: حبشہ کا موجودہ نام ایتھوپیا ہے۔

سوال: جب کفار قریش نے مسلمانوں کو تنگ کرنا اور ستانا شروع کر دیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے مسلمانوں کو کہاں ہجرت کی اجازت دی؟

جواب: ملک حبشہ کی طرف۔

سوال: ہجرت کسے کہا جاتا ہے؟

جواب: اسلام کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسرے ملک چلے جانا۔

سوال: حبشہ کا ملک کس براعظم میں شامل ہے؟

جواب: حبشہ کا ملک براعظم افریقہ میں شامل ہے۔

سوال: ہجرت حبشہ کس راستے سے کی گئی؟

جواب: ہجرت حبشہ بحری راستے سے کی گئی۔

سوال: حبشہ کس بحر کے کنارے پر واقع ہے؟

جواب: حبشہ بحر احمر کے مغربی کنارے پر واقع ہے۔

سوال: مہاجرین کتنے ماہ حبشہ میں مقیم رہے؟

جواب: تین ماہ ﴿رجب سے شوال تک﴾

Marfat.com

سوال حبشہ کے بادشاہ کا کیا لقب ہوتا تھا؟

جواب حبشہ کے بادشاہ کا لقب نجاشی ہوتا تھا۔

سوال آخر وقت تک حبشہ ہجرت کرنے والوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب آخر وقت تک حبشہ ہجرت کرنے والوں کی تعداد ﴿۸۳﴾ افراد تھی۔

سوال ہجرت حبشہ کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب ہجرت حبشہ کا واقعہ ۵ نبوی ﷺ کو پیش آیا۔

سوال حضرت جعفر طیار بن ابو طالب حبشہ میں اپنے مسلمان بھائیوں سے جا ملے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب جی ہاں! حضرت جعفر طیار بن ابو طالب حبشہ میں اپنے مسلمان بھائیوں سے جا ملے یہ صحیح ہے۔

سوال ہجرت حبشہ کس اسلامی ماہ میں ہوئی؟

جواب ہجرت حبشہ ماہ رجب میں ہوئی۔

سوال حبشہ پہنچنے پر مسلمانوں سے نجاشی نے کیا سلوک کیا؟

جواب حبشہ پہنچنے پر مسلمانوں سے نجاشی نے بہت اچھا سلوک کیا۔ اور انہیں ہر طرح کی آزادی دی اور ان کی مدد کا یقین دلایا۔

سوال ہجرت حبشہ کس بندرگاہ سے کی گئی؟

جواب ہجرت حبشہ جدہ بندرگاہ سے کی گئی۔

سوال ہجرت حبشہ میں کون سے کم عمر صحابی تھے؟

جواب حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ۔

سوال فی کس کے حساب سے ہر مہاجر نے کتنا کرایہ ادا کیا؟

جواب پانچ درہم فی کس۔

Marfat.com

(سوال) ہجرت حبشہ میں پہلا کونسا جوڑا تھا؟

(جواب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ۔

(سوال) ہجرت حبشہ میں شامل لوگوں نے کتنے جہازوں میں ہجرت کی؟

(جواب) دو بحری جہازوں میں۔

(سوال) بادشاہ حبشہ کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) بادشاہ حبشہ کا اصل نام اصحمہ تھا۔

(سوال) حبشہ کی طرف ہجرت کا سلسلہ یکے بعد دیگرے مسلمانوں نے کیا جاری رکھا؟

(جواب) جی ہاں! حبشہ کی طرف ہجرت کا سلسلہ یکے بعد دیگرے مسلمانوں نے جاری رکھا۔

(سوال) جب کفار کو ان مسلمانوں کے مکہ سے نکل جانے کا علم ہوا تو انہوں نے کیا عمل کیا؟

(جواب) مسلمانوں کا تعاقب کیا۔

(سوال) اس وقت ملک حبشہ کا حکمران کون تھا؟

(جواب) نجاشی اصحمہ بن ابصر۔

(سوال) کیا مسلمان کفار کے ہاتھ آئے؟

(جواب) نہیں، مسلمان جدہ سے روانہ ہو چکے تھے۔

(سوال) مسلمانوں کو حبشہ میں چند ماہ گزرے تھے کہ انہوں نے کون سی افواہ سنی تھی؟

(جواب) قریش مکہ مسلمان ہو گئے اور اب مسلمانوں کو مکہ میں کوئی خطرہ نہیں رہا ہے۔

(سوال) اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کیسے مدد فرمائی؟

(جواب) جونہی وہ بندرگاہ پر پہنچے تو ان کو کشتیاں سواری کے لیے مل گئیں۔

(سوال) مہاجرین حبشہ کو واپس لانے کے لیے کن دو معزز شخصیتوں کو سفیر بنا کر قریش نے

Marfat.com

نجاشی شاہ کے دربار میں بھیجا؟

(جواب) عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ربیعہ۔

(سوال) کیا اس ہجرت کو خفیہ رکھا گیا تھا؟

(جواب) جی ہاں۔ انتہائی خفیہ رکھا گیا تھا۔

(سوال) ان دو سفیروں نے شاہ حبش کے دربار میں کیا کہا، ان کی کہی ہوئی بات کیا تھی؟

(جواب) ہمارے کچھ آدمی باغی ہو کر آپ کے ملک میں آ گئے ہیں اور اپنا آبائی دین چھوڑ کر ایک نئے دین کو اپنا رہے ہیں جو سب سے منفرد ہے لہٰذا ان غلاموں کو ہمارے حوالے کیا جائے۔

(سوال) حبشہ کس لیے مشہور تھا؟

(جواب) ﴿۱﴾ قریش کی تجارتی منڈی تھی۔

﴿۲﴾ وہاں مسلمانوں کو امن وامان نصیب ہوا۔

﴿۳﴾ نجاشی بادشاہ بڑا عادل انسان تھا۔

(سوال) حبشہ کے بادشاہ نے ان کی درخواست سن کر کیا کہا؟

(جواب) تمہاری درخواست پر اس وقت غور ہوگا جب میں ان آدمیوں کے بارے میں تحقیق کر لوں گا۔

(سوال) جب نجاشی نے مسلمانوں کو دربار میں بلوایا تو کس نے آگے بڑھ کر نجاشی کی خدمت میں مسلمانوں کا موقف پیش کیا؟

(جواب) حضرت جعفر طیار بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے تقریر کی تو نجاشی نے کیا کہا؟

(جواب) تمہارے رسول پر خدا کا جو کلام نازل ہوا ہے اس میں سے کچھ سناؤ۔

(سوال) حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے کون سی سورۃ کی تلاوت کی؟

Marfat.com

جواب سورۃ مریم کی ابتدائی آیات کی تلاوت کی۔

سوال سورۃ مریم کی آیات سن کر نجاشی کی کیا کیفیت ہوئی؟

جواب اس کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو گئے۔

سوال حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی تقریر اور اللہ کے کلام کا کیا اثر ہوا؟

جواب دونوں ایلچیوں کو ناکام لوٹا دیا گیا۔

سوال یہ واقعہ نبوت کے کس سال ہوا؟

جواب یہ واقعہ نبوت کے چھٹے سال میں ہوا۔

سوال ہجرت حبشہ کے قافلہ کا امیر کون تھا؟

جواب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

سوال کتنے مرد اور کتنی عورتیں ہجرت حبشہ ثانیہ میں شریک ہوئے؟

جواب ۸۳ مرد اور ۱۸ خواتین۔

سوال ۶۱۵ء میں حبشہ کی جانب کون سی ہجرت ہوئی؟

جواب تیسری ہجرت حبشہ۔

سوال تیسری ہجرت حبشہ میں شریک خواتین کا زیادہ تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب تیسری ہجرت حبشہ میں شریک خواتین کا زیادہ تعلق قبیلہ قریش سے تھا۔

سوال وہ کون سے مسلمان ہیں جن کی حبشہ کی طرف غیر ارادی طور پر ہجرت ہو گئی؟

جواب یمن کے قبیلہ اشعری کے تقریباً باون، ترپن افراد جو مدینہ منورہ ہجرت کے ارادے سے نکل کر کشتی میں سوار ہوئے اور کشتی کو سمندری لہروں نے حبشہ کے ساحل پر جا پھینکا۔ وہاں ان کی ملاقات مہاجرین حبشہ سے ہو گئی اور یہ سب فتح خیبر پر اکٹھے مدینہ پہنچے۔

سوال قبیلہ اشعر کے ان یمنی لوگوں میں سے کون مشہور صحابی رضی اللہ عنہ تھے؟

Marfat.com

(جواب) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ۔

﴿صحیح بخاری، ح: ۴۲۳۰، ۳۱۳۶، ۴۲۳۱﴾

(سوال) حبشہ ہجرت کرنے والوں کو مسلمان کس معزز لقب سے یاد کرتے تھے؟

(جواب) اصحاب السفینہ ﴿کشتی والے﴾ کے لقب سے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے نجاشی کو کتنے خط بھیجے تھے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے نجاشی کو دو خط بھیجے تھے۔

(سوال) نجاشی نے اسلام قبول کرلیا تھا؟

(جواب) جی ہاں! نجاشی نے اسلام قبول کرلیا تھا۔

(سوال) نجاشی کا انتقال کب ہوا تھا؟

(جواب) ۹ ہجری میں۔

(سوال) جب پہلی بار ہجرت حبشہ ہوئی تو مردوں کے ساتھ کون سی خواتین بھی شامل تھیں؟

(جواب) حضرت لیلیٰ رضی اللہ عنہا، حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا، حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا۔

Marfat.com

آپ ﷺ شعب ابی طالب میں

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی تبلیغ کے خلاف قریش مکہ کو جب اپنے سارے حربے ناکام ہوتے ہوئے نظر آئے تو انہوں نے کیا فیصلہ کیا؟

جواب قریش مکہ نے دیکھا کہ مسلمانوں کو حبشہ میں امن و امان مل گیا ہے اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ مسلمان ہو چکے ہیں اور ان کی سازشیں مسلسل ناکام ہو رہی ہیں تو انہوں نے مل کر فیصلہ کیا کہ ﴿نعوذ باللہ﴾ حضور نبی کریم ﷺ کو شہید کر دیں۔

سوال آپ ﷺ کے قتل کے منصوبے کی جب ابو طالب کو خبر ہوئی تو انہوں نے کیا کیا؟

جواب ان حالات میں حضرت ابو طالب نے بنو عبد المطلب کو جمع کیا اور ان کو حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو ابو طالب کی شعب ﴿گھاٹی﴾ میں لے جائیں۔

سوال جب کفار نے دیکھا کہ آپ ﷺ کے خاندان والے آپ ﷺ کے ساتھ ہیں تو پھر کیا کیا؟

جواب کفار نے طے کیا کہ آپ ﷺ کی قوم کے ساتھ میل جول ختم کیا جائے نہ ان

Marfat.com

سے کوئی لین دین کا معاملہ کرے اور نہ ان کی تقریبات میں شرکت کرے، جب تک یہ رسول اللہ ﷺ کو ہمارے حوالے نہ کر دیں۔

سوال کفار نے اس معاہدے کو مضبوط کرنے کے لیے کیا عمل کیا؟

جواب انہوں نے دستاویزات لکھوائیں اور کعبہ کے اندر لٹکا دیں۔

سوال یہ دستاویزات لکھنے والا کون تھا؟

جواب منصور بن عکرمہ۔

سوال شعب ابی طالب میں محصور ہونے کی تاریخ کیا ہے؟

جواب محرم الحرام 7 نبوت۔

سوال اس قید میں حضرت ابوطالب حضور نبی کریم ﷺ کا کتنا خیال رکھتے؟

جواب ان حالات میں حضرت ابوطالب آپ ﷺ کا بہت زیادہ خیال رکھتے کہ کہیں کوئی کافر آپ ﷺ کو کوئی نقصان نہ پہنچا جائے۔

سوال اس قید میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کو کس طرح کی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب ان کو زبردست مصائب اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑا بھوک اس قدر شدید ہوگئی کہ مجبوراً ان کو درختوں کے پتے کھا کر گزارا کرنا پڑتا۔

سوال شعب ابی طالب میں محصور بچوں کی کیا حالت تھی؟

جواب بچے بھوک سے اس قدر بلبلاتے کہ گھاٹی کے باہر ان کی آواز سنی جاتی۔

سوال شعب ابی طالب میں یہ لوگ کتنا عرصہ قید رہے؟

جواب تکالیف و مصائب کا یہ عرصہ تقریباً تین سال تک جاری رہا۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال جب کوئی تجارتی قافلہ غلہ لے کر مکہ آتا تو ابولہب اس کے پاس جا کر کیا کہتا؟

Marfat.com

جواب اے تاجرو! محمد ﷺ کے ساتھیوں کو اتنی قیمت بتاؤ کہ وہ یہ چیز خرید ہی نہ سکیں اگر تمہاری چیزیں فروخت نہ ہوئیں تو تمہارا نقصان میں پورا کروں گا۔

سوال کیا اس قید کے پریشان حالات میں آپ اپنی دعوت سے باز آئے؟

جواب بالکل نہیں۔

سوال شعب ابی طالب میں قید کیسے ختم ہوئی؟

جواب چند بہادر لوگوں نے اس ظلم کے خلاف آواز اٹھائی اور اسے ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

سوال آواز اٹھانے والے ان لوگوں کے نام کیا ہیں؟

جواب زہیر بن ابی امیہ، زمعہ بن اسود، مطعم بن عدی، ہشام بن عمرو بن حارث ابوالبختری۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کل کتنی عورتوں سے شادی کی؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گیارہ عورتوں سے شادی کی۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات کے اسمائے گرامی کیا ہیں؟

جواب ﴿۱﴾حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ﴿۲﴾حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ﴿۳﴾حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ﴿۴﴾حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا ﴿۵﴾حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا ﴿۶﴾حضرت اُمّ سلمٰی رضی اللہ عنہا ﴿۷﴾حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا ﴿۸﴾حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا ﴿۹﴾حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا ﴿۱۰﴾حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ﴿۱۱﴾حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال مبارک کر جانے کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی ازواج مطہرات حیات تھیں؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال مبارک کر جانے کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نو ازواج مطہرات حیات تھیں۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی دو ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات مبارکہ میں وصال فرمایا؟

Marfat.com

جواب سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا نے۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ ﷺ جلد ۳ ص:۲۸۱،﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی وہ کون سی زوجہ مطہرہ ہیں جن کا وصال مبارک سب ازدواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے وصال مبارک کے بعد ہوا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی اُن زوجہ مطہرہ کا نام اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمیٰ رضی اللہ عنہا ہے جن کا وصال مبارک سب ازدواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے وصال مبارک کے بعد ہوا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی اس زوجہ مطہرہ کا کیا نام تھا جنہیں باندی ہونے کی حالت میں حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے پسند فرمالیا تھا مگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے فرمان کے موجب یہ بنوقریظہ و بنونضیرہ کی سیدہ ہیں بہتر ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ انہیں اپنے لیے خاص فرمالیں؟

جواب ان کا نام اُمّ المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا تھا۔ یہ حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں جو حضرت ہارون بن عمران علیہم السلام کی اولاد سے تھا اور ابن ابی الحقیق کی بیوہ تھیں جو یہود بنونضیر کا سردار اور قلعہ قموص کا مالک تھا۔

﴿طبقات جلد ۸ صفحہ ۱۲۳، صفۃ الصفوۃ جلد ۲ صفحہ ۵۲/۵۱﴾

Marfat.com

اُمّ المومنین سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

(جواب) ۵۵۶ء میں عام الفیل کے واقعہ سے ۱۵ سال پہلے۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(جواب) حضرت خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد رضی اللہ عنہا پہلے عتیق بن عائد مخزومی اور ابوہالہ ہند بن نباش تمیمی کے نکاح میں رہ چکی تھیں۔ عتیق بن عائد سے آپ رضی اللہ عنہا کی کوئی اولاد نہ تھی ابوہالہ سے تین بیٹے حارث رضی اللہ عنہ، طاہر رضی اللہ عنہ اور ہند رضی اللہ عنہ تھے یہ تینوں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے پہلی شادی حضور نبی کریم ﷺ کی ۲۵ برس کی عمر میں ہوئی اس وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی عمر ۴۰ برس تھی۔ آپ رضی اللہ عنہا شادی کے بعد ۲۵ برس حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ کے آپ سے دو بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ۱۰ نبوی میں وصال پایا اور وصال کے وقت عمر ۶۵ برس تھی آپ رضی اللہ عنہا مکہ میں مدفون ہیں آپ رضی اللہ عنہا کی زندگی میں حضور نبی کریم ﷺ نے دوسری شادی نہیں کی۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کہاں پیدا ہوئیں؟

(جواب) مکہ مکرمہ میں۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

(جواب) خویلد بن اسد۔

Marfat.com

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ تھا۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی کنیت اُمّ ہندہ رضی اللہ عنہا تھی۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی کیا خوبیاں تھیں؟

جواب ﴿۱﴾ بڑی امیر خاتون تھیں۔ ﴿۲﴾ حسینہ و جمیلہ خاتون تھیں۔ ﴿۳﴾ قریش میں نسب کے لحاظ سے اعلیٰ اور عزت و شرف میں بڑی مانی جاتی تھیں۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا لقب کیا تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا لقب طاہرہ تھا۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کن القابات سے پکاری جاتی تھیں؟

جواب طاہرہ اور سیدہ قریش۔

سوال لقب طاہرہ کی وجہ کیا ہے؟

جواب عمدہ خصائل اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو کس وقت نکاح کا پیغام بھیجا؟

جواب جب شام کے سفر سے واپس آئے۔

سوال نکاح کا پیغام کون لے کر گیا تھا؟

جواب نفیسہ کنیز۔

سوال آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب ایسی خاتون کون ہیں؟

سوال نفیسہ نے کیا عرض کیا؟

جواب انہوں نے عرض کیا کہ: ”وہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ہیں۔“

Marfat.com

(سوال) آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ: میرے پاس شادی کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ سے کتنے برس پہلے پیدا ہوئیں؟

(جواب) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ سے ۱۵ سال قبل پیدا ہوئیں۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(جواب) خاندان بنو اسد۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا قبیلہ کون سا تھا؟

(جواب) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا قبیلہ قریش تھا۔

(سوال) جب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ سے ہوا اس سے پہلے آپ رضی اللہ عنہا کے کتنے نکاح ہو چکے تھے؟

(جواب) پہلا نکاح عتیق بن عائد مخزومی سے اور دوسرا نکاح ابو ہالہ بن تیاش تمیمی سے۔

(سوال) عتیق بن عائد کس جنگ میں مارے گئے تھے؟

(جواب) جنگ فجار میں۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے والد کی جائیداد اور خاوند کے ترکہ کو کس شعبے میں استعمال کیا تھا؟

(جواب) ترکہ کو تجارت میں استعمال کیا تھا۔

(سوال) نکاح کا خطبہ کس نے پڑھا تھا؟

(جواب) حضرت ابو طالب نے۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سامان تجارت کہاں بھیجتی تھیں؟

(جواب) ملک شام۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے جب حضور نبی کریم ﷺ کی ہمہ گیر شہرت سنی تو

Marfat.com

انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو کیا پیغام دیا تھا؟

جواب اگر آپ ﷺ میرا سامان تجارت ملک شام تک لے جایا کریں تو دوسروں سے دو چند معاوضہ ادا کروں گی۔

سوال نکاح کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب نکاح کے وقت آپ ﷺ کی عمر ۲۵ برس تھی۔

﴿استیعاب علی الاصابہ صفحہ نمبر ۲۸۰، سیرۃ النبی ﷺ﴾

سوال شادی سے قبل آپ ﷺ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا مال لے کر تجارت کی غرض سے کس ملک گئے تھے؟

جواب ملک شام گئے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ جب مال تجارت لے کر واپس آئے تو آپ رضی اللہ عنہا کو اس سفر میں کتنا نفع ہوا؟

جواب معمول سے دوگنا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ اس سفر میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا کون سا ایک غلام اور ایک رشتے دار تھا؟

جواب غلام کا نام میسرہ اور رشتے دار کا نام خزیمہ تھا۔

سوال آپ ﷺ نے دعوت ولیمہ پر کیا ذبح کیا تھا؟

جواب دو اونٹنیاں ذبح کیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال عتیق بن عائذ سے حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی کیا اولاد تھی؟

جواب ہندہ بنت عتیق تولد ہوئی۔

Marfat.com

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے حضور نبی کریم ﷺ کی کیا اولاد حاصل ہوئی؟

(جواب) ﴿۱﴾ چار بیٹیاں ﴿۲﴾ دو بیٹے۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۲۸۲﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے بیٹوں اور بیٹیوں کے نام کیا تھے؟

(جواب) بیٹے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیٹیاں حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا، حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۲۸۲﴾

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہونے والے سب سے بڑے صاحبزادے کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیدا ہونے والی منجھلی بیٹی کون سی تھیں؟

(جواب) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کتنے سال حضور نبی کریم ﷺ کی رفاقت میں رہی تھیں؟

(جواب) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا تقریباً ۲۵ سال حضور نبی کریم ﷺ کی رفاقت میں رہی تھیں۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۲۸۳﴾

(سوال) نکاح کی تقریب کہاں منعقد ہوئی تھی؟

(جواب) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے گھر پر۔

(سوال) نکاح کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی طرف سے شریک ہونے والے افراد کے نام کیا تھے؟

(جواب) عمرو بن اسد اور ورقہ بن نوفل۔

Marfat.com

سوال حق مہر کتنا طے پایا تھا؟

جواب ۵۰۰ درہم۔

﴿زرقانی جلد ۳ صفحہ ۲۲۰/۲۲۱﴾

سوال نکاح کی تقریب میں حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے قریبی دوست موجود تھے؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کس زوجہ کا وصال سب سے پہلے ہوا تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی اس اولاد کا نام کیا ہے جو حضور نبی کریم ﷺ سے نہیں تھی؟

جواب ہالہ، طاہر اور ہندہ۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب ۱۰ نبوی ۱۱ رمضان المبارک کو ۶۵ برس کی عمر میں وصال ہوا۔

﴿عمدۃ القاری واستیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۲۸۰ واصابہ صفحہ ۲۸۳ وصفۃ الصفوۃ جلد ۱ صفحہ: ۳۳۶﴾

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب اس وقت تک نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

﴿عمدۃ القاری واستیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۲۸۰ واصابہ صفحہ ۲۸۳ وصفۃ الصفوۃ جلد ۱ صفحہ: ۳۳۶﴾

سوال جس سال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا اسی سال حضور نبی کریم ﷺ کے اور کس رشتے دار کا وصال ہوا تھا؟

جواب آپ کے چچا ابو طالب کا اس سال کو عام الحزن یعنی غم کا سال کہتے ہیں۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو کہاں دفن کیا گیا تھا؟

جواب مکہ مکرمہ کے قبرستان جنت المعلیٰ میں۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو قبر میں کس نے اتارا؟

جواب خود حضور نبی کریم ﷺ نے۔

Marfat.com

اُمّ المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے والدین کا نام کیا تھا۔

جواب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام زمعہ بن قیس اور والدہ کا نام شموس تھا۔

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا قریش کے کس قبیلے سے تعلق تھا؟

جواب عامر بن لوی۔

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کا نام سکران بن عمرو تھا۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد۴ صفحہ نمبر ۳۲۳﴾

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کس کی معیت میں حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب سکران بن عمرو کی معیت میں حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی۔

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر سے کتنی اولاد تھی؟

جواب صرف ایک بیٹا تھا۔

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پہلے بیٹے کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پہلے بیٹے کا نام عبدالرحمٰن تھا۔

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے عبدالرحمٰن کا انتقال کس جنگ میں ہوا تھا؟

جواب عبدالرحمٰن کا انتقال جنگ جلولا ﴿فارس﴾ میں ہوا تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے پاس حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح کا پیغام کون سی خاتون لے کر گئی تھیں؟

جواب: خولہ بنت حکیم نکاح کا پیغام لے گئی تھیں۔

سوال: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ سے کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: والد زمعہ بن قیس نے نکاح پڑھایا تھا۔

سوال: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کس قدر مقرر ہوا تھا؟

جواب: چار سو درہم حق مہر مقرر ہوا تھا۔

سوال: نکاح کے وقت حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

جواب: نکاح کے وقت حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر پچاس سال تھی۔

سوال: نکاح کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: نکاح کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک پچاس سال تھی۔

سوال: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضور نبی کریم ﷺ کی کتنی اولادیں ہوئی؟

جواب: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

سوال: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے مکہ میں پہلے شوہر کی بیوگی میں کتنا عرصہ گزارہ تھا؟

جواب: دو سال۔

سوال: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سن نبوی میں ہوا تھا؟

جواب: حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح سن ۱۰ نبوی میں ہوا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی وہ کون سی زوجہ تھیں جن میں شرافت، نیکی، خوش اخلاقی، رحمدلی، وسیع القلبی اور بہت سی خوبیاں دیگر تمام ازواج سے زیادہ تھیں؟

جواب: یہ تمام تر خوبیاں حضرت سودہ رضی اللہ عنہا میں تھیں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ۱۰ نبوی میں کس اسلامی مہینے میں نکاح ہوا تھا؟

Marfat.com

جواب رمضان المبارک کے مہینے میں۔

سوال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کتنا عرصہ رہیں؟

جواب تیرہ سال۔

سوال بوقت وصال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کیا تھی۔

جواب بوقت وصال حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک تقریباً تہتر ﴿۷۳﴾ سال تھی۔

Marfat.com

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

سوال: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کس سن نبوی میں پیدا ہوئیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا چار نبوی میں پیدا ہوئیں۔

﴿الاصابہ فی تمییز الصحابہ صفحہ نمبر ۳۵۹﴾

سوال: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والد محترم کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہا کے والد محترم کا نام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال: آپ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام حضرت اُمّ رومان رضی اللہ عنہا بنت عامر ہے۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کس کنیت سے مشہور تھیں؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہا کی والدہ اُمّ رومان کی کنیت سے مشہور تھیں۔

﴿الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۳۵۹/۵۶۰﴾

سوال: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کنیت کیا تھی؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہا کی کنیت اُمّ عبداللہ تھی۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کنیت ان کے کس بھانجے کے نام سے تھی؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

(سوال) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کب حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں آئیں؟

(جواب) ہجرت سے تین سال پہلے ماہ شوال میں ۱۰ نبوی ﷺ کو نکاح میں آئیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ سے نکاح کے وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ سے نکاح کے وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک چھے سال تھی۔

(سوال) رُخصتی کے وقت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی؟

(جواب) نو سال۔

(سوال) اس وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

(جواب) اس وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک ۵۴ سال تھی۔

﴿الاصابہ فی تمیز الصحابہ

جلد ۴ صفحہ نمبر ۳۵۹﴾

(سوال) آپ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

(جواب) آپ رضی اللہ عنہا کا نکاح خود حضور نبی کریم ﷺ نے پڑھایا تھا۔

(سوال) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مہر کس قدر مقرر ہوا تھا اور ولیمہ میں کیا کھانا کھلایا گیا؟

(جواب) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا مہر چار سو درہم مقرر ہوا اور ولیمہ کے متعلق خود حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نہ اونٹ ذبح ہوا اور نہ بکری وغیرہ بلکہ سعد بن عبادہ کے گھر سے دودھ کا پیالہ آیا تھا وہی ولیمہ تھا۔

﴿تاریخ الخمیس جلد ۲ صفحہ ۳۵۸﴾

(سوال) قصہ افک کس سن اور کس عمر میں پیش آیا؟

(جواب) قصہ افک ﴿منافقین کا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تہمت لگانے کا واقعہ﴾ پانچ

Marfat.com

ہجری غزوۂ مریسیع سے لوٹتے وقت بعمر بارہ سال پیش آیا۔

﴿سیر اعلام النبلاء جلد ۲ صفحہ نمبر ۱۵۳﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی وہ کون سی زوجہ ہیں جن کی اوڑھنی سے غزوہ بدر میں اسلامی پرچم بنایا تھا؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال امہات المؤمنین میں سے کون کون عمدہ شاعرہ تھیں؟

جواب حضرت اُمّ سلمٰی رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کن دو القاب کی بنا پر مشہور تھیں؟

جواب دو القاب حمیرا اور صدیقہ کی بنا پر مشہور تھیں۔

سوال حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے عمر میں کتنی چھوٹی تھیں؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پانچ برس چھوٹی تھیں۔

سوال وصال حضور نبی کریم ﷺ کے وقت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کیا عمر مبارک تھی، زوجیت میں کتنے سال رہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے بعد کتنے سال زندہ رہیں؟

جواب جب حضور نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی نو سال زوجیت رسول ﷺ میں رہیں۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد ۲ صفحہ نمبر ۳۵۷، ذخیرہ معلومات ۲۱۹﴾

اور اڑتالیس ﴿۴۸﴾ سال آپ ﷺ کے بعد زندہ رہیں۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ ﷺ جلد ۳ صفحہ نمبر ۳۹۵، ذخیرہ معلومات ۲۱۹﴾

سوال حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا سن وصال کیا ہے کل عمر کتنی ہوئی نماز جنازہ کس نے

Marfat.com

پڑھائی کہاں اور کس نے دفن کیا؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا وصال ۵۸ ہجری ۱۷ رمضان المبارک منگل کی رات میں ہوا۔

﴿اصابہ جلد ۴ صفحہ نمبر ۳۶۱، استیعاب جلد ۴ صفحہ نمبر ۳۶۰﴾

چھیاسٹھ سال کی عمر ہوئی نماز جنازہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پڑھائی حضرت قاسم بن محمد، حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن اور حضرت عبداللہ بن ابی عتیق اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم کے دونوں صاحبزادوں حضرت عروہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما نے قبر مبارک میں اُتارا اور جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

﴿استیعاب علی الاصابہ صفحہ نمبر ۳۶۰﴾

Marfat.com

اُمّ المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

(سوال) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے والد محترم کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے والد محترم کا نام حضرت عمر فارق رضی اللہ عنہ تھا۔

(سوال) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی والدہ محترمہ کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی والدہ محترمہ کا نام زینب بن مظعون تھا۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ ۲۷۰، سیر اعلام صفحہ ۲۳۰/۲۲۹﴾

(سوال) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کیا سبب بنا اور نکاح کس سن میں کتنی عمر میں ہوا؟

(جواب) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ہونے کا یہ سبب ہوا کہ جب حفصہ رضی اللہ عنہا کے سابق شوہر خنیس بن حذافہ سہمی کا انتقال ہو گیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کے متعلق حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے بات کی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کوئی جواب نہ دیا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو۔ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ چاہیں تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا نکاح تم سے کر دوں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابھی میرا نکاح کا ارادہ نہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سوچ کر بتاؤں گا دوبارہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

Marfat.com

کے نکاح کی پیش کش کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا میرا ابھی نکاح کا ارادہ نہیں۔

﴿اصابہ جلد۴ صفحہ ۲۸۳، ذخیرہ معلومات ۲۲۰﴾

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور دونوں کی شکایت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر سے ہو گی اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بہتر عورت سے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود نکاح کر لیا اور اپنی بیٹی اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دی پھر جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عمر تم میری طرف سے دل میں کچھ مت رکھو کیونکہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا اس لیے میں نے نکاح نہیں کیا یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا ارادہ رکھتے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز ظاہر کرنا نہیں چاہا کاش کہ اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے نکاح نہ کرتے تو میں ضرور آپ رضی اللہ عنہ کی بات قبول کرتا یعنی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر لیتا۔

﴿اصابہ جلد۷ صفحہ ۲۷۳، استیعاب صفحہ ۲۶۹، سیر اعلام النبلا جلد۲ صفحہ ۲۲۸، ذخیرہ معلومات ۲۲۰﴾

اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے صحیح قول کے مطابق ۳ ہجری میں نکاح فرمایا اور اس وقت حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیس سال کی تھیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۵۵ سال کے ہو چکے تھے۔

﴿اصح السیر صفحہ ۵۷۳، ذخیرہ معلومات ۲۲۰﴾

Marfat.com

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو کتنی بار طلاق دی تھی اور رجوع کس کے کہنے سے کیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو ایک طلاق رجعی دی تھی حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو جب معلوم ہوا تو سر پر مٹی ڈالتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے دو ماموں حدافہ بن مظعون اور عثمان بن مظعون بھی روتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سفارش کرنے لگے حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے تھے انہوں نے آ کر کہا کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بہت روزے رکھنے والی عورت ہے بہت زیادہ رات کو جاگنے والی، اللہ کی عبادت کرنے والی عورت ہے اور یہ کہا کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جنت میں آپ ﷺ کی بیوی ہوں گی تو جبریل علیہ السلام کے کہنے سے میں نے رجوع کر لیا ہے۔

دوسری روایت میں یہ ہے کہ دوسرے دن میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور اللہ کا یہ حکم پہنچایا کہ اللہ یہ حکم دیتا ہے کہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر رحم کرتے ہوئے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے رجوع فرما لیں اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ رو رہی تھیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جا کر کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے تجھ کو ایک طلاق دی تھی پھر میری وجہ سے رجعت فرمالی اگر دوسری بار تجھ کو طلاق دی تو میں تجھ سے ہمیشہ کے لیے کلام بند کر دوں گا یعنی تجھ سے بات نہ کروں گا۔

﴿اخرجہ ابو یعلی ورواہ ابو صلاح، اصابہ جلد ۴ صفحہ ۲۸۳، سیر اعلام النبلا جلد ۲ صفحہ ۲۳۰﴾

(سوال) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس ماہ، کس سن اور کس جگہ ہوا، نماز جنازہ کس نے

Marfat.com

پڑھائی، کل کتنی عمر ہوئی؟

جواب حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا وصال ماہ شعبان ۴۱ ہجری میں مدینہ میں ہوا، نماز مروان والی مدینہ نے پڑھائی اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی کل عمر ساٹھ سال ہوئی۔

﴿سیر اعلام النبلا جلد ۲ صفحہ ۲۲۹﴾

دوسرا قول یہ ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا وصال اس وقت ہوا جبکہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بیعت کی اور یہ بیعت جمادی اولیٰ ۴۱ ہجری یا ۴۵ ہجری میں ہوئی۔

﴿استیعاب صفحہ ۲۷۰، ذخیرہ معلومات ۲۲۱﴾

Marfat.com

اُمّ المؤمنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کس قبیلہ سے تعلق رکھتی تھیں؟

جواب حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا قبیلہ بنو عامر سے تعلق رکھتی تھیں۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کن کی صاحبزادی تھیں؟

جواب حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا خزیمہ بن حارث کی صاحبزادی تھیں۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب ان کا نکاح حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا یہ غزوۂ اُحد میں شہید ہو گئے تھے۔ دوسرا قول علامہ ابن کلبی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ پہلے طفیل بن حارث بن عبدالمطلب کے نکاح میں تھیں طفیل نے ان کو طلاق دے دی۔ طفیل کے بعد اس کے بھائی عبیدہ بن حارث نے ان سے نکاح کیا۔ عبیدہ غزوۂ بدر میں قتل کر دیا گیا۔

﴿الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ جلد۴ص ۳۱۶ و استیعاب جلد۴ص ۳۱۳﴾

﴿سیر اعلام النبلا جلد۲ص ۲۱۸، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد۵ص ۴۶۶﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ سے آپ رضی اللہ عنہا کا عقد کب ہوا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ سے آپ رضی اللہ عنہا کا عقد ۴ ہجری کو ہوا تھا۔

سوال نکاح کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب نکاح کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک ۵۵ سال تھی۔

سوال نکاح کے وقت حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب نکاح کے وقت حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک تیس سال تھی۔

Marfat.com

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کیا مقرر رہوا؟

جواب پانچ سو درہم حق مہر مقرر رہوا۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

جواب حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے کوئی بھی حدیث مروی نہیں ہے۔

سوال سب سے کم عمر رفاقت پانے والی زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟

جواب حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا تھیں۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا لقب کیا تھا؟

جواب حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا لقب اُمّ المساکین تھا۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کے اس لقب کی وجہ کیا تھی؟

جواب مساکین وفقرا کو کثرت سے کھانا کھلانے اور امداد کرنے کی وجہ سے۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں کتنے ماہ رہیں؟

جواب حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں دو یا تین ماہ رہیں اور وصال ہو گیا۔

سوال کن دو ازواج مطہرات کا وصال حضور نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہوا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا وصال کتنی عمر میں کس ماہ و سن میں ہوا اور کس جگہ دفن کی گئیں؟

جواب علامہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا وصال تیس سال کی عمر مبارک میں ماہ ربیع الاول ۴ ہجری میں ہوا اور جنت البقیع میں ان کو دفن کیا گیا اور نماز جنازہ حضور نبی کریم ﷺ نے خود پڑھائی۔

﴿اصابہ جلد ۴ صفحہ ۳۱۶ وزرقانی جلد ۳ صفحہ ۲۴۹ وعیون الاثر جلد ۲ صفحہ ۳۰۳، ذخیرہ معلومات ۲۲۲﴾

Marfat.com

اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا

سوال: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے والدین کے نام کیا ہیں؟

جواب: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام حذیفہ یا سہیل تھا اور والدہ کا نام عاتکہ بنت عامر تھا۔

﴿الاصابہ جلد۴ صفحہ ۴۵۸﴾

سوال: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: خاندان قریش قبیلہ بنی مخزوم سے تھا۔

سوال: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کا نام عبداللہ بن عبدالاسد مخزومی تھے۔

سوال: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر نے کب وفات پائی؟

جواب: آٹھ جمادی الثانی چار ہجری۔

سوال: حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا پہلے کس کے نکاح میں تھیں ان سے کتنی اور کیا اولاد ہوئی اور ان کے شوہر کا انتقال کب ہوا؟

جواب: ان کے شوہر ان کے چچازاد بھائی حضرت عبداللہ بن عبدالاسد مخزومی تھے جو ابوسلمہ کی کنیت سے مشہور تھے۔ ان سے چھ اولادیں ہوئیں۔ جن کے نام یہ ہیں عمر

Marfat.com

اور سلمہ ﴿یہ حبشہ میں پیدا ہوئے﴾ زینب، درہ، محمد بن سلمہ، اُمّ کلثوم بنت ابی سلمہ۔

﴿اصح السیر صفحہ ۵۸۲، ذخیرہ معلومات صفحہ نمبر ۲۲۳﴾

اور صاحب اصابہ نے جلد ۴ صفحہ: ۴۵۸ پر اور صاحب سیر اعلام النبلاء نے جلد ۲ صفحہ: ۲۰۶ پر صرف چار کے نام ذکر کیے ہیں۔ سلمہ، عمر، زینب، درہ۔ ابو سلمہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے ان کو غزوۂ اُحد میں زخم لگا اسی میں وصال ہوا۔

﴿الکامل فی التاریخ جلد ۲ صفحہ ۳۰۸﴾

اور علامہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ابو سلمہ کا انتقال غزوۂ اُحد سے واپسی کے بعد ستائیس جمادی الاخریٰ میں ہوا۔ بنوامیہ کے کنویں سے آپ کو غسل دیا گیا اس کنویں کو پہلے عبیر کہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اس کا نام بسیرہ رکھا اس کے بعد جنازہ بنوامیہ سے مدینہ لایا گیا اور وہیں دفن کیا گیا۔

﴿اصح السیر صفحہ: ۵۷۹﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کس کے ذریعہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے نکاح کا پیغام بھجوایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ذریعہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام بھجوایا۔

سوال جب حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح دیا تو کیا عذر تھا اور حضور نبی کریم ﷺ نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے جب حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح دیا تو حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے چار طرح عذر بیان کیے۔ ﴿۱﴾ مجھ میں غیرت کا مادہ ہے مقصد یہ تھا کہ آپ ﷺ کے نکاح میں اور بھی بیویاں ہیں اس لیے رشک اور اختلاف کا اندیشہ ہے۔ ﴿۲﴾ دوم یہ کہ میری عمر زیادہ ہے۔ ﴿۳﴾ سوم یہ کہ

Marfat.com

میں بچوں والی عورت ہوں۔ ﴿۴﴾ چہارم یہ کہ میرا ولی کوئی نہیں ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے یہ اعذار سن کر فرمایا کہ اللہ سے دُعا کروں گا اللہ تمہاری شدتِ غصہ کو دور کر دے گا۔ بچوں کے متعلق فرمایا کہ ان کی نگرانی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمہ ہوگی یا یہ فرمایا تمہارے بچے میرے ہی بچے ہوں گے۔ عمر کے بارے میں فرمایا کہ میری عمر تم سے زیادہ ہے اور ولی کے بارے میں فرمایا کہ تمہارا کوئی ولی اس نکاح کو ناپسند نہ کرے گا۔ اس کے بعد حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا راضی ہوگئیں اور نکاح ہوگیا۔

﴿الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد ۴ صفحہ ۴۵۷، اصح السیر صفحہ ۵۷۹، سیر اعلام النبلا صفحہ: ۲۰۵﴾

(سوال) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ سے کس ماہ، کس سن میں، کتنے مہر پر ہوا اور ولی کون ہوا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے ماہ شوال کے اختتام پر ۴ ہجری غزوۂ احزاب سے پہلے نکاح کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مہر میں کچھ سامان دیا جس کی قیمت دس درہم تھی اور ابن اسحٰق سے مروی ہے کہ ایک بستر بھی دیا تھا جس میں بجائے روئی کے کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی اور ایک رکابی ایک پیالہ اور ایک چکی تھی۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ ﷺ جلد ۳ صفحہ: ۳۰۶﴾

اور ان کے سابق شوہر کے لڑکے حضرت سلمہ ولی نکاح بنے۔

﴿اصابہ جلد ۴ صفحہ: ۴۵۹﴾

(سوال) حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس ماہ و سن میں ہوا اور نماز جنازہ کس نے پڑھائی قبر میں کس نے اُتارا، مدفون کس جگہ ہیں؟

Marfat.com

جواب علامہ واقدی کے بیان کے مطابق حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ماہ شوال ۵۹ہجری میں ہوا۔

﴿الاصابۃ فی تمییز الصحابہ جلد۴ صفحہ۴۵۹﴾

دوسرا قول یہ ہے کہ ابن حبان نے کہا ہے کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کے بعد ہوا اور شہادت حسین رضی اللہ عنہ ۶۱ ہجری میں ہوئی۔

﴿الکامل فی التاریخ جلد۲ صفحہ۳۰۸﴾

امام نووی کہتے ہیں کہ ابوعمر بن عبداللہ اور ابوبکر بن خثیمہ نے لکھا ہے کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال یزید لعین کے انتقال کے بعد ہوا یا یزید پلید کے زمانہ میں ہوا اور یزید لعین کی مدتِ آمریت ۶۰ ہجری کے اواخر میں ہوئی۔ چوتھا قول یہ ہے کہ ابونعیم کہتے ہیں کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ۶۴ ہجری میں ہوا۔ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اصابہ جلد۴ صفحہ۴۲۴ اور تقریب التہذیب میں اسی قول کو راجح قرار دیا ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تاریخ کبیر میں ۵۸ ہجری کا قول نقل کیا ہے اور محارب بن دثار اور ابن عبدالبر نے بیان کیا کہ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے وصیت کی تھی کہ میری نماز جنازہ سعید بن زید رضی اللہ عنہ پڑھائیں گے مگر حضرت سعید رضی اللہ عنہ کی زندگی نے وفا نہ کی حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے پہلے ہی ۵۰ ہجری یا ۵۱ ہجری یا ۵۲ ہجری میں پیام اجل آ پہنچا اس وقت والی مدینہ مروان تھا حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ بات بعید از امکان نہیں ممکن ہے حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیماری میں وصیت کی ہو پھر صحت یاب ہو گئی ہوں اس لیے سعید رضی اللہ عنہ کا وصال پہلے ہی ہو گیا اور نماز جنازہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ سابق شوہر کے دونوں بیٹوں عمر اور سلمہ اور عبداللہ بن عبداللہ بن ابی امیہ اور عبداللہ بن وہب بن

Marfat.com

زمعہ رضی اللہ عنہم ان حضرات نے قبر میں اُتارا۔

﴿اصابہ صفحہ ۴۲۴، ۴۶۰، اسماء رجال مشکوۃ صفحہ ۵۹۹، سیر اعلام النبلا جلد ۲ صفحہ ۲۰۸﴾

اور جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

﴿اصح السیر صفحہ ۵۷۹، استیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ ۴۲۲، الاصابہ صفحہ ۴۶۰﴾

سوال ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن میں سب سے بعد میں کس کا وصال ہوا؟

جواب حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔

﴿اصابہ جلد ۴ صفحہ ۴۶۰﴾

Marfat.com

اُمّ المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

سوال حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے والدین کا نام کیا ہے اور یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رشتہ میں کیا لگتی تھیں؟

جواب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے والد کا نام جحش بن رباب اور والدہ کا نام امیمہ جو عبدالمطلب کی بیٹی تھی اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رشتہ میں پھوپھی زاد بہن تھیں۔

﴿البدایہ والنہایہ جلد۴ صفحہ ۱۴۶، ذخیرہ معلومات صفحہ نمبر ۲۲۵﴾

سوال حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا تعلق قریش کے کس خاندان سے تھا؟

جواب اسد بن خزیمہ سے۔

سوال حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا پہلا عقد کس سے کتنے مہر پر ہوا اور اس کے نکاح میں کتنے عرصہ تک رہیں؟

جواب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا پہلا عقد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے دس دینار اور ساٹھ درہم پر ہوا تھا ان کے نکاح میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا تقریباً ایک سال یا اس سے کچھ زیادہ زمانہ رہیں۔

﴿البدایہ والنہایہ جلد۴ صفحہ ۱۴۵﴾

Marfat.com

(سوال) کس زوجہ مطہرہ کی رخصتی کے دن پردے کا حکم نازل ہوا تھا؟

(جواب) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی رخصتی کے دن۔

(سوال) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کس عمر، کس ماہ اور کس سن میں اور کتنے مہر پر ہوا اور ولیمہ میں کیا کھانا کھلایا گیا؟

(جواب) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ۳۵ سال کی عمر میں، دوسرا قول ۲۵ سال کا ہے ماہ ذی قعدہ ۵ ہجری میں ہوا، ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ۳ ہجری میں ہوا اور ابن سید الناس نے کہا کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ۴ ہجری میں ہوا اور چار سو درہم مہر مقرر رہوا۔

﴿استیعاب جلد ۴ صفحہ ۳۱۴، سیر اعلام النبلاء صفحہ ۲۱۲، سیرۃ المصطفیٰ ﷺ صفحہ ۳۱۷، ذخیرہ معلومات صفحہ نمبر ۲۲۶﴾

بخاری شریف میں ہے کہ آپ ﷺ نے ولیمہ میں ایک بکری ذبح کرائی اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو گوشت روٹی کھلائی۔ جتنے اہتمام سے ولیمہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نکاح میں کیا اتنا اہتمام کسی دوسری بیوی کے نکاح میں نہ فرمایا۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ جلد ۳ صفحہ ۳۱۸﴾

(سوال) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا نام پہلے کیا تھا اور زینب کس نے اور کس وقت رکھا اور ان کا لقب کیا تھا؟

(جواب) جب حضور نبی کریم ﷺ کا نکاح اللہ نے آسمان پر کر دیا اور حضور نبی کریم ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تمہارا نام کیا ہے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے اپنا نام برّہ بتلایا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ان کا نام بدل کر زینب رکھا اور ان کا لقب بوجہ

Marfat.com

کثرت سے خیرات کرنے کے اُمّ المساکین تھا۔

﴿سیر اعلام النبلاء جلد ۲ صفحہ ۲۱۷، البدایہ والنہایہ جلد ۴ صفحہ ۱۴۶، اسد الغابۃ جلد ۵ صفحہ ۴۶۴﴾

(سوال) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا وصال کہاں کس سن میں ہوا اور نماز جنازہ کس نے پڑھائی اور کہاں تدفین ہوئی؟

(جواب) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا وصال مدینہ میں ۲۰ ہجری میں ہوا۔

دوسرا قول یہ ہے کہ ۲۱ ہجری میں بعمر ۵۳ سال وصال ہوا۔

تیسرا قول یہ ہے کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا وصال ۲۰ ہجری بعمر پچاس سال ہوا۔

نماز جنازہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پڑھائی جس میں چار تکبیریں کہیں اور جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

﴿البدایہ والنہایہ جلد ۴ صفحہ ۱۴۸، سیر اعلام النبلا جلد ۲ صفحہ ۲۱۲﴾

(سوال) حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا وصال کس خلیفہ کے دور میں ہوا تھا؟

(جواب) خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی بیویوں میں آپ ﷺ کے وصال کے بعد سب سے پہلے کس کا وصال ہوا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں ہی پیشین گوئی فرمادی تھی کہ میرے وصال کے بعد مجھ سے میری وہ بیوی ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے یا تو اس طویل ہاتھ سے کثرت سے صدقہ کرنے والی مراد ہے یا واقعتاً ہاتھوں کا لمبا ہونا مراد ہے دونوں اعتبار سے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سب ازواج میں فائق تھیں چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضور نبی کریم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تو ہم سب ازواج نے اپنے اپنے ہاتھوں کو ناپا تو

Marfat.com

سب سے بڑے ہاتھ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے تھے الغرض حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد سب سے پہلے ازواج مطہرات رضی اللہ تعالی عنہن اجمعین میں سے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تھا۔

﴿اسد الغابہ صفحہ ۴۶۵﴾

سوال حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے کتنا عرصہ حضور نبی کریم ﷺ کی رفاقت میں گزارا؟

جواب تقریباً ساڑھے پانچ سال۔

سوال حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے بعد ان کا مکان کس نے کتنے میں خریدا اور کیوں؟

جواب حضرت عثمان عبداللہ الجحشمی بیان کرتے ہیں کہ ولید والی مدینہ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا مکان پچاس ہزار درہم میں خرید کر مسجد نبوی ﷺ کی توسیع میں شامل کرایا۔

Marfat.com

اُمّ المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

(سوال) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا تھا اور حضور نبی کریم ﷺ سے قبل کس کے نکاح میں تھیں؟

(جواب) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام حارث بن ضرار تھا جو قبیلہ بنو مصطلق کے سردار تھے اور حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں آنے سے پہلے اپنے چچا کے لڑکے مسافع بن صفوان کے نکاح میں تھیں جو غزوۂ مریسیع ﴿بنو مصطلق﴾ میں مقتول ہوا۔ دوسرا قول یہ ہے کہ مالک بن صفوان مصطلقی کے نکاح میں تھیں ان سے آپ رضی اللہ عنہا کی کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

﴿الاصابہ صفحہ ۲۶۵، الکامل فی التاریخ صفحہ ۳۰۸﴾

(سوال) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام برّہ تھا۔

(سوال) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا تاوان کس نے ادا کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا تاوان ادا کیا۔

(سوال) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کس غزوہ میں قید ہو کر آئیں اور کس مسلمان کے حصہ میں آئیں حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں کیسے آئیں قبیلہ والوں کو ان سے کیا فائدہ ہوا؟

(جواب) حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا غزوۂ مریسیع یعنی غزوۂ مصطلق میں قید ہو کر آئیں جب

Marfat.com

مال غنیمت تقسیم ہوا تو حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا حضرت ثابت بن قیس کے حصہ میں آئیں حضرت ثابت بن قیس نے انہیں مکاتبہ بنا دیا یعنی یہ کہہ دیا کہ اتنا مال اتنی رقم ادا کر دو تو تم آزاد ہو جاؤ گی حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرے مولیٰ نے مجھ کو مکاتب بنا دیا آپ ﷺ میری اس سلسلہ میں مدد کیجئے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے آزادی کی قیمت ادا کر کے ان سے شادی کر لی۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے قبیلے کے دوسرے سو افراد بھی صحابہ کی قید میں تھے جب حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے شادی کر لی اور اس کا علم صحابہ رضی اللہ عنہم کو ہوا تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان سو افراد کو آزاد کر دیا صرف اس وجہ سے کہ اب یہ حضور نبی کریم ﷺ کے سسرالی بن گئے گویا کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے زوجیت رسول ﷺ میں آنے سے ان کو یہ فائدہ ہوا۔

﴿اصابہ جلد۴ صفحہ ۲۵۶، استیعاب علی الاصابہ جلد۴ صفحہ ۲۶۰ حاشیہ سیر اعلام النبلا جلد۲ صفحہ ۲۶۲﴾

سوال حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ سے کس سن میں کتنی عمر میں کتنے مہر پر ہوا ان کا پہلے کیا نام تھا جویریہ رضی اللہ عنہا نام کس نے رکھا؟

جواب حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں ۵ ہجری میں آئیں۔

ایک قول یہ ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی عمر نکاح کے وقت بیس سال تھی ان کا مہر چار سو درہم متعین ہوا یہ ان کی آزادی کی قیمت تھی گویا آزادی کی قیمت مہر میں متعین ہوئی۔

دوسرا قول یہ ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا مہر بنو مصطلق کے ہر غلام کی آزادی ٹھہرا۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نام برّہ تھا حضور نبی کریم ﷺ نے ان کا نام جویریہ رکھا۔

Marfat.com

سوال بوقت نکاح حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب بوقت نکاح حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک ۵۷ سال تھی۔

سوال حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس ماہ کس سن اور کتنی عمر میں ہوا اور نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا وصال ۵۰ ہجری میں ہوا۔ دوسرا قول یہ ہے کہ علامہ واقدی فرماتے ہیں کہ ماہ ربیع الاول ۵۶ ہجری میں وصال ہوا ان کی عمر ۶۵ سال کی تھی اور مروان نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کہاں مدفون ہوئیں؟

جواب جنت البقیع مدینہ میں مدفون ہوئیں۔

سوال حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے کس قدر احادیث مروی ہیں؟

جواب حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے سات احادیث مروی ہیں۔

Marfat.com

اُمّ المومنین حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والدین کا نام کیا تھا اور آپ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام صخر تھا ابوسفیان کی کنیت سے مشہور تھے اور والدہ کا نام صفیہ بنت ابی العاص تھا یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی پھوپھی لگتی تھیں اس لیے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی پھوپھی زاد بہن تھیں، آپ رضی اللہ عنہا کا اصل نام رملہ تھا۔

﴿استیعاب صفحہ ۳۰۴، اصابہ صفحہ ۳۰۵، ذخیرہ معلومات صفحہ نمبر ۲۲۸﴾

سوال حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے سابق شوہر کون تھے ان سے کیا اولاد ہوئی اور ان کے شوہر کا کہاں انتقال ہوا؟

جواب ان کے سابق شوہر عبیداللہ بن جحش تھے یہ دونوں میاں بیوی اسلام کی دولت سے مشرف ہو کر حبشہ ہجرت کر کے گئے ان کے شوہر نصرانی ہو گئے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا اسلام پر قائم رہیں ان کے شوہر نصرانیت پر انتقال کر گئے ان سے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کی ایک لڑکی حبیبہ ہوئی جس کے نام پر حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کی کنیت ہوئی۔

﴿اصابہ جلد ۴ صفحہ ۳۰۵﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا پیغام نکاح حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس کون لے کر گیا وکیل کون بنا اور کیا انعام دیا؟

Marfat.com

(جواب) جب حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے عمرو بن امیہ الفہری کو نجاشی کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ اگر حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا مجھ سے نکاح کرنا چاہے تو تم بطور وکیل نکاح پڑھوا کر میرے پاس بھیج دو۔ شاہ حبشہ اصحمہ نے اپنی باندی ابرھہ کو حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ میرے پاس نبی ﷺ کا ایک خط اس مضمون کا یعنی پیغام نکاح کا آیا ہے اگر تم کو منظور ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل بنا لو حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے اس پیام کو منظور کیا اور خالد بن سعید بن العاص اموی ﴿جو ان کے ماموں تھے﴾ کو اپنا وکیل مقرر کیا اور اس بشارت اور خوشخبری کے انعام میں ہاتھوں کے دونوں کنگن اور پیروں کی پازیب اور انگلیوں کے چھلے جو سب نقرئی تھے ابرھہ شاہ حبشہ کی باندی کو دے دیے۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ جلد۳ صفحہ ۳۴۱ اور الاصابہ فی تمییز الصحابہ جلد۴ صفحہ ۳۰۵ پر دو کنگنوں کا ذکر ہے﴾

جب حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس مہر پہنچا تو حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ابرھہ باندی کو بلوایا اور اس مہر میں سے پچاس دینار دینا چاہے باندی نے سابقہ زیور والا انعام بھی ان پچاس دینار کے ساتھ یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ مجھ کو بادشاہ نے لینے سے منع کیا ہے۔

﴿الاصابہ جلد۴ صفحہ ۳۰۶﴾

(سوال) حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کس نے کس سن میں کتنے مہر پر پڑھایا اور ولیمہ میں کیا کھانا کھلایا مدینہ کون لے کر آیا اور ان کی عمر کیا تھی؟

(جواب) ابو عبیدہ معمر بن مثنیٰ کہتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ سے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کی شادی ۶ ہجری میں ہوئی نکاح کس نے پڑھایا اس میں اختلاف ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں اس وقت پڑھایا جبکہ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا حبشہ

Marfat.com

سے مدینہ آ گئی تھیں۔ ممکن ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نکاح حبشہ کی مدینہ منورہ میں تجدید کی ہو کیونکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ولیمہ بھی کیا تھا گوشت کے ثرید کا۔

﴿استیعاب صفحہ ۳۰۴﴾

نکاح شاہ حبشہ نے پڑھایا صاحب استیعاب نے اس قول کو صحیح کہا ہے نجاشی نے حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ اور تمام مسلمانوں کو جمع کر کے خود خطبہ نکاح پڑھایا اور چار سو دینار مہر اپنی طرف سے متعین کیا اور اسی وقت نجاشی نے چار سو دینار اپنے پاس سے حضرت خالد بن سعید کے حوالے کر دیے جو حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے وکیل تھے اور ماموں بھی تھے۔

ولی نکاح حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے خطبہ پڑھا تقریر کی جس کا خلاصہ حمد وصلاۃ کے بعد یہ ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کے پیام کو قبول کیا اور آپ ﷺ سے حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا اللہ مبارک فرمائے۔

جب شاہ حبشہ اصحمہ نجاشی کے دربار میں نکاح ہو چکا تو لوگوں نے اُٹھنے کا ارادہ کیا نجاشی نے کہا ابھی بیٹھیے۔ حضرات انبیا علیہم السلام کی سنت یہ ہے کہ نکاح کے بعد ولیمہ بھی ہونا چاہیے چنانچہ کھانا آیا اور دعوت سے فارغ ہو کر سب رخصت ہوئے۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ ﷺ جلد ۳ صفحہ ۳۴۳﴾

سوال حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس سن میں کتنی عمر میں کس کے زمانہ خلافت میں ہوا؟

جواب حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا وصال ۴۴ ہجری میں ہوا۔

﴿استیعاب علی الاصابہ صفحہ ۳۰۶﴾

اور صاحب سیر اعلام النبلاء نے لکھا ہے کہ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا وصال ۴۲

Marfat.com

ہجری میں زمانہ خلافت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ میں ہوا۔

﴿کذافی الاصابہ صفحہ:۳۰۷﴾

تیسرا قول یہ ہے کہ حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کا وصال امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے ایک سال پہلے ہو گیا تھا۔

﴿سیر اعلام النبلاء صفحہ:۲۲۲ پر تینوں اقوال درج ہیں﴾

ان کی عمر وصال کے وقت ۷۴ سال تھی۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ جلد ۳ صفحہ:۳۴﴾

سوال حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کس قدر احادیث روایت کی ہیں؟

جواب حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے پینسٹھ احادیث روایت کی ہیں۔

Marfat.com

اُمّ المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے والدین کے نام کیا تھے اور حضور نبی کریم ﷺ سے پہلے کس کے نکاح میں تھیں اور ان سے کیا اولاد ہوئی؟

جواب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام حیی بن اخطب تھا جو قبیلہ بنونضیر کا سردار تھا والدہ کا نام برہ بنت سموال تھا پہلا نکاح سلام بن مشکم قرظی سے ہوا تھا اس کے طلاق دینے کے بعد کنانہ ابن ابی الحقیق سے نکاح ہوا اور کنانہ غزوۂ خیبر میں مارا گیا، اولاد نہیں ہوئی۔

﴿الاصابۃ فی تمیز الصحابہ جلد ۴ صفحہ ۳۴۶﴾

سوال بنونضیر کس قوم کا مشہور قبیلہ تھا؟

جواب بنونضیر یہودی قوم کا مشہور قبیلہ تھا۔

سوال حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی تاریخ پیدائش سن تین نبوی ہے۔

سوال حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کے نکاح میں کس سن میں کس عمر میں آئیں مدینہ میں کس کے گھر ان کو اُتارا گیا شب زفاف کس جگہ ہوئی ولیمہ میں کیا کھلایا گیا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے ۷ ہجری میں شادی کی اور شب زفاف مقام صہبا میں ہوئی جو خیبر سے ایک برید یعنی بارہ میل کے فاصلہ پر

Marfat.com

تھا۔

﴿استیعاب علی الاصابہ نے صفحہ:۳۴۹﴾

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی عمر زوجیت میں آنے کے وقت سترہ برس سے کم ہی تھی۔

﴿الاصابۃ فی تمییز الصحابہ صفحہ ۴۸﴾

مدینہ میں حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ کے گھران کو اُتارا گیا۔

مقام صہبا میں ہی ولیمہ ہوا۔ اس طرح اور اس شان سے کہ چمڑے کا ایک دستر خوان تھا وہ بچھایا گیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اعلان کر دو جس کے پاس جو کچھ سامان کھانے کا جمع ہو لے کر آجائے۔ کوئی کھجور لایا کوئی پنیر اور کوئی ستو لایا اور کوئی گھی جب اس طرح بہت سامان جمع ہو گیا تو سب نے مل کر کھایا۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ جلد۳ صفحہ:۳۲۵، ذخیرہ معلومات صفحہ نمبر ۲۳۱﴾

کھجور اور ستو ولیمہ میں کھلایا۔ ایک اور قول ہے کہ مقام صہبا میں آپ ﷺ نے تین روز قیام کیا۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ ایک چبوترہ پر کھجوریں ڈال دی گئیں اور کہا گیا کہ کھاؤ یہ رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ ہے۔

﴿استیعاب صفحہ ۳۴۷، زرقانی جلد۳ صفحہ ۲۵۷، اصابہ صفحہ ۳۴۷﴾

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اور لوگوں کو دعوت ولیمہ میں بلایا آپ ﷺ نے سفرہ ﴿چمڑے کا دستر خوان بچھانے کا حکم دیا﴾ وہ بچھا دیا گیا اس پر چھوارے اور گھی اور پنیر وغیرہ رکھے گئے دوسری روایت میں حیس کا ذکر ہے جو چھوارے گھی اور پنیر سے بنا ہوا ایک کھانا ہوتا ہے وہ لوگوں کے سامنے سفرہ پر رکھا گیا۔

﴿بخاری شریف کتاب الاطعمہ ۲ صفحہ:۸۱۱﴾

Marfat.com

سوال: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو مال غنیمت میں سے پہلے کس صحابی رضی اللہ عنہ نے لیا تھا پھر حضور نبی کریم ﷺ نے ان صحابی رضی اللہ عنہ کو صفیہ کے بدلہ میں کیا دیا؟

جواب: جب خیبر فتح ہو گیا اور مال غنیمت صحابہ رضی اللہ عنہم نے اکٹھا کر لیا تو حضور نبی کریم ﷺ کے پاس حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ باندی لینے آئے آپ ﷺ نے فرمایا لے لو تو انہوں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو لے لیا اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ صفیہ بنو قریظہ اور بنو نضیر کے سردار کی بیٹی ہے یہ تو آپ ﷺ کے لائق ہے تو آپ ﷺ نے دحیہ کو مع صفیہ کے بلوایا اور ان سے فرمایا کہ تم دوسری لے لو اور صفیہ کو اپنے لیے رکھ لیا۔ دوسرا قول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب الام میں علامہ واقدی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے ہے کہ دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کو حضور نبی کریم ﷺ نے ان کے سابق شوہر کنانہ بن ابی الحقیق کی بہن دے دی۔

﴿اصح السیر صفحہ ۶۰۲، ذخیرہ معلومات صفحہ ۲۳۲﴾

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حضور نبی کریم ﷺ نے دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے سات انسانوں کے بدلہ خریدا۔ علامہ زرقانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ خریدنا مجازاً کہا گیا۔

﴿صحیح مسلم شریف، کذا فی استیعاب جلد ۴ صفحہ ۳۴۷ و سیر اعلام النبلاء جلد ۲ صفحہ ۲۳۲﴾

سوال: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس ماہ کس سن اور کس کے زمانہ خلافت میں ہوا اور وہ کہاں مدفون ہوئیں؟

جواب: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا وصال ماہ رمضان ۵۰ ہجری زمانہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ میں ہوا اور وہ جنت البقیع میں مدفون ہوئیں۔

﴿استیعاب علی الاصابہ جلد ۴ صفحہ ۳۴۹، سیر اعلام النبلا جلد ۲ صفحہ ۲۳۸،
ذخیرہ معلومات صفحہ نمبر ۲۳۱/۲۳۲﴾

Marfat.com

اُمّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کس کی بیٹی تھیں؟

جواب حارث بن حزن بن بجیر کی۔

سوال ان کا اصل نام کیا تھا؟

جواب برّہ نام تھا۔

سوال میمونہ نام کس نے رکھا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے۔

سوال کون سی اُمّ المؤمنین حضور نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی والدہ کی بہن تھیں؟

جواب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا عقد کس نے حضور نبی کریم ﷺ سے کرایا تھا؟

جواب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا عقد حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے کرایا تھا۔

﴿اصابہ جلد ۴ صفحہ ۴۱۱/۴۱۲/۴۱۳﴾

سوال حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا کتنا حق مہر مقرر رہا؟

جواب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا چار سو درہم حق مہر مقرر رہا۔

Marfat.com

سوال یہ حق مہر حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے کس نے ادا کیا؟

جواب یہ حق مہر حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ادا کیا۔

سوال آپ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے کب عقد فرمایا؟

جواب ذیقعدہ ۷ ہجری میں۔

سوال حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے وقت عمر کتنی تھی؟

جواب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے وقت عمر ۳۶ سال تھی۔

سوال کیا حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کنواری تھیں؟

جواب نہیں بیوہ تھیں۔

سوال اس شادی کا کیا بڑا مقصد تھا؟

جواب ﴿۱﴾ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اسلام کی طرف مائل کرنا۔

﴿۲﴾ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو اسلام کی طرف راغب کرنا۔

سوال حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

جواب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے۔

سوال یہ دونوں کب اسلام لائے؟

جواب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اپنی خالہ ﴿حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا﴾ سے حضور نبی کریم ﷺ کے عقد کے کچھ عرصہ بعد ہی اسلام قبول کیا اور ان کے ساتھ ہی حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بھی اسلام لے آئے۔

سوال آپ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بعد کس خاتون سے عقد کیا؟

جواب آپ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بعد کسی سے بھی عقد نہیں کیا۔

﴿سیرۃ المصطفیٰ ﷺ جلد ۳ صفحہ ۳۴۸﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کی اولاد پاک رضوان اللہ علیہم اجمعین

سوال آپ ﷺ کی زیادہ اولاد کس خاتون سے ہوئی؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے کتنے صاحبزادے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے تین صاحبزادے تھے۔

سوال آپ ﷺ کی سب سے پہلی اولاد کا کیا نام تھا؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ۔

سوال آپ ﷺ کے صاحبزادوں کے نام کیا ہیں؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی صاحبزادیاں کتنی تھیں؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی صاحبزادیاں چار تھیں۔

سوال ان صاحبزادیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کن کے بطن سے تھے؟

جواب حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے۔

Marfat.com

سوال حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال کب ہوا؟

جواب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ۸ ہجری میں ہوا۔

سوال ان کو کیا اولاد حاصل ہوئی؟

جواب جی ہاں! ایک لڑکا اور ایک لڑکی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے سب سے بڑے صاحبزادے کون تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے سب سے بڑے صاحبزادے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو کس نے دودھ پلایا تھا؟

جواب خولہ بنت منذر بن زید الانصاری

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دایہ کون تھیں؟

جواب حضرت اُمّ بردہ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو کس نے غسل دیا؟

جواب حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اور حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو کس لقب سے پکارا جاتا رہا؟

جواب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو طیب و طاہر لقب سے پکارا جاتا رہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے کتنے دن بعد ان کا عقیقہ کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے سات دن بعد

Marfat.com

ان کا عقیقہ کیا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے عقیقہ کے موقع پر کتنے جانور ذبح کیے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے عقیقہ کے موقع پر دومینڈھے ذبح کیے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی اولاد میں سے سب سے پہلے کس کا وصال ہوا تھا؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی کون تھیں؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی سب سے بڑی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ عنہا تھیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی کا اسم گرامی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا اکٹھے کس سنہ ہجری میں وصال ہوا تھا؟

جواب ۸ ہجری میں۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے بیٹے کا وصال ہوا تھا؟

جواب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال کہاں ہوا تھا؟

جواب مدینہ منورہ میں مقام عالیہ پر۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا جس روز وصال ہوا تو اس روز کون سا اہم واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب سورج کو گرہن لگ گیا تھا۔

Marfat.com

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے اُن داماد کا نام کیا ہے جن کے نکاح میں حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے دی تھیں؟

جواب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی ان صاحبزادیوں کے نام کیا ہیں جن کا نکاح حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا؟

جواب حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی کن صاحبزادیوں کی نماز جنازہ خود پڑھائی تھی؟

جواب حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا

سوال حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس غزوہ کے دوران ہوا تھا؟

جواب حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا وصال غزوہ بدر کے دوران ہوا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ میں شریک ہوئے تھے؟

جواب جی نہیں وہ غزوہ بدر کے میدان میں تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کس صاحبزادی کے ہاں اولاد نہ ہوئی تھی؟

جواب حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کون کون سی صاحبزادیوں نے ہجرت کی؟

جواب سب نے۔

سوال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو حضور نبی کریم ﷺ نے کون سا لقب دیا تھا؟

جواب ذوالنورین ، کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی دو صاحبزادیاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دی تھیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کس صاحبزادی کا وصال چیچک کی وجہ سے ہوا تھا؟

جواب حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا۔

Marfat.com

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا وصال کب ہوا تھا؟

(جواب) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا وصال ۹ ہجری میں ہوا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے اُن داماد کا نام کیا ہے جنہیں آپ ﷺ نے ہجرت کی رات اپنے بستر پر سلایا تھا؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی اس صاحبزادی کا نام کیا ہے جن کی اولاد نے دنیا میں فروغ پایا تھا؟

(جواب) حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

(سوال) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضور نبی کریم ﷺ نے کس سے کی تھی؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے۔

(سوال) حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ولادت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر کیا تھی؟

(جواب) حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ولادت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر ۳۰ سال تھی۔

(سوال) عتبہ کے بعد حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کن سے مکہ مکرمہ میں ہوا؟

(جواب) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے۔

(سوال) حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بیٹے نے جنم لیا تھا اُن کا نام کیا تھا؟

(جواب) حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جنم لیا تھا۔

(سوال) ابولہب کے ان بیٹوں کا کیا حشر ہوا تھا جنہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کی پیاری صاحبزادیوں کو طلاق دے دی تھی؟

(جواب) عتیبہ کو ایک شیر نے پھاڑ کھایا اور عتبہ فتح مکہ کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جہیز میں وہ کون سی

Marfat.com

چیزیں دی تھیں جو زندگی بھر ان کے ساتھ رہیں؟

جواب: چکی اور مشکیزہ، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا زندگی بھر خود اپنے ہاتھوں سے آٹا پیستیں اور خود ہی مشکیزے سے پانی بھر کر لاتی رہیں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی کنیت ابوالقاسم کس صاجزادے کی نسبت سے تھی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کی کنیت ابو القاسم، حضرت قاسم رضی اللہ عنہ صاجزادے کی نسبت سے تھی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے نواسے حضرت عبداللہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ

سوال: حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کس عمر میں فوت ہوئے؟

جواب: دو سال کی عمر میں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے نواسے حضرت عبداللہ کا وصال کس عمر میں ہوا تھا؟

جواب: چھے سال کی عمر میں۔

سوال: حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا؟

جواب: ۲۲ھ قبل از ہجرت ۹ قبل از نبوت

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی سب سے چہیتی صاجزادی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں آپ ﷺ کے سب سے پیارے صاجزادے کون تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال: اس بیٹے کا نام کیا ہے جسے دفن کرتے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی کتنی اولاد تھی؟

Marfat.com

جواب ایک بیٹی، ایک بیٹا

سوال حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

جواب ۲۰ سنہ قبل از ہجرت۔

سوال سیدہ رُقیہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح عتبہ بن ابولہب سے ہوا تھا۔

سوال سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عثمان کہاں پیدا ہوئے؟

جواب سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عثمان حبشہ میں پیدا ہوئے۔

سوال حضرت زینب رضی اللہ عنہا کتنے سال حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا سے بڑی تھیں؟

جواب حضرت زینب رضی اللہ عنہا تین سال حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا سے بڑی تھیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کو آپ ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کی خوشخبری کس نے سنائی تھی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے۔

سوال کس صاحبزادی کی پیدائش کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر ۳۳ برس تھی؟

جواب حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پیدائش کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر ۳۳ برس تھی۔

سوال حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کب پیدا ہوئیں؟

جواب بعثت/نبوت سے قبل۔

سوال حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب عتیبہ بن ابولہب سے۔

سوال حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کو عتیبہ نے کیوں طلاق دے دی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا تھا ابولہب مسلمانوں کا سخت ترین دُشمن تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا دوسرا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کب ہوا؟

جواب: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا دوسرا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ۳ھ میں ہوا۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ میں وصال فرمایا ان کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھائی۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے بڑی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ۸ ہجری میں ہوا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی صاحبزادی ہیں جنہوں نے اپنے شوہر کے ساتھ فی سبیل اللہ ہجرت کی؟

جواب: صاحبزادی سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا۔

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جب پیدا ہوئیں اس وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا جب پیدا ہوئیں اس وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک تقریباً ۴۱ برس تھی۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے اسمائے گرامی کیا ہیں؟

جواب: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ، حضرت زینب رضی اللہ عنہا اور حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت محسن رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے تین صاحبزادوں میں سے کس کی نماز جنازہ خود پڑھائی تھی؟

Marfat.com

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے تین صاحبزادوں میں سے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ خود پڑھائی تھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کس صاحبزادی کا وصال فتح بدر کے روز ہوا تھا؟

جواب حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کا وصال فتح بدر کے روز ہوا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کون سی صاحبزادی آپ ﷺ کے وصال کے وقت زندہ تھیں؟

جواب حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے وہ کون سے صاحبزادے ہیں جو آپ ﷺ کے اعلانِ نبوت سے قبل پیدا ہوئے؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے بعد آپ ﷺ کے خاندان میں سے سب سے پہلے کس کا وصال ہوا تھا؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب رمضان المبارک ۱۱ ہجری میں۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وصال کے وقت عمر کیا تھی؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وصال کے وقت عمر تقریباً ۲۳ سال تھی۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نکاح کس شہر میں ہوا تھا؟

جواب مدینہ منورہ میں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے کتنے عرصے بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا؟

Marfat.com

جواب چھے ماہ بعد۔

سوال سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کب ہوا تھا؟

جواب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ۲ ہجری میں ہوا تھا۔

سوال اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک ۱۵ سال تھی۔

سوال بوقت نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب بوقت نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک ۲۱ سال تھی۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے القاب کیا تھے؟

جواب طیبہ، طاہرہ، زہرا، ذاکیہ، راضیہ، مرضیہ اور بتول۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے نواسے سب سے زیادہ شہرت کے مالک ہوئے؟

جواب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ میں سے بڑے کون تھے؟

جواب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے؟

جواب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ۳ ہجری میں پیدا ہوئے۔

سوال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ۴ ہجری میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کون سے بیٹے نے دجلہ اور کوفہ کے درمیان شہادت پائی؟

جواب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی کتنی اولاد تھی؟

Marfat.com

جواب بارہ صاحبزادے اور پانچ صاحبزادیاں۔

سوال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی کتنی اولاد تھیں؟

جواب چھ صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں۔

سوال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کب شہید ہوئے؟

جواب ۱۰ محرم ۶۱ ہجری میں۔

سوال شہادت کے وقت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب شہادت کے وقت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک ۵۷ سال تھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کس بیٹی کے نکاح کے بعد یہ مشہور ہو گیا تھا کہ یہ سب سے اچھا جوڑا ہے جو مکہ میں دیکھا گیا ہے؟

جواب سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نکاح ہو جانے کے بعد۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کون سی نواسی میدان کربلا میں موجود تھیں؟

جواب سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بنت علی رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری وقت میں اپنی کس بیٹی سے کان میں بات کی تھی؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی کتنی صاحبزادیوں کا وصال آپ ﷺ کے سامنے ہوا؟

جواب تین صاحبزادیوں کا وصال آپ ﷺ کے سامنے ہوا۔

سوال ”بتول“ حضور نبی کریم ﷺ کی کس بیٹی کا لقب ہے؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کس کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا؟

Marfat.com

جواب حضرت زید بن حارثہ کو۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس صاحبزادی کے آنے پر کھڑے ہو جایا کرتے تھے؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے آنے پر۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب کیا تھا؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب زہرا تھا۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال پر حضور نبی کریم ﷺ بہت رنجیدہ ہوئے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے کندھے کے سہارے دیکھنے آئے صحابی رضی اللہ عنہ کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال کس عمر میں ہوا تھا؟

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال سولہ یا سترہ ماہ کی عمر میں ہوا تھا۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال سن عیسوی کے حساب سے کب ہوا؟

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال عیسوی کے حساب سے ۶۳۲ء کو ہوا۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو قبر میں کس نے اُتارا؟

جواب حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی اولاد میں سیدۃ النساء کس کا لقب ہے؟

جواب حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا۔

سوال حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ﴿بعض مصنفین نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں لکھا ہے﴾۔

﴿آئینہ تاریخ سوالاً جواباً از محمد مختار احمد صفحہ ۲۴۳﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کے صاحبزادے رضوان اللہ علیہم اجمعین

سوال: آپ ﷺ کے کتنے بیٹے پیدا ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ کے تین بیٹے پیدا ہوئے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے بڑے صاحبزادے کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب: حضرت قاسم رضی اللہ عنہ۔

سوال: آپ ﷺ کے تینوں بیٹے ایک ہی خاتون سے پیدا ہوئے؟

جواب: نہیں دو خواتین سے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے منجھلے صاحبزادے کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کے منجھلے صاحبزادے کا اسم گرامی حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ تھا۔

سوال: بیٹوں کے پیدا ہونے کی تفصیل کیا ہے؟

جواب: ﴿۱﴾ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے دو بیٹے۔

﴿۲﴾ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے ایک بیٹا۔

سوال: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے پیدا ہونے والے بیٹوں کے نام کیا تھے؟

جواب: ﴿۱﴾ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ۔ ﴿۲﴾ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: طاہر اور طیب

Marfat.com

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی دایہ کا کیا نام تھا؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی دایہ کا نام سلمٰی تھا۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی دایہ کس کی زوجہ تھیں؟

جواب حضرت ابورافع قبطی رضی اللہ عنہ کی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا عقیقہ پیدائش سے کتنے دن بعد کیا تھا؟

جواب سات دن بعد۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا اپنے والد محترم کی اولاد میں کون سا درجہ تھا؟

جواب سب سے بڑے اور پلوٹھی کے بیٹے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے عقیقہ میں کتنے مینڈھے ذبح کیے تھے؟

جواب دو مینڈھے۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے بعد کون سے بیٹے پیدا ہوئے؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

سوال آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم کس صاحبزادے کے نام سے مشہور تھی؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے نام سے۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب گیارہ سال قبل از نبوت۔

سوال کون سے صاحبزادے سب سے پہلے وصال فرما گئے تھے؟

Marfat.com

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ سب سے پہلے وصال فرما گئے تھے۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا عرصہ حیات کتنا ہے؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کا عرصہ حیات ڈیڑھ سال ہے۔

سوال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال کہاں ہوا؟

جواب مکہ معظّمہ میں۔

سوال آپ رضی اللہ عنہ نے کب وصال فرمایا؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ کے بعد فوت ہوئے۔ہجرت سے قبل۔

سوال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہاں دفن ہوئے؟

جواب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مکہ معظّمہ میں دفن ہوئے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو کس نے دودھ پلایا تھا؟

جواب خولہ بنت منذر زید انصاری۔

سوال آپ ﷺ کے تیسرے بیٹے کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دایہ کون تھیں؟

جواب حضرت اُمّ بردہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا سن پیدائش کیا ہے؟

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا سن پیدائش آٹھ ہجری ہے۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے کس صاحبزادے کے وصال کے وقت سورج گرہن لگا تھا؟

Marfat.com

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت۔

سوال جب سورج گرہن کو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی موت سے منسوب کیا گیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب چاند اور سورج خدا کی نشانیاں ہیں کسی کی موت سے ان میں گرہن نہیں لگ سکتا۔

سوال حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے وصال کے موقع پر کس نے یہ الفاظ کہے کہ؟ آپ ﷺ ابتر ﴿بے نسل﴾ رہ گئے ہیں؟

جواب عاص بن وائل سہمی نے۔

سوال دایہ خولہ بنت منذر بن زید الانصاری کا لقب کیا تھا؟

جواب دایہ خولہ بنت منذر بن زید الانصاری کا لقب اُمّ بردہ تھا۔

سوال اللہ تعالیٰ نے عاص بن وائل سہمی کے جواب میں کون سی سورۃ قرآن پاک میں آپ ﷺ کی تسلی کے لیے نازل فرمائی تھی؟

جواب سورۃ کوثر۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا تاریخ وسن وصال کیا ہے؟

جواب ۲۹ شوال ۱۰ ہجری۔

سوال بوقت وصال آپ ﷺ کے کون سے صاحبزادے نے چلنا سیکھ لیا تھا؟

جواب حضرت قاسم رضی اللہ عنہ نے۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کی خبر کس نے سب سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کو پہنچائی؟

جواب حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے۔

سوال خوشخبری سنانے پر آپ ﷺ نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو کیا انعام عطا کیا؟

جواب خوشخبری سنانے پر آپ ﷺ نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو ایک غلام عطا کیا۔

Marfat.com

سوال صحاح ستہ کے مطابق بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی کل عمر کتنی تھی؟

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی کل عمر سترہ یا اٹھارہ ماہ تھی۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ان کی والدہ کے ہاں ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ وہاں تشریف لے گئے تھے؟

جواب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت کس مقام پر ہوئی؟

جواب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت عالیہ مقام پر ہوئی۔

سوال عالیہ مقام کہاں پر واقع ہے؟

جواب عالیہ مدینہ کا مضافاتی علاقہ ہے۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلانے کے لیے کس خاتون کو مقرر فرمایا گیا تھا؟

جواب حضرت اُمّ بردہ بنت منذر بن زید کو۔

سوال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب تقریباً باسٹھ سال تھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے بعد دوپہر کا وقت اکثر کس محلے میں گزارتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے بعد دوپہر کا وقت اکثر بنو نجار محلے میں گزارتے تھے۔

Marfat.com

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو وصال سے چند لمحے قبل کس صحابی رضی اللہ عنہ کی آغوش میں دے دیا تھا؟

(جواب) حضرت سائب بن عثمان رضی اللہ عنہ کی آغوش میں۔

(سوال) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو غسل کس نے دیا تھا؟

(جواب) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے جنازہ پر کتنی تکبیریں کہی گئیں تھیں؟

(جواب) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے جنازہ پر چار تکبیریں کہی گئیں تھیں۔

(سوال) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کہاں مدفون ہوئے؟

(جواب) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔

(سوال) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو کس کے پہلو میں دفن کیا گیا؟

(جواب) جنت البقیع میں عثمان بن مظعون کے پہلو میں۔

(سوال) 8 ہجری میں آپ ﷺ کی ایک صاحبزادی کا وصال ہوا تھا۔ ان کا نام کیا ہے؟

(جواب) حضرت زینب رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے اس صاحبزادے کا کیا نام ہے جسے دفن کرتے وقت آپ ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کے اس صاحبزادے کا نام حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ہے جسے دفن کرتے وقت آپ ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔

(سوال) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال پر حضور نبی کریم نے کیا الفاظ ادا کیے تھے؟

(جواب) ''آنکھ میں نم ہے دل میں غم ہے مگر ہم ایسی کوئی بات نہیں کہیں گے جو آپ کو ناپسند ہو۔''

Marfat.com

آپ ﷺ کی صاحبزادیاں رضی اللہ عنہن

حضرت زینب رضی اللہ عنہا

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی صاحبزادیوں میں سب سے پہلے کون پیدا ہوئیں؟

جواب حضرت زینب رضی اللہ عنہا صاحبزادیوں میں سب سے پہلے پیدا ہوئیں۔

سوال حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی والدہ ماجدہ کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

سوال حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کن سے ہوئی؟

جواب حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی سیدنا ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔

سوال سیدنا ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کا مشہور فرمان کیا ہے؟

جواب آپ ﷺ نے فرمایا: ''انہوں نے جو بات مجھ سے کہی سچی کہی اور جو وعدہ کیا، اسے پورا کر دکھایا۔''

(صحیح البخاری: ۳۷۲۹، تبرکاتِ نبوی ﷺ کی تاریخی دستاویز)

سوال حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی اولاد کی تعداد کیا ہے؟

Marfat.com

جواب: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے دو بچے تھے۔

سوال: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی اولاد کے نام کیا ہیں؟

جواب: حضرت علی بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ اور حضرت امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ عنہا۔

سوال: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں کیا مقام تھا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان کے ساتھ محبت کا یہ عالم تھا کہ حالتِ نماز میں بھی اُٹھالیا کرتے تھے۔

سوال: حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح کن سے ہوا؟

جواب: امیر المؤمنین سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ان کی وصیت کے مطابق حضرت امامہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔

سوال: سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت امامہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کن سے ہوا؟

جواب: سیّدنا مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

سوال: اس عقد میں حضرت امامہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کا نام کیا تھا؟

جواب: صرف ایک بیٹا پیدا ہوا جن کا نام حضرت یحییٰ رضی اللہ عنہ تھا۔ سیّدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ نے انہی کے نام سے اپنی کنیت ابویحییٰ رکھی۔

سوال: ان کے خاوند رشتے میں کیا لگتے تھے؟

جواب: خالہ کے بیٹے تھے۔

سوال: ان کی خالہ کا کیا نام تھا؟

جواب: ہالہ بنت خویلد حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی حقیقی بہن کے لڑکے تھے۔

سوال: حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے کہاں وصال پایا؟

جواب: حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ میں وصال پایا۔

سوال: حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

Marfat.com

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے۔

(سوال) آپ رضی اللہ عنہا کو کس نے قبر میں اتارا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے اور حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کس سن ہجری میں اسیر ہوئے تھے؟

(جواب) حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ سن دو ہجری میں اسیر ہوئے تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے اس داماد کا نام کیا تھا جو اسیرانِ بدر میں شامل تھے اور جن کی رہائی کے لیے ان کی اہلیہ نے اپنے سونے کا ہار بطور فدیہ بھیجا تھا اور اس ہار کو دیکھ کر حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے؟

(جواب) ان کا نام حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ تھا۔

(سوال) ہار کو دیکھ کر کس کی یاد میں حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک آنکھوں میں آنسو آئے تھے؟

(جواب) حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی یاد میں۔

(سوال) حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے شوہر نے کب اسلام قبول کیا؟

(جواب) ۶ ہجری کو ﴿اظہار اسلام ۷ ہجری کو﴾۔

Marfat.com

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

(سوال) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی ولادت کب ہوئی تھی؟

(جواب) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی ولادت چھ سو تین عیسوی میں ہوئی تھی۔

(سوال) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے عمر میں کتنی چھوٹی تھیں؟

(جواب) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے عمر میں تین برس چھوٹی تھیں۔

(سوال) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کی آپ ﷺ سے کیا رشتہ داری تھی؟

(جواب) چچازاد بھائی تھے۔

(سوال) ان کے خاوند کے باپ کا نام کیا تھا؟

(جواب) ان کے خاوند کے باپ کا نام ابولہب تھا۔

(سوال) ابولہب کا حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

(جواب) چچا تھا۔

(سوال) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی ولادت باسعادت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

(جواب) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی ولادت باسعادت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عمر مبارک 33 سال تھی۔

Marfat.com

سوال: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس کے ساتھ ہوئی تھی؟

جواب: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی عتیبہ کے ساتھ ہوئی تھی۔

سوال: یہ شادی کب ہوئی تھی؟

جواب: بعثت سے قبل ہوئی تھی۔

سوال: کیا رخصتی ہو چکی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کو کیوں طلاق دی گئی؟

جواب: خاوند کے باپ ﴿ابولہب﴾ کے کہنے پر۔

سوال: ابولہب نے اپنے بیٹے سے کیا کہا؟

جواب: ابولہب نے کہا کہ: اگر تو نے محمد ﷺ کی بیٹی کو طلاق نہ دی تو تم کو مجھے باپ کہنا حرام ہوگا۔

سوال: اس کا کیا ردعمل ظاہر ہوا؟

جواب: عتبہ نے طلاق دے دی۔

سوال: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ثانی کس سے ہوا تھا؟

جواب: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ثانی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا۔

سوال: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ثانی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کب ہوا تھا؟

جواب: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا نکاح ثانی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے 5 نبوی میں ہوا تھا۔

سوال: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رشتہ ازدواج سے کتنے بچے تھے؟

جواب: ایک بیٹا تھا۔

سوال: اس کا کیا نام تھا؟

Marfat.com

جواب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

سوال ان کا بیٹا کہاں تولد ہوا؟

جواب حبشہ میں۔

سوال حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ کب ہجرت کی؟

جواب حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ ایک ہجری میں ہجرت کی۔

سوال حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کے کتنا عرصہ بعد تک زندہ رہیں؟

جواب تقریباً سات سال۔

سوال حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا نے کب وصال پایا؟

جواب 19 رمضان المبارک 2 ہجری۔

سوال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال کتنی عمر میں ہوا؟

جواب چھے سال کی عمر میں۔

سوال حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کا وصال کس دن ہوا؟

جواب حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کا وصال اتوار کے دن ہوا۔

سوال حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں آپ ﷺ کس غزوہ میں شرکت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے؟

جواب حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں آپ ﷺ غزوہ بدر میں شرکت کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے اس نواسے کا نام کیا ہے جن کی آنکھ میں مرغ نے چونچ ماری تھی؟

جواب حضرت عبداللہ بن عثمان رضی اللہ عنہما۔

Marfat.com

(سوال) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا کب وصال ہوا؟

(جواب) ہجرت مدینہ کے چوتھے سال۔

(سوال) حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا نے کس دن وصال پائی؟

(جواب) حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا نے غزوہ بدر کے دن وصال پایا۔

(سوال) حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا کو کہاں دفن کیا گیا؟

(جواب) جنت البقیع میں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہا کے پہلے شوہر کو بددُعا دی تھی۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

(جواب) شیر چیر پھاڑ گیا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی کس صاحبزادی نے سب سے پہلے ہجرت کی تھی؟

(جواب) حضرت رُقیہ رضی اللہ عنہا نے۔

(سوال) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

(جواب) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے کی نماز جنازہ حضور نبی کریم ﷺ نے پڑھائی۔

(سوال) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کس بندرگاہ سے حبشہ روانہ ہوئے تھے؟

(جواب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا شعیبیہ سے حبشہ روانہ ہوئے۔

(سوال) اس زمانے میں حبشہ میں کون بادشاہ تھا؟

(جواب) نجاشی بادشاہ تھا۔

(سوال) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پہلے نکاح کے بعد رخصتی کیوں نہیں ہوئی تھی؟

(جواب) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی پہلے نکاح کے بعد رخصتی کم عمر ہونے کی وجہ سے نہیں ہوئی تھی۔

Marfat.com

حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا سن پیدائش کیا ہے؟

جواب: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا سن پیدائش 604ء ہے۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا بہنوں میں کیا درجہ تھا؟

جواب: تیسرا درجہ تھا۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا سے کتنی چھوٹی تھیں؟

جواب: ایک سال چھوٹی تھیں۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کن سے بڑی تھیں؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا شروع میں ابولہب کے کس بیٹے سے منسوب تھیں؟

جواب: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا شروع میں ابولہب کے بیٹے عتیبہ سے منسوب تھیں

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب: مکہ معظمہ میں۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا عقد ثانی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کس سن میں ہوا؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے تین ہجری میں ہوا۔

سوال: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نکاح کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

جواب: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نکاح کے بعد چھے سال زندہ رہیں۔

Marfat.com

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نے کب وصال پایا؟

(جواب) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نے نو ہجری میں وصال پایا۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی پیدائش کے وقت رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

(جواب) چونتیس سال

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی دوسری شادی کس سے ہوئی؟

(جواب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کو آخری غسل کس نے دیا؟

(جواب) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت عمیس نے آخری غسل دیا۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے کب شادی ہوئی؟

(جواب) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ۳ ہجری کو شادی ہوئی۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا سے کیا اولاد ہوئی تھی؟

(جواب) کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کو کس نے قبر میں اتارا تھا؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا نے مدینہ ہجرت کس کے ساتھ کی تھی؟

(جواب) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ۔

(سوال) عتیبہ کی ماں نے بیٹے سے کیا کہا؟

(جواب) ”اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا بے دین ﴿مسلمان﴾ ہوگئی ہے اس لیے انہیں طلاق دے دو۔“

(سوال) حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند کا کیا حال ہوا؟

(جواب) شیر نے پھاڑ ڈالا۔

Marfat.com

سیدۃ النساء، خاتونِ جنت

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا

سوال حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا بہنوں میں کیا درجہ تھا؟

جواب چوتھا درجہ (سب سے چھوٹی تھیں)

سوال حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا عقد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہوا تھا اس وقت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب تقریباً بارہ سال۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کے وقت کیا تھی؟

جواب تقریباً اکیس سال پانچ ماہ۔

سوال آپ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کب ہوئی؟

جواب آپ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ۲ ہجری کو ہوئی۔

سوال حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے حکم سے اپنی زرہ بکتر زادعقد کے لیے فروخت کی تھی؟ اس کی کیا قیمت ملی؟

جواب چار سو اسی درہم۔

سوال یہ زرہ بکتر کس نے خریدی تھی؟

جواب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے۔

Marfat.com

سوال: عقد کے وقت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: عقد کے وقت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک بارہ سال تھی۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل کن سے چلی؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: بحکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کس سے مکان لیا۔ جہاں حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہوئی؟

جواب: حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ سے۔

سوال: عقد کے کتنے ماہ بعد رخصتی عمل میں آئی؟

جواب: ساڑھے سات ماہ بعد۔

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ولادت کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی ولادت کے وقت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک اکتالیس سال تھی۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پہلے آپ رضی اللہ عنہا کا رشتہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس نے مانگا تھا؟

جواب: ﴿۱﴾ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ﴿۲﴾ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ردعمل ظاہر فرمایا؟

جواب: انکار فرمایا۔

سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی ولادت کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک چھپن سال تھی۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی تمام صاحبزادیوں میں سے کس سے سب سے زیادہ پیار تھا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگنے کا کس نے مشورہ دیا؟

(جواب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) کس صحابی نے یہ سوال کیا تھا کہ آپ ﷺ کو اپنی کس صاحبزادی سے زیادہ انس ومحبت ہے؟

(جواب) حضرت ابو عمیر رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے کس سن ہجری میں وصال پایا؟

(جواب) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے گیارہ ہجری میں وصال پایا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو اپنے کس داماد سے زیادہ پیار تھا؟

(جواب) حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے۔

(سوال) آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رخصتی کے وقت کون گئیں؟

(جواب) حضرت اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بطن سے کتنی اولادیں ہوئیں تھیں؟

(جواب) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بطن سے پانچ بچے ہوئے تھے۔

(سوال) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بطن سے کتنے صاحبزادے ہوئے تھے؟

(جواب) تین صاحبزادے۔

(سوال) حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ولیمہ کے کھانے میں کیا دیا؟

(جواب) جو کا دلیہ، کھجور اور حسیس۔

(سوال) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے سب سے بڑے صاحبزادے کون تھے؟

(جواب) حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بچوں کے اسمائے گرامی کیا ہیں؟

Marfat.com

جواب ﴿۱﴾ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ﴿۲﴾ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ﴿۳﴾ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ﴿۴﴾ حضرت محسن رضی اللہ عنہ ﴿۵﴾ حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا

سوال سب سے چھوٹے صاحبزادے کون تھے؟

جواب سب سے چھوٹے صاحبزادے حضرت محسن رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال آپ رضی اللہ عنہا کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے۔

سوال حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی تاریخ پیدائش نصف رمضان تین ہجری ہے۔

سوال حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے۔

سوال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی تاریخ پیدائش پانچ شعبان چار ہجری ہے۔

سوال آپ ﷺ نے کس بیٹی کے بارے میں پہلے جنت میں داخل ہونے کا فرمایا؟

جواب حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے بارے میں۔

سوال ''میرا یہ بیٹا سید ہے اور اللہ تعالیٰ اسے اس وقت تک باقی رکھے گا جب تک اس کے ذریعے سے مسلمانوں کے دو گروہوں میں صلح نہ ہو جائے۔'' یہ الفاظ کس کے متعلق حضور نبی کریم ﷺ نے ادا کیے تھے؟

جواب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا وصال مبارک کب ہوا؟

جواب ان کا وصال مبارک ۳ رمضان المبارک ۱۱ ہجری کو ہوا۔

سوال آپ رضی اللہ عنہا کو کہاں دفن کیا گیا تھا؟

Marfat.com

جواب: جنت البقیع میں۔

~~سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی کتنی صاحبزادیاں تھیں؟~~

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کس وقت دفن کیا گیا؟

جواب: رات کے وقت ﴿بمطابق وصیت﴾

سوال: نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ﴿بعض حضرات نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی لکھا ہے۔﴾

سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی کتنی صاحبزادیاں تھیں۔

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی دو صاحبزادیاں تھیں۔

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سب سے بڑی بیٹی کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سب سے بڑی بیٹی کا نام حضرت زینب رضی اللہ عنہا تھا۔

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سب سے چھوٹی بیٹی کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا

سوال: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کتنی عمر پائی؟

جواب: ۲۹ سال یا تیس سال۔

سوال: کس صاحبزادی رسول ﷺ کا لقب بتول ہے؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ جب کبھی بھی سفر سے تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے کس کے گھر قدم مبارک رکھتے تھے؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے گھر میں۔

سوال: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح کس نے اور کس

Marfat.com

جگہ پڑھایا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ میں پڑھایا۔

(سوال) غزوہ احد میں جب حضور نبی کریم ﷺ زخمی ہوئے تھے تو کس بیٹی نے آپ ﷺ کے زخم دھوئے تھے؟

(جواب) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے۔

(سوال) ''میں اس کا ہوں اور یہ میرا ہے اے اللہ میں اس سے محبت رکھتا ہوں اور تو بھی'' یہ الفاظ حضور نبی کریم ﷺ نے کس نواسے کے متعلق فرمائے تھے؟

(جواب) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے متعلق۔

(سوال) دنیا سے قطع تعلق کرنے کے لغوی معنی کس لفظ کے ہیں؟

(جواب) لفظ بتول کے ہیں۔

(سوال) حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے کس دن شہادت پائی؟

(جواب) ۱۰ محرم الحرام ۶۱ ہجری کو۔

(سوال) جنگ احد میں حضور نبی کریم ﷺ کے دندان مبارک کا خون روکنے کے لیے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے کیا کیا؟

(جواب) کھجور کی صف جلا کر راکھ بھر دی۔

(سوال) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے حضور نبی کریم ﷺ کے دندان مبارک کو کس چیز سے دھویا اور صاف کیا؟

(جواب) پانی سے صاف کیا۔

(سوال) اس مقصد کے لیے پانی کون اپنی ڈھال میں بھر کر لائے تھے؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(سوال) خواتین میں کون سی صاحبزادی رسول اللہ ﷺ سیدۃ النساء کے نام سے مشہور ہیں؟

Marfat.com

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

سوال: خانہ کعبہ کے اندر دوران نماز جب ایک کافر عتبہ بن معیط نے حالت سجدہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے پیٹھ مبارک پر اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی تھی۔ تو کس نے اسے وہاں سے ہٹایا تھا؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے۔

سوال: بوقت نکاح حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اثاثہ کیا تھا؟

جواب: ایک زرہ، یمنی چادر، بھیڑ کی کھال

سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو جہیز میں کیا ملا تھا؟

جواب: ایک لحاف، ایک چمڑے کا تکیہ، دو چکیاں، ایک مشک، دو گھڑے۔

﴿آئینہ تاریخ سوالاً جواباً از محمد مختار احمد صفحہ ۲۴۳﴾

سوال: سیدۃ نساء اھل الجنۃ کا لقب کس خاتون کو حضور نبی کریم ﷺ نے عطا کیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو۔

سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا حق مہر کتنا تھا؟

جواب: چار سو نقرئی درہم۔

سوال: بیٹی! کیا تم چاہتی ہو کہ لوگ یہ کہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی نے آگ کا ہار گلے میں ڈالا ہوا ہے؟ یہ الفاظ آپ ﷺ نے کس بیٹی سے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے پاس سونے کا ہار کہاں سے آیا تھا؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دیا تھا۔

سوال: فاتح خیبر کس خلیفہ کو کہتے ہیں؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

Marfat.com

سوال: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک کیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا لقب مبارک زہرا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے داماد نے آپ ﷺ کے گھر پرورش پائی تھی؟

جواب: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: سب سے زیادہ شہرت آپ ﷺ کے کس نواسے نے حاصل کی؟

جواب: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: کون سے نواسے خاک کربلا میں مدفون ہیں؟

جواب: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ۔

سوال: آج دنیا میں حضور نبی کریم ﷺ کی اولاد حضرت فاطمہ ﷺ کے کن دو بیٹوں سے چل رہی ہے؟

جواب: حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما۔

سوال: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے کس نواسے کو زہر دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی کون سی نواسی میدان کربلا میں بہ نفس نفیس موجود تھیں؟

جواب: حضرت زینب رضی اللہ عنہا۔

سوال: اسلام کی پہلی خاتون کون تھیں جس کو اپنی وصیت کے مطابق اس کی لاش پر ڈولی نما محمل کا پردہ بنا کر رات کی تاریکی میں دفن کیا گیا؟

جواب: حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا اسلام کی پہلی خاتون ہیں جن کو ان کی وصیت کے مطابق ان کی لاش پر ڈولی نما محمل کا پردہ بنا کر رات کی تاریکی میں دفن کیا گیا۔

Marfat.com

واقعہ معراج

(سوال) اسراء کسے کہتے ہیں؟

(جواب) مسجدِ حرام سے لے کر مسجدِ اقصیٰ تک کے زمینی سفر کو اسراء کہا جاتا ہے۔

(سوال) معراج کسے کہتے ہیں؟

(جواب) مسجدِ اقصیٰ سے لے کر سات آسمانوں اور جنت وجہنم کی سیر آسمانی سفر کو معراج کہا جاتا ہے۔

(سوال) معراج کب ہوا؟

(جواب) نبوت کے دسویں سال ہجرت سے تین سال قبل۔

(سوال) کس مقام سے آپ ﷺ کی معراج کا آغاز ہوا؟

(جواب) آپ ﷺ کا سفر معراج حطیم نامی جگہ سے شروع ہوا؟

(سوال) سفر معراج سے پہلے آپ ﷺ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

(جواب) سفر معراج سے پہلے سیّدنا جبریل علیہ السلام چند فرشتوں کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ کا شق صدر ہوا، دل کو آبِ زمزم سے دھویا گیا یوں یہ اللہ ربّ العزت کی طرف سے باکمال اور بے مثال روحانی آپریشن کیا گیا۔

Marfat.com

سوال: جس سواری پر آپ ﷺ نے سفر معراج کیا اس کا نام کیا ہے؟

جواب: بُراق۔

سوال: براق کی قد و قامت کیا تھی؟

جواب: خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا۔

سوال: براق کس رنگ کا جانور تھا؟

جواب: براق کا رنگ سفید تھا۔

سوال: بُراق کے اوصاف میں سے سب سے بڑی صفت کیا تھی؟

جواب: جس قدر انسان کی دور تک نظر جاتی تھی وہاں تک اس کا ایک قدم ہوتا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اقصیٰ کی طرف جاتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کس حال میں دیکھا۔

جواب: آپ ﷺ نے دیکھا حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں؟

سوال: مسجدِ اقصیٰ میں کون سا اعزاز حضور نبی کریم ﷺ کے حصے میں آیا؟

جواب: تمام انبیا کی امامت کروائی جس بنا پر آپ ﷺ کا لقب امام الانبیا ہے۔

سوال: مسجد اقصیٰ میں کتنی رکعات پڑھائی؟

جواب: دو رکعات۔

سوال: یہ کون سی نماز تھی؟

جواب: یہ دو رکعات نفل نماز تھی۔ فرض نمازوں میں سے کوئی نماز نہ تھی؟

سوال: مسجدِ اقصیٰ میں آپ ﷺ کو کیا پیش کیا گیا؟

جواب: دودھ اور شراب کے دو برتن پیش کیے گئے۔

سوال: آپ ﷺ نے ان دو برتنوں میں سے کس برتن سے پینا پسند فرمایا؟

Marfat.com

(جواب) دودھ والا برتن آپ ﷺ نے لیا اور اسے نوش فرمایا۔

(سوال) شب معراج پہلے آسمان پر حضور نبی کریم ﷺ کی ملاقات کس نبی علیہ السلام سے ہوئی تھی؟

(جواب) شب معراج پہلے آسمان پر حضور نبی کریم ﷺ کی ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی تھی۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ آپ علیہ السلام کے جلیل القدر فرزند، ختم المرسلین حضرت محمد ﷺ ہیں۔ یہی کل انبیائے کرام علیہم السلام کے سرتاج ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سلام کیا حضرت آدم علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دعاؤں سے نوازا۔

(سوال) شب معراج دوسرے آسمان پر حضور نبی کریم ﷺ کی ملاقات کن دو انبیائے کرام علیہم السلام سے ہوئی تھی؟

(جواب) حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے۔

(سوال) شب معراج تیسرے آسمان پر حضور نبی کریم ﷺ کی ملاقات کس نبی علیہ السلام سے ہوئی تھی؟

(جواب) شب معراج تیسرے آسمان پر حضور نبی کریم ﷺ کی ملاقات حضرت یوسف علیہ السلام سے ہوئی تھی۔

(سوال) شب معراج میں چوتھے آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات کس نبی علیہ السلام سے ہوئی تھی؟

(جواب) شب معراج میں چوتھے آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات حضرت ادریس علیہ السلام سے ہوئی تھی۔

(سوال) شب معراج میں پانچویں آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات کس نبی علیہ السلام سے ہوئی تھی؟

Marfat.com

(جواب) شب معراج میں پانچویں آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات حضرت ہارون علیہ السلام سے ہوئی تھی۔

(سوال) شب معراج میں چھٹے آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات کس نبی علیہ السلام سے ہوئی تھی؟

(جواب) شب معراج میں چھٹے آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی تھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی چشمان مقدس اشکبار ہوگئیں حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت ورفعت دیکھ کر رشک کے آنسو چھلک پڑے اور بے اختیار زبان مقدس سے نکلا خدائے بزرگ وبرتر کے یہ وہ برگزیدہ رسول ہیں جن کی امت کو میری امت پر شرف اور بزرگی عطا ہوئی اور میری امت کے مقابلے میں آپ ﷺ کی امت کو کثرت سے ساتھ جنت میں داخل کیا گیا ہے۔

﴿بخاری شریف ح:۳۸۸۷، مسلم شریف ح:۱۶۸﴾

(سوال) شب معراج ساتویں آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات کس نبی سے ہوئی تھی؟

(جواب) شب معراج ساتویں آسمان پر آپ ﷺ کی ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی تھی۔

(سوال) سات آسمانوں کی سیر کے بعد آپ ﷺ کو کہاں لے جایا گیا؟

(جواب) سدرۃ المنتہیٰ کی طرف۔

(سوال) سدرۃ المنتہیٰ کہاں واقع ہے۔

(جواب) سات آسمانوں سے اوپر۔

(سوال) اس مقام پر آپ ﷺ نے کیا دیکھا؟

(جواب) بیری کا ایک درخت دیکھا جس کے بیر ہجر شجر کے مٹکوں کے برابر تھے اور اس کے پتے ہاتھیوں کے کان کے برابر تھے۔

Marfat.com

(سوال) اسی مقام پر اور کن مناظر کو دیکھا؟

(جواب) چار نہریں دیکھیں جن میں دو جنت کے اندر تھیں اور دو اس سے باہر تھیں۔

(سوال) یہاں جبریل علیہ السلام سے آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) جبریل علیہ السلام سے یہ ارشاد فرمایا یہ دو نہریں کیا ہیں؟

(سوال) جبریل علیہ السلام نے کیا عرض کیا؟

(جواب) باطن والی دو نہریں جنت میں ہیں ظاہر والی دو نہریں نیل اور فرات ہیں۔

(سوال) سدرۃ المنتہیٰ کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کے سفر کی اگلی منزل کون سی تھی؟

(جواب) بیت المعمور۔

(سوال) بیت المعمور میں آپ ﷺ کو کیا پیش کیا گیا؟

(جواب) شراب دودھ اور شہد کے تین برتن پیش کیے گئے۔

(سوال) آپ ﷺ نے ان میں سے کون سا برتن لیا؟

(جواب) آپ ﷺ نے دودھ کا برتن لے کر اسے نوش فرمایا۔

(سوال) اس پر سیّدنا جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ سے کیا عرض کیا؟

(جواب) یہ وہ فطرت ہے جس پر آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی امت ہے۔

(سوال) آپ ﷺ پر نمازیں کس مقام پر فرض ہوئیں؟

(جواب) بیت المعمور۔

(سوال) آپ ﷺ پر کتنی نمازیں فرض ہوئیں؟

(جواب) پچاس نمازیں فرض ہوئیں لیکن بعد میں پانچ رہ گئیں یہ اُمت محمدیہ پر اللہ کی طرف سے انعام واکرام ہے۔

(سوال) جب حضور نبی کریم ﷺ کا اپنے رب سے مکالمہ ختم ہوا تو اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا:

Marfat.com

جواب: آپ ﷺ کی امت پانچ پڑھے گی ثواب پچاس کا ملے گا کیونکہ ہمارے ہاں جس بات کا فیصلہ ہو جائے وہ تبدیل نہیں ہوتا۔

سوال: صریف الاقلام مقام کہاں واقع ہے؟

جواب: یہ مقام سدرۃ المنتہیٰ کے آس پاس واقع ہے۔

سوال: اسے صریف الاقلام کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: یہاں پر فرشتے لوحِ محفوظ سے اللہ کے فیصلے نقل کرتے ہیں۔

سوال: سدرۃ المنتہیٰ کے مقام پر آپ ﷺ کو کون سے تحائف عطا کیے گئے؟

جواب: آپ ﷺ کو مندرجہ ذیل تین تحائف عطا کیے گئے۔

۱۔ پانچ نمازیں۔

۲۔ سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں۔

۳۔ آپ ﷺ کی امت میں اس شخص کے کبیرہ گناہوں کی معافی جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا۔

سوال: جنت کا منظر آپ ﷺ نے کیسا دیکھا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے جنت میں لے جایا گیا تو میں نے وہاں دیکھا کہ موتیوں کے قبے ہیں اور اس کی مٹی کستوری ہے۔

سوال: حوضِ کوثر پر آپ ﷺ نے کیا دیکھا؟

جواب: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں ایک نہر پر آیا اس کے دونوں کنارے موتیوں کے قبوں کے تھے میں نے پوچھا جبریل علیہ السلام نے بتایا یہ کوثر ہے۔

سوال: معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام نے امتِ محمدیہ ﷺ کے نام کون سا خصوصی پیغام دیا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا:

’’معراج کی رات میں سیّدنا ابراہیم علیہ السلام سے ملا تو انہوں نے فرمایا کہ اے محمد ﷺ اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہنا اور ان کو بتلانا کہ جنت کی مٹی بڑی اعلیٰ ہے پانی میٹھا ہے لیکن وہ چٹیل میدان ہے ﴿اس میں کاشت کرنے کی ضرورت ہے﴾ اس کی کاشت کاری:

سُبْحَانَ اللّٰہِ. اَلْحَمْدُلِلّٰہِ. لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ. اَللّٰہُ اَکْبَر. ہے۔

سوال معراج سے واپسی پر جب آپ ﷺ نے اہل مکہ سے اس واقعہ کا ذکر کیا تو انہوں نے کیا کہا؟

جواب انہوں نے آپ ﷺ کی بات کو جھٹلایا اور اس کو بطور مذاق لوگوں کے سامنے بیان کیا۔

سوال اس کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا جواب عرض کیا؟

جواب میں آپ ﷺ کی اس سے بھی زیادہ بڑی باتوں کی تصدیق کرتا ہوں جن کا صبح وشام آپ ﷺ پر نزول ہوتا ہے۔ اسی بنا پر آپ رضی اللہ عنہ کا لقب الصدیق پڑا۔

سوال واقعہ معراج کے متعلق مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب معراج آپ ﷺ کو جسمانی اور روحانی دونوں صفات کے ساتھ کروایا گیا اور یہ آپ ﷺ کے معجزات میں شامل ہے۔

سوال معجزہ اور کرامت میں فرق بیان کریں؟

جواب ہر وہ خبر جسے عقل تسلیم نہ کرے اور وہ اللہ کے نبی کے متعلق رونما ہوئی ہو اسے معجزہ کہتے ہیں، اگر اللہ کے کسی ولی سے ایسی بات صادر ہو جائے تو اسے کرامت کہتے ہیں۔

Marfat.com

ہجرت مدینہ

(سوال) ہجرت مدینہ کب واقع ہوئی؟

(جواب) ۲۷ صفر ۶۲۲ء کو۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کی جب اجازت مل گئی تو آپ ﷺ کس وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے مکان پر پہنچے؟

(جواب) دوپہر کے وقت۔

(سوال) ہجرت مدینہ کے وقت آپ ﷺ نے بستر پر کس کو لٹایا؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو۔

﴿مسند احمد جلد ۲/۳۰۶۲﴾

(سوال) مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والے پہلے شخص کون تھے؟

(جواب) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ۔

(سوال) ہجرت مدینہ کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کیا تھی؟

(جواب) ہجرت مدینہ کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک ۵۳ سال تھی۔

(سوال) آپ ﷺ کے مکان پر تو کفار نے محاصرہ کر رکھا تھا۔ پھر آپ ﷺ کیسے نکلے تھے؟

(جواب) سورۃ یٰسین کی آیت نمبر ۹ کی تلاوت کرتے ہوئے۔

Marfat.com

سوال آپ ﷺ گھر سے روانہ ہو کر کہاں پہنچے؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر۔

سوال جب حضور نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچے تو مکان پر کون موجود تھا؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دونوں بیٹیاں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کتنی اونٹنیاں پال رکھی تھیں؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دو اونٹنیاں پال رکھی تھیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے ہجرت کر جانے کی اطلاع سب سے پہلے کس کو دی؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال آپ ﷺ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر سے روانہ ہو کر کہاں ٹھہرے؟

جواب غارِ ثور میں۔

سوال ہجرت کا سُن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے کیا دریافت کیا تھا؟

جواب انہوں نے کہا تھا آپ ﷺ کا رفیق سفر کون ہو گا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر کیا جواب دیا تھا؟

جواب آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میرے رفیق سفر ہو گے۔''

سوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زادِ راہ کے لیے کیا کچھ ساتھ لیا تھا؟

جواب ایک تھیلہ، کھانا اور پانی کا مشکیزہ۔

سوال ہجرت مدینے کے سلسلے میں کس نے تھیلے اور کھانے کا سامان تیار کیا تھا؟

جواب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

Marfat.com

سوال: قریش آپ ﷺ کی تلاش میں کس کے ساتھ نکلے؟

جواب: ایک جماعت کے ساتھ۔

سوال: وہ کہاں آکر رُک گئے تھے؟

جواب: غار کے منہ پر آکر رُک گئے تھے۔

سوال: غار کے دروازے پر کس پرندے نے گھونسلا بنا رکھا تھا؟

جواب: غار کے دروازے پر کبوتروں نے گھونسلا بنا رکھا تھا۔

سوال: یہ دیکھ کر قریش نے کیا خیال کیا؟

جواب: اس سے آگے تو کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔

سوال: غار ثور مکہ سے کتنے میل کے فاصلے پر ہے؟

جواب: پانچ میل کے فاصلے پر۔

سوال: ہجرت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کے پاس جو امانتیں تھیں وہ آپ ﷺ نے کس کے حوالے کی تھیں تا کہ وہ مالکان تک پہنچا دیں؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کی تھیں۔

سوال: غار ثور میں کھانا کون پہنچاتا تھا؟

جواب: حضرت اسماء بنت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ ہجرت کے مکمل پروگرام سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو آگاہ کرنے کے بعد جب آپ ﷺ گھر تشریف لائے تو آپ ﷺ نے کیا کہا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے بستر پر سلا دیا اور امانتیں جو اہل مکہ کی آپ ﷺ کے پاس تھیں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کر کے بتا دیا کہ صبح اٹھ کر یہ امانتیں ان کے مالکوں کے پاس پہنچا دینا اس کے بعد آپ بھی مدینہ کی طرف

Marfat.com

آ جانا۔

(سوال) جب آپ ﷺ بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سلا کر گھر سے نکلے تو آپ ﷺ نے کس سورۃ کی ابتدائی آیات پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے کفار کی طرف پھینک دی اور آپ ﷺ نکل گئے؟

(جواب) آپ ﷺ نے سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے کفار کی طرف پھینک دی اور آپ ﷺ نکل گئے۔

(سوال) جب قریش کو شک ہوا کہ حضور نبی کریم ﷺ مدینہ ہجرت کر جائیں گے تو انہوں نے ایک اجلاس بلایا تھا اس اجلاس میں کون سی تین تجاویز پیش کی گئیں؟

(جواب) ﴿۱﴾ حضور نبی کریم ﷺ کو قید کر دیا جائے۔ ﴿۲﴾ جلاوطن کر دیا جائے۔ ﴿۳﴾ قتل کر دیا جائے۔ ﴿معاذ اللہ﴾

(سوال) ان میں کون سی تجویز پر عمل کرنے کا فیصلہ کیا گیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کو قتل کر دیا جائے۔ ﴿معاذ اللہ﴾

(سوال) اس کے بعد انہوں نے کیا اعلان کیا؟

(جواب) قریش نے اعلان کیا کہ:

''جو شخص حضور نبی کریم ﷺ کو پکڑے گا اس کو سو اونٹ انعام کے طور پر دیئے جائیں گے۔''

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے کی یہ ناپاک تجویز کس کی تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے کی یہ ناپاک تجویز ابوجہل کی تھی۔

(سوال) آپ ﷺ غار ثور میں کتنے دن تک رہے؟

(جواب) آپ ﷺ غار ثور میں تین دن تک رہے۔

(سوال) تین دن غار میں قیام کرنے کے بعد عبداللہ بن اریقط آپ ﷺ کے پاس کیا

Marfat.com

لے کر آیا تھا؟

(جواب) تین دن غار میں قیام کرنے کے بعد عبداللہ بن اریقط آپ ﷺ کے پاس دو اونٹ لے کر آیا تھا۔

(سوال) ان میں سے آپ ﷺ نے کون سا خرید لیا؟

(جواب) ایک اونٹ نقد رقم دے کر خرید لیا۔

(سوال) اس کی کیا وجہ تھی؟

(جواب) تاکہ آپ ﷺ کی ہجرت جانی و مالی ہر دو اعتبار سے شمار ہو۔

(سوال) ان افراد کے نام کیا ہیں جو حضور نبی کریم ﷺ کے گھر کا محاصرہ کرنے والوں میں شامل تھے؟

(جواب) ابوجہل، عقبہ بن ابی معیط، نفر بن حارث، امیہ بن خلف، ابی بن خلف، زمعہ بن الاسود، نبیہ بن حجاج، منبہ بن حجاج، طیعمہ بن عدی، حکم بن العاص، ابولہب۔

﴿زادالمعاد جلد ۲ صفحہ ۵۲﴾

(سوال) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی اور آپ ﷺ کی اونٹیناں کس کے سپرد کردی تھیں؟

(جواب) عبداللہ بن اریقط کے سپرد کیں جو کافر تھا۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھ کس کو سوار کیا؟

(جواب) حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) ذات النطاقتین کس کا لقب تھا؟

(جواب) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا۔

(سوال) اس لقب کی وجہ کیا تھی؟

(جواب) اس کی وجہ یہ تھی کہ زادراہ کے تھیلوں کا منہ بند کرنے کے لیے رسی نہ ملی تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اپنے کمر بند سے ٹکڑا کاٹ کر تھیلے کا منہ بند کیا اس لیے آپ رضی اللہ عنہا کو

Marfat.com

ذات النطاقتین کا لقب حضور نبی کریم ﷺ نے عطا کیا۔

سوال آپ ﷺ کو تلاش کرتے کرتے ایک کافر آپ ﷺ تک پہنچ گیا تھا۔ اس کا نام کیا ہے؟

جواب سراقہ بن مالک بن جعشم۔

﴿بخاری شریف، ح:۳۹۰۶﴾

سوال اس کی کیا نیت تھی؟

جواب آپ ﷺ کو واپس لوٹانے کی۔

سوال آپ ﷺ نے اس کے لیے کیا بددعا کی اس کا کیا اثر ہوا؟

جواب اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے۔

سوال سراقہ بن مالک بن جعشم نے کیا عرض کیا؟

جواب وہ کہنے لگا کہ:

"اے محمد ﴿ﷺ﴾! میرے حق میں دعا کیجئے اگر اللہ تعالیٰ مجھے اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے تو میں آپ ﷺ کی جستجو کرنے والوں کو آپ ﷺ سے روک لوں گا۔"

سوال آپ ﷺ نے کیا ہمدردی کی؟

جواب اس کے حق میں دعا کی۔

سوال دعا کا کیا اثر ہوا؟

جواب مشکل سے نجات مل گئی۔

سوال سراقہ بن مالک بن جعشم نے کیا بدعہدی کی؟

جواب آپ ﷺ کا پیچھا کرنے لگا۔

سوال آپ ﷺ نے دوبارہ کیا عمل کیا؟

Marfat.com

جواب پھر بددعا کی۔

سوال اس بددعا کا کیا اثر ہوا؟

جواب پہلے سے بھی زیادہ گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے۔

سوال اس نے دوبارہ کیا عرض کی؟

جواب "اے محمد (ﷺ)! میں سمجھ گیا کہ یہ سب آپ ﷺ کی میرے حق میں بددعا کا نتیجہ ہے۔ پس آپ ﷺ میرے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے اس مشکل سے نجات دے۔ میں آپ ﷺ سے خدا کا واسطہ دے کر عہد واثق کرتا ہوں کہ قریش کو آپ ﷺ کی جستجو سے روک دوں گا۔"

سوال سراقہ بن مالک بن جعشم نے حضور نبی کریم ﷺ کو گرفتار کرنے کا ارادہ بدل دیا اور حضور نبی کریم ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب مجھے امن کی تحریر لکھ دیں۔

سوال سراقہ بن مالک بن جعشم کو سفر ہجرت میں امن کی تحریر کس نے لکھ کر دی؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال غار ثور میں حضور نبی کریم ﷺ کو تازہ دودھ کون پہنچایا کرتا تھا؟

جواب عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کس اونٹنی پر سوار ہو کر ہجرت فرمائی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے قصویٰ اونٹنی پر سوار ہو کر ہجرت فرمائی۔

سوال غار ثور میں پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا حضور نبی کریم ﷺ داخل ہوئے۔

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال کس صحابی رضی اللہ عنہ کو غار کا ساتھی کہا جاتا ہے؟

Marfat.com

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

(سوال) راستے میں آپ ﷺ کس خاتون کے گھر ٹھہرے تھے؟

(جواب) اُمّ معبد کے گھر پر۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار ثور میں داخل ہوئے تو سب سے پہلے آپ رضی اللہ عنہ نے کیا کام کیا؟

(جواب) آپ رضی اللہ عنہ نے غار ثور کو صاف کیا اور اس کے تمام سوراخ بدن کے کپڑے پھاڑ کر بند کر دیئے۔

(سوال) آپ ﷺ نے مکہ سے روانہ ہوتے وقت کیا الفاظ ادا کیے تھے؟

(جواب) ''اے مکہ تو مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔''

(سوال) کفار مکہ کے تمام حالات اور دن بھر کی کارروائیوں سے آپ ﷺ کو کون آگاہ کرتا تھا؟

(جواب) حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہما۔

(سوال) آپ ﷺ غار ثور سے کب روانہ ہوئے؟

(جواب) یکم ربیع الاول کو۔

(سوال) جب قریش کے بڑے سردار سراغ رسانوں کے ہمراہ غار ثور پہنچے تو انہوں نے کیا دیکھا؟

(جواب) غار کے منہ پر درخت اُگا ہوا تھا، مکڑی نے غار کے دہانے پر جالا تن دیا تھا۔ جنگلی کبوتروں نے اندر جانے کے بعد درخت کی ٹہنیوں پر گھونسلا بنایا یہ حالت دیکھ کر قریش کے سردار سراغ رساں واپس آگئے۔

(سوال) کفار نے حضور نبی کریم ﷺ کی گرفتاری کے لیے کتنا انعام مقرر کیا تھا؟

Marfat.com

(جواب) کفار نے حضور نبی کریم ﷺ کی گرفتاری کے لیے ایک سو اونٹ انعام مقرر کیا تھا۔

(سوال) ہجرت کے دوران آپ ﷺ کا سفر راہنما کون تھا؟

(جواب) عبداللہ بن اریقط۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے غار کے قریب گھوڑے کی ٹاپوں کی آواز سن کر خوف کا اظہار کیا تو اس کے جواب میں حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کہا؟

(جواب) اللہ ہمارے ساتھ ہے، غم نہ کرو۔

﴿صحیح بخاری شریف﴾

(سوال) آپ ﷺ نے ہجرت میں کون کون سے دنوں کی راتیں گزاریں؟

(جواب) آپ ﷺ نے ہجرت میں جمعہ سے اتوار تک کی راتیں گزاریں۔

(سوال) سراقہ بن مالک بن جعشم کے علاوہ آپ کی گرفتاری کے لیے تعاقب میں کون تھا؟

(جواب) بریدہ اسلمی ﴿قبیلہ بن سہم سے﴾ وہ ۷۰ سواروں کے ساتھ تھا۔

(سوال) آپ ﷺ نے ہجرت کے وقت کون سا راستہ اختیار کیا؟

(جواب) طویل راستہ اختیار کیا تھا۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس غلام کو حکم دیا کہ بکریوں کا ریوڑ رات کے وقت اس غار ثور کے قریب چراتے ہوئے آیا کرے؟

(جواب) عامر بن فہیرہ کو۔ وہ اس لیے حکم دیا کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت اسماء رضی اللہ عنہا جب اپنے اپنے فرائض انجام دے کر واپس چلے جائیں تو ان کے قدموں کے نشان مٹ جائیں۔

(سوال) ایک یہودی نے حضور نبی کریم ﷺ کو مدینہ منورہ آتے دیکھا تو اہل مدینہ کو

Marfat.com

کن الفاظ میں پکارا؟

(جواب) اہل عرب! تم جس کا انتظار کرتے تھے وہ آ گئے۔

(سوال) قبا مدینہ منورہ سے کتنے میل دور تھا؟

(جواب) قبا مدینہ منورہ سے دو میل دور تھا۔

(سوال) قبا میں کونسے قبیلے کا گاؤں تھا؟

(جواب) اوس قبیلے کے لوگوں کا۔

(سوال) آپ ﷺ کا استقبال کس نے کیا؟

(جواب) اوس قبیلے کے افراد نے۔

(سوال) آپ ﷺ نے وہاں کس چیز کی تعمیر کروائی؟

(جواب) آپ ﷺ نے وہاں مسجد کی تعمیر کروائی۔

(سوال) اس مسجد کا کیا نام رکھا گیا؟

(جواب) اس مسجد کا نام مسجد قبا رکھا گیا۔

(سوال) قبا سے کب روانہ ہوئے؟

(جواب) قبا سے جمعہ کے دن روانہ ہوئے۔

(سوال) دونوں اونٹنیوں کے سواروں کے نام کیا تھے؟

(جواب) ایک پر حضور نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سوار تھے جبکہ دوسری پر عبداللہ بن اریقط اور عامر بن فہیرہ سوار تھے۔

(سوال) آپ ﷺ نے وہاں کس کے گھر قیام کیا؟

(جواب) سردار کلثوم بن الہدم کے ہاں۔

﴿زاد المعاد جلد ۲/۵۴﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے لیے عام راستہ اختیار کیا یا ساحل سمندر

Marfat.com

کے ساتھ طویل راستہ استعمال کیا؟

جواب ساحل سمندر کے ساتھ کا طویل راستہ استعمال کیا۔

سوال سراقہ کے بعد کس شخص نے حضور نبی کریم ﷺ کو دیکھ لیا تھا اور گرفتاری کے لیے آگے بڑھا لیکن آپ ﷺ کے جلال سے متاثر ہو کر ستر افراد کے ہمراہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا؟

جواب سراقہ کے بعد بریدہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کو دیکھ لیا تھا اور گرفتاری کے لیے آگے بڑھا لیکن آپ ﷺ کے جلال سے متاثر ہو کر ستر افراد کے ہمراہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا۔

سوال دوران سفر کس صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو دو سفید ملبوسات نذر کیے؟

جواب حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے۔

سوال آپ ﷺ قبا میں کب پہنچے تھے؟

جواب ۸ ربیع الاول، بعثت ۱۴ یعنی ۱ھ کو، جب آپ ﷺ کی عمر مبارک ۵۳ تھی۔

سوال جب حضور نبی کریم ﷺ مدینہ میں داخل ہونے لگے تو کس نے اپنا عمامہ سر سے اُتار کر نیزے پر بندھ لیا؟

جواب حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ سر سے اتار کر نیزے پر بندھ لیا۔

سوال حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے کس مقام پر ملے تھے؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ سے مقام قبا پر ملے تھے۔

سوال جب حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی ملاقات غمیم کے مقام پر آپ ﷺ سے ہوئی تو آپ ﷺ نے ان سے کیا سوال کیا؟

جواب تم کون ہو اور کس قبیلے سے ہو۔

سوال حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کے سوال کا کیا جواب دیا؟

Marfat.com

(جواب) میرا تعلق بنو سہم سے ہے۔

(سوال) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے کیا سوال کیا تھا؟

(جواب) آپ ﴿ﷺ﴾ کون ہیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا سوال سن کر کیا جواب دیا؟

(جواب) میں محمد ﴿ﷺ﴾ اللہ کا رسول، محمد بن عبداللہ ہوں۔

(سوال) آپ ﷺ نے قبا میں کتنے دن قیام فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے قبا میں ۱۰ دن قیام فرمایا۔

﴿صحیح بخاری شریف جلد: ۳۹۰۶﴾

(سوال) آپ ﷺ نے قبا میں مسجد کس کی زمین پر بنوائی تھی؟

(جواب) کلثوم کی افتادہ زمین پر۔

(سوال) یہ زمین کس کام میں آتی تھی؟

(جواب) کھجور خشک کرنے کے لیے۔

(سوال) مزدوروں کے ساتھ کس نے کام کیا؟

(جواب) مزدوروں کے ساتھ آپ ﷺ نے کام کیا۔

(سوال) مدینہ میں داخلے سے قبل حضور نبی کریم ﷺ نے کس کے گھر کو شرف نزول بخشا؟

(جواب) کلثوم بن الہدم کے گھر کو۔

(سوال) آپ ﷺ نے مکی زندگی میں کونسی مسجد بنوائی؟

(جواب) کوئی مسجد نہیں بنوائی۔

(سوال) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی اور آپ ﷺ کی اونٹنیاں کس کے سپرد کر دیں کہ وہ مدینہ تک کی راہبری کرے اور اپنی اجرت وصول کرے؟

Marfat.com

جواب عبداللہ بن اریقط کے سپرد کیں جو کافر تھا۔

سوال آپ ﷺ نے ہجرت کے بعد کہاں نماز پڑھائی؟

جواب آپ ﷺ نے ہجرت کے بعد قبا کے مقام پر نماز پڑھائی۔

سوال کتنے روز سفر کے بعد حضور نبی کریم ﷺ دوپہر کے وقت قبا کے قریب پہنچے؟

جواب آٹھ یا دس روز بعد حضور نبی کریم ﷺ دوپہر کے وقت قبا کے قریب پہنچے۔

سوال کس روز آپ ﷺ قبا اور بنی عمرو بن عوف والوں سے رخصت ہو کر شہر مدینہ میں قیام کے ارادے سے چلے؟

جواب جمعہ کے دن آپ ﷺ قبا اور بنی عمرو بن عوف والوں سے رخصت ہو کر شہر مدینہ میں قیام کے ارادے سے چلے۔

سوال ہجرت کے بعد قبا میں کتنے افراد نے استقبال کیا؟

جواب پانچ سو افراد نے۔

سوال آپ ﷺ کس محلہ میں تھے کہ نماز جمعہ کا وقت آ گیا تھا؟

جواب بنو سالم بن عوف کے محلہ میں

سوال آپ ﷺ مسجد قبا تعمیر کرتے ہوئے کیا پڑھتے تھے؟

جواب ﴿۱﴾ وہ کامیاب ہے جو مسجد کی تعمیر کرتا ہے۔ ﴿۲﴾ اٹھتے بیٹھتے قرآن پاک پڑھتے تھے۔ ﴿۳﴾ رات کو عبادت کے لیے جاگتے تھے۔

سوال آپ ﷺ نے وہاں کتنے آدمیوں کے ساتھ نماز جمعہ ادا کی؟

جواب آپ ﷺ نے وہاں سو آدمیوں کے ساتھ نماز جمعہ ادا کی۔

سوال ہجرت کے دوران راستے میں کن سے ملاقات ہوئی تھی؟

جواب طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال وہ کہاں سے واپس آ رہے تھے؟

Marfat.com

جواب: وہ تجارتی سفر سے واپس آرہے تھے۔

سوال: قبا کے مقام پر حضور نبی کریم ﷺ نے کس مسجد کی بنیاد رکھی تھی؟

جواب: قبا کے مقام پر حضور نبی کریم ﷺ نے مسجد قبا کی بنیاد رکھی تھی۔

سوال: یہ جگہ مسجد کے لیے کس نے دی تھی؟

جواب: کلثوم بن الہدم نے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے جمعہ کی پہلی نماز کی امامت کس مسجد میں کی؟

جواب: مسجد قبا میں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قبا میں کس کس کے مکان میں قیام کیا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے کلثوم بن الہدم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حبیب بن اساف کے مکان میں قیام کیا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی سواری قبا میں کب داخل ہوئی سن عیسوی کا حساب کیا تھا؟

جواب: ۸ ربیع الاول ۱ھ سن عیسوی کے حساب سے ۲۳ ستمبر ۶۲۲ء کو۔

سوال: جس روز حضور نبی کریم ﷺ قبا میں داخل ہوئے اس روز کون سا دن تھا؟

جواب: اس روز اتوار کا دن تھا۔

سوال: جس روز حضور نبی کریم ﷺ قبا سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے اس روز ہفتہ کا کون سا دن تھا؟

جواب: جمعۃ المبارک کا دن تھا۔

سوال: ہجرت کے ایام میں مدینہ کا کیا نام تھا؟

جواب: ہجرت کے ایام میں مدینہ کا نام یثرب تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مکہ چھوڑ کر آئے تھے وہ کتنے روز بعد پہنچے تھے؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مکہ چھوڑ کر آئے تھے وہ تین روز بعد پہنچے تھے۔

﴿ابن ہشام جلد ۱/۴۹۳﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے سفر کے دوران کسے کسریٰ کے طلائی کنگن پہننے کی بشارت دی تھی؟

جواب: سراقہ بن مالک بن جعشم کو۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم کب حلقہ بگوش اسلام ہوئے تھے؟

جواب: غزوہ اُحد کے بعد۔

سوال: مسجد قبا کے مزدوروں میں کون سے ایک شاعر صحابی رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: مدینہ میں حضور نبی کریم ﷺ نے کس کے ہاں قیام کیا؟

جواب: حضرت ابوایوب خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں۔

سوال: حضرت ایوب رضی اللہ عنہ انصاری کو کتنا عرصہ آپ ﷺ کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: سات ماہ تک آپ ﷺ کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کو کس شہر میں جانے کی ہدایت کی تھی؟

جواب: ولایت خراساں کے شہر مرو میں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ میں قیام کے بعد حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ اور حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو پانچ سو درہم اور اونٹ دے کر مکہ کیوں بھیجا تھا؟

Marfat.com

(جواب) تا کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کے عیال کو مدینہ منورہ لے آئیں۔

(سوال) اہل مدینہ سے جو تحریری معاہدہ طے پایا، اس میں کتنے فریق شریک ہوئے؟

(جواب) اہل مدینہ سے جو تحریری معاہدہ طے پایا، اس میں چھ فریق شریک ہوئے۔

﴿۱﴾ حضور نبی کریم ﷺ ﴿۲﴾ مسلمانان قریش ساکنین شہر مدینہ

﴿۳﴾ مدینہ کے مسلمان ﴿۴﴾ مدینہ کے یہودی

﴿۵﴾ مدینہ کے غیر مسلم ﴿۶﴾ مدینہ کے نصرانی

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی اس صاحبزادی کا نام کیا ہے جن کے خاوند ابوالعاص نے انہیں مدینہ نہیں آنے دیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کی اس صاحبزادی کا نام حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہے جن کے خاوند ابوالعاص نے انہیں مدینہ نہیں آنے دیا تھا۔

(سوال) اسلامی تاریخ میں پہلی مرتبہ جھنڈا کس موقع پر لہرایا گیا؟

(جواب) سفر ہجرت کے دوران۔

(سوال) یہ جھنڈا کس نے لہرایا تھا؟

(جواب) حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) تمام لوگ حضور نبی کریم ﷺ کی میزبانی کے لیے بے قرار تھے آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ جہاں میری اونٹنی بیٹھ جائے گی وہیں قیام کروں گا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ میں اپنا پہلا خطبہ کس مقام پر دیا؟

(جواب) بنو سالم بن عوف کے محلے میں نماز جمعہ کے موقع پر۔

(سوال) جب مکہ سے مہاجرین خالی ہاتھ مدینہ پہنچے تو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا طریقہ اختیار کیا؟

Marfat.com

(جواب) ایک ایک مہاجر اور ایک ایک انصاری میں برادری کا رشتہ قائم کر دیا جسے مواخات کہتے ہیں۔

(سوال) ہجرت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی رُقیہ رضی اللہ عنہا کہاں تھیں؟

(جواب) ہجرت کے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی رُقیہ رضی اللہ عنہا حبشہ میں تھیں۔

(سوال) حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہما حضور نبی کریم ﷺ کے کن کن عیال کو لے کر مدینہ پہنچے؟

(جواب) زوجہ محترمہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو اور دو صاحبزادیوں حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا اور آل ابی بکر رضی اللہ عنہم کو جن میں اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔

﴿زادالمعاد جلد ۲/ ۵۵﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے عیال کس کے ہاں ٹھہرے؟

(جواب) حارثہ بن نعمان کے ہاں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی اونٹنی جس جگہ بیٹھی تھی وہ جگہ کس کی ملکیت تھی؟

(جواب) دو بھائیوں کی جو یتیم تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو زمین کے بارے میں کس نے آگاہی دی تھی؟

(جواب) معاذ بن عفراء نے آگاہی دی تھی۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں سے کب نقل مکانی کی؟

(جواب) جب مسجد نبوی ﷺ کے حجرے تیار ہو گئے۔

(سوال) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کس صحابی کو حضور نبی کریم ﷺ کی مہمانی کا شرف حاصل ہوا تھا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ میں سب سے پہلا کون سا کام سرانجام دیا؟

(جواب) مسجد نبوی ﷺ کو تعمیر کیا۔

(سوال) دو بھائیوں سہیل و سہل کو زمین کی قیمت کس نے ادا کی تھی؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی بنیاد کس نے رکھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی بنیاد رکھنے کے بعد پہلی اینٹ کس صحابی رضی اللہ عنہ نے لا کر رکھی؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی دوسری اینٹ کس صحابی رضی اللہ عنہ نے لا کر رکھی؟

(جواب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی تیسری اینٹ کس صحابی رضی اللہ عنہ نے لا کر رکھی؟

(جواب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اس موقع پر ان تینوں صحابہ رضی اللہ عنہم کے متعلق کیا فرمایا تھا؟

(جواب) یہ لوگ میرے بعد حکومتی معاملات کے ذمہ دار ہوں گے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی بنیاد کتنی گہری تھی؟

(جواب) تقریباً تین ہاتھ گہری تھی۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی دیواروں کی تعمیر میں کیا چیز استعمال کی گئی تھی؟

(جواب) پتھر کے ٹکڑے اور کچی اینٹیں۔

Marfat.com

سوال مسجد نبوی ﷺ میں ایک سائبان تھا اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب اس سائبان کو صفہ کہتے ہیں۔

سوال مسجد نبوی ﷺ کے کتنے ستون تھے؟

جواب مسجد نبوی ﷺ کے چھے ستون تھے۔

﴿رسول ﷺ نمبر جلد دوم صفحہ ۴۴۷﴾

سوال مسجد نبوی ﷺ کے کتنے دروازے تھے؟

جواب مسجد نبوی ﷺ کے تین دروازے تھے۔

سوال مسجد نبوی ﷺ میں کن ازواج مطہرات کے لیے دو مکان تعمیر کیے گئے؟

جواب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے۔

سوال مسجد نبوی ﷺ کے ستونوں کے لیے کس درخت کی لکڑی استعمال کی گئی؟

جواب مسجد نبوی ﷺ کے ستونوں کے لیے کھجور کے تنے کی لکڑی استعمال کی گئی۔

سوال مسجد نبوی ﷺ کی چھت کس چیز سے بنائی گئی تھی؟

جواب مسجد نبوی ﷺ کی چھت کھجور کی لکڑی اور پتوں سے بنائی گئی تھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی بنی ہوئی مسجد کس کے عہد خلافت تک جوں کی توں قائم رہی؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت تک۔

سوال عہد خلافت عثمان رضی اللہ عنہ میں مسجد نبوی ﷺ کی دیواروں کو گرا دیا گیا یا پختہ بنایا گیا؟

جواب پختہ بنایا گیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر میں مزدوروں کی طرح حصہ لیا تھا؟

جواب جی ہاں۔

Marfat.com

سوال: مواخات مدینہ کے سلسلے میں مہاجرین اور انصار کو بھائی بھائی بنانے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے دونوں گروہوں کو کس کے گھر اکٹھا کیا تھا؟

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر میں اکٹھا کیا تھا۔

سوال: مواخات کے موقع پر کتنے مہاجرین اور انصار آپ ﷺ کے پاس حاضر تھے؟

جواب: نوے ﴿۹۰﴾ مہاجرین اور انصار آپ ﷺ کے ہاں حاضر تھے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے مواخات کے رشتہ میں اپنا بھائی کس کو بنایا تھا؟

جواب: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بنایا تھا۔

Marfat.com

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر

سوال مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلا اہم کام کیا کیا؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ آنے کے بعد سب سے پہلا اہم کام مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر کا کیا۔

سوال مسجد کس لیے بنائی؟

جواب تاکہ لوگ آرام وسکون کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔

سوال مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس جگہ بنائی گئی؟

جواب جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی جا کر بیٹھی تھی۔

سوال مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر سے قبل اس جگہ کو کس کام کے لیے استعمال کیا جاتا تھا؟

جواب اس جگہ میں کھجوریں سکھائی جاتی تھیں۔

سوال اس جگہ کا مالک کون تھا؟

جواب یہ جگہ بنو نجار کے دو یتیم بچوں سہل اور سُہیل کی ملکیت تھی۔

سوال ان دونوں کی پرورش کون کرتا تھا؟

Marfat.com

(جواب) ان دونوں کی کفالت حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے ذمہ تھی۔

(سوال) جب رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی اس جگہ بیٹھ گئی تو آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) اگر اللہ نے چاہا تو یہ جگہ ہمارا ٹھکانہ بنے گی۔

(سوال) آپ ﷺ نے ان دونوں بچوں کو اپنے پاس کیوں بلایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے ان دونوں کو اس لیے طلب کیا تا کہ ان کی جگہ کی قیمت ان کو ادا کر کے وہاں مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا جا سکے۔

(سوال) کیا ان بچوں نے آپ ﷺ سے اس جگہ کی قیمت لے لی؟

(جواب) انہوں نے گذارش کی کہ یہ جگہ ہم آپ ﷺ کو ہبہ کر دیتے ہیں۔

(سوال) کیا آپ ﷺ نے اس ہبہ کو پسند کیا؟

(جواب) آپ ﷺ نے ایسا کرنا مناسب نہ سمجھا بلکہ اس جگہ کی قیمت ادا کی۔

(سوال) جو جگہ مسجد نبوی ﷺ کے لیے خریدی گئی اس میں کیا کچھ تھا؟

(جواب) اس جگہ کھجوروں کے درخت،، مشرکین کی قبریں اور کھنڈر تھے۔

﴿بخاری شریف﴾

(سوال) ان درختوں، قبروں اور کھنڈروں کا کیا گیا؟

(جواب) درخت کاٹ دیے گئے، قبریں اکھیڑ دی گئیں اور کھنڈر ہموار کر دے گئے۔

(سوال) مسجد کی دیواریں کس چیز کی بنائی گئیں؟

(جواب) قبلے والی دیوار کھجور کے درخت نصب کر کے بنائی گئی اور باقی دیواریں پتھروں کی بنائی گئیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کام کرتے وقت کون سے شعر پڑھتے تھے؟

(جواب) آپ ﷺ مندرجہ ذیل شعر پڑھتے:

Marfat.com

هٰذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَيْبَر
هٰذَا اَبَرُّ رَبَّنَا وَ اَطْهَر

ترجمہ: ''یہ بوجھ خیبر کا بوجھ نہیں، یہ تو ہمارے پاکیزہ ربّ کا کام ہے۔''

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرَة
فَارْحَمِ الْاَنْصَار وَ الْمُهَاجِرَة

ترجمہ: ''اے اللہ بے شک اجر تو آخرت کا اجر ہے انصار و مہاجرین پر رحم فرما۔''

﴿بخاری شریف﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے مسجد کی تعمیر کے لیے مٹی گوندھنے کی ذمہ داری کس صحابی رضی اللہ عنہ کی لگائی؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت طلق بن علی حنفی رضی اللہ عنہ کی ذمہ داری لگائی۔

سوال: حضرت طلق رضی اللہ عنہ کی یہ ذمہ داری کیوں لگائی گئی؟

جواب: اس لیے کہ آپ رضی اللہ عنہ یہ کام دوسروں سے اچھا کرتے تھے۔

سوال: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر میں کیا کردار ادا کیا؟

جواب: انہوں نے تعمیر مسجد نبوی ﷺ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ دوسرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ایک ایک اینٹ اٹھاتے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ دو دو اینٹیں اٹھاتے۔

سوال: حضرت عمار رضی اللہ عنہ دو دو اینٹیں کیوں اٹھاتے تھے؟

جواب: ایک اپنی طرف سے اور دوسری حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے۔

سوال: آپ ﷺ نے ان کے لیے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے ان کی کمر مبارک پر ہاتھ پھیرا اور ارشاد فرمایا دوسروں کے لیے ایک اجر ہے اور تیرے لیے دوہرا اجر ہے۔

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

سوال مسجد نبوی ﷺ کے کتنے دروازے بنائے گئے؟

جواب تین۔

سوال مسجدِ نبوی ﷺ کی تعمیر کتنے دن تک جاری رہی؟

جواب 12 دن۔

﴿البدایہ والنہایہ﴾

سوال مسجد نبوی ﷺ کی جگہ کی قیمت کس نے ادا کی؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال مسجد نبوی ﷺ کا قبلہ کون سا تھا؟

جواب بیت المقدس۔

سوال کتنے ماہ بعد قبلہ تبدیلی ہوا؟

جواب سترہ ماہ بعد قبلہ تبدیل ہو کر بیت اللہ مقرر ہوا۔

سوال مسجد نبوی کا طول کتنا تھا؟

جواب 100 گز۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کو مسجدِ نبوی ﷺ کے لیے منبر کس نے بنوا کر دیا؟

جواب یہ سعادت ایک عورت کے حصے میں آئی۔ جیسا کہ صحیح بخاری میں روایت ہے کہ ایک عورت نے عرض کیا:

"اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ ﷺ کے کوئی ایسی چیز بنوا دوں جس پر آپ ﷺ بیٹھ جائیں۔"

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"منبر تیار کروا دو۔"

سوال منبر سے قبل آپ ﷺ کیسے خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟

Marfat.com

(جواب) منبر آنے سے پہلے آپ ﷺ کھجور کے ایک تنے کے سہارے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے بعد ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کے لیے کیا بنایا گیا؟

(جواب) مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر کے بعد آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی رہائش کے لیے چند کمرے تعمیر کیے گئے۔

(سوال) مسجد نبوی ﷺ میں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لیے صفہ کیوں بنایا گیا؟

(جواب) تاکہ وہ یہاں رہیں اور تعلیم حاصل کریں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے پاس جو وفود آتے اور لوگ اسلام قبول کرتے وہ کہاں ٹھہرتے؟

(جواب) ایسے مسلمان بھی اسی صفہ میں ٹھہرتے۔

(سوال) اصحاب صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کن کی تھی؟

(جواب) یہ اعلیٰ کام حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کرتے تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ جب اصحاب صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی دعوت کرتے تو ان کو بلانے کے لیے کن کو بھیجتے؟

(جواب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) چند اصحاب صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام تحریر کریں؟

(جواب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ، حضرت ثقیف بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ، حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ۔

(سوال) اصحابِ صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کیسے زندگی گزارتے تھے؟

(جواب) یہ پاک لوگ دنیا سے بے رغبت ہو کر مسجد میں ٹھہر گئے، اللہ کی عبادت میں دن

Marfat.com

رات مشغول رہتے۔ دین کا علم سیکھتے۔ قرآن مجید کی تلاوت کرتے۔ اللہ ربّ العزت کی آیات پر غور وفکر کرتے۔

سوال کیا اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم تعلیم کے ساتھ جہاد میں بھی شرکت فرماتے؟

جواب جی ہاں! یہ مقدس لوگ جہاد فی سبیل اللہ میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔

سوال اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم کو کھانے میں کیا دیا جاتا؟

جواب احادیث کے مطالعہ سے اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم کو مندرجہ ذیل چیزیں کھانے کے لیے ملتیں۔ اکثر ان کا کھانا کھجور ہوتا، کبھی ان کو حلوہ بھی ملتا۔ کبھی دودھ پیتے، وغیرہ۔

سوال اصحابِ صفہ رضی اللہ عنہم کے لباس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب فقر وفاقہ کی وجہ سے اکثر اصحابِ صفہ رضی اللہ عنہم کے پاس ایک ہی چادر ہوا کرتی تھی؟

سوال حضور نبی کریم ﷺ اصحابِ صفہ رضی اللہ عنہم سے کتنی محبت فرماتے تھے؟

جواب آپ ﷺ ان سے بے شمار محبت رکھتے، ان کے پاس تشریف رکھتے، حالات دریافت فرماتے، وعظ ونصیحت فرماتے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ اصحاب صفہ رضی اللہ عنہم کے اخراجات کے لیے کیا اہتمام فرماتے؟

جواب آپ ﷺ ان کے لیے مندرجہ ذیل اہتمام فرمایا کرتے:

۱۔ صدقے کی کوئی چیز آتی تو ان کی طرف بھیج دیتے۔

۲۔ کبھی کبھی ان کی اپنے گھر پر دعوت فرماتے۔

۳۔ کبھی عشا کے بعد صفہ والوں کو صحابہ رضی اللہ عنہم میں تقسیم کر دیتے اور فرماتے جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہے وہ تیسرے کو اپنے ساتھ لے جائے۔

﴿بخاری شریف﴾

Marfat.com

۴۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ترغیب دلاتے کہ وہ اپنے صدقات ان کو بھیجیں۔

۵۔ اصحابِ صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ضروریات کو دوسروں سے مقدم رکھتے۔

جیسا کہ قیدیوں کے آنے پر سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نے ایک خادم کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کی قسم! میں تمہیں ﴿خادم﴾ نہیں دوں گا اور اہلِ صفہ کو چھوڑ دوں میرے پاس ان پر خرچ کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں میں یہ خدام بیچوں گا اور ان کی قیمت ان پر خرچ کروں گا۔''

﴿بخاری شریف﴾

سوال جنگِ بدر میں اصحابِ صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کس کس نے جامِ شہادت نوش فرمایا؟

جواب حضرت حبیب بن یساف رضی اللہ عنہ، حضرت سالم بن عمیر رضی اللہ عنہ، حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ، حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ۔

سوال اصحابِ صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب حالات کے مطابق کم یا زیادہ ہوتی رہتی۔

Marfat.com

مواخاتِ مدینہ

سوال مواخات کا مطلب کیا ہے؟

جواب اس کا مطلب ہے بھائی چارہ۔

سوال مؤاخات مدینہ کب ہوا؟

جواب ہجرت مدینہ کے فوراً بعد۔

سوال اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب مہاجرین جب مدینہ آئے تو ان میں اکثر خالی ہاتھ تھے اپنا سب کچھ پیچھے مدینہ چھوڑ آئے تھے۔

سوال انصار ومہاجرین کے درمیان مواخات ﴿بھائی چارہ﴾ قائم کرنے میں حضور نبی کریم ﷺ کا کیا مقصد تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نسل انسانی کو ایک وحدت میں منسلک کرنا چاہتے تھے اور یہ کہ اسلامی معاشرے میں باہمی الفت ومحبت پیدا ہو۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بھائی چارہ قائم کرنے کے لیے کیا عمل فرمایا؟

جواب آپ ﷺ نے انصار ومہاجرین کو ایک جگہ جمع فرمایا اور ان کے درمیان رشتۂ مواخات قائم فرمایا۔

Marfat.com

سوال آپ ﷺ نے اپنا بھائی کن کو بنایا؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا بھائی چارہ کن کے ساتھ قائم ہوا؟

جواب حضرت زید رضی اللہ عنہ کے ساتھ۔

سوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بھائی کون بنے؟

جواب حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا رشتۂ مواخات کن کے ساتھ بنا۔

جواب حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ۔

سوال یہ بھائی چارہ قائم ہونے کے بعد انصار نے مہاجرین کی کس طرح مدد کی؟

جواب انصار نے مہاجرین کے ساتھ ایسا تعاون کیا کہ تاریخ اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ انہوں نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ اپنے گھربار اور جائیدادیں تقسیم کر دیں یہاں تک کہ اگر کسی کی دو بیویاں تھیں تو اس کی ایک ایک کو طلاق دے دی تاکہ مہاجر بھائی اس سے نکاح کر لے۔

سوال انصار کے اس جذبہ محبت وتعاون کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب قرآن مجید میں ہے کہ

ترجمہ: ''اور ﴿ان کے لیے﴾ جنہوں نے اس گھر ﴿یعنی مدینہ﴾ میں اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنالی ہے اور اپنی ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دے دیا جائے اس سے وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں رکھتے بلکہ خود اپنے اوپر انہیں ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو۔''

﴿سورۃ الحشر آیت نمبر 9﴾

سوال حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بھائی چارہ کن سے قائم ہوا؟

Marfat.com

جواب حضرت سعد بن الربیع انصاری رضی اللہ عنہ سے۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال یہ کیسے آدمی تھے؟

جواب بڑے مالدار انسان تھے۔

سوال حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی سیّدنا عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو کیا پیش کیا؟

جواب اپنا سامان اور دولت کا نصف حصہ۔

سوال سیّدنا عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس پیش کش کا کیا کیا؟

جواب انہوں نے اپنے بھائی سے بازار کا راستہ پوچھا اور وہاں مکھن و پنیر کا کاروبار شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے کاروبار میں بڑی برکت ڈالی یہاں تک کہ ان کا مال اونٹوں پر آنے جانے لگا۔

سوال مدینہ منورہ میں کس کس صحابی رضی اللہ عنہ نے زراعت کا پیشہ اپنایا؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال انصار نے حضور نبی کریم ﷺ کے مہمانوں کی مہمان نوازی کیسے کی؟

جواب انصار نے آپ ﷺ کے مہمانوں کی مہمانی نوازی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جیسا کہ ایک واقعہ ہے کہ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے مہمان کو کھانا کھلایا اور خود اپنے بیوی بچوں سمیت بھوکے رہ کر گزارہ کر لیا۔

Marfat.com

میثاقِ مدینہ

سوال: میثاقِ مدینہ کب ہوا؟

جواب: ہجرت مدینہ کے بعد۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے میثاق مدینہ کیوں لکھوایا؟

جواب: مدینہ میں قیامِ امن اور اس کی سلامتی کے لیے آپ ﷺ نے یہ قدم اُٹھایا۔

سوال: اس میثاق کو پرانی کتابوں میں کیا نام دیا گیا۔

جواب: کتاب یا صحیفہ۔

سوال: اس معاہدے کے فوائد کیا ہیں؟

جواب: ہر شخص کو اپنے عقیدہ دین اور رہن سہن میں آزادی حاصل ہوگی اور انسانی زندگی کا تقدس قائم ہوا ایک دوسرے کے حقوق کا احترام پیدا ہوا، جرائم کا خاتمہ ہوا اور انصاف کا نظام قائم ہوا۔ لوگوں کو اپنے مال وجان کے تحفظ کی ضمانت مل گئی۔

﴿حیات محمد ﷺ، از محمد حسین ہیکل﴾

سوال: اس معاہدے کی چند شرائط تحریر کریں؟

جواب: اس معاہدے کی چند شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) مہاجرین وانصار ایک ہی جماعت ہیں۔

(۲) مہاجرین کسی جرم پر اپنے افراد کی جانب سے دیت یا خون بہا ادا کرنے کے

Marfat.com

پابند ہوں گے۔

(۳) اگر مہاجرین کے کسی فرد پر ایسا ظلم ہوا تو انہیں بھی فدیہ یا دیت وصول کرنے کا حق حاصل ہوگا اور اس کے بدلے میں وہ اپنے آدمی کو رہا کرا سکیں گے۔

(۴) مدینہ میں بنی عوف کے حقوق وہی ہوں گے جو پہلے سے رائج ہیں اور اسی کے مطابق ان کو دیت اور خون بہا لینے یا ادا کرنے کی پابندی کرنا ہوگی اور اس معاملے میں کسی قسم کی ترجیح یا تفریق نہیں ہوگی۔

(۵) دیت کی ادائیگی اور خون بہا کی ادائیگی کی صورت میں مسلمان کوئی اور طریقہ نکالنے کی کوشش نہیں کریں گے۔

(۶) کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کے غلام نہیں چھینے گا۔

(۷) اگر کوئی شخص مسلمانوں میں سے کسی پر ظلم کرے تو سب مسلمان مل کر اس کو اس زیادتی کی سزا دیں گے خواہ مجرم ان کا اپنا بیٹا ہی کیوں نہ ہو۔

(۸) مسلمان کفار کی حمایت میں ایک دوسرے کو قتل نہیں کریں گے اور نہ کسی مسلمان کے خلاف کسی کافر کی مدد و اعانت کریں گے اللہ تعالیٰ کا ذمہ سب کے لیے برابر ہے۔

(۹) یہ قبیلے بھی اس معاہدے میں شامل سمجھے جائیں گے بنو نجار، بنو حارث، بنو ساعدہ، بنو جشم، بنو اوس، بنو ثعلبہ، بنو جفنہ، بنو شطیبہ۔

(۱۰) بنو ثعلبہ کے غلام بھی اس معاہدے میں شامل متصور ہوں گے۔

Marfat.com

اذان کی ابتدا

سوال اذان سے قبل نماز باجماعت کا کیا انتظام کیا تھا؟

جواب کوئی انتظام نہ تھا۔

سوال لوگ کیسے نماز ادا کرتے تھے؟

جواب اندازے کے مطابق۔

سوال آپ ﷺ کو یہ طریقہ پسند تھا؟

جواب قطعاً نہیں۔

سوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیا مشورہ دیا؟

جواب ﴿۱﴾ لوگوں کے گھر سے بلانے کے لیے آدمی مقرر کر دیئے جائیں مگر یہ بہت مشکل کام تھا۔ ﴿۲﴾ مسجد میں نماز کے وقت علم کھڑا کر دیا جائے۔

﴿۳﴾ عیسائیوں اور یہودیوں کی طرح عمل کیا جائے۔

سوال اذان کی کس صحابی رضی اللہ عنہ نے تجویز دی؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال آپ ﷺ کو کون سی تجویز پسند آئی؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی۔

سوال اذان کی ابتدا کب ہوئی؟

Marfat.com

جواب: اذان کی ابتدا ایک ہجری کو ہوئی۔

سوال: اذان سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

جواب: ﴿۱﴾ نماز کی اطلاع ہو جاتی تھی۔ ﴿۲﴾ دن رات میں پانچ مرتبہ دعوت اسلام کا اعلان ہوتا تھا۔ ﴿۳﴾ لوگوں میں اتحاد برقرار رہتا ہے۔

سوال: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مؤذن کب مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو مؤذن ۲ ہجری کو مقرر کیا گیا تھا۔

سوال: شروع میں آپ ﷺ کس طرح خطبہ دیتے تھے؟

جواب: ایک درخت کے خشک تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر۔

سوال: جب آپ ﷺ کے لیے منبر بنایا تو درخت کے تنے نے کیسے اظہار کیا؟

جواب: اس نے بلبلا کر رونا شروع کیا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے درخت کو کیسے تسلی دی؟

جواب: اسے اپنے گلے سے لگا لیا تب وہ خاموش ہوا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اس وقت کیا فرمایا؟

جواب: ”اگر میں اسے نہ چمٹاتا تو یہ قیامت تک اسی طرح روتا رہتا۔“

سوال: مسجد نبوی ﷺ کے لیے منبر کس نے بنوایا؟

جواب: تمیم داری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: منبر کس قسم کی لکڑی سے بنایا گیا تھا؟

جواب: جھاؤ کے درخت سے بنایا گیا تھا۔

سوال: اس کے کتنے درجے تھے؟

جواب: تین درجے تھے۔

سوال: آپ ﷺ منبر پر کیسے بیٹھتے تھے؟

Marfat.com

جواب ﴿۱﴾ سب سے اوپر والے درجے میں بیٹھتے تھے۔

﴿۲﴾ درمیان والے درجے پر پاؤں مبارک رکھتے تھے۔

سوال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کس درجے پر بیٹھتے تھے؟

جواب درمیان والے درجے پر بیٹھتے تھے۔

سوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کس درجے پر بیٹھا کرتے تھے؟

جواب وہ پہلے درجے پر بیٹھتے تھے اور زمین پر پاؤں رکھتے تھے۔

سوال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا عمل کیسا رہا؟

جواب ﴿۱﴾ خلافت کے شروع زمانوں میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا عمل کرتے رہے۔

﴿۲﴾ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے تیسرے درجے پر بیٹھنا شروع کر دیا۔

Marfat.com

غزوات رسول اللہ ﷺ

غزوہ ابواء

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کا سب سے پہلا غزوہ کون سا ہے؟

جواب: غزوہ ابواء۔

سوال: غزوہ ابواء کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ ابواء کا دوسرا نام ودّان ہے۔

سوال: ابواء کہاں واقع ہے؟

جواب: جحفہ کے پاس ایک گاؤں ہے۔

سوال: ابواء مدینے سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: رابغ سے مدینہ منورہ جاتے ہوئے ۲۹ میل کے فاصلے پر پڑتا ہے مدینہ منورہ سے قریباً ۸ منزل یا اسی منزل ہے۔

سوال: ابواء کا صدر مقام کون سا ہے؟

جواب: فرع ابواء کا صدر مقام ہے۔

سوال: غزوہ ابواء کب ہوا؟

جواب: غزوہ ابواء صفر ۲ ہجری میں ہوا۔

Marfat.com

سوال: غزوہ ابواء پر جاتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ میں اپنا قائم مقام کسے بنایا تھا؟

جواب: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو

سوال: غزوہ ابواء میں کتنے مجاہدین نے شرکت کی تھی؟

جواب: غزوہ ابواء میں ستر مجاہدین نے شرکت کی تھی۔

سوال: غزوہِ ابواء میں مسلمانوں کے پرچم کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید رنگ کا پرچم تھا۔

سوال: غزوہِ ابواء کا علمبردار کون تھا؟

جواب: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوہ ابواء کا مقصد کیا تھا؟

جواب: مدینہ کے دفاعی حصار میں توسیع اور قریش کی معاشی ناکہ بندی۔

سوال: غزوہِ ابواء کے موقع پر کس قبیلے سے معاہدہ کیا گیا؟

جواب: بنوضمرہ سے۔

سوال: وہ کون سا غزوہ ہے جس میں سب سے پہلے خود حضور نبی کریم ﷺ نے شرکت کی؟

جواب: غزوہِ ابواء۔

Marfat.com

﴿غزوہ بُواط﴾

سوال غزوہ بواط کب ہوا؟

جواب غزوہ بواط ۲ھ کو ہوا۔ ﴿بعض علماء نے اس کی تاریخ ربیع الاول کے مہینے میں لکھی ہے﴾

سوال بواط کس جگہ کا نام ہے؟

جواب مدینہ منورہ سے پچاس میل دور مغرب کی طرف پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے۔

﴿نقوش رسول ﷺ نمبر جلد ۴ صفحہ ۳۸۴﴾

سوال غزوہ بواط میں حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کتنے مجاہدین اسلام شامل تھے؟

جواب دوسو مجاہدین اسلام۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے غزوہ بواط میں شریک ہونے کے لیے مدینہ میں کسے اپنا نائب مقرر کیا؟

جواب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ بواط میں شرکت کرنے کا مقصد حضور نبی کریم ﷺ کے نزدیک کیا تھا؟

جواب قریش اور بنی ضمرہ کے تجارتی قافلے کا پیچھا کرنا۔

سوال غزوہ بواط میں قریش کا سردار کون تھا؟

جواب غزوہ بواط میں قریش کا سردار امیہ بن خلف تھا۔

Marfat.com

سوال: غزوہ بواط میں مہاجرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب: سب مہاجرین تھے۔

سوال: غزوہ بواط کا کیا مقصد تھا؟

جواب: قریش کے ایک بڑے قافلے کو روکنا۔

سوال: غزوہ بواط میں حضور نبی کریم ﷺ کو امیہ بن خلف کے قافلے کی تلاش تھی اس قافلے میں کتنے اونٹ تھے؟

جواب: غزوہ بواط میں حضور نبی کریم ﷺ کو امیہ بن خلف کے قافلے کی تلاش تھی اس قافلے میں اڑھائی ہزار اونٹ تھے۔

سوال: غزوۂ بواط میں حضور نبی کریم ﷺ کہاں تک گئے؟

جواب: رضوی پہاڑ تک جو ینبوع کے قریب واقع ہے۔

سوال: کیا غزوۂ بواط میں لڑائی کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں۔

Marfat.com

﴿غزوہ سفوان﴾

(سوال) غزوہ سفوان کب ہوا؟

(جواب) ربیع الاول ۲ ہجری میں۔

(سوال) غزوہ سفوان کا دوسرا نام کیا ہے؟

(جواب) غزوہ بدر اولیٰ۔

(سوال) غزوہ سفوان کو بدر اولیٰ کیوں کہا جاتا ہے؟

(جواب) سفوان میدان بدر کے نواح میں ایک علاقہ کا نام ہے جہاں حضور نبی کریم ﷺ تشریف لے گئے تھے۔

(سوال) غزوۂ سفوان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ سفوان کے علاقے میں صحابہ کو ساتھ لے گئے تھے۔

﴿نقوش رسول ﷺ نمبر جلد ۴ صفحہ: ۳۸۴﴾

(سوال) غزوہ سفوان، غزوہ بدر سے پہلے ہوا یا بعد میں؟

(جواب) پہلے ہوا۔

(سوال) غزوۂ سفوان کا سبب کیا تھا؟

(جواب) کرز بن جابر فہری نے مشرکین کی ایک جماعت کے ساتھ مدینہ کی چراگاہ پر چھاپہ مار کر مویشی لوٹ لیے تھے حضور نبی کریم ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس

Marfat.com

کا تعاقب کرنے گئے تھے۔

سوال غزوہ سفوان کے علمبردار کون تھے؟

جواب غزوہ سفوان کے علمبردار حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال غزوہ سفوان میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ میں کسے اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

جواب حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ سفوان میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب کوئی نہیں۔

سوال غزوۂ سفوان میں لڑائی کی نوبت کیوں نہ آسکی؟

جواب کرز بن جابر فہری پکڑا نہ جا سکا۔

سوال غزوۂ سفوان میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب ستر۔

سوال غزوۂ سفوان میں جھنڈے کا رنگ کیسا تھا؟

جواب غزوۂ سفوان میں جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔

سوال کرز بن جابر فہری کب اسلام لائے؟

جواب غزوۂ سفوان کے بعد جلد ہی اسلام لائے۔

Marfat.com

غزوۂ ذی العشیرہ

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کب ہوا؟

جواب: غزوہ ذی العشیرہ ۲ھ کو ہوا۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: مکہ سے شام جانے والے قریش کے قافلے کو روکنا تھا جو مسلمانوں کے خلاف ہتھیار خریدنے شام جا رہا تھا۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں تعاقب کیا جانے والا قریشی قافلہ کون سا تھا؟

جواب: یہ قافلہ وہی تھا جو روانگی کے وقت پکڑا نہ جا سکا۔ اس کی واپسی کے وقت مسلمان اس کو روکنے کے لیے نکلے تو غزوۂ بدرِ کبریٰ پیش آیا۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں مجاہدین اسلام کتنی تعداد میں تھے؟

جواب: غزوہ ذی العشیرہ میں مجاہدین اسلام ایک سو پچاس یا دو سو کی تعداد میں تھے۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ کے دوران اسلامی لشکر کے علمبردار کون تھے؟

جواب: حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

Marfat.com

جواب ایک بھی نہیں۔

سوال غزوہ ذی العشیرہ کے سفر میں حضور نبی کریم ﷺ نے کن دو قبیلوں سے معاہدہ کیا؟

جواب بنو مدلج اور بنو ضمرہ سے معاہدہ کیا۔

سوال بنو مدلج اور بنو ضمرہ نے کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب بنو مدلج اور بنو ضمرہ نے عدم جنگ کا معاہدہ کیا تھا۔

سوال عشیرہ کا علاقہ کہاں واقع ہے؟

جواب ینبوع کی بندرگاہ کے قریب۔

سوال اس غزوہ سے مسلمانوں کو کیا فائدہ حاصل ہوا تھا؟

جواب بعض عرب قبائل سے مسلمانوں کی دوستی ہوگئی تھی۔

سوال غزوہ ذی العشیرہ کس عیسوی مہینے میں ہوا تھا؟

جواب غزوہ ذی العشیرہ نومبر میں ہوا تھا۔

سوال ذوالعشیرہ کا مقام کہاں واقع ہے؟

جواب مدینہ منورہ سے نو میل دور واقع ہے۔

Marfat.com

﴿غزوہ بدر﴾

سوال غزوہ بدر کب واقع ہوا؟

جواب غزوہ بدر ۲ ہجری کو واقع ہوا۔

سوال غزوہ بدر کہاں واقع ہوا؟

جواب بدر کے مقام پر۔

سوال بدر مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب اسی میل یا ۱۲۸ کلومیٹر۔

﴿نقوش رسول ﷺ نمبر جلد: ۴، صفحہ: ۳۸۶﴾

سوال میدان بدر کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب تقریباً سوا میل لمبائی ہے۔

سوال میدان بدر کی چوڑائی کتنی ہے؟

جواب میدان بدر کی چوڑائی چار میل ہے۔

سوال بدر کا میدان کس طرح کا ہے؟

جواب میدان سنگلاخ ہے البتہ جنوب اور مغربی حصہ کی زمین نرم ہے۔

سوال آپ ﷺ کے ساتھ کتنے جان نثار تھے؟

جواب آپ ﷺ کے ساتھ ۳۱۳ جان نثار تھے۔

Marfat.com

سوال: ان میں مہاجرین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ۲۴۰ سے کچھ اوپر مہاجر تھے۔

سوال: انصار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: تقریباً ۶۰ سے کچھ اوپر انصار جانثار تھے۔

سوال: بدر کے مجاہدین کی تعداد کس اسرائیلی بادشاہ کے لشکر کے برابر تھی؟

جواب: طالوت جو جالوت کے مقابلے میں آیا تھا۔

سوال: آپ ﷺ نے اپنی عدم موجودگی میں مدینہ کا حاکم کس کو مقرر فرمایا؟

جواب: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: جب لشکر قریش مکہ معظّمہ سے چلا تو اس کی کیا تعداد تھی؟

جواب: ڈیڑھ ہزار سے کچھ کم۔

سوال: کفار کی فوج کا سردار کون تھا؟

جواب: کفار کی فوج کا سردار عتبہ بن ربیعہ تھا۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ کا قریش میں کیا مقام تھا؟

جواب: وہ قریش کا سب سے معزز سردار تھا۔

سوال: قریش کی فوج کے پاس جوانوں کے علاوہ کیا سامان تھا؟

جواب: ﴿۱﴾ اونٹ ۷۰۰ ﴿سات سو﴾ ﴿۲﴾ گھوڑے ۱۰۰ ﴿ایک سو﴾

﴿۳﴾ بے شمار ہتھیار

سوال: کفار مکہ نے بدر پہنچ کر پڑاؤ کہاں ڈالا؟

جواب: وادی کے کنارے عقنقل ٹیلے کے پیچھے۔

سوال: مسلمانوں کی فوج کے پاس کیا سامان تھا؟

جواب: ﴿۱﴾ گھوڑے، دو یا تین یا پانچ تھے۔ ﴿۲﴾ ستر اونٹ، ﴿۳﴾ چھ زرہیں

Marfat.com

﴿۴﴾ آٹھ تلواریں ﴿۵﴾ مسلمانوں کے پاس سامان جنگ زیادہ نہیں تھا۔

سوال جنگ شروع ہونے سے قبل حضور نبی کریم ﷺ نے کیا دُعا کی؟

جواب آپ ﷺ نے دُعا فرمائی کہ:

''یا اللہ! اگر یہ تھوڑے سے مسلمان مارے گئے تو پھر قیامت تک تجھے پوجنے والا کوئی نہ ہوگا۔ الٰہی! تو نے مجھ سے جو وعدہ کیا ہے اس کو پورا کر۔''

سوال اس زمانے میں لڑائی کا کیا دستور تھا؟

جواب پہلے ایک ایک دو دو آدمی میدان میں نکل کر لڑتے تھے پھر عام لڑائی شروع ہوتی تھی۔

سوال قریش کی طرف سے کون لڑائی کے لیے نکلا؟

جواب عتبہ اپنے بھائی شیبہ اور اپنے بیٹے ولید کو ساتھ لے کر میدان میں نکلا تھا۔

سوال ان کے مقابلے کے لیے مسلمانوں کی طرف سے کون آیا؟

جواب ﴿۱﴾ حضرت عوف و معوذ انصاری، حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری رضی اللہ عنہما نکلے۔

سوال قریش مکہ نے ان انصار سے کیا سوال کیا؟

جواب ''تم کون ہو؟''

سوال انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب ہم جماعت انصار میں سے ہیں۔

سوال قریش مکہ نے کیا جواب دیا؟

جواب ہمیں تم سے مقابلہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم تو اپنی قوم کو مقابلہ پر بلانا چاہتے ہیں۔

سوال ان کے منادی نے کیا للکار دی؟

جواب اے محمد ﴿ﷺ﴾ ہماری قوم کے لیے ہم کفو ہمارے مقابلے پر نکالو۔

Marfat.com

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوجوانوں سے کیا فرمایا؟

جواب: تم اپنی صفوں میں واپس چلے جاؤ۔ ان کے بنو عمام ان کے سامنے آئیں گے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن کو جنگ کے لیے کھڑا کیا؟

جواب: ﴿۱﴾ حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ۔ ﴿۲﴾ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ۔ ﴿۳﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

سوال: ان تینوں میں کون سے معمر تھے؟

جواب: حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ۔

سوال: وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے بدر میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیر قرار دیا؟

جواب: حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا عتبہ، شیبہ اور ولید کے مقابلے میں نکلنے والے تینوں مہاجرین ہاشمی تھے؟

جواب: جی نہیں۔ عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ ہاشمی نہیں مطلبی تھے۔

سوال: حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے کس کا مقابلہ کیا؟

جواب: عتبہ کا مقابلہ کیا۔

سوال: عتبہ اپنے نوجوانوں میں عمر کے لحاظ سے کیا حیثیت رکھتا تھا؟

جواب: معمر شخص تھا۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ کی قریشی لشکر میں کیا حیثیت تھی؟

جواب: سپہ سالار کی۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ جنگِ بدر میں کس رنگ کے اونٹ پر سوار تھا؟

جواب: سرخ اونٹ پر۔

سوال: کیا عتبہ بن ربیعہ اپنی مرضی سے جنگ میں شریک ہوا؟

Marfat.com

جواب: نہیں بلکہ اسے لشکر کے تیور دیکھ کر مجبوراً شریک ہونا پڑا۔

سوال: میدان جنگ میں عتبہ بن ربیعہ کو کوئی خود کیوں نہ پورا آسکا؟

جواب: اس کا سر بہت بڑا تھا۔

سوال: عتبہ بن ربیعہ نے میدانِ جنگ میں خود کی جگہ اپنے سر پر کیا چیز لپیٹی؟

جواب: اپنی چادر۔

سوال: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کس سے معرکہ آراء ہوئے؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ سے۔

سوال: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے عتبہ کو کیسے واصل جہنم کیا؟

جواب: وہ پہلے ہی وار میں مارا گیا۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کس سے نبرآزما ہوئے اور اسے موت کے گھاٹ اُتارا؟

جواب: ولید بن عتبہ کو۔

سوال: انہوں نے ایک دوسرے پر کتنے وار کیے؟

جواب: دو دو وار کیے۔

سوال: عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی کن نوجوانوں نے مدد کی؟

جواب: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: عتبہ کا کیا حشر ہوا؟

جواب: قتل ہوگیا۔

سوال: حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو کہاں پر ضربیں آئیں؟

جواب: گھٹنے پر سخت زخم آئے۔

سوال: ان کا کہاں وصال ہوا؟

جواب: بمقام صفراء میں۔

Marfat.com

سوال: اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا عمل کیا؟

جواب: مسلمانوں کی صفوف کو درست کیا۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلامی لشکر کی صف آرائی کا فریضہ کس وقت سرانجام دیا؟

جواب: لڑائی کے دن صبح کی نماز کے بعد ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش کی آمد سے پہلے اپنے جان نثاروں کو صفوں میں تقسیم کر دیا۔

سوال: صف بندی کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا ہدایات کیں؟

جواب: مسلمان اس صف کو نہ توڑیں اور اس وقت تک رزم و پیکار کا سلسلہ شروع نہ کریں جب تک اجازت نہ دی جائے۔ دُشمن زد سے باہر ہو تو تیر چلا کر ضائع نہ کریں، زد میں آئے تو تیر برسائیں۔ جب زیادہ نزدیک ہو تو نیزوں سے روکیں اور سب سے اخیر میں نیام سے تلواریں کھینچیں۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے بڑے جھنڈے کا نام بتائیں؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے بڑے جھنڈے کا نام لواء تھا۔

سوال: یہ جھنڈا کن کا تھا؟

جواب: مہاجرین کا جھنڈا تھا۔

سوال: یہ جھنڈا کس کے ہاتھ میں تھا۔

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔

سوال: مشرکین کے کتنے جھنڈے تھے؟

جواب: تین جھنڈے۔

سوال: مشرکین کے جھنڈے کن کے ہاتھ میں تھے؟

جواب: ﴿۱﴾ ایک جھنڈا ابوعزیز بن عمیر کے پاس تھا۔ ﴿۲﴾ دوسرا نضر بن حارث کے

Marfat.com

ہاتھ میں۔ ﴿۳﴾ تیسرا جھنڈا طلحہ بن ابی طلحہ کے پاس۔

سوال یہ تمام علمبردار کس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب بنوعبداللہ قبیلے سے۔

سوال آپ ﷺ کا قیام کہاں پر تھا؟

جواب پہاڑی کے اوپر جھونپڑی میں قیام تھا۔

سوال آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے کیا دُعا کی؟

جواب الٰہی اپنا وہ وعدہ پورا کر جو مجھ سے کیا ہے یا اللہ یہ اہلِ توحید کی مٹھی بھر جماعت تباہ ہوگئی تو پھر روئے زمین پر تیری پرستش کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔

سوال آپ ﷺ نے کیا کیا؟

جواب کنکریاں پھینکیں۔

سوال ان کا کیا اثر ہوا؟

جواب ان کی آنکھ، ناک اور منہ میں خاک پڑ گئی۔

سوال کفار کی کیا حالت ہوگئی؟

جواب وہ متحیر ہوگئے اور شکست خوردہ ہوئے۔

سوال آپ ﷺ نے مسلمانوں کو کیا خوشخبری دی؟

جواب آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''مسلمانوں میں جو شخص آج کفار سے جنگ کرے گا وہ تا قیامت مقدم رہے گا۔ جو پیچھے نہ ہٹے گا اور اسی حالت میں شہید ہو جائے گا تو حق تعالیٰ اسے لازماً جنت میں داخل فرمائے گا۔''

سوال یہ جملے حضور نبی کریم ﷺ سے کس نے سنے؟

جواب حضرت عمیر بن حمام انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

Marfat.com

سوال: اُنہوں نے کیا عمل کیا؟

جواب: میدان جنگ میں نکل پڑے اور شہید ہو گئے۔

سوال: کس شخص نے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا؟

جواب: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام نہج نے۔

سوال: پہلے انصاری بدری شہید کون تھے؟

جواب: حضرت حارثہ بن سراقہ نجاری رضی اللہ عنہ۔

﴿مختصر سیرت الرسول ﷺ صفحہ: ۳۴۷﴾

سوال: تیسرے کون سے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: حضرت عوف بن عفراء رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوہ بدر کس وقت شروع ہوئی؟

جواب: صبح کے وقت۔

سوال: غزوہ بدر کب تک جاری رہی؟

جواب: ظہر تک جاری رہی۔

سوال: کفار کو کس وقت تک شکست ہو چکی تھی؟

جواب: ظہر کے وقت تک۔

سوال: غزوہ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: چودہ مسلمان شہید ہوئے۔

سوال: کفار قریش کے کتنے آدمی قتل ہوئے؟

جواب: ستر آدمی۔

سوال: کفار کے کتنے آدمی گرفتار ہوئے؟

جواب: ۷۴ آدمی۔

Marfat.com

سوال مسلمانوں میں شہداء کی تقسیم کیسی تھی؟

جواب انصار 8۔مہاجر 6=14 شہید

سوال غزوہ بدر میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے کس کو قتل کیا؟

جواب اپنے والد کو قتل کر دیا کیونکہ وہ مشرک تھا۔

سوال حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کس کو قتل کیا؟

جواب امیہ بن خلف کو قتل کیا۔

سوال معاذ اور معوذ رضی اللہ عنہ نے کس کو قتل کیا؟

جواب ابوجہل کو قتل کیا۔

سوال ابوجہل کے پاؤں کس نے کاٹے؟

جواب ابن جموح رضی اللہ عنہ نے۔

سوال ابوجہل کا سر کس صحابی کو کاٹنے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ ختم ہونے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے کیا حکم دیا؟

جواب آپ ﷺ نے حکم دیا کہ:

''ابوجہل کو مقتولین میں سے تلاش کیا جائے۔''

سوال آپ ﷺ کے حکم کی تعمیل میں کون نکلے؟

جواب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نکلے۔

سوال ابوجہل کا سر کس نے کاٹ کر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تھا؟

جواب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے۔

سوال آپ ﷺ کہاں پر اُٹھ کر گئے؟

جواب ابوجہل کی لاش پر۔

Marfat.com

(سوال) آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''یہ شخص اس امت کا فرعون اور عمارت کفر کی چوٹی تھا۔''

(سوال) آپ ﷺ نے ابو جہل کی تلوار کس کو دی؟

(جواب) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو۔

﴿الرحیق المختوم صفحہ: ۳۶۲﴾

(سوال) بدر کے دن مسلمانوں کی مدد اللہ تعالیٰ نے کس کے ذریعے فرمائی؟

(جواب) فرشتوں کے ذریعے۔

(سوال) بدر کے دن ملائکہ کیسا لباس پہنے ہوئے تھے؟

(جواب) سیاہ عمامے باندھے ہوئے تھے۔

(سوال) حضرت جبرئیل علیہ السلام کا عمامہ کس رنگ کا تھا؟

(جواب) ﴿۱﴾ عمامہ زرد رنگ کا تھا۔ ایک قول یہ ہے ﴿۲﴾ عمامہ سرخ رنگ کا تھا۔

(سوال) حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے مطابق غزوہِ بدر کے دن اور غزوہِ حنین کے دن آنے والے ملائکہ میں کیا فرق تھا؟

(جواب) بدر کے دن ملائکہ نے سفید عمامے باندھ رکھے تھے جن کے شملے پیچھے کی طرف تھے۔ جنگ حنین میں سرخ عمامے پہن رکھے تھے لیکن غزوہِ بدر کے علاوہ کسی دن تلوار نہیں چلائی۔

(سوال) ابوسفیان نے فرشتوں کے متعلق کیا مشاہدہ بیان کیا؟

(جواب) بدر کے دن ہم نے سفید رنگ کے آدمی دیکھے جو زمین اور آسمان کے درمیان ابلق گھوڑوں پر سوار تھے وہ ہم پر حملہ آور ہوتے انہوں نے مار مار کر پرخچے اُڑا دیے۔

﴿سیرت کبریٰ، جلد: ۲ صفحہ: ۹۷۶﴾

Marfat.com

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے مشرکین کے مقتولین کے لیے کیا حکم دیا تھا؟

(جواب) ان مقتولین کو میدان جنگ سے ہٹا کر وسیع کنوئیں میں ڈال دیا جائے۔ چنانچہ سب کو وسیع کنوئیں میں ڈال دیا گیا تھا۔

(سوال) کس شخص کے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے؟

(جواب) امیہ بن خلف کے۔

(سوال) اس کی کیا وجہ تھی؟

(جواب) وہ اپنی زرہ میں ہی پھول گیا تھا جس سے وہ اسی میں پھنس گیا جب اسے نکالنا چاہا تو اس کے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ لہٰذا اس کو اسی جگہ مٹی پتھر ڈال کر اس کی نعش کو دبا دیا گیا تھا۔

(سوال) مسلمانوں نے مشرکین کی لاشوں کو کیوں وسیع کنوئیں میں ڈالا؟

(جواب) میدان میں پڑے بدبو کا سبب بن رہے تھے۔

(سوال) مشرکین کے وسیع کنوئیں میں ڈالے جانے کے کتنے دن بعد حضور نبی کریم ﷺ اس جگہ پر آئے؟

(جواب) تین دن بعد۔

(سوال) آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''اے کنوئیں والو! کیا تم نے اس وعدہ کو جو حق تعالیٰ نے تم سے کیا تھا ٹھیک پایا؟ بے شک مجھ سے جو وعدہ رب العزت نے کیا پورا کیا۔''

(سوال) بدر کے قیدیوں کا کتنا فدیہ مقرر ہوا؟

(جواب) چار ہزار سے زیادہ۔ مگر حسب مراتب بھی تھا۔

(سوال) مکہ والوں کی کیا خوبی تھی؟

Marfat.com

جواب: وہ پڑھے لکھے تھے۔

سوال: جن کے پاس فدیہ کی رقم نہ تھی ان کے لیے کیا سزا کے طور پر مقرر کیا گیا؟

جواب: اگر وہ پڑھا لکھا ہے تو مسلمانوں کے دس افراد کو پڑھائے۔

سوال: ان بدری قیدیوں میں نمایاں اشخاص کون تھے؟

جواب: ﴿۱﴾ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ﴿۲﴾ حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال: آپ کی قیدی ہونے کی حیثیت سے کس سے باندھا گیا تھا؟

جواب: آپ کی قیدی ہونے کی حیثیت سے رسی کے ساتھ باندھا گیا تھا۔

سوال: اس رات حضور نبی کریم ﷺ پر کیا حالت رہی؟

جواب: ساری رات نیند نہ آئی۔ طبیعت بے چین رہی۔

سوال: صحابہ رضی اللہ عنہم نے وجہ دریافت کی تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

"مجھے عباس ﴿رضی اللہ عنہ﴾ کے کراہنے کی آواز کی وجہ سے نیند نہیں آئی۔"

سوال: اس کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بندش کو کھول دیا گیا۔

سوال: کچھ دیر کے بعد آپ ﷺ نے کیا دریافت کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ:

"کیا وجہ ہے کہ مجھے عباس کی کراہنے کی آواز نہیں سنائی دے رہی۔"

سوال: تو لوگوں نے کیا عرض کیا؟

جواب: اُن کی بندش ڈھیلی کر دی ہے۔

سوال: آپ ﷺ نے رحم کی خاطر کیا جواب دیا؟

جواب: تمام قیدیوں کی رسیوں کی بندش ڈھیلی کر دو۔

Marfat.com

(سوال) آپ ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''اے عباس! اپنی اور اپنے دونوں بھتیجوں عقیل بن ابی طالب اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب اور اپنے حلیف عتبہ بن عمرو کا فدیہ ادا کرو۔''

(سوال) ان کے فدیہ کا کیا حساب تھا؟

(جواب) عتبہ کا سو اوقیہ تھا۔ باقی ہر ایک کا چالیس چالیس اوقیہ فی کس فدیہ تھا۔

(سوال) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا؟

(جواب) انہوں نے کہا کہ: ''جب تک آپ ﷺ ہم میں رہے اور جب جدا ہوئے میں قریش کا سب سے مفلس شخص رہا۔''

(سوال) آپ ﷺ نے یہ سن کر کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا:

''وہ مال کہاں ہے جو آپ رضی اللہ عنہ نے اُمّ فضل کو دیا تھا اور اس سے کہا تھا کہ اگر مجھے کچھ ہو گیا تو میرے بیٹوں فضل، عبداللہ اور قثم کا ہے۔''

(سوال) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر کیا گواہی دی؟

(جواب) انہوں نے کہا کہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔''

(سوال) اس میں کیا راز تھا؟

(جواب) یہ وہ راز تھا جس کا حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور اُمّ فضل کے سوا کسی اور کو علم نہ تھا۔

(سوال) اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کیا پڑھا؟

(جواب) کلمہ شہادت پڑھ لیا اور ایمان لے آئے۔

(سوال) آپ ﷺ مدینہ میں کتنے دن بعد پہنچے تھے؟

Marfat.com

جواب چند دنوں کے بعد۔

سوال غزوہ بدر میں کتنا مال غنیمت ہاتھ آیا؟

جواب ﴿۱﴾ ڈیڑھ سو اونٹ ﴿۲﴾ دس گھوڑے ﴿۳﴾ دیگر کافی سامان تھا۔

سوال لوگوں نے مدینہ واپسی پر آپ ﷺ کا کہاں استقبال کیا؟

جواب لوگوں نے مدینہ واپسی پر آپ ﷺ کا مقام روحاء پر استقبال کیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے مال غنیمت کی تقسیم کا کس فارمولے کا اعلان فرمایا تھا؟

جواب آپ ﷺ کے منادی نے پکار کر کہا کہ:

"جس نے کسی کافر کو قتل کیا اس کا سامان اسی مجاہد کا ہے اور جس نے کسی کو گرفتار کیا وہ قیدی اسی کا ہے۔"

سوال مال غنیمت میں سے آپ ﷺ نے کیا رکھا؟

جواب ذوالفقار تلوار اور ایک اونٹ جو کہ ابوجہل کا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے بدری مجاہدین کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

"مجھے امید ہے کہ جو شخص بدر یا حدیبیہ میں شریک ہوا وہ ان شاء اللہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔"

سوال کفار مکہ پر بدر کی لڑائی کا کیا اثر ہوا؟

جواب مکہ میں کہرام مچ گیا۔ مقتولین مردوں کی رشتہ دار عورتیں بین کرتیں اور مردوں کو ان کا بدلہ لینے پر اکساتیں۔ ان کے بین سن سن کر قریش نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے زور شور سے تیاریاں شروع کر دیں۔

سوال وہ کون سی آیت ہے جس میں فتح بدر کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

Marfat.com

جواب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ○

﴿سورۃ القمر﴾

سوال وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جن کی غزوۂ بدر کے دن تلوار ٹوٹ گئی تو حضور نبی کریم ﷺ نے انہیں ایک چھڑی عنایت فرمادی تھی جو تلوار کا کام کرتی تھی؟

جواب حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ۔

﴿مختصر سیرت الرسول ﷺ صفحہ نمبر ۳۵۱﴾

سوال شہدائے بدر کی تعداد کتنی ہے؟

جواب شہدائے بدر کی تعداد چودہ ہے۔

سوال حضرت حارثہ کی شہادت کیسے ہوئی؟

جواب پانی پیتے وقت مشرک حباب بن عرقہ کا تیر ان کے حلق پر آ لگا تھا۔

سوال غزوۂ بدر کے دن پہلے مہاجر شہید کون تھے؟

جواب غزوۂ بدر کے دن پہلے مہاجر حضرت مجع رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے۔

سوال پہلے انصاری بدری شہید کون تھے۔

سوال پہلے انصاری بدری شہید حضرت حارثہ بن سراقہ نجاری رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال بدر کی جنگ سے بھاگنے والے قریشیوں میں سب سے پہلے کون مکہ معظمہ میں داخل ہوا؟

جواب حیسمان بن عبداللہ خزاعی۔

سوال میدان بدر میں وہ کون سے قیدی تھے جن کی آوازیں سن کر حضور نبی کریم ﷺ رات کو نہ سو سکے؟

جواب حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

سوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اکثریت کی اسیرانِ بدر کے متعلق کیا رائے تھی؟

جواب اسیران سے فدیہ لے کر آزاد کر دیا جائے۔

Marfat.com

﴿غزوہ قرقرۃ الکدر یا بنو سلیم﴾

سوال غزوۂ بنو سلیم کس سن ہجری میں ہوا؟

جواب محرم ۲ ہجری میں۔

﴿رحمۃ للعالمین ﷺ﴾

سوال آپ ﷺ نے غزوہ بدر سے آ کر کتنے دن مدینہ میں قیام کیا؟

جواب صرف سات دن۔

سوال آپ ﷺ کہاں روانہ ہو گئے؟

جواب بنو سلیم کے مقابلے کے لیے خود روانہ ہو گئے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی عدم موجودگی میں مدینہ منورہ میں کس کو حاکم ﴿نائب﴾ مقرر فرمایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی عدم موجودگی میں مدینہ منورہ میں حضرت سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو حاکم ﴿نائب﴾ مقرر فرمایا۔

سوال حضرت سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کی کیا خوبی تھی؟

جواب حضرت سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ مشاہیر صحابہ رضی اللہ عنہم میں تھے۔

سوال آپ ﷺ کے علم کا کیا رنگ تھا؟

جواب آپ ﷺ کے علم کا سفید رنگ تھا۔

Marfat.com

(سوال) اس غزوہ میں سفید علم کن کے ہاتھ میں تھا؟

(جواب) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔

(سوال) آپ ﷺ بنو سلیم کے کس مقام پر پہنچے؟

(جواب) آپ ﷺ بنو سلیم کے کدر کنوئیں پر پہنچے۔

(سوال) آپ ﷺ نے وہاں کتنے دن قیام فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے وہاں تین دن تک قیام فرمایا۔

(سوال) غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم گئے؟

(جواب) تقریباً دو سو۔

(سوال) تین دن کے بعد آپ ﷺ کہاں گئے؟

(جواب) مدینہ واپس آ گئے۔

(سوال) کیا یہاں جنگ کی نوبت آئی؟

(جواب) یہاں جنگ کی نوبت کسی سے نہ آئی۔

(سوال) اس کی کیا وجہ تھی؟

(جواب) بنو سلیم بھاگ گئے تھے۔

(سوال) غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر کتنے آدمی گرفتار ہوئے؟

(جواب) صرف ایک۔

(سوال) غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر گرفتار ہونے والے اس ایک آدمی کا نام کیا تھا؟

(جواب) اس آدمی کا نام یسار تھا یہ غلام تھا۔

(سوال) مال غنیمت میں کیا ہاتھ آیا؟

(جواب) دشمن کے جانور۔

(سوال) ان جانوروں کو کہاں لے گئے؟

Marfat.com

جواب ان جانوروں پر قبضہ کر لیا گیا اور ان کو مدینہ منورہ لے گئے۔

سوال ان جانوروں کو کس مقام پر مجاہدین میں تقسیم کیا گیا؟

جواب ان جانوروں کو مقام صرار پر مجاہدین میں تقسیم کیا گیا۔

سوال یہ مقام مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب تین میل یا پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر۔

سوال ان جانوروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب پانچ سو اونٹ تھے۔

سوال غزوہ بنوسلیم کے موقع پر ہر غازی کے ہاتھ کتنے کتنے اونٹ آئے؟

جواب غزوۂ بنوسلیم کے موقع پر ہر غازی کے ہاتھ دو دو اونٹ آئے۔

سوال اس مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ مدینہ سے کتنے دن باہر رہے؟

جواب اس مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ مدینہ سے صرف تین دن باہر رہے۔

Marfat.com

غزوہ بنو قینقاع

سوال: غزوہ بنو قینقاع کب ہوا؟

جواب: شوال ۲ ہجری میں۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: اپریل ۶۲۴ء میں۔

سوال: بنو قینقاع کون لوگ تھے؟

جواب: یہود کا ایک قبیلہ تھا۔

سوال: بنو قینقاع کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: زرگر، لوہار اور برتن ساز تھے۔

سوال: غزوہ بنو قینقاع کے اسباب کیا تھے؟

جواب: میثاق مدینہ میں یہودیوں کے ساتھ جو معاہدہ طے پایا تھا اس کی انہوں نے عہد شکنی کی تھی۔

سوال: یہود میں سب سے پہلے کون سا قبیلہ عہد شکنی کا مرتکب ہوا؟

جواب: بنو قینقاع۔

سوال: بنو قینقاع کے یہودی اپنے بازار میں آنے والے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

Marfat.com

جواب ان کا استہزاء کرتے، خواتین سے چھیڑ چھاڑ کرتے۔

سوال ایک یہودی نے مسلمان عورت کی بے حرمتی کی تو ایک مسلمان نے اس یہودی کو قتل کر دیا یہ قتل کس جنگ کا پیش خیمہ بنا؟

جواب غزوہ بنوقینقاع کا۔

سوال غزوہ بدر کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے یہود کے کس قبیلے کو خاص طور پر تنبیہ کی تھی؟

جواب بنوقینقاع کو۔

سوال بنوقینقاع کا محاصرہ کتنے دن تک جاری رہا؟

جواب پندرہ روز تک۔

سوال پندرہ روز کے بعد بنوقینقاع نے کیا کیا؟

جواب اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیا۔

سوال بنوقینقاع کے کتنے آدمی زرہ پوش تھے؟

جواب تین سو۔

سوال غزوہ بدر کے کتنے روز بعد غزوہ بنوقینقاع ہوا؟

جواب غزوہ بدر کے ۲۰ روز بعد غزوہ بنوقینقاع ہوا۔

سوال غزوہِ بنوقینقاع میں حضور نبی کریم ﷺ نے جھنڈا کس کے ہاتھ میں دیا؟

جواب حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔

سوال غزوہِ بنوقینقاع میں مسلمانوں کے جھنڈے کا کیا رنگ تھا؟

جواب سفید رنگ تھا۔

سوال عبداللہ بن ابی نے غزوہ بنوقینقاع میں یہود کی گرفتاری کے وقت کیا درخواست کی تھی؟

Marfat.com

جواب: کہ میرے معاہدین کے بارے میں احسان کریں۔

سوال: کیا حضور نبی کریم ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی درخواست مان لی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بنوقینقاع کے مالِ غنیمت میں سے حضور نبی کریم ﷺ نے کیا چیزیں اپنے لیے خاص طور پر پسند فرمائیں؟

جواب: تین کمانیں، تین تلواریں، تین نیزے، دو زرہیں۔

Marfat.com

غزوہ سویق

سوال غزوہ سویق کب ہوا؟

جواب ۵ ذی الحجہ ۲ ہجری میں۔

سوال غزوہ سویق کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب غزوہ سویق جولائی سن ۶۲۴ء میں ہوا۔

سوال اس غزوہ کو غزوہ سویق کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب اس غزوہ میں مسلمانوں کے ہاتھ ستوؤں کی بہت سی بوریاں ہاتھ لگیں اس لیے اسے ستوؤں کی لڑائی یا غزوہ سویق کہتے ہیں؟

سوال غزوہ سویق میں ابوسفیان کے پاس رسد کے طور پر کیا تھا؟

جواب غزوہ سویق میں ابوسفیان کے پاس رسد کے طور پر سویق (ستو) تھے۔

سوال غزوہ سویق میں حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب کس کو مقرر کیا تھا؟

جواب حضرت ابولبابہ بشر بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ سویق میں کتنے مجاہدین اسلام شامل تھے؟

جواب غزوہ سویق میں دو سو مجاہدین اسلام شامل تھے۔

سوال غزوہ سویق میں ابوسفیان کے ساتھ کفار کتنے تھے؟

جواب غزوہ سویق میں ابوسفیان کے ساتھ کفار سات سو تھے۔

Marfat.com

﴿غزوہ اُحد﴾

(سوال) غزوہ اُحد کب ہوا؟

(جواب) غزوہ اُحد ۷ شوال ۳ھ کو ہوا۔

(سوال) کس سن عیسوی میں غزوہ اُحد ہوا؟

(جواب) ۲۰ مارچ سن ۶۲۵ عیسوی میں غزوہ اُحد ہوا۔

(سوال) جبل اُحد مدینہ کے کس جانب ہے؟

(جواب) شمال کی طرف شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔

(سوال) اُحد کا مقام مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

(جواب) تین میل کے فاصلے پر۔

(سوال) غزوہ اُحد کی وجوہات کیا تھیں؟

(جواب) عرب میں صرف ایک شخص کا قتل لڑائی چھیڑنے کے لیے کافی ہوتا تھا جبکہ بدر کی لڑائی میں کفار کے ستر سربرآوردہ سردار مارے جاچکے تھے اسی بنا پر تمام مکہ والے جوشِ انتقام سے لبریز تھے۔

(سوال) جنگ اُحد میں مہاجرین کے علمبردار کون تھے؟

(جواب) حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو قریش مکہ کی جنگی تیاریوں کی اطلاع کس نے دی؟

Marfat.com

جواب آپ ﷺ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے جو اگرچہ اسلام لا چکے تھے لیکن ابھی تک مکہ معظمہ میں ہی مقیم تھے۔ انہوں نے تمام حالات لکھ کر ایک تیز رو قاصد کے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجے۔

سوال جنگ اُحد میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب جنگ اُحد میں اسلامی لشکر کی تعداد ایک ہزار مجاہدین اسلام تھی۔

سوال منافقوں کی علیحدگی کے بعد مسلمانوں کی کتنی تعداد باقی رہ گئی تھی؟

جواب اب صرف ۷۰۰ صحابہ رضی اللہ عنہم باقی رہ گئے تھے ان میں سے ایک سو زرہ پوش تھے، مدینہ سے نکل کر فوج کا جائزہ لیا گیا اور جو لوگ کمسن تھے انہیں واپس کر دیا گیا۔

سوال آپ ﷺ نے کفار کے لشکر کی تعداد معلوم کرنے کے لیے کن صحابی رضی اللہ عنہ کو بھیجا؟

جواب حضرت حباب بن المنذر رضی اللہ عنہ کو اس مقصد کے لیے بھیجا گیا انہوں نے آکر دُشمن کی فوج کے صحیح تخمینے سے آپ ﷺ کو آگاہ کیا۔

سوال وہ کون سا شخص تھا جو تھوڑی دور جانے کے بعد اپنے ۳۰۰ ساتھیوں سمیت مسلمانوں کے لشکر سے الگ ہو کر واپس ہو گیا؟

جواب یہ منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی تھا اس نے بہانہ بنایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تجویز نہیں مانی تھی۔

سوال غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا شہید ہوئے؟

جواب غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔

سوال اس لڑائی میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اس لڑائی میں اپنی بہادری کے جوہر دکھا رہے تھے کہ ایک حبشی غلام وحشی نے ایک چھوٹا سا نیزہ جسے حربہ کہتے ہیں تاک کر آپ کو مارا جو آپ کی

Marfat.com

ناف میں لگا اور پار ہو گیا۔ آپ نے اس پر حملہ کرنا چاہا مگر لڑکھڑا کر گر پڑے اور روح پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

سوال غزوہ اُحد میں اسلامی لشکر پہلے پہنچا تھا یا کفار کا لشکر؟

جواب کفار کا لشکر۔

سوال مردوں کو جنگ پر اُکسانے کے لیے قریش کی عورتوں نے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب طبلِ جنگ کے بجائے قریش کی عورتیں دف پر اشعار پڑھتی ہوئی بڑھیں جن میں بدر میں مارے جانے والوں کا ماتم اور انتقام خون کے رجز تھے۔

سوال جنگ اُحد میں کتنے مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا تھا؟

جواب جنگ اُحد میں ستر مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا تھا۔

سوال جنگ اُحد میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب جنگ اُحد میں کفار کی تعداد تین ہزار تھی۔

سوال غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں کتنے زرہ پوش تھے؟

جواب سات سو سپاہی زرہ پوش تھے۔

﴿رسول رحمت ﷺ، رسول کریم ﷺ کی جنگی اسکیم صفحہ:۵۱﴾

سوال غزوہ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں کتنے گھوڑے تھے؟

جواب دو سو گھوڑے تھے۔

سوال غزوہِ اُحد کے موقع پر قریشی لشکر میں اُونٹ کتنے تھے؟

جواب تین ہزار اونٹ تھے۔

سوال کس غزوہ میں حضور نبی کریم ﷺ کی شہادت کی خبر مشہور ہوئی تھی؟

جواب غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ کی شہادت کی خبر مشہور ہوئی تھی۔

سوال غزوہ اُحد میں زرہ کی کتنی کڑیاں حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ اقدس پر گر گئی

Marfat.com

تھیں؟

(جواب) غزوہ اُحد میں زرہ کی دو کڑیاں حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ اقدس پر گڑ گئی تھیں۔

(سوال) غزوہ اُحد میں کس شخص نے حضور نبی کریم ﷺ کے سر پر اس زور سے وار کیا کہ خود کے دو حلقے چہرہ مبارک میں دھنس گئے؟

(جواب) ابن قمیہ نے۔

(سوال) ابن قمیہ نے حضور نبی کریم ﷺ پر وار کرنے کے بعد کیا فخر کیا تھا کہ میں قمیہ ﴿توڑنے والے﴾ کا بیٹا ہوں اس پر حضور نبی کریم ﷺ نے اُسے کیا بدعا دی؟

(جواب) اللہ تجھے توڑ ڈالے۔

(سوال) ابنِ قمیہ کے حق میں حضور نبی کریم ﷺ کی بددعا کس طرح پوری ہوئی؟

(جواب) غزوۂ اُحد سے واپسی کے بعد وہ اپنی بکریاں دیکھنے کے لیے ایک پہاڑی پر چڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اُس پر ایک پہاڑی بکرا مسلط کر دیا جس نے سینگ مار مار کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ مبارک میں خود کے دو حلقے دھنس گئے تھے انہیں کس صحابی رضی اللہ عنہ نے نکالا تھا؟

(جواب) :حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے اپنے دانتوں سے ان کڑیوں کو کھینچ کر نکالا تھا جس سے ان کے سامنے والے دو دانت ٹوٹ گئے۔

(سوال) غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ کے شہید ہونے کی افواہ کس نے پھیلائی تھی؟

(جواب) ابن قمیہ نے۔

Marfat.com

سوال کس نے یہ کہا تھا کہ مسلمانوں آپ کے لیے خوشخبری ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ زندہ وسلامت ہیں؟

جواب حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔

سوال غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ نے کتنے مجاہدین کو ان کے کم سن ہونے کی وجہ سے میدان جنگ سے واپس کر دیا تھا؟

جواب گیارہ مجاہدین کو۔

سوال اُحد کے میدان جنگ میں حضور نبی کریم ﷺ نے میمنہ اور میسرہ پر کن جنگجو جوانوں کو متعین کیا؟

جواب میمنہ پر حضرت منذ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو اور میسرہ پر حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ اُحد میں کون سے صحابی رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے؟

جواب حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے غزوہ اُحد میں کسے قتل کیا تھا؟

جواب ابی بن خلف کو۔

سوال غزوہ اُحد کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ کا چہرہ خون آلود ہو گیا تو ڈھال میں کون پانی بھر کر لایا؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال غزوہ اُحد میں کس صحابی رضی اللہ عنہ کی تیراندازی سے خوش ہو کر حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا ”تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں“؟

جواب یہ مشہور تیرانداز صحابی سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے اپنا ترکش ان کے آگے ڈال کر فرمایا تھا کہ اے سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ تم پر

Marfat.com

قربان ہوں۔

سوال آپ ﷺ کے چہرہ مبارک اور زخموں کی مرہم پٹی کس نے کی تھی؟

جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ ایک گڑھے میں گر گئے تو کن صحابی نے آپ ﷺ کو سہارا دے کر باہر نکالا؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال غزوہ اُحد کے بارے میں کتنی آیات کا نزول ہوا تھا؟

جواب ۶۰ آیات کا۔

سوال جنگ اُحد میں مسلمانوں کا نعرہ کیا تھا؟

جواب احد، احد ﴿اللہ ایک ہے، اللہ ایک ہے﴾

سوال غزوہ اُحد میں مقرر کردہ تیراندازوں کے دستے کا سالار کون تھا؟

جواب حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ۔

سوال غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کون سا اہم واقع پیش آیا؟

جواب دندان مبارک شہید ہو گئے تھے۔

سوال غزوہ اُحد میں حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ میں کسے نائب مقرر کیا تھا؟

جواب حضرت ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد میں کتنے بڑے سرداروں کو قتل کیا تھا؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غزوہ اُحد میں آٹھ بڑے سرداروں کو قتل کیا تھا۔

سوال جنگ احد میں شہید ہونے والوں کو کس طرح دفن کیا گیا تھا؟

جواب دو دو، تین تین صحابہ رضی اللہ عنہم کو ایک ایک قبر میں ساتھ ساتھ دفن کیا جو لاشیں مدینہ گئی تھیں وہ بھی واپس منگوا کر احد میں دفن کیں۔

Marfat.com

غزوہ حمراء الاسد

سوال غزوہ حمراء الاسد کب ہوا؟

جواب غزوہ حمراء الاسد ۳ ہجری میں ہوا۔

سوال غزوہ حمراء الاسد میں حضور نبی کریم ﷺ نے کتنے روز قیام اور کب روانگی فرمائی؟

جواب تین روز قیام اپریل ۶۲۵ء ۱۲ اشوال ہجری میں روانگی فرمائی۔

سوال وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے جو غزوہِ اُحد میں شامل نہیں تھے لیکن انہیں غزوہِ حمراء الاسد میں شرکت کی اجازت دی گئی؟

جواب حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ۔

سوال غزوہ حمراء الاسد کا مقصد کیا تھا؟

جواب قریشی لشکر کا تعاقب کر کے انہیں خوفزدہ کرنا۔

سوال غزوہ حمراء الاسد میں شرکت کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے کیا شرط رکھی؟

جواب اس میں صرف معرکہ اُحد میں شرکت کرنے والے مسلمان ہی شرکت کریں۔

سوال حمراء الاسد مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب آٹھ میل کے فاصلے پر۔

سوال حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے غزوہ حمراء الاسد

Marfat.com

میں شرکت کے لیے کیا درخواست کی تھی؟

جواب یارسول اللہ ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ جس کسی جنگ میں تشریف لے جائیں میں بھی حاضر خدمت رہوں۔

سوال غزوہ حمراء الاسد کے موقع پر حمراء الاسد پہنچ کر حضور نبی کریم ﷺ نے کون سے صحابہ کو قریشی لشکر کی جاسوسی کے لیے بھیجا؟

جواب حضرت سعد بن معاذ، حضرت علی، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہم کو۔

﴿رسول کریم ﷺ کی جنگی اسکیم صفحہ: ۸۵﴾

سوال حمراء الاسد پہنچ کر حضور نبی کریم ﷺ نے مجاہدین کو کیا حکم دیا؟

جواب کہ سب فرداً فرداً آگ جلائیں۔

سوال حمراء الاسد میں کتنے الاؤ روشن کیے گئے؟

جواب پانچ سو۔

سوال جب مسلمان حمراء الاسد پہنچے تو قریشی لشکر کہاں پہنچ چکا تھا؟

جواب روحاء سے آگے جنگل میں۔

سوال روحاء مدینہ منورہ سے کتنی دور ہے؟

جواب ۳۶ میل دور۔

سوال دور سے جب لشکرِ قریش نے رات کے وقت آگ جلتی ہوئی دیکھی تو اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب ان کی ہمت پست ہوگئی اور بھاگنے لگے۔

سوال غزوہ حمراء الاسد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب جنگ کی نوبت نہیں آئی اس لیے کوئی مسلمان شہید نہیں ہوا۔

Marfat.com

غزوہ بنو نضیر

سوال غزوہ بنو نضیر کب ہوا تھا؟

جواب غزوہ بنو نضیر ۴ھ کو ہوا تھا۔

سوال کس سن عیسوی میں ہوا تھا؟

جواب سن ۶۲۵ء میں ہوا تھا۔

سوال غزوہ بنو نضیر پر جاتے ہوئے حضور نبی کریم ﷺ نے مدینہ میں اپنا نائب کسے مقرر کیا تھا؟

جواب حضرت ابن اُمّ مکتوم کو۔

سوال غزوہ بنی نضیر میں یہودیوں کا قائد کون تھا؟

جواب غزوہ بنی نضیر میں یہودیوں کا قائد حی بن اخطب تھا۔

سوال کس جرم میں بنو نضیر کو مدینہ چھوڑنا پڑا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے اقدام قتل اور بغاوت کے جرم میں۔

سوال بنو نضیر نے حضور نبی کریم ﷺ کو اپنے محلے میں دیکھ کر کیا پروگرام بنایا؟

جواب آپ ﷺ پر اُوپر سے چکی کا پاٹ پھینک کر شہید کر دیا جائے۔

سوال یہود کو حضور نبی کریم ﷺ کے قتل کے ارادے سے باز رہنے کا کس یہودی نے مشورہ دیا؟

Marfat.com

جواب سلام بن مشکم نے۔

سوال سلام بن مشکم نے کیا کہہ کر یہود کو حضور نبی کریم ﷺ کے قتل سے باز رہنے کا مشورہ دیا؟

جواب اللہ کی قسم! انہیں تمہارے ارادے کی خبر ہو جائے گی اور پھر ہمارے اور ان کے درمیان جو عہد و پیمان ہے اس کی بھی خلاف ورزی ہے۔

سوال بنونضیر کے کس یہودی نے بالا خانہ کی دیوار کا پتھر گرا کر آپ ﷺ کو ہلاک کرنا چاہا؟

جواب بنونضیر کے یہودی عمرو بن حجاش نے بالا خانہ کی دیوار کا پتھر گرا کر آپ ﷺ کو ہلاک کرنا چاہا لیکن آپ کو بروقت اس کی شرارت کا علم ہو گیا اور آپ فوراً مدینہ شریف چلے گئے۔

سوال قتل کی سازش کی ناکامی کے بعد بنونضیر نے کون سا حربہ استعمال کیا؟

جواب انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو لکھا کہ اپنے تیس آدمی لے آئیں ہمارے علما ان سے باتیں کریں گے۔ اگر انہوں نے تصدیق کر دی تو ہم ایمان لے آئیں گے لیکن آپ ﷺ ان کی شرارت سمجھ گئے تھے اور ان سے نئے سرے سے معاہدہ کا مطالبہ کیا لیکن انہوں نے انکار کیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کو یہود کے قتل کے منصوبے کا کیسے علم ہوا؟

جواب اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کے ذریعے سے خبر دی۔

سوال یہود کے ارادہ کی خبر ہونے کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کیا؟

جواب بنونضیر کے محلے سے اُٹھ کر چلے آئے۔

سوال مدینہ پہنچ کر حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کیا؟

جواب محمد بن مسلمہ کو بنونضیر کے پاس ایک نوٹس دے کر بھیجا۔

Marfat.com

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے محمد بن مسلمہ انصاری کو بنونضیر کے پاس کیا نوٹس دے کر بھیجا؟

جواب مدینے سے دس دن کے اندر اندر نکل جاؤ اس کے بعد جو شخص پایا گیا اُسے قتل کر دیا جائے گا۔

سوال غزوہ بنونضیر میں علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں علم تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بنونضیر کے محلے میں پہنچ کر کیا کیا؟

جواب ان کا محاصرہ کرلیا۔

سوال کیا بنونضیر نے سامنے آکر مسلمانوں سے لڑائی کی؟

جواب نہیں، اپنے قلعوں میں بند ہو گئے۔

سوال غزوہ بنونضیر کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے کون سے درخت کاٹنے کا حکم دیا؟

جواب کھجوروں کے جو بنونضیر کے لیے سپر کا کام دے رہے تھے۔

سوال بنونضیر کا محاصرہ کتنے دن جاری رہا؟

جواب بعض روایات کے مطابق پندرہ دن اور بعض کے مطابق چھے دن۔

سوال محاصرے سے تنگ آکر بنونضیر نے حضور نبی کریم ﷺ کو کیا پیغام بھیجا؟

جواب کہ ہم مدینے سے نکلنے کو تیار ہیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے بنونضیر کو اپنے ساتھ کیا لے کر جانے کی اجازت دی؟

جواب اسلحہ کے علاوہ باقی جتنا ساز و سامان ہے اُونٹوں پر لاد سکتے ہو۔

سوال بنونضیر نے ساز و سامان ساتھ لے جانے کی اجازت لینے کے بعد کیا کیا؟

Marfat.com

(جواب) اپنے گھر بھی اُجاڑ ڈالے تاکہ دروازے اور کھڑکیاں نیز ملبہ اُونٹوں پر لاد کر ساتھ لے جایا جاسکے۔

(سوال) بنونضیر کے یہود مدینہ چھوڑ کر کہاں چلے گئے تھے؟

(جواب) مدینہ چھوڑ کر وہ لوگ خیبر چلے گئے تھے جہاں پہلے بھی بہت سے یہودی قبائل آباد تھے۔ یہودِ خیبر نے ان کی خوب آؤ بھگت کی اور ان کے رئیسوں کو اپنا رئیس تسلیم کرلیا۔

(سوال) کیا یہود بنونضیر سارا سامان لے گئے تھے یا کچھ باقی بچ گیا تھا؟

(جواب) اگرچہ وہ اپنے ساتھ بھی بہت سا سامان لے گئے لیکن انہوں نے بہت سے جنگی ہتھیار بھی جمع کر رکھے تھے ہتھیاروں کا جو ذخیرہ ان لوگوں نے چھوڑا اس میں پچاس زرہیں، پچاس خود، اور تین سو چالیس تلواریں تھیں۔

Marfat.com

غزوہ بدر الاخریٰ

سوال غزوہ بدر الاخریٰ کب ہوا؟

جواب غزوہ بدر الاخریٰ شعبان ۴ ہجری کو ہوا۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ میں لشکر اسلام کتنے مجاہدین پر مشتمل تھا؟

جواب غزوہ بدر الاخریٰ میں لشکر اسلام پندرہ سو مجاہدین پر مشتمل تھا۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ میں کتنے مسلمانوں نے جام شہادت نوش فرمایا؟

جواب کوئی بھی نہیں۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ میں مسلمانوں کا حریف کون تھا؟

جواب غزوہ بدر الاخریٰ میں مسلمانوں کا حریف ابوسفیان تھا۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر علم کسے دیا گیا؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر مدینہ میں نائب کسے مقرر کیا گیا؟

جواب حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر مسلمانوں نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

جواب بدر کے میدان میں۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر کفار کے لشکر میں سوار کتنے تھے؟

Marfat.com

(جواب) پچاس۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر کفار نے کہاں پڑاؤ ڈالا؟

(جواب) وادی مر الظھران میں مجنہ نام کے مشہور کنویں پر۔

(سوال) وادی مر الظھران مکہ سے کتنی دور واقع ہے؟

(جواب) مکے سے ایک مرحلہ دور ہے۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

(جواب) دس گھوڑے۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کس وعدے کی بنا پر ہوا؟

(جواب) ابوسُفیان نے اُحد کے دن کہا تھا کہ ہمارے اور تمہارے درمیان آئندہ سال بدر کے مقام پر لڑائی ہوگی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا تھا کہ اس سے کہو ہمیں منظور ہے، وعدہ کے مطابق ہم بدر پہنچ جائیں گے۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر بدر کے میدان میں اثنائے قیام میں مسلمانوں کا مشغلہ کیا تھا؟

(جواب) تجارت کرتے رہے۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کے سلسلے میں کتنے عرصہ تک اسلامی لشکر نے پڑاؤ کیا؟

(جواب) غزوہ بدر الاخریٰ کے سلسلے میں آٹھ روز تک اسلامی لشکر نے پڑاؤ کیا۔

(سوال) ابوسفیان جنگ بدر الاخریٰ کے لیے کتنا لشکر لے کر نکلا تھا؟

(جواب) ابوسفیان جنگ بدر الاخریٰ کے لیے دو ہزار کا لشکر لے کر نکلا تھا۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کے دوسرے نام کیا تھے؟

(جواب) بدر موعد، بدر ثانیہ، بدر صغریٰ۔

(سوال) غزوہ بدر الاخریٰ کا نام مشرکین نے کیا رکھا؟

Marfat.com

جواب جیش السویق۔

سوال جیش السویق ﴿غزوہ بدر الاخریٰ کا نام﴾ مشرکین نے کیوں رکھا؟

جواب کفار قریش کو طعنے دیتے تھے کہ تم صرف ستو پینے گئے تھے۔

سوال غزوہ بدر الاخریٰ کے موقع پر مسلمان بدر کے میدان میں اثنائے قیام میں تجارت کیسے کرتے رہے؟

جواب ان دنوں بدر میں سالانہ تجارتی میلہ منعقد ہو رہا تھا۔

﴿رسول کریم ﷺ کی جنگی اسکیم صفحہ:۱۰۲﴾

Marfat.com

غزوہ دومۃ الجندل

سوال دومۃ الجندل کس کا نام ہے؟

جواب ایک شہر کا نام ہے۔

سوال یہ شہر کہاں پر واقع ہے؟

جواب مدینہ سے پندرہ دن کی مسافت پر شام کے قریب واقع ہے۔

سوال یہ غزوہ کب واقع ہوا؟

جواب ربیع الاول ۵ ہجری کو۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ پر کس کو حاکم بنایا تھا؟

جواب حضرت سباع بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال اس غزوہ کا اصل سبب کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کو خبر ملی کہ دومۃ الجندل کی ایک جماعت راہ گیروں پر ڈاکے ڈالتی ہے آپ ﷺ اس کی سرکوبی کے لیے آئے تھے۔

سوال آپ ﷺ کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نکلے؟

جواب ایک ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ نکلے۔

سوال غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر راستہ بتانے کے لیے رکھے جانے والے آدمی کا نام کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: آدمی کا نام مذکور تھا۔

سوال: آپ ﷺ نے کہاں پہنچ کر قیام فرمایا؟

جواب: دومۃ الجندل میں پہنچ کر۔

سوال: دومۃ الجندل کے غزوہ میں مسلمان سفر کس انداز سے کرتے تھے؟

جواب: رات کو سفر کرتے تھے اور دن کو چھپ جایا کرتے تھے۔

﴿الرحیق المختوم از مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری، ص: ۴۰۸﴾

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے سفر میں مسلمان دن میں کیوں چھپ جاتے اور رات کو کیوں سفر کرتے؟

جواب: تاکہ دشمن کو خبر نہ ہو۔

سوال: آپ ﷺ کے دومۃ الجندل میں پہنچنے کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے۔

سوال: آپ ﷺ کے ساتھ کسی نے مقابلہ کیا؟

جواب: کسی نے نہیں۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ کتنے دن مدینہ منورہ سے باہر رہے؟

جواب: پچیس دن مدینہ منورہ سے باہر رہے۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کون سی تاریخ کو مدینہ منورہ واپس تشریف لائے۔

جواب: ۲۰ ربیع الثانی ۵ ہجری، ۱۶ ستمبر ۶۲۶ عیسوی۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کے موقع پر کس سے مصالحت ہوئی؟

جواب: عیینہ بن حصن سے۔

Marfat.com

(سوال) غزوہ دومۃ الجندل کے دوران کون سے اہم اور مشہور انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی والدہ وفات پا گئیں جبکہ وہ انصاری لشکر میں شامل تھے؟

(جواب) سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کی غائبانہ نماز جنازہ کب پڑھائی؟

(جواب) غزوہ دومۃ الجندل سے واپسی کے بعد۔

﴿البدایہ والنہایہ﴾

Marfat.com

غزوہ خندق یا غزوہ احزاب

سوال: غزوہ خندق کا دوسرا مشہور نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ احزاب۔

سوال: غزوہ خندق کب ہوا؟

جواب: غزوہ خندق شوال ۵ ہجری کو ہوئی۔

سوال: غزوۂ احزاب کے اسباب کیا تھے اور یہ لڑائی کس سال لڑی گئی؟

جواب: یہ لڑائی شوال ۵ ہجری میں لڑی گئی تھی اس کا سب سے بڑا سبب یہودیوں کی سازشیں تھیں۔ بنونضیر مدینہ سے نکل کر خیبر پہنچے تو انہوں نے قریش مکہ سے سازباز کر کے مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا قریش کو جنگ پر آمادہ کرنے کے بعد انہوں نے قبیلہ غطفان کو خیبر کے نصف محاصل کا لالچ دے کر اپنے ساتھ ملالیا۔

سوال: غزوۂ خندق کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس غزوۂ میں مسلمانوں کے لیے مدینہ منورہ کے اردگرد خندق کھودی تھی۔ لہٰذا اس غزوہ کو غزوۂ خندق کہا جانے لگا۔

سوال: اس غزوہ کے موقع پر خندق کھودنے کا کس صحابی رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے۔

Marfat.com

سوال خندق کھودنے کا کام کس تاریخ کو شروع کیا گیا؟

جواب خندق کھودنے کا کام ۸ شوال کو شروع کیا گیا۔

سوال غزوۂ احزاب کے لیے کفار کو اُکسانے کا اصل محرک کون بنے تھے؟

جواب بنونضیر اور بنووائل کے بیس سردار جن میں سلام بن ابی الحقیق، حی بن اخطب، کنانہ بن ربیع، اور ابو عمار وائل شامل تھے۔

سوال غزوۂ احزاب میں کفار کے کون کون سے بڑے بڑے قبائل مسلمانوں سے لڑنے آئے؟

جواب ﴿۱﴾ قریش مکہ۔ ﴿۲﴾ یہود۔ ﴿۳﴾ قبائل عرب۔

سوال غزوۂ احزاب میں مسلمانوں سے لڑنے کے لیے قریش کس کی کمان میں آئے۔

جواب ابوسُفیان کی۔

سوال اس غزوہ میں مسلمانوں کی کتنی تعداد تھی؟

جواب ۳۰۰۰ ﴿تین ہزار﴾

سوال قریش کی فوج کی تعداد کتنی تھی؟

جواب قریش کی فوج کی تعداد دس ہزار افراد تھی۔

سوال کفار کا لشکر کتنی فوجوں میں تقسیم تھا؟

جواب تین فوجوں میں۔

سوال کفار کی کس فوج کے تین گروپ تھے جن میں کفار مکہ نے اپنی فوج کو تقسیم کر رکھا تھا؟

جواب غطفان کی فوج کے۔

سوال اس فوج کا سردار کون تھا؟

جواب ﴿۱﴾ عینیہ بن حصان یا حصن فرسدی تھا جو کہ عرب کا مشہور سردار تھا۔ ﴿۲﴾

Marfat.com

دوسرا گروپ بنو اسد طلحہ کی نگرانی میں تھا۔ ﴿۳﴾ تیسرا گروپ ابوسفیان کی قیادت میں تھا۔

سوال خندق کی کھدائی میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے کس جان نثاری سے کام لیا؟

جواب رسول اللہ ﷺ خندق کی کھدائی کے کام میں خود بھی شریک رہے آپ ﷺ مٹی اُٹھا اُٹھا کر پھینکتے تھے۔ سردیوں کے دن تھے لیکن تین تین دن بھوکا رہنے کے باوجود صحابہ رضی اللہ عنہم نے جانفشانی سے کام کیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے خندق کی کھدائی کے کام کی کس طرح تقسیم فرمائی؟

جواب ہر دس آدمی چالیس ہاتھ خندق کھودیں۔

سوال خندق کی چوڑائی اور گہرائی کتنی رکھی گئی تھی؟

جواب چوڑائی نو ہاتھ سے کچھ اوپر اور گہرائی سات ہاتھ سے دس ہاتھ تک تھی۔

سوال خندق مدینہ منورہ کے کس طرف کھودی گئی؟

جواب شامی رُخ پر۔

سوال خندق مدینہ منورہ کے شامی رُخ کے علاوہ دوسرے رُخوں پر کیوں نہیں کھودی گئی؟

جواب مدینہ منورہ کی دیگر اطراف پر مکانات اور نخلستان کا سلسلہ تھا جو شہر پناہ کا کام دیتا تھا۔

سوال خندق کی کھدائی کے دوران کیا چیز آ گئی تھی جسے رسول اللہ ﷺ نے توڑا؟

جواب چٹان کا ایک ٹکڑا۔

سوال رسول اللہ ﷺ نے خندق کی کھدائی کے دوران آڑے آنے والا چٹان کا ٹکڑا کیسے توڑا؟

جواب آپ ﷺ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر کدال ماری تو وہ چٹان نما ٹکڑا بھربھرے تودے میں تبدیل ہو گیا۔

Marfat.com

سوال چٹان پر نبی کریم ﷺ نے پہلی بار کدال ماری تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب اللہ اکبر! مجھے ملک شام کی کنجیاں دی گئی ہیں میں اس وقت وہاں کے سُرخ محلوں کو دیکھ رہا ہوں۔

سوال چٹان پر جب نبی کریم ﷺ نے دوسری بار کدال ماری تو کیا فرمایا؟

جواب اللہ اکبر! مجھے اس وقت فارس کا علاقہ دیا گیا ہے میں اس وقت مدائن کا سفید محل دیکھ رہا ہوں۔

سوال آپ ﷺ نے جب تیسری بار کدال ماری تو کیا فرمایا؟

جواب اللہ اکبر! مجھے یمن کی کنجیاں دی گئی ہیں میں اس وقت صنعاء کے دروازے دیکھ رہا ہوں۔

سوال آپ ﷺ نے جب سخت چٹان کو توڑا تو آپ ﷺ کی کیا حالت تھی؟

جواب بھوک کی وجہ سے آپ ﷺ کے پیٹ پر پتھر بندھا ہوا تھا۔

سوال خندق کی کھدائی کے دوران کون سے صحابی کی بہن دو مٹھی کھجوریں اپنے بھائی اور ماموں کے لیے لائیں؟

جواب نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن۔

سوال نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن جب اپنے بھائی اور ماموں کے لیے کھجوریں لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزریں تو کیا ہوا؟

جواب رسول اللہ ﷺ نے وہ کھجوریں لے لیں اور ان کو ایک کپڑے پر بکھیر کر تمام اہلِ خندق کو کھانے کی دعوت دی۔

سوال نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن کی لائی ہوئی دو مٹھی کھجوریں کس طرح سب کو پوری آئیں؟

جواب معجزاتی طور پر لوگ کھاتے جاتے اور کھجوریں بڑھتی جاتیں یہاں تک کہ اتنی

Marfat.com

زیادہ ہو گئیں کہ کپڑوں سے باہر گرتی تھیں۔

سوال کیا خندق مدینہ منورہ کے چاروں طرف کھودی گئی تھی؟

جواب نہیں مدینہ کے تین اطراف مکانات اور نخلستان کا سلسلہ تھا جہاں سے حملہ کرنا ممکن نہ تھا صرف ایک طرف سے خندق کھودی گئی۔

سوال خندق کتنے دن میں مکمل ہوئی؟

جواب خندق ۲۰ دنوں میں مکمل ہوئی۔

سوال مستورات کو کہاں محفوظ کیا گیا تھا؟

جواب مستورات کو قلعوں کے اندر محفوظ کیا گیا تھا۔

سوال مستورات کی حفاظت کے لیے کس کو مامور کیا گیا؟

جواب حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو۔

سوال حضرت سلمہ بن اسلم کو کتنے مجاہد دیئے گئے؟

جواب حضرت سلمہ بن اسلم کو دو سو مجاہد دیئے گئے۔

سوال کس قبیلے کے حملے کا خطرہ زیادہ تھا؟

جواب بنو قریظہ قبیلے کا خطرہ زیادہ تھا۔

سوال بنو قریظہ سے اطمینان حاصل کرنے کے لیے آپ ﷺ نے کن صحابہ رضی اللہ عنہم کو ان کی طرف بھیجا تھا تا کہ وہ انہیں اپنا عہد یاد دلائیں؟

جواب آپ ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھیجا تھا لیکن انہوں نے آپ ﷺ سے کیے ہوئے معاہدے کا احترام کرنے کا انکار کر دیا جس سے دشمن کی طاقت میں مزید اضافہ ہو گیا۔

سوال جنگ احزاب میں منافق لوگوں کی پہچان کیسے ہوئی؟

جواب اس جنگ کے موقع پر مسلمانوں کو موسم کی سختی خوراک کی قلت، متواتر فاقے،

Marfat.com

راتوں کی بے خوابی اور دشمن کی بے شمار فوج کا سامنا کرنا پڑا یہ مصائب منافقوں کی برداشت سے باہر تھے اس لیے وہ گھروں کے غیر محفوظ ہونے کا بہانہ بنا کر آپ ﷺ سے اجازت لے کر چلے گئے۔

سوال غزوۂ احزاب میں آپ ﷺ کی مسلسل چار نمازیں کیسے قضا ہوئیں؟

جواب مسلسل تیر اندازی اور سنگباری کی وجہ سے اپنی جگہ سے ہٹنا ممکن نہ تھا جس کی وجہ سے آپ ﷺ کی چار نمازیں قضا ہوئیں۔

سوال اس غزوہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کس سردار مشرک کو قتل کیا؟

جواب اس غزوہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عبدود کو قتل کیا۔

سوال یہ کس بات میں مشہور تھا؟

جواب اپنی بہادری کی وجہ سے۔

سوال کفار میں سے کس نے سب سے پہلے خندق کو عبور کیا؟

جواب عرب کے مشہور بہادر عمرو بن عبدود نے خندق کو عبور کیا۔

سوال قریش نے کتنے دن محاصرہ کیے رکھا؟

جواب قریش نے ایک ماہ تک محاصرہ کیے رکھا۔

سوال قریش کو کیا کامیابی حاصل ہوئی؟

جواب ناکامی حاصل ہوئی۔

سوال غزوہ خندق کا خاتمہ کیسے ہوا؟

جواب تیز آندھی سے کفار پریشان ہو گئے۔

سوال غزوہ احزاب کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے کن ملکوں کی فتح کی بشارت دی تھی؟

جواب ایران اور روم کی فتح کی۔

Marfat.com

سوال: غزوہ خندق کی کھدائی کرتے وقت آپ ﷺ کس صحابی کے اشعار پڑھتے تھے؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے اشعار۔

سوال: غزوہ خندق میں کس رنگ کا خیمہ بنایا گیا تھا؟

جواب: غزوہ خندق میں سرخ رنگ کا خیمہ بنایا گیا تھا۔

سوال: غزوہ خندق کے موقع پر فاقوں کی وجہ سے شکم پر کتنے پتھر بندھے تھے؟

جواب: غزوہ خندق کے موقع پر فاقوں کی وجہ سے شکم پر دو پتھر بندھے تھے۔

سوال: اس غزوہ میں کس کو سرخروئی حاصل ہوئی؟

جواب: اس غزوہ میں مسلمانوں کو سرخروئی حاصل ہوئی۔

سوال: اس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کیسے مدد کی؟

جواب: سردی کے موسم کے باوجود اس زور کی ہوا چلی کہ طوفان آ گیا دشمن کے خیموں کی طنابیں اکھڑ گئیں اور کھانے کے دیگچے چولہوں پر الٹ گئے دس ہزار آدمیوں کو رسد پہنچانے کا کام پہلے بھی مشکل تھا اور اب زیادہ مشکل ہو گیا اور محاصرہ کرنے والوں نے ہمت ہار دی۔

سوال: اس جنگ میں مسلمانوں کا کتنا جانی نقصان ہوا؟

جواب: اس جنگ میں مسلمانوں کا جانی نقصان تو بہت کم ہوا لیکن انصار کے سب سے بڑے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے اور پھر صحت یاب نہ ہو سکے مسجدِ نبوی کے صحن میں ان کی تیمارداری کے لیے خیمہ نصب کیا گیا تھا۔

Marfat.com

غزوہ بنو قریظہ

سوال: غزوہ بنو قریظہ کب واقع ہوا؟

جواب: غزوہ بنو قریظہ ۵ ہجری کو واقع ہوا۔

سوال: بنو قریظہ کون تھے؟

جواب: بنو قریظہ مدینے کے یہودیوں کی قوم تھی جو قبیلہ اوس کی حلیف تھی اور اس وقت اس کا سردار کعب بن اسد تھا۔

سوال: غزوہ بنو قریظہ کی وجہ کیا تھی؟

جواب: بنو قریظہ نے مسلمانوں سے عہد شکنی کی تھی اور کفار کی جماعت کے ساتھ مل کر حضور نبی کریم ﷺ سے آمادہ پیکار ہوئے تھے۔

سوال: جنگ احزاب کے خاتمے پر آپ ﷺ نے بنو قریظہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: بنو قریظہ نے جنگ میں علانیہ شرکت کی تھی لیکن شکست کھا کر ہٹ گئے جنگ احزاب سے آپ ﷺ فارغ ہوئے تو حکم دیا کہ ابھی لوگ ہتھیار نہ کھولیں اور بنو قریظہ کی طرف پیش قدمی کا حکم دیا تا کہ اس بارے میں ان کی وضاحت طلب کی جائے۔

سوال: بنو قریظہ نے کیا وضاحت کی؟

جواب: وہ قلعہ بند کر کے مقابلہ کے لیے تیار بیٹھے تھے جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ان کے قلعوں کے پاس پہنچ گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو برا بھلا کہا۔ اس پر ان کا محاصرہ کر لیا گیا جو ایک ماہ تک جاری رہا۔

Marfat.com

سوال آپ ﷺ غزوہ خندق سے واپس مدینہ میں کب داخل ہوئے تھے؟

جواب آپ ﷺ غزوہ خندق سے واپس مدینہ میں ۷ ذیقعدہ ۵ ہجری کو داخل ہوئے تھے۔

سوال اس وقت جبرائیل علیہ السلام کیا پیغام لائے؟

جواب انہوں نے کہا کہ:

''آپ ﷺ نے ہتھیار رکھ دیئے حالانکہ ابھی فرشتوں نے نہیں رکھے اور میں بھی ان کا تعاقب کر کے بس واپس چلا آرہا ہوں۔ اُٹھیں اور اپنے رفقا کو لے کر بنو قریظہ کا رُخ کریں۔ میں آپ ﴿ﷺ﴾ سے آگے جا رہا ہوں، ان کے قلعوں میں زلزلہ لا رہا ہوں اور ان کے دلوں میں رُعب و دہشت ڈالوں گا''۔

سوال غزوہِ بنو قریظہ کا حکم آنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب اگر کسی نے نماز عصر نہ پڑھی ہو تو بنو قریظہ کی بستی کے پاس جا کر پڑھے۔

سوال غزوہ بنو قریظہ میں علم کس کے پاس تھا؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس۔

سوال مدینہ پر کس کو حاکم مقرر فرمایا:

جواب حضرت ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال غزوہِ بنو قریظہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے مجاہد تھے؟

جواب تین ہزار۔

سوال غزوہِ بنو قریظہ کا کتنے دن محاصرہ رہا؟

جواب بیس دن سے کچھ زیادہ دن۔

سوال بنو قریظہ کا سردار کون تھا؟

جواب بنو قریظہ کا سردار کعب بن اسد تھا۔

سوال کعب بن اسد نے اپنی قوم کے سامنے کیا تجویزیں پیش کیں؟

Marfat.com

جواب ﴿۱﴾ اسلام قبول کر لیں۔ ﴿۲﴾ پہلے عورتوں اور بچوں کو قتل کر دیں پھر مسلمانوں سے لڑتے رہیں خود بھی جان دے دیں۔ ﴿۳﴾ ہفتہ کی رات نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں پر شب خون ماریں کیونکہ رات مسلمان ہماری طرف سے غافل ہوں گے۔

سوال محاصرے سے تنگ آ کر بنوقریظہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کے کون سے قبیلے نے آ کر ثالث بننے کی پیش کش کی؟

جواب قبیلہ اوس نے۔

سوال قبیلہ اوس میں سے کس صحابی رضی اللہ عنہ نے غزوہ بنوقریظہ کے موقع پر بنوقریظہ کے متعلق فیصلہ کیا؟

جواب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال غزوہ بنوقریظہ کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جب بنوقریظہ کے متعلق فیصلہ کرنے آئے تو کہاں اُترے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے پاس، اور ان کے لیے چمڑے کا ایک نرم گدا بچھایا گیا جہاں ان کو لا کر بٹھایا گیا۔

سوال بنوقریظہ کو کس طرح قتل کیا گیا؟

جواب مدینہ منورہ کے بازار میں خندقیں کھودی گئیں جہاں ان کی گردنیں اُڑا دی گئیں۔

سوال بنوقریظہ کے مقتولوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب احادیث کے مطابق ان کی تعداد چار سو تھی۔

سوال بنوقریظہ کے مقتولوں میں شامل عورت کو کیوں قتل کیا گیا تھا؟

جواب اس نے جلاد بن سوید بن صامت رضی اللہ عنہ کے سر پر چکی کا ایک پاٹ پھینک کر انہیں شہید کر دیا تھا ان کے بدلے میں اُسے قتل کیا گیا۔

Marfat.com

غزوہ بنولحیان

(سوال) یہ غزوہ کب واقع ہوا؟

(جواب) یہ غزوہ ۶ ہجری کو واقع ہوا۔

(سوال) سن عیسوی کے مطابق یہ غزوہ کب واقع ہوا؟

(جواب) سن عیسوی کے مطابق ماہ جون۔ جولائی ۶۲۷ء کو یہ غزوہ واقع ہوا۔

(سوال) اس غزوہ کی کیا وجہ تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی قراء کے قتل کی وجہ سے بہت رنجیدہ تھے۔

(سوال) حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کہاں شہید کیا گیا تھا؟

(جواب) بئر معونہ کے مقام پر دھوکے سے۔

(سوال) رسول اللہ ﷺ نے کہاں پہنچ کر غزوہِ رجیع کے موقع پر شہید ہونے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے دُعائے رحمت و مغفرت کی؟

(جواب) بطن غران میں جوامج اور عسفان کے درمیان ایک میدان ہے جہاں بئر معونہ کے مقام پر صحابہ رضی اللہ عنہم شہید کیے گئے تھے۔

(سوال) رسول اللہ ﷺ نے غزوہِ بنولحیان کے موقع پر کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مقامِ عسفان پر پڑاؤ ڈالا؟

Marfat.com

(جواب) آپ ﷺ کے ہمراہ دو سو صحابہ رضی اللہ عنہم تھے۔

(سوال) آپ ﷺ نے اس وقت مدینہ کا حاکم کس کو مقرر فرمایا تھا؟

(جواب) حضرت ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) آپ ﷺ کو وہاں جا کر کیا معلوم ہوا؟

(جواب) آپ ﷺ کو معلوم ہوا کہ:

''کفار آپ ﷺ کی آمد سے خائف ہو کر پہاڑوں پر جا پہنچے ہیں۔''

(سوال) بنولحیان کی روپوشی کی خبر پا کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا تجویز پیش کی؟

(جواب) کہ اگر ہم عسفان تک چلیں تو اہلِ مکہ پر خوف طاری ہو گا وہ سمجھیں گے کہ ہم ان پر حملہ کرنے کے لیے آئے ہیں۔

(سوال) غزوہِ بنولحیان کے موقع پر عسفان میں پڑاؤ ڈالنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بنولحیان کا حال معلوم کرنے بھیجا؟

(جواب) چار صحابہ رضی اللہ عنہم کو بنولحیان کا حال معلوم کرنے بھیجا۔

(سوال) بنولحیان کا حال معلوم کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم کتنے پیدل اور کتنے سوار تھے؟

(جواب) دو پیدل اور دو سوار تھے۔

(سوال) آپ ﷺ نے وہاں جا کر کتنے دن قیام فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے وہاں ایک دو دن قیام فرمایا۔

(سوال) کفار کی تلاش میں کیا کیا گیا؟

(جواب) پہاڑوں کے ہر طرف طلایہ گرد دستے روانہ کیے گئے۔

(سوال) آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کتنے سوار دے کر روانہ فرمایا؟

(جواب) دس سوار دے کر۔

(سوال) اس کا کیا مقصد تھا؟

Marfat.com

جواب: تاکہ قریش ان کی آمد کا علم پا کر خوفزدہ ہو جائیں۔

سوال: کیا یہاں جنگ کی نوبت آئی؟

جواب: نہیں آئی۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس کیسے لوٹے؟

جواب: بغیر جنگ کے لوٹے آئے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے کتنے دن باہر رہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے چودہ دن باہر رہے۔

Marfat.com

غزوہ مُریسیع یا غزوہ بنی المصطلق

سوال غزوۂ مریسیع کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

سوال رسول اللہ ﷺ نے اس جنگ میں بنومصطلق پر اس وقت حملہ کیا تھا جب وہ اپنے جانوروں کو مریسیع نامی کنویں سے پانی پلا رہے تھے لہٰذا غزوۂ مریسیع نام پڑ گیا۔

سوال غزوۂ بنومصطلق کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب یہ جنگ بنومصطلق قبیلے سے لڑی گئی لہٰذا غزوۂ بنومصطلق نام پڑ گیا۔

سوال یہ غزوہ کب واقع ہوا؟

جواب شعبان ۵ یا ۶ ھ کو واقع ہوا۔

سوال غزوۂ بنومصطلق یا مریسیع کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب ۲۷ دسمبر ۶۲۶ء کو۔

سوال اس کی اصل وجہ کیا تھی؟

جواب حارث بن ابی ضرور خزاعی نے حضور نبی کریم ﷺ سے جنگ کرنے کے لیے ایک فوج جمع کر لی تھی جس کی اطلاع حضور نبی کریم ﷺ کو مل چکی تھی تو اس کے مقابلے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے تیاری باندھ لی۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ کا حاکم کس کو مقرر فرمایا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو مگر دوسری روایت کے مطابق حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو مقرر فرمایا۔

(سوال) اس سفر میں کون سی اُمّ المومنین ساتھ تھیں؟

(جواب) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

(سوال) غزوہ بنو مصطلق سے قبل حارث کے متعلق یہ خبر ملنے پر کہ اس نے مسلمانوں سے لڑنے کے لیے لشکر تیار کیا ہے کسے بھیج کر اس خبر کی تصدیق کی گئی؟

(جواب) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) غزوہ بنو مصطلق یا مریسیع کا سبب کیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کو خبر ملی تھی کہ بنو مصطلق کے سردار حارث بن ابی ضرار نے اپنی قوم اور قریب کے دوسرے قبائل سمیت حضور نبی کریم ﷺ سے لڑنے کے لیے لشکر تیار کیا ہے جو کسی وقت بھی حملہ آور ہو سکتا ہے لہٰذا رسول اللہ ﷺ اس لشکر کو مدینہ سے دور رکھنے کے لیے نکلے۔

(سوال) آپ ﷺ نے کہاں پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

(جواب) قدید کی طرف سے ساحل کو جانے والی راہ پر واقع مقام چشمہء مریسیع پر پڑاؤ ڈالا۔

(سوال) لشکر کا علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا۔

(سوال) انصار کا علم کس کے ہاتھ میں تھا؟

(جواب) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں۔

(سوال) آپ ﷺ نے کہاں جا کر صف بندی کی؟

(جواب) مریسیع کے مقام پر۔

Marfat.com

سوال: مسلمانوں نے حملہ کن پر کر دیا؟

جواب: مسلمانوں نے حملہ مشرکین پر کر دیا۔

سوال: مشرکین کے کتنے افراد ہلاک ہوئے؟

جواب: مشرکین کے دس افراد ہلاک ہوئے۔

سوال: کتنے گرفتار ہوئے؟

جواب: چھ سو گرفتار ہوئے۔

سوال: مسلمانوں میں کون شہید ہوئے؟

جواب: صرف ایک صحابی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔

سوال: اس شہید ہونے والے کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت ہشام بن صبابہ رضی اللہ عنہ۔

سوال: غزوہ مریسیع مال غنیمت میں کتنے اونٹ ہاتھ آئے؟

جواب: دو ہزار۔

سوال: غزوۂ مریسیع مال غنیمت میں کتنی بکریاں ہاتھ آئیں؟

جواب: پانچ ہزار۔

سوال: غزوۂ مریسیع میں مسلمانوں اور کافروں میں کتنی دیر تیر اندازی ہوتی رہی؟

جواب: کچھ دیر۔

سوال: غزوۂ مریسیع کے دوران میں عبداللہ بن ابی نے انصار کو کیا کہہ کر مہاجرین کے خلاف بھڑکانا چاہا؟

جواب: تم نے یہ بلا خود مول لی ہے مہاجرین کو تم نے بلا کر اتنا کر دیا ہے کہ اب وہ خود تم سے برابر کا مقابلہ کرتے ہیں اب بھی وقت ہاتھ سے نہیں گیا تم دستگیری سے ہاتھ اُٹھا لو تو وہ خود یہاں سے نکل جائیں گے۔

Marfat.com

(سوال) غزوہ مریسیع کے دوران میں جب عبداللہ بن اُبی نے انصار کو مہاجرین کے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی تو عبداللہ بن عبداللہ بن اُبی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا استدعا کی؟

(جواب) دُنیا جانتی ہے کہ میں باپ کا کس قدر خدمت گزار ہوں لیکن اگر یہ آپ ﷺ کی مرضی ہے تو مجھے حکم ہو میں ابھی اس کا سر کاٹ لاتا ہوں ایسا نہ ہو کہ آپ ﷺ کسی اور کو حکم دیں اور میں غیرت و محبت کے جوش میں آ کر قاتل کو قتل کر دوں۔

(سوال) رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن اُبی کے بیٹے عبداللہ کے ساتھ کیا وعدہ فرمایا تھا؟

(جواب) میں قتل کے بجائے عبداللہ بن اُبی کے ساتھ مہربانی کروں گا۔

(سوال) بنو مصطلق کا سردار کون تھا؟

(جواب) حارث بن ابی ضرار تھا۔

(سوال) اس کی بیٹی کا کیا نام تھا؟

(جواب) جویریہ تھا۔

(سوال) وہ کس کی بیوی تھیں؟

(جواب) مسافع بن صفوان کی بیوی تھیں۔

(سوال) مسافع بن صفوان کا کیا حشر ہوا؟

(جواب) وہ اس جنگ میں مارا گیا۔

(سوال) جویریہ کا اصل نام کیا تھا؟

(جواب) برّہ تھا۔

(سوال) اس نام کو کس نے تبدیل کیا؟

Marfat.com

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے جویریہ رکھ دیا۔

سوال برّہ یا جویریہ کی کیا حالت تھی؟

جواب وہ بھی قیدی تھیں۔

سوال جویریہ سے کس نے عقد کرلیا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے۔

سوال اس کا کیا اچھا اثر ہوا؟

جواب بنو مصطلق والے حضور نبی کریم ﷺ کے سسرالی ٹھہرے تو حضور نبی کریم ﷺ نے بنو مصطلق کے تمام قیدی اس رشتے کی وجہ سے رہا کر دیئے۔

سوال حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا کب وصال ہوا؟

جواب حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا ۵۰ ہجری میں وصال ہوا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے عقد سے بنو مصطلق میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب بنو مصطلق کے بہت سے افراد نے اسلام قبول کرلیا۔

سوال اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد نے عقد کے بعد اسلام قبول کیا۔

سوال اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا افک کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب افک کا واقعہ غزوہ بنی المصطلق میں پیش آیا۔

سوال اس واقعہ کی اصل وجہ کیا تھی؟

جواب جب فراغت کے بعد قافلے نے کوچ کیا تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو روانگی سے قبل رفع حاجت کے لیے گئی ہوئی تھیں وہ واپس نہ آئیں کیونکہ جب وہ واپس آرہی تھیں تو ان کا ہار گم ہوگیا مگر لشکر روانہ ہو چکا تھا وہ اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گئیں اور وہیں وہ سوگئیں۔

Marfat.com

سوال لشکر کے پیچھے کس کو چھوڑ دیا گیا تھا؟

جواب حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال انہوں نے آپ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کیا پڑھا۔

جواب اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

سوال آپ رضی اللہ عنہا کو حضرت صفوان بن معطل نے کس پر سوار کیا؟

جواب اونٹ پر سوار کیا۔

سوال وہ لشکر سے کہاں جا کر ملے؟

جواب مقام نحر الظہیرہ پر ملے۔

سوال اس معاملے کو کس نے زیادہ اچھالا؟

جواب عبداللہ بن ابی منافق نے۔

سوال مدینہ میں پہنچ کر اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کیا حالت تھی؟

جواب مدینہ میں پہنچ کر اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیمار ہو گئیں۔

سوال کتنے عرصہ تک بیمار رہیں؟

جواب ایک ماہ تک۔

سوال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہاں چلی گئیں؟

جواب اپنے والد ماجد رضی اللہ عنہ کے گھر۔

سوال جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے اوپر لگائے گئے بہتان کا علم ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا پر کیا اثر ہوا؟

جواب آپ رضی اللہ عنہا پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں اور آپ رضی اللہ عنہا کو رات کو نیند نہ آئی۔

سوال جب حضور نبی کریم ﷺ پر اس تہمت کے سلسلے میں وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے تہمت لگانے والوں پر کتنے کوڑے لگوائے؟

جواب اسی اسی کوڑے فی کس۔

Marfat.com

غزوۃ الغابہ یا غزوۃ القرد

سوال غزوۃ الغابہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب اس غزوہ کا دوسرا نام غزوۃ القرد ہے۔

سوال غزوہ القرد کس چیز سے موسوم ہے؟

جواب پانی کے ایک تالاب سے۔

سوال قرد تالاب مدینہ منورہ سے کتنی دور ہے؟

جواب بارہ میل کے فاصلے پر۔

سوال غزوہ قرد کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب یہ قرد کے پاس پیش آیا اس لیے قرد نام پڑ گیا۔

سوال یہ غزوہ کب واقع ہوا تھا؟

جواب یہ غزوہ ۶ ہجری کو واقع ہوا تھا۔

سوال مدینہ کا حاکم کس کو مقرر کیا گیا؟

جواب حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کو۔

سوال آپ ﷺ نے کتنے مجاہدین ساتھ لیے؟

جواب آپ ﷺ نے ۵۰۰ مجاہدین ساتھ لیے۔

سوال مدینہ کی طرف حفاظت کے لیے کس کو مقرر فرمایا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو کتنے مجاہدوں کا دستہ دیا؟

(جواب) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو ۳۰۰ مجاہدوں کا دستہ دیا۔

(سوال) اس موقع پر جھنڈا کس نے لہرایا تھا؟

(جواب) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے کیا فرمایا؟

(جواب) روانہ ہو جاؤ۔ پھر سوار دستہ تم سے آ ملے گا اور میں بھی تمہارے پیچھے آ رہا ہوں۔

(سوال) غزوہ قرد کا سبب بننے والا کون سا کافر قبیلہ تھا؟

(جواب) بنو غطفان۔

(سوال) عینیہ فزاری بنو غطفان کے کتنے افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں لوٹنے آیا؟

(جواب) چالیس سواروں کے ساتھ۔

(سوال) جب عینیہ بن حصن نے رسول اللہ ﷺ کی اُونٹنیوں پر حملہ کیا تو اس وقت اُونٹنیوں پر کون چرواہا مقرر تھا؟

(جواب) بنو غفار کا ایک آدمی ذر بن ابوذر۔

(سوال) بنو غطفان کو اُونٹنیاں لوٹ کر لے جاتے ہوئے سب سے پہلے کس نے دیکھا؟

(جواب) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے جب بنو غطفان کو اُونٹنیاں لوٹ کر لے جاتے ہوئے دیکھا تو کیا کیا؟

(جواب) ان الفاظ میں منادی کی ﴿یَا خَیْلَ اللّٰہِ ارْکَبِیْ﴾ ''اے اللہ تعالیٰ کی شہسوار فوج سوار ہو جا''۔

Marfat.com

سوال: آخر اس غزوہ کا کیا انجام ہوا؟

جواب: دشمن کو شکست ہوئی۔

سوال: دشمن کے سرغنوں کا کیا انجام ہوا؟

جواب: ان کو قتل کر دیا گیا۔ مغصوبہ اونٹ چھڑا لیے گئے۔

سوال: دشمن کہاں جا چھپا تھا؟

جواب: بنی غطفان کے پاس۔

سوال: مسعدہ بن حکمہ فزاری کو کس نے قتل کیا؟

جواب: حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو کیا عطا فرمایا؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتول کا گھوڑا اور ہتھیار ان کو عطا فرما دیئے۔

سوال: ابان بن عمرو اور اس کا بیٹا کس نے قتل کیا؟

جواب: حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے دن تک مدینہ سے باہر رہے؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانچ دن تک مدینہ سے باہر رہے۔

Marfat.com

﴿غزوہ خیبر﴾

سوال غزوہ خیبر کب واقع ہوا؟

جواب غزوہ خیبر محرم ۷ ہجری کو واقع ہوا۔

سوال خیبر مدینہ سے کس طرف واقع ہے؟

جواب خیبر مدینہ سے تقریباً ایک سو میل شمال میں واقع ہے۔

سوال عبرانی زبان میں خیبر لفظ کے کیا معنی ہیں؟

جواب خیبر کے معنی قلعہ کے ہیں۔

سوال خیبر کے باشندے کون تھے؟

جواب خیبر کے باشندے یہودی تھے۔

سوال خیبر کی آبادی کتنے منطقوں میں بٹی ہوئی تھی؟

جواب دو منطقوں میں بٹی ہوئی تھی۔

سوال تینوں مرکزی علاقوں کے نام کیا ہیں؟

جواب ﴿۱﴾ علاقہ نطات ﴿۲﴾ علاقہ شق ﴿۳﴾ علاقہ کتیبہ۔

سوال خیبر کس بیماری کے لیے مشہور تھا؟

جواب کثرت بخار کی وجہ سے۔

سوال وہاں کے باشندوں کی کیا خوبیاں تھیں؟

Marfat.com

جواب ﴿۱﴾ یہودی تھے۔ ﴿۲﴾ مکروفریب اور رذائل میں ملوث رہتے تھے۔
﴿۳﴾ جنگجو تھے۔ ﴿۴﴾ ان کے قلعے ناقابل تسخیر تھے۔

سوال آپ ﷺ صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منورہ میں کتنا عرصہ رہے؟

جواب ماہ ذوالحجہ اور ماہ محرم کے چند دن۔

سوال آپ ﷺ کہاں کے لیے روانہ ہو گئے؟

جواب آپ ﷺ خیبر کی طرف روانہ ہو گئے۔

سوال آپ ﷺ کے ساتھ کتنے مجاہد تھے؟

جواب آپ ﷺ کے ساتھ ﴿۱۴۰۰﴾ مجاہد تھے۔

سوال ان میں گھوڑ سوار کتنے تھے؟

جواب دو سو گھوڑ سوار تھے۔

سوال اس غزوہ میں آپ ﷺ کی کونسی بیوی ہمراہ تھیں؟

جواب حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال آپ ﷺ نے مدینہ میں کس کو امیر مقرر فرمایا تھا؟

جواب حضرت سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو۔

سوال مجاہدین کا لشکر کتنے دن کی مسافت طے کر کے خیبر پہنچا؟

جواب چار دن کی مسافت طے کر کے۔

سوال آپ ﷺ نے خیبر میں پہنچ کر کہاں اپنا پڑاؤ ڈالا؟

جواب وادی رجیع میں۔

سوال یہ وادی کس کے درمیان واقع تھی؟

جواب قبیلہ غطفان کے درمیان۔

سوال غزوہ خیبر کے لیے آپ ﷺ نے کتنے قسم کے جھنڈے تیار کروائے تھے؟

Marfat.com

(جواب) دو قسم کے جھنڈے تیار کروائے تھے۔

(سوال) ان کے نام کیا تھے؟

(جواب) ﴿۱﴾ عقاب ﴿۲﴾ حضرت

(سوال) عقاب نامی جھنڈا کس کے پاس تھا؟

(جواب) حضرت حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

(سوال) دوسرا جھنڈا کس کے پاس تھا؟

(جواب) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

(سوال) وادی رجیع میں پڑاؤ کی وجہ سے مسلمانوں کو کیا جنگی فائدہ حاصل ہوا؟

(جواب) بنو غطفان یہود کی مدد نہ کر سکے۔

(سوال) خیبر والے یہود کی فوج کی کتنی تعداد تھی؟

(جواب) خیبر والے یہود کی فوج کی تعداد دس ہزار تھی۔

(سوال) یہود نے اپنا اموال اور اہل و عیال کو کس قلعہ میں جمع کر دیا؟

(جواب) یہود نے اپنا اموال اور اہل و عیال کو قلعہ صعب میں جمع کر دیا۔

(سوال) جنگ جو فوج کس قلعہ میں جمع ہو گئی؟

(جواب) جنگ جو فوج علاقہ نطات کے قلعوں میں جمع ہو گئی۔

(سوال) دوران غزوہ وہاں آپ ﷺ نے کس چیز کی تعمیر کروائی؟

(جواب) دوران غزوہ وہاں آپ ﷺ نے مسجد کی تعمیر کروائی۔

(سوال) آپ ﷺ نے مجاہدین کو کیا کاٹنے کا حکم دیا؟

(جواب) نطات کے علاقہ والوں کے کھجوروں کے باغات کاٹ ڈالنے کا حکم دیا۔

(سوال) مجاہدین نے کتنے درخت کاٹ ڈالے تو آپ ﷺ نے منع فرمایا؟

(جواب) ۴۰۰ کھجور کے درخت کاٹ ڈالے۔

Marfat.com

سوال آپ ﷺ غزوہ کے دوران کیا جنگی سامان پہنے ہوئے تھے؟

جواب ﴿۱﴾ دو زرہیں۔

﴿۲﴾ ایک خود اور ٹوپی کے نیچے لوہے کی جالی دار زرہ۔

﴿۳﴾ ہاتھ میں نیزہ اور ڈھال تھی۔

سوال آپ ﷺ کے گھوڑے کا کیا نام تھا؟

جواب ظرب نامی گھوڑا تھا۔

سوال جنگ کے پہلے دن کون سے صحابی پر چکی کا بھاری پاٹ گرایا گیا تھا؟

جواب حضرت محمود بن مسلمہ رضی اللہ عنہ پر۔

سوال چکی کا پاٹ گرنے سے صحابی رضی اللہ عنہ کو کیا نقصان ہوا؟

جواب وہ شہید ہو گئے۔

سوال آپ ﷺ نے نطات والوں سے مسلسل کتنے دن لڑائی کی؟

جواب سات دن تک مسلسل۔

سوال آپ ﷺ کے ہمراہ خصوصی طور پر کون سے صحابی رضی اللہ عنہ ہوتے تھے؟

جواب حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ۔

سوال لشکر کے پڑاؤ پر کس کو نگران مقرر کیا گیا؟

جواب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔

سوال یہود کے لڑنے کا کیا طریقہ تھا؟

جواب وہ اپنے قلعوں کے ارد گرد لڑتے تھے۔

سوال شام کے وقت مجاہدین کہاں جاتے تھے؟

جواب واپس اپنے پڑاؤ والی جگہ پر۔

سوال آپ ﷺ کو چھٹی رات جنگ کی کیا خبر ملی؟

Marfat.com

جواب آپ ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا اس نے بتایا کہ یہودی علاقہ نطات کو خالی کر کے علاقہ شق میں آرہے ہیں۔

سوال اس کے علاوہ اس یہودی نے کیا جنگی خبر دی؟

جواب اس نے بتایا کہ:

"قلعہ صعب کے اندر ایک زمین دوز کمرہ ہے جس میں منجنیق، دبابوں، زرہوں اور تلواروں کا وافر ذخیرہ ہے۔"

سوال ان دنوں میں آپ ﷺ کو کون سا عارضہ لاحق ہو گیا؟

جواب ان دنوں میں آپ ﷺ کو درد شقیقہ کا عارضہ لاحق ہو گیا۔

سوال درد شقیقہ کی حالت میں کیا آپ ﷺ جنگ میں شرکت کر سکے تھے؟

جواب نہیں۔صرف صحابہ رضی اللہ عنہم کو جنگ کے لیے روانہ کرتے تھے۔

سوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جانے والے نمایاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کون سے تھے؟

جواب ﴿۱﴾حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ﴿۲﴾حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال صحاب کرام رضی اللہ عنہم کو جنگ کے لیے بھیجنے کا کیا اثر ہوا؟

جواب مطلوبہ قلعہ فتح نہ ہو سکا۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ جنگ میں شامل تھے؟

جواب نہیں۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ نے غزوہ خیبر میں کیوں شروع سے شمولیت نہ کی؟

جواب ان کی آنکھیں ﴿بوجہ بیماری﴾ خراب تھیں۔

سوال آپ ﷺ نے کس شخصیت کو اگلے دن بلایا؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال حضرت علی رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے تو ان کی حالت کیا تھی؟

Marfat.com

(جواب) آنکھوں پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔

(سوال) آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیا عطا کیا؟

(جواب) آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سفید علم ﴿جھنڈا﴾ عطا کیا۔

(سوال) آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر کیا لگایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر اپنا لعاب دہن مبارک لگایا۔

(سوال) آپ ﷺ کے لعاب دہن کا کیا اثر ہوا؟

(جواب) آنکھیں فوراً ٹھیک ہو گئیں۔

(سوال) اس کے بعد آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں کیا دعا کی؟

(جواب) اے اللہ! علی رضی اللہ عنہ کو گرمی اور سردی سے محفوظ رکھنا۔

(سوال) آپ ﷺ نے کیا ہدایات دیں؟

(جواب) آپ ﷺ نے ہدایات دیں کہ:

﴿۱﴾ اپنا کام متانت و وقار سے کرو۔ ﴿۲﴾ پہلے دشمن کو اسلام پیش کرو اگر وہ تمہاری دعوت اسلام قبول نہ کرے۔ تو پھر جنگ کرو۔

(سوال) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قلعہ کے نیچے پہنچ کر کیا عمل کیا؟

(جواب) اپنا جھنڈا گاڑ دیا۔

(سوال) آپ رضی اللہ عنہ کے مقابلے کے لیے کون آیا؟

(جواب) مرحب کا بھائی حارث آیا۔

(سوال) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حارث کا کیا حشر کیا؟

(جواب) اس کو قتل کر دیا۔

(سوال) حارث کے قتل ہو جانے کے بعد کون مقابلے کے لیے آیا؟

(جواب) مرحب خود آیا۔

Marfat.com

سوال: مرحب کیا پہنے ہوئے تھا؟

جواب: ﴿۱﴾ دو زرہیں ﴿۲﴾ دو تلواریں حمائل کیے ہوئے تھا۔ ﴿۳﴾ دو عمامے باندھے ہوا تھا۔ ﴿۴﴾ عماموں میں ایک خود اور ایک پتھر باندھا ہوا تھا۔ ﴿۵﴾ اس کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔

سوال: مرحب کے مقابلے کے لیے کون سے مسلمان مجاہد نکلے؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال: پہلے کس نے حملہ کا وار کیا؟

جواب: مرحب نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر وار کیا۔

سوال: اس وار کا کیا اثر ہوا؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنا بچاؤ کر لیا۔

سوال: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب مرحب پر وار کیا تو اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

جواب: مرحب کا کندھا کٹ گیا۔

سوال: اس کے بعد مرحب نے اپنی تلوار کیسے پکڑی؟

جواب: اپنے دانتوں سے پکڑ لی۔

سوال: مرحب کس کے ہاتھوں قتل ہوا؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں۔

سوال: مرحب کے بعد کون مقابلہ پر آیا؟

جواب: مرحب کا بھائی یاسر مقابلے پر آیا؟

سوال: مسلمانوں کی طرف سے کون مجاہد نکلا؟

جواب: حضرت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ آئے۔

سوال: اس مقابلے کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے یاسر یہودی کو قتل کر دیا۔

(سوال) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کے کون سے قلعے فتح کیے؟

(جواب) نطات کے علاقوں میں ناعم قلعہ فتح ہوا۔اس کے بعد قلعہ قموص۔حتیٰ کہ یہودیوں کے تمام قلعہ فتح ہو گئے۔

(سوال) اس غزوہ میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے؟

(جواب) ۹۳ یہودی ہلاک ہوئے۔

(سوال) کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

(جواب) ۱۸ یا ۱۵ مسلمان شہید ہوئے۔

(سوال) آپ ﷺ نے کس کے قتل کا حکم دیا؟

(جواب) کنانہ اور اس کے بھائی ربیع کے قتل کا۔

(سوال) اس غزوہ سے مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

(جواب) ﴿۱﴾ سونے کے کنگن۔ پازیبیں ﴿۲﴾ پہنچیاں ﴿۳﴾ بالیاں ﴿۴﴾ دس ہزار دینار کا خزانہ ﴿۵﴾ انگشتریاں ﴿۶﴾ جواہرات اور زمرد ﴿۷﴾ ہار اور سونے کے جڑاؤ زیورات وغیرہ

(سوال) غزوہ خیبر میں کتنے دنوں تک محاصرہ رہا؟

(جواب) چودہ دن تک۔

(سوال) آخر جنگ کا کیسے فیصلہ ہوا؟

(جواب) یہود نے صلح کی درخواست کی۔

(سوال) آپ ﷺ نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟

(جواب) منظور کر لی۔

(سوال) آپ ﷺ نے صلح کی کیا شرط رکھی؟

Marfat.com

جواب ﴿۱﴾ جنگ کرنے والوں کو جان کی امان ہوگی۔ ﴿۲﴾ بال بچوں کو چھوڑ دیا جائے گا۔ ﴿۳﴾ یہودی خیبر کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ پر جا کر آباد ہو جائیں گے۔ ﴿۴﴾ اپنے ساتھ سوائے اپنے بدن کے کپڑوں کے کچھ بھی نہیں لے جائیں گے۔

سوال فتح خیبر کے بعد یہود کی پیداوار میں سے کتنا حصہ مسلمانوں کے لیے مقرر ہوا؟

جواب فتح خیبر کے بعد یہود کی پیداوار میں سے نصف حصہ مسلمانوں کے لیے مقرر ہوا؟

سوال یہودی کیسے خیبر سے نکلے؟

جواب خالی ہاتھ نکل گئے۔

سوال مسلمانوں کو کیا مال غنیمت حاصل ہوا؟

جواب ﴿۱﴾ زرہیں ۱۰۰۔ ایک سو ﴿۲﴾ تلواریں ۴۰۰۔ چار سو ﴿۳﴾ نیزے ۱۰۰۰ ایک ہزار ﴿۴﴾ عربی ترکش/کمانیں سمیت ۵۰۰ ﴿۵﴾ توریت کے کچھ نسخے۔

سوال یہودی کونسی چیزیں لینے کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے واپس کر دیئے؟

جواب تورات کے نسخے۔

سوال غزوہ خیبر میں حضور نبی کریم ﷺ نے کس خاتون سے عقد کیا؟

جواب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی سے۔

سوال حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کس کی اولاد سے تھیں؟

جواب حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے۔

سوال حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب عقد سے پہلے ہی۔

سوال حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام کیا تھا؟

جواب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اصل نام زینب تھا۔

Marfat.com

سوال آپ رضی اللہ عنہا کا نام صفیہ رضی اللہ عنہا کس نے رکھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے۔

سوال عقد کے وقت حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب عقد کے وقت ان کی عمر مبارک سترہ سال تھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو عقد میں کیوں لیا؟

جواب کیونکہ وہ سلاطین یہود کے ایک سلطان کی دختر تھیں۔

سوال آپ ﷺ کو بکری کا پکا ہوا گوشت کس خاتون نے پیش کیا؟

جواب زینب بنت حارث نے۔

سوال یہ خاتون کس کی بیوی تھی؟

جواب سلام بن مشکم یہودی کی۔

سوال یہ عورت کس کی بہن تھی؟

جواب یہ عورت مرحب کی بہن تھی۔

سوال اس خاتون نے گوشت میں کیا چیز ملائی؟

جواب زہر ملا دیا۔

سوال آپ ﷺ کو یہ گوشت کب پیش کیا گیا؟

جواب جب خیبر فتح ہو گیا اور تمام مطمئن ہو گئے تھے۔

سوال آپ ﷺ کو گوشت کی حالت کا کیسے علم ہوا؟

جواب ایک ٹکڑا چبانے سے ہڈی نے خبر کر دی کہ گوشت مسموم ہے۔

سوال آپ ﷺ کے ساتھ کس نے یہ گوشت کا لقمہ کھا لیا؟

جواب حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ نے۔

سوال آپ ﷺ نے انہیں کیا حکم دیا؟

Marfat.com

جواب: کھانے سے منع فرمایا۔

سوال: آپ ﷺ نے تصدیق کے لیے کس کو بلایا؟

جواب: اسی یہودی خاتون کو بلایا۔

سوال: آپ ﷺ نے یہودیہ سے کیا سوال کیا؟

جواب: سوال کیا کہ: تو نے بکری کے گوشت میں زہر ملا دیا تھا؟

سوال: خاتون نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ کو اس کی کس نے اطلاع دی۔

سوال: آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''میرے ہاتھ میں بکری کا جو بازو تھا اسی نے مجھے خبر دی۔''

سوال: یہودیہ نے کیا عرض کیا؟

جواب: اس نے جرم تسلیم کر لیا۔

سوال: آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: تم نے ایسا کیوں کیا؟

سوال: یہودیہ نے کیا عرض کیا؟

جواب: اس نے عرض کیا کہ:

''اگر آپ ﷺ سچے نبی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور آپ ﷺ کو اس پر مطلع فرما دے گا اور اگر آپ ﷺ بادشاہ ہوں گے تو لوگ آپ ﷺ سے نجات حاصل کر لیں گے۔''

سوال: آپ ﷺ نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: اپنے حسن سلوک کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے معاف کر دیا۔

Marfat.com

سوال حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ پر گوشت کھانے کا کیا اثر ہوا؟

جواب وہ فوت ہو گئے۔

سوال آپ ﷺ نے زہر سے بچنے کے لیے کیا علاج کروایا تھا؟

جواب گردن پشت پر پچھنے لگوا لیے تھے۔

سوال خیبر کی فتح کے موقع پر حبشہ سے کون آئے؟

جواب حضرت جعفر طیار بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

سوال ان کے ساتھ کتنے ساتھی تھے؟

جواب ان کے ساتھ سولہ ساتھی تھے یعنی حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور ان کے رفقا بھی تھے۔

سوال آپ ﷺ کو اس وقت کون سی دو مسرتیں حاصل ہوئیں؟

جواب ﴿۱﴾ فتح خیبر کی مسرت۔ ﴿۲﴾ حضرت جعفر طیار بن ابی طالب کی آمد کی

سوال آپ ﷺ نے خیبر کے مال غنیمت کے کتنے حصے کر دیئے؟

جواب آپ ﷺ نے خیبر کے مال غنیمت کے پانچ حصے کیے۔

سوال اپنے لیے کون سا حصہ رکھا؟

جواب اپنے لیے پانچواں حصہ رکھا۔

سوال بقایا مال غنیمت کیسے تقسیم کیا گیا؟

جواب ﴿۱﴾ پیدل کو ایک حصہ۔ ﴿۲﴾ سوار کو تین حصے۔

سوال خیبر میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا تکلیف عام ہوئی؟

جواب بخار میں مبتلا ہو گئے۔

سوال یہ بخار کس وجہ سے ہوا تھا؟

جواب کھجوریں کھانے سے۔

Marfat.com

غزوہ ذات الرقاع

(سوال) غزوہ ذات الرقاع کب ہوا؟

(جواب) ۷ ہجری میں۔

(سوال) کتنے مجاہد غزوہ ذات الرقاع میں شریک ہوئے؟

(جواب) ۴۰۰ یا ۷۰۰ مجاہدین اسلام۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے غزوہ ذات الرقاع کے لیے مدینہ میں کسے اپنا نائب مقرر کیا؟

(جواب) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) اس غزوے کا نام کیا ہے جو غطفان کے قبائل کے خلاف ہوا؟

(جواب) غزوہ ذات الرقاع۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے کس غزوہ میں خصوصی طور پر صلوٰۃ حزف پڑھائی؟

(جواب) غزوہ ذات الرقاع۔

(سوال) غزوۂ ذات الرقاع کی قیادت کس نے کی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے۔

Marfat.com

غزوہ حنین

(سوال) غزوہ حنین کب واقع ہوا تھا؟

(جواب) غزوہ حنین ۸ ہجری کو واقع ہوا تھا۔

(سوال) حنین وادی کہاں واقع ہے؟

(جواب) طائف کے راستے میں ذوالمجاز کے برابر واقع تھی۔

(سوال) مکہ سے کتنے دن کی مسافت تھی؟

(جواب) مکہ سے تین دن کی مسافت تھی۔

(سوال) اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

(جواب) غزوہ اوطاس جو اس مقام کا نام ہے۔

(سوال) اس غزوہ کی کیا وجہ تھی؟

(جواب) فتح مکہ کے بعد تمام قبائل عرب حلقہ بگوش اسلام ہو گئے لیکن ہوازن اور ثقیف نے سرکشی کی انہوں نے کہا آپ کی جنگ ان لوگوں سے ہوئی تھی جو فنونِ حرب سے نا آشنا ہیں آپ کا اگلا نشانہ ہم ہوں گے، اس لیے پہلے ہم ہی آپ پر فوج کشی کریں۔

(سوال) انہوں نے کس کو اپنا کمانڈر/سپہ سالار مقرر کیا؟

(جواب) مالک بن عوف نصری کو۔

Marfat.com

سوال اُس کی عمر کتنی تھی؟

جواب اُس کی عمر تیس سال تھی۔

سوال ان کی فوج کی تعداد کتنی تھی؟

جواب چار ہزار فوج تھی۔

سوال ان کی بعد ازاں کتنی تعداد ہو گئی؟

جواب بعض نے بیس ہزار لکھی اور بعض نے تیس ہزار لکھی ہے۔

سوال غزوۂ حنین میں قبیلہ ثقیف کا امیر لشکر کون تھا؟

جواب غزوۂ حنین میں قبیلہ ثقیف کا امیر قارب بن اسود تھا۔

سوال ہوازن کے لوگوں کی کیا خوبی تھی؟

جواب ہوازن کے لوگ بڑے ماہر تیز انداز تھے۔

سوال مسلمانوں کی فوج کی تعداد کتنی تھی؟

جواب بارہ ہزار مجاہدین تھے۔

سوال غزوہ میں ہوازن اور ثقیف کی اور کن لوگوں نے مدد کی؟

جواب مضر، جشم، اور سعد بن بکر کے سب قبیلوں اور بنو ہلال کے چند آدمیوں نے مدد کی۔

سوال غزوۂ حنین میں بنو جشم کا سردار کون تھا؟

جواب غزوۂ حنین میں بنو جشم کا سردار دُرید بن صمہ تھا۔

سوال غزوۂ حنین میں دُرید بن صمہ کی عمر کیا تھی؟

جواب ایک سو پچاس سال تھی۔

سوال بارہ ہزار مجاہدین کون کون سے تھے؟

جواب ﴿۱﴾ دس ہزار تو مدینے سے مکے آئے تھے وہ ساتھ تھے۔ ﴿۲﴾ دو ہزار

Marfat.com

باشندگان مکہ جن میں اکثریت نومسلموں کی تھی۔

سوال آپ ﷺ مکہ سے کب روانہ ہوئے؟

جواب ٦ شوال ٨ ہجری کو۔

سوال آپ ﷺ نے کیا جنگی آلات پہنے؟

جواب ﴿١﴾ دو زرہیں ﴿٢﴾ ایک خود ﴿٣﴾ ایک خود کے نیچے جالی دار ٹوپی زیب تن فرمائی۔

سوال آپ ﷺ کے خچر کا کیا نام تھا؟

جواب دلدل۔

سوال اس لشکر پر امیر کس کو مقرر فرمایا؟

جواب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔

سوال آپ ﷺ نے کس مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

جواب مقام جعرانہ پر۔

سوال دشمن نے کتنے جاسوس مسلمانوں کے لشکر میں بھیجے؟

جواب دشمن نے تین جاسوس مسلمانوں کے لشکر میں بھیجے۔

سوال انہوں نے واپس جا کر کیا مشورہ دیا؟

جواب واپس لوٹ جانے کا مشورہ دیا۔

سوال مالک بن عوف نے کیا کہہ کر اس مشورے کو رد کر دیا؟

جواب بزدل کہہ کر۔

سوال آپ ﷺ نے کن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دشمن کی صفوں میں جاسوس بنا کر روانہ کیا؟

جواب حضرت ابوحدرد عبداللہ بن ابی اسلمی رضی اللہ عنہ کو۔

Marfat.com

سوال: آپ ﷺ نے ان کو کیا ہدایات دیں؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

﴿۱﴾ ایک دو دن ان کے لشکر میں جا کر ٹھہرو۔

﴿۲﴾ ان کی باتوں کو سن کر واپس آؤ۔

سوال: حضرت ابوحدرد عبداللہ بن ابی اسلمی رضی اللہ عنہ نے کیا اطلاع دی؟

جواب: آپ رضی اللہ عنہ نے اطلاع دی کہ:

میں نے سنا ہے کہ مالک بن عوف اپنے ساتھیوں سے باتیں کر رہا تھا کہ حضرت محمد ﴿ﷺ﴾ کو اس سے قبل ایسی جنگجو اور بہادر فوج سے واسطہ نہیں پڑا۔ وہ ناتجربہ کار اور ایسے لوگوں سے جنگ کرتے رہے ہیں جو لوگ ناتجربہ کار اور جاہل تھے۔

سوال: جب آپ ﷺ حنین کی وادی میں پہنچے تو کیا معاملہ پیش آیا؟

جواب: دشمن کے سپاہیوں نے اچانک مسلمانوں پر حملہ کر دیا۔

سوال: دشمن کے سپاہی کہاں چھپے ہوئے تھے؟

جواب: وادی کے تنگ حصوں میں۔

سوال: اس مقابلے میں کن کو سرخروئی حاصل ہوئی؟

جواب: اس مقابلے میں مسلمانوں کو سرخروئی حاصل ہوئی۔

سوال: جب مسلمان پورے اطمینان کے ساتھ وادی میں اُترے تو دشمن کے سپاہیوں نے کیا کام کیا؟

جواب: مسلمانوں پر تیروں کی بوچھاڑ کر دی۔

سوال: اس کا کیا نتیجہ ظاہر ہوا؟

جواب: مسلمان شکست کھا کر پسپا ہو گئے۔

Marfat.com

سوال: اس وقت کس قبیلے کا سوار دستہ بھی شکست خوردہ ہو کر بھاگا؟

جواب: بنو سلیم کا سوار دستہ۔

سوال: ان کی فراری کا کیا نتیجہ بر آمد ہوا؟

جواب: ان کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر اہل مکہ اور دوسرے مجاہد بھی بھاگنے لگے۔

سوال: جنگ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مسلمان شکست سے دوچار ہو گئے۔

سوال: کون اپنے پاؤں پر ثابت قدم رہے؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ ثابت قدم رہے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے خچر کو کس طرف ایڑی لگائی؟

جواب: بنو ہوازن قبیلے کی طرف۔

سوال: آپ ﷺ نے دُشمن کی طرف کیا پھینکا؟

جواب: مٹھی بھر مٹی۔

سوال: آپ ﷺ نے مٹی پھینکتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

جواب: دشن کے چہرے مسخ ہو جائیں گے۔

سوال: اس کے بعد جنگ نے کیا کروٹ بدلی؟

جواب: دشمن کو شکست ہو گئی۔

سوال: آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے حکم دیا کہ:

"دشمن پر سخت اور بہادرانہ حملہ کر دو۔"

سوال: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیسے تعمیل کی؟

جواب: دشمنوں پر یک بار سخت حملہ کیا اور خوب زور کی جنگ شروع ہو گئی۔

Marfat.com

سوال: آخر میں کس فریق کا پلہ بھاری رہا؟

جواب: مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی۔

سوال: دشمن کا کیا حشر ہوا؟

جواب: شکست کھا کر بھاگ کھڑا ہوئے۔

سوال: آپ ﷺ نے کیا عام اعلان کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے اعلان فرمایا کہ:

''جو کوئی جس کافر کو قتل کرے گا اس کا سامان اسی کا ہوگا۔''

سوال: اس جنگ میں کون ہلاک ہوگیا؟

جواب: اس جنگ میں درید بن صمہ ہلاک ہوگیا۔

سوال: درید بن صمہ کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: ربیعہ بن رفیع رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: اس غزوہ میں کتنے مشرکین مارے گئے تھے؟

جواب: اس غزوہ میں اکہتر مشرکین مارے گئے تھے۔

سوال: اس جنگ میں مسلمانوں کو کیا مال غنیمت ہاتھ لگا؟

جواب: ﴿۱﴾ اونٹ چوبیس ہزار ﴿۲﴾ بکریاں چالیس ہزار سے زائد۔ ﴿۳﴾ چاندی چار ہزار اوقیہ ﴿۴﴾ قیدی چھے ہزار۔

سوال: آپ ﷺ نے مال غنیمت کن میں تقسیم کیا؟

جواب: مجاہدین میں تقسیم کردیا۔

سوال: اس جنگ میں کون سی اہم شخصیت مشرف با اسلام ہوئی؟

جواب: دشمن کی فوج کا سپہ سالار مالک بن عوف۔

سوال: آپ ﷺ نے ان پر کیا شفقت کی؟

Marfat.com

جواب ان کو قوم کا حاکم مقرر کر دیا۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حنین سے روانہ ہو کر جعرانہ کب پہنچے؟

جواب ۵ ذیقعدہ رات پنجشنبہ کو مقام جعرانہ پر پہنچے۔

سوال غزوۂ حنین میں جو مسلمان شہید ہوئے ان کے نام کیا ہیں؟

جواب ﴿۱﴾ ایمن بن اُمّ ایمن رضی اللہ عنہ ﴿۲﴾ یزید بن زمعہ بن اسود رضی اللہ عنہ

﴿۳﴾ سراقہ بن حارث رضی اللہ عنہ ﴿۴﴾ ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ

اور ایک روایت کے مطابق چھ آدمی شہید ہوئے تھے۔

سوال غزوۂ حنین، غزوۂ مکہ سے پہلے پیش آیا یا بعد میں؟

جواب بعد میں۔

سوال غزوہ حنین میں کس صحابی نے تنہا بیس کافروں کو قتل کیا؟

جواب حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

﴿غزوہ تبوک﴾

سوال: غزوہ عسرت کس غزوہ کا نام ہے؟

جواب: غزوہ تبوک کا۔ ﴿شدت وتنگی والا غزوہ﴾

سوال: غزوہ تبوک کب واقع ہوا؟

جواب: غزوہ تبوک رجب ۹ ہجری کو واقع ہوا۔

سوال: تبوک کہاں واقع ہے؟

جواب: وادی قری اور شام کے درمیان۔

سوال: مدینہ سے کتنی منازل کا سفر ہے؟

جواب: چودہ منازل کا سفر۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی کا یہ کون سا غزوہ تھا؟

جواب: آخری غزوہ تھا۔

سوال: اس غزوہ کا کیا سبب تھا؟

جواب: ﴿۱﴾ شاہ روم نے شام میں اپنی بہت بڑی فوج جمع کر لی تھی۔

﴿۲﴾ ہرقل نے اپنی فوج کے لیے سال بھر کا راشن جمع کر لیا تھا۔

﴿۳﴾ قبیلہ لخم، جذام، عاملہ اور غسان کے لوگ لڑائی کے لیے جمع ہو گئے۔

سوال: آپ ﷺ نے لوگوں کو جہاد کے علاوہ کس چیز کی دعوت دی؟

Marfat.com

جواب: خیرات وصدقات دینے کی۔

سوال: سب سے سبقت حاصل کرنے والے خیرات میں کون سے صحابی رضی اللہ عنہ نظر آئے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کتنا مال خیرات کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے چالیس ہزار درہم مال خیرات کیے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کیا سوال کیا؟

جواب: فرمایا کہ:

''آپ رضی اللہ عنہ اپنے متعلقین کے لیے بھی کچھ چھوڑ آئے ہیں؟''

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا جواب دیا؟

جواب: انہوں نے عرض کیا کہ:

''میں ان کے لیے صرف اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام چھوڑ کر آیا ہوں۔''

سوال: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کتنا مال خیرات کیا؟

جواب: اپنے مال میں سے آدھا مال خیرات کیا۔

سوال: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کتنا مال خیرات کیا؟

جواب: ایک تہائی لشکر کو پورا ساز وسامان پیش کر دیا۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھانے کے لیے کس کو اپنا جانشین مقرر فرمایا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کس لیے مدینہ منورہ چھوڑا؟

جواب: اپنے خاندان کی خبر گیری کے لیے۔

سوال: منافقین نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیا طعنہ دیا؟

جواب: منافقین نے طعنہ دیا کہ:

Marfat.com

"حضور نبی کریم ﴿ﷺ﴾ نے انہیں اپنے اوپر بار ﴿بوجھ﴾ سمجھ کر اور ان سے چھٹکارا پانے کے لیے مدینہ ہی میں رہنے دیا ہے۔"

(سوال) حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ان باتوں کا کیا اثر ہوا؟

(جواب) وہ ہتھیار لگا کر روانہ ہو گئے۔

(سوال) وہ حضور نبی کریم ﷺ سے کس مقام پر جا ملے؟

(جواب) وہ حضور نبی کریم ﷺ سے مقام جرف پر جا ملے۔

(سوال) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے کیا عرض کیا؟

(جواب) یارسول اللہ (ﷺ)! منافقین یہ کہہ رہے ہیں کہ:

آپ ﷺ مجھے بار سمجھ کر نجات حاصل کرنے کے لیے مدینہ میں چھوڑ گئے ہیں۔

(سوال) آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) وہ جھوٹ بولتے ہیں میں نے تم کو اپنے خاندان کی خبر گیری کے لیے چھوڑا ہے۔

(سوال) اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا عمل کیا؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ مطمئن ہو کر واپس مدینہ روانہ ہو گئے۔

(سوال) آپ ﷺ نے مجاہدین میں جھنڈے کس مقام پر تقسیم کیے؟

(جواب) مقام ثنیۃ الوداع سے تبوک کی طرف روانہ ہوتے ہوئے۔

(سوال) چھوٹے جھنڈوں میں بڑا جھنڈا کس کو عطا فرمایا؟

(جواب) چھوٹے جھنڈوں میں سب سے بڑا جھنڈا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) اور بڑے جھنڈوں میں سب سے بڑا جھنڈا کس کو دیا؟

(جواب) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) جنگ تبوک کی تیاری میں جو کم سے کم صدقہ کیا گیا وہ کتنا تھا؟

Marfat.com

جواب: ایک مد یا دو مد۔

سوال: مسلمان مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار مجاہدین تھی۔

سوال: آپ ﷺ نے کہاں پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

جواب: آپ ﷺ نے تبوک میں پہنچ کر پڑاؤ ڈالا۔

سوال: آپ ﷺ نے وہاں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے وہاں بیس دن قیام فرمایا۔

سوال: آپ ﷺ مدینہ سے تبوک کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: آپ ﷺ مدینہ سے تبوک کے لیے ۹ ہجری کو روانہ ہوئے تھے۔

سوال: بیس دن قیام کرنے کے بعد آپ ﷺ کہاں روانہ ہوئے؟

جواب: بیس دن قیام کرنے کے بعد آپ ﷺ واپس مدینہ روانہ ہوئے۔

سوال: واپس مدینہ روانہ ہونے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: اس وجہ سے کہ مقابلہ کی نوبت نہیں آئی۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی پر کون سی سورت نازل ہوئی جس میں منافقین کے ساتھ سخت رویہ کی تاکید کی گئی؟

جواب: غزوہ تبوک سے واپسی پر سورۂ توبہ نازل ہوئی جس میں منافقین کے ساتھ سخت رویہ کی تاکید کی گئی۔

سوال: بذریعہ وحی کس مسجد میں نماز پڑھانے کی ممانعت کی گئی تھی؟

جواب: بذریعہ وحی مسجد ضرار میں نماز پڑھانے کی ممانعت کی گئی تھی۔

سوال: اس جنگ کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے مقابلے پر دشمن کی کوئی فوج نہ آئی۔ البتہ آس پاس کے بعض

Marfat.com

عیسائی حاکم آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور خراج دینے کا عہد کر کے اطاعت قبول کر لی۔

سوال آپ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کتنے سوار دیئے؟

جواب آپ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو چار سو سوار دیئے۔

سوال اکیدر کا کیا حال ہوا؟

جواب اس کو شکست ہوئی اور گرفتار کر لیا گیا۔

سوال آپ ﷺ نے اس کے ساتھ کیا رویہ رکھا؟

جواب آپ ﷺ نے اس کی جان بخش دی اور دو ہزار اونٹ، آٹھ سو غلام، چار سو زرہیں، اور چار سو نیزے دینے کی شرط پر مصالحت فرمائی اور اکیدر نے جزیہ دینے کا بھی اقرار کیا۔

سوال غزوہ تبوک میں کتنے دن صرف ہوئے؟

جواب پچاس دن ﴿بیس دن تبوک میں اور تیس دن آمد و رفت میں﴾

سوال تبوک سے واپسی پر راستے میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب منافقین نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی۔

سوال جب منافقین نے آپ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی تو اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ کون سے دو صحابہ رضی اللہ عنہم تھے؟

جواب حضرت عمار، اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما۔

سوال رسول اللہ ﷺ کا راز دان کس صحابی رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے؟

جواب حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو۔

Marfat.com

سریہ

(سوال) سریہ سے کیا مراد ہے؟

(جواب) ایسی لڑائی جس میں حضور نبی کریم ﷺ نے بذات خود شرکت نہ فرمائی ہو بلکہ کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے حکم سے امیر لشکر کے فرائض انجام دیے ہوں؟

(سوال) اسلام کا پہلا سریہ کون سا تھا؟

(جواب) اسلام کا پہلا سریہ ''سریہ حمزہ یا سریہ عیص'' تھا۔

(سوال) یہ سریہ کب ہوا؟

(جواب) یہ سریہ رمضان المبارک ایک ہجری، مارچ ۶۲۳ عیسوی میں ہوا۔

(سوال) سریہ حمزہ میں کتنے مسلمان شریک تھے؟

(جواب) تیس مسلمان شریک تھے۔

(سوال) سریہ حمزہ کے امیر لشکر کون تھے؟

(جواب) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سریہ حمزہ کے امیر لشکر تھے۔

(سوال) سریہ عبیدہ بن حارث کب ہوا تھا؟

(جواب) شوال ایک ہجری، اپریل ۶۲۳ عیسوی میں ہوا۔

(سوال) اس کا دوسرا نام کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: اس سریہ کا دوسرا نام سریہ رابغ تھا۔

سوال: اس سریہ میں لشکر کی قیادت کس نے کی تھی؟

جواب: حضرت عبیدہ بن حارث نے قیادت کی تھی۔

سوال: اس سریہ میں کتنے مجاہدین شامل تھے؟

جواب: اس سریہ میں ساٹھ مجاہدین شامل تھے۔

سوال: سریہ عبیدہ بن حارث کا پرچم کس رنگ کا تھا؟

جواب: سریہ عبیدہ بن حارث کا پرچم سفید رنگ کا تھا۔

سوال: اس سریہ کو سریہ رابغ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: یہ سریہ وادی رابغ میں ہوا تھا اس لیے اسے سریہ رابغ کہتے ہیں۔

سوال: سریہ خرار کب پیش آیا؟

جواب: سریہ خرار ذی قعدہ ایک ہجری مئی، ۶۲۳ عیسوی میں پیش آیا۔

سوال: سریہ خرار میں مجاہدین کا دستہ کتنے سواروں پر مشتمل تھا؟

جواب: سریہ خرار میں مجاہدین کا دستہ بیس سواروں پر مشتمل تھا۔

سوال: اس دستہ کے امیر کون تھے؟

جواب: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال: سریہ نخلہ کب پیش آیا؟

جواب: سریہ نخلہ رجب دو ہجری، جنوری ۶۲۴ عیسوی میں پیش آیا۔

سوال: اس سریہ کی قیادت کن کے ذمے تھی؟

جواب: اس سریہ کی قیادت حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے ذمے تھی۔

سوال: سریہ نخلہ میں مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: سریہ نخلہ میں مسلمانوں کے پاس چھ اونٹ تھے۔

Marfat.com

سوال: سریہ نخلہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: سریہ نخلہ میں مسلمانوں کی تعداد بارہ تھی۔

سوال: سریہ قرد کب پیش آیا؟

جواب: جمادی الاخریٰ تین ہجری میں پیش آیا۔

سوال: اس سریہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: قریش کے ایک تجارتی قافلے کو روکنا۔

سوال: اس سریہ کے سپہ سالار کون تھے؟

جواب: اس سریہ کے سپہ سالار حضرت زید بن حارثہ تھے۔

سوال: اس سریہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: اس سریہ میں ایک سو مسلمانوں نے شرکت کی۔

سوال: سریہ ابی سلمہ کب پیش آیا؟

جواب: محرم ۴ ہجری میں پیش آیا۔

سوال: سریہ ابی سلمہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: سریہ ابی سلمہ کا مقصد بنو اسد کی ہونے والی بغاوت کو دبانے کا تھا۔

سوال: اس سریہ کی قیادت کس نے کی تھی؟

جواب: اس سریہ کی قیادت حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے کی تھی۔

سوال: اس سریہ میں کتنے مسلمان شریک ہوئے؟

جواب: اس سریہ میں ڈیڑھ سو مسلمان شریک ہوئے۔

سوال: سریہ ابو عبیدہ بن جراح کب ہوا؟

جواب: سریہ ابو عبیدہ بن جراح ربیع الثانی سن چھ ہجری میں ہوا۔

سوال: اس سریہ میں کتنے مجاہدین شامل تھے؟

Marfat.com

جواب اس سریہ میں تقریباً چالیس مسلمان شامل تھے۔

سوال سریہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کب ہوا تھا؟

جواب رمضان چھے ہجری میں۔

سوال سریہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کہاں روانہ ہوا تھا؟

جواب یہ سریہ بنوفزارہ کی طرف وادی القری میں روانہ ہوا۔

سوال اس سریہ کی قیادت کون کر رہے تھے؟

جواب اس سریہ کی قیادت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کر رہے تھے۔

سوال سریہ عرنیین کب پیش آیا؟

جواب سریہ شوال چھے ہجری کو پیش آیا۔

سوال اس سریہ کے سربراہ کون تھے؟

جواب اس سریہ کے سربراہ کرز بن جابر فہری رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال یہ سریہ کافروں کے کون سے دو قبیلوں کے ساتھ پیش آیا؟

جواب قبیلہ ذعل اور عرینہ۔

سوال اس سریہ میں کتنے مسلمانوں نے حصہ لیا؟

جواب اس سریہ میں بیس مسلمانوں نے حصہ لیا۔

سوال سریہ قدید کیوں روانہ کیا گیا؟

جواب قبیلہ بنی ملوح کی تادیب کے لیے۔

سوال سریہ قدید کس قبیلے کی طرف روانہ کیا گیا۔

جواب قبیلہ بنوملوح کی طرف۔

سوال سریہ قدید کی قیادت کس نے کی؟

جواب حضرت غالب بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ نے۔

Marfat.com

سوال سریہ تربہ کب روانہ کیا گیا؟

جواب شعبان ۷ ہجری میں۔

سوال سریہ تربہ کی قیادت کس نے کی؟

جواب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے۔

سوال سریہ تربہ میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب سریہ تربہ میں تیس افراد شامل تھے۔

سوال سریہ تربہ میں کتنے افراد مارے گئے؟

جواب کوئی نہیں۔

سوال سریہ اطراف فدک کی قیادت کس نے کی؟

جواب حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ نے قیادت کی۔

سوال سریہ اطراف فدک کے لیے کتنے افراد روانہ کیے گئے؟

جواب تیس افراد روانہ کیے گئے۔

سوال سریہ اطراف فدک میں کتنے مسلمان شہید ہوئے۔

جواب اُنتیس مسلمان شہید ہوئے۔

سوال سریہ اطراف فدک میں کون سے واحد صحابی رضی اللہ عنہ زندہ بچے تھے؟

جواب حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

معجزات الرسول ﷺ

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا وہ معجزہ کون سا ہے جس کا تعلق ملائکہ سے ہے؟

جواب جنگ اُحد میں ملائکہ آسمان سے اُتارے گئے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے وہ معجزات کیا ہیں جن کا تعلق برکتوں اور ہدایتوں سے ہے؟

جواب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی والدہ ﴿مشرکہ﴾ تھیں وہ اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیتے رہتے تھے مگر وہ نہیں مانتی تھیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ وہ دُعا فرمائیں کہ ان کی والدہ مسلمان ہو جائیں حضور نبی کریم ﷺ نے دُعا فرمائی اور وہ مسلمان ہوگئیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا ایسا ہی ایک اور معجزہ کیا تھا؟

جواب حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ ان کے باغ کے متعلق دُعا فرمائیں حضور نبی کریم ﷺ نے دُعا فرمائی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کے باغ میں سال میں دو بار پھل آتا تھا۔

سوال حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ٹوپی کی روایت کیا ہے؟

جواب ان کی ٹوپی میں حضور نبی کریم ﷺ کے سر کے چند موئے مبارک تھے ان کا اثر یہ تھا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جس لڑائی میں وہ ٹوپی پہن کر جاتے فتح نصیب ہوتی تھی۔

سوال ان صحابی کا نام کیا ہے جن کا اونٹ بہت سست رفتار تھا لیکن حضور نبی کریم ﷺ

Marfat.com

کی دُعا سے تیز رفتار ہو گیا تھا؟

جواب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما۔

سوال آپ ﷺ نے کس کنویں میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈالا جس سے اس کا کڑوا پانی میٹھا ہو گیا؟

جواب آپ ﷺ نے بئر دلیس نامی کنویں میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈالا جس سے اس کا کڑوا پانی میٹھا ہو گیا۔

سوال حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ کی حضور نبی کریم ﷺ کے معجزے کے بارے میں کیا روایت ہے؟

جواب حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس حضور نبی کریم ﷺ کا جبہ مبارک تھا اس میں یہ اثر تھا کہ وہ اس جبہ مبارک کو بیماروں کے بدن سے لگاتیں تو شفا ہو جاتی۔

سوال حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی پنڈلی میں ایک زخم تھا وہ کیسے اچھا ہوا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے زخم پر تین بار دم کیا تو زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔

سوال کس صحابی رضی اللہ عنہ کے پاؤں طویل پاپیادہ سفر کرنے سے پھٹ چکے تھے اور آپ ﷺ کے لعاب دہن لگانے کی برکت سے ٹھیک ہو گئے؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاؤں طویل پاپیادہ سفر کرنے سے پھٹ چکے تھے اور آپ ﷺ کے لعاب دہن لگانے کی برکت سے ٹھیک ہو گئے۔

سوال جنگ بدر میں حبیب بن یساف رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان تلوار اس زور سے لگی کہ ایک طرف کا حصہ کٹ کر لٹک گیا تو کیا ہوا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے اسی وقت ان کے لٹکے ہوئے حصے کو ملا کر دم کیا تو وہ اتنا اچھا ہو گیا کہ حبیب رضی اللہ عنہ نے اس لڑائی میں اپنے زخمی کرنے والے کو مار ڈالا۔

سوال ہجرت سے پہلے مکہ معظمہ میں کفار نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا کہ اگر آپ

Marfat.com

سچے نبی ہو تو چاند کو دو ٹکڑے کر دکھاؤ تو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کیا؟

(جواب) آپ ﷺ نے چاند کی طرف اشارہ کیا چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے یہ معجزہ اہل عرب ہی نے نہیں بلکہ ساری دنیا نے دیکھا۔

(سوال) ایک شخص دین اسلام سے پھر گیا حضور نبی کریم ﷺ نے اس کے لیے کیا بدعا کی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تیری لاش کو زمین قبول نہ کرے گی۔ وہ مر گیا تو لوگوں نے اُسے کئی بار قبر میں رکھا لیکن ہر بار زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔

(سوال) آپ ﷺ نے کس صحابی کے گھر میں ایک روٹی پر اپنی انگشت مبارک سے گھی لگایا اور دُعا فرمائی جس سے اسی افراد نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک روٹی پر اپنی انگشت مبارک سے گھی لگایا اور دُعا فرمائی جس سے اسی افراد نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔

(سوال) خندق کی کھدائی کے دوران کیا چیز آ گئی تھی جسے حضور نبی کریم ﷺ نے توڑا؟

(جواب) چٹان کا ایک ٹکڑا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے خندق کی کھدائی کے دوران آڑے آنے والا چٹان کا ٹکڑا کیسے توڑا؟

(جواب) آپ ﷺ نے بسم اللہ کہہ کر کدال ماری تو وہ چٹان نما ٹکڑا بھر بھرے تودے میں تبدیل ہو گیا۔

(سوال) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے اپنے گھر آ کر کچھ کھانے کی درخواست کی تو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کہا؟

(جواب) خندق کھودنے والے تمام صحابہ کو ساتھ لے کر کھانے کے لیے چل پڑے۔

(سوال) ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب) ایک ہزار

Marfat.com

بیعت رضوان

(سوال) بیعت رضوان کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رضامندی وحی کے ذریعے سے ظاہر کی۔

(سوال) بیعت رضوان کیوں لی گئی؟

(جواب) بیعت رضوان حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے لی گئی۔

(سوال) بیعت رضوان حضور نبی کریم ﷺ نے کس صحابی کو لوگوں کے بلانے کیلئے حکم دیا؟

(جواب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہم اس جگہ سے ٹل نہیں سکتے یہاں تک کہ لوگوں سے معرکہ آرائی کرلیں۔

(سوال) بیعت رضوان کہاں ہوئی؟

(جواب) ایک درخت کے نیچے بیعت رضوان ہوئی۔

(سوال) بیعت رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے کون تھے؟

(جواب) بیعت رضوان میں پہل کرنے والے حضرت ابوسنان اسدی رضی اللہ عنہ تھے۔

(سوال) بیعت رضوان لینے کا مقصد کیا تھا؟

(جواب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو جب واپس آنے میں دیر ہوئی تو مسلمانوں میں یہ خبر مشہور ہوئی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو مکہ والوں نے شہید کر دیا ہے اس خبر کو سنتے ہی حضور

Marfat.com

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہم جب تک عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کا بدلہ نہ لیں گے اس جگہ سے نہ ٹلیں گے اس لیے اس وقت تمام صحابہ سے جاں نثاری کی بیعت لی گئی۔

سوال وہ کون تھا جو بیعت رضوان میں شامل نہ ہوا؟

جواب وہ جد بن قیس منافق تھا۔

سوال حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو قریش نے مکہ کتنے روز روکے رکھا؟

جواب قریش مکہ نے ان کو تین دن روکے رکھا۔

سوال بیعت رضوان کا ذکر قرآن مجید میں کس طرح کیا گیا ہے؟

جواب ﴿ترجمہ﴾ ''تحقیق راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ مؤمنین سے جب انہوں نے آپ ﷺ ﴿کے ہاتھ مبارک پر﴾ درخت کے نیچے بیعت کی''۔

سوال بیعت رضوان کب لی گئی؟

جواب بیعت رضوان ماہ ذیقعد سن چھ ہجری میں لی گئی۔

سوال وہ کون تھے جنہوں نے بیعت رضوان میں تین بار بیعت کی؟

جواب وہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال قریش نے کس کو حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بھیجا؟

جواب قبیلہ بنوثقیف کے سردار عروہ بن مسعود کو۔

سوال عروہ بن مسعود نے حضور نبی کریم ﷺ سے کیا بات کی؟

جواب قریش کے تمام قبائل آپ ﷺ کے مقابلے کے لیے آمادہ ہیں آپ ﷺ کے ساتھ جو لوگ ہیں وہ مقابلے کے وقت بھاگ جائیں گے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اس کے جواب میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب ہم لڑائی کے ارادے سے نہیں بلکہ عمرے کے ارادے سے آئے ہیں۔

سوال کچھ دیر بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مکہ سے تشریف لائے کیا انہوں نے بھی بیعت کی؟

جواب جی ہاں!

Marfat.com

آپ ﷺ کے خطوط مبارک

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے بادشاہوں کو خطوط کیوں ارسال فرمائے؟

جواب تاکہ ان خطوط مبارک کے ذریعے ان کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی جائے۔

سوال آپ ﷺ کے خطوط مبارک بادشاہوں تک کیسے پہنچے؟

جواب مختلف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے حکم سے بادشاہوں کے پاس خطوط مبارک لے کر گئے۔

سوال ان خطوط مبارک کا کیا فائدہ ہوا؟

جواب کچھ بادشاہوں نے اسلام قبول کرلیا۔

سوال نجاشی کس ملک کا حکمران تھا؟

جواب نجاشی حبشہ کا حکمران تھا۔

سوال اس کا اصل نام کیا تھا؟

جواب اس کا اصل نام اصحمہ تھا۔

سوال نجاشی کے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط مبارک لے کر کون گئے تھے؟

جواب ان کے پاس آپ ﷺ کے خط مبارک لے کر حضرت عمرو بن امیہ

Marfat.com

ضمری رضی اللہ عنہ گئے تھے۔

(سوال) آپ ﷺ نے اس خط مبارک میں کیا لکھوایا تھا؟

(جواب) اس کلمے کی طرف آؤ جو ہمارے تمہارے درمیان برابر ﴿مشترک﴾ ہے کہ ہم نہ عبادت کریں مگر صرف اللہ کی اور اللہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کو رب نہ بنائیں۔

(سوال) کیا خط مبارک پڑھنے کے بعد نجاشی مسلمان ہوا؟

(جواب) جی ہاں خود بھی اسلام قبول کیا اور ان کی رعایا میں سے بھی کچھ لوگ مسلمان ہو گئے اور حضور نبی کریم ﷺ کو ایک تحفہ بھی بھیجا۔

(سوال) آپ ﷺ نے اہلِ حبشہ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) جب تک حبشہ والے تمہارے ساتھ کوئی تعرض نہ کریں تم ان سے لڑائی نہ کرنا۔

﴿سنن ابی داؤد﴾

(سوال) نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

(جواب) آپ ﷺ نے 9 ہجری میں ان کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔

(سوال) رومی بادشاہ ہرقل ﴿قیصر﴾ کے پاس حضور نبی کریم ﷺ کا خط مبارک لے کر کون گیا تھا؟

(جواب) یہ خط مبارک حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ لے کر گئے تھے۔

(سوال) یہ خط مبارک کب بھیجا گیا تھا؟

(جواب) یہ خط مبارک صلح حدیبیہ کے بعد بھیجا گیا تھا۔

(سوال) اس خط مبارک پر کیا عبارت لکھوائی تھی؟

(جواب) اس پر یہ عبارت لکھی تھی:

''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

محمد ﴿ﷺ﴾ بن عبداللہ ﴿رضی اللہ عنہ﴾ اور ﴿اللہ کے﴾ رسول کی

Marfat.com

طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کے نام! ہدایت کی پیروی کرنے والے پر سلامتی ہو اس کے بعد میں تجھے اسلام کی طرف دعوت دیتا ہوں اسلام قبول کر لو سلامتی میں رہو گے۔ اللہ تعالیٰ تجھے دوہرا اجر عطا فرمائے گا اگر تو نے نہ مانا تو رعایا کا گناہ بھی تجھ پر ہی ہوگا۔"

﴿صحیح بخاری﴾

(سوال) قیصر نے آپ ﷺ کا خط مبارک پڑھنے کے بعد کیا کیا؟

(جواب) حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے آپ ﷺ کے بارے میں بہت ساری باتیں معلوم کیں۔

(سوال) اس گفتگو کے بعد قیصر نے حضور نبی کریم ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟

(جواب) قیصر نے حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر آپ کی باتیں سچ ہیں تو عنقریب وہ نبی میرے اس ملک کے مالک ہوں گے۔

(سوال) کیا قیصر حضور نبی پاک ﷺ پر ایمان لایا؟

(جواب) قیصر آپ ﷺ پر ایمان نہ لایا۔

(سوال) ایمان نہ لانے کی وجہ کیا تھی؟

(جواب) یہ خطرہ کہ رومی اسے جان سے مار ڈالیں گے۔

(سوال) کسریٰ کہاں کا بادشاہ تھا؟

(جواب) کسریٰ فارس کا بادشاہ تھا۔

(سوال) اس کی طرف خط مبارک آپ ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں بھیجا اور ان کو کیا حکم ارشاد فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے یہ خط مبارک سیّدنا عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں بھیجا اور ان کو حکم فرما دیا کہ بحرین کے حاکم کو یہ خط مبارک دے دینا۔

Marfat.com

(سوال) بحرین کے گورنر نے اس خط مبارک کا کیا کیا؟

(جواب) اس نے یہ خط مبارک کسریٰ تک پہنچا دیا۔

(سوال) کسریٰ نے آپ ﷺ کا خط مبارک پڑھ کر کیا کیا؟

(جواب) اس بد بخت نے آپ ﷺ کا خط مبارک چاک کر ڈالا۔

(سوال) خط مبارک پھاڑنے کا پتہ چلنے کے بعد آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے اس کے لیے بددعا فرمائی۔

(سوال) اس بددعا کا کیا نتیجہ نکلا؟

(جواب) یہ بددعا اللہ کے ہاں قبول ہوئی اور کسریٰ کو اس کے بیٹے شیرویہ نے قتل کر دیا۔

(سوال) اس قتل کا لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

(جواب) کچھ لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(سوال) دمشق کے حاکم کا نام کیا تھا؟

(جواب) دمشق کے حاکم کا نام منذر بن حارث بن ابوشمر غسانی تھا۔

(سوال) اس کی طرف حضور نبی کریم ﷺ کا خط مبارک لے کر کون سے صحابی رضی اللہ عنہ گئے تھے؟

(جواب) اس کی طرف خط مبارک لے کر حضرت شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ گئے تھے۔

(سوال) منذر بن حارث کی طرف آپ ﷺ نے خط کہاں سے واپسی پر بھیجا؟

(جواب) حدیبیہ سے واپسی پر۔

(سوال) کیا منذر بن حارث حاکم دمشق نے خط مبارک پڑھ کر اسلام قبول کر لیا؟

(جواب) اس نے اسلام قبول نہیں کیا۔

(سوال) اس خط مبارک کی عبارت کیا تھی؟

(جواب) سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی وَ اٰمَنَ بِهٖ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اِلٰی اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ

Marfat.com

وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ يَبْقٰى لَكَ مُلْكُكَ.

ترجمہ: ''ہدایت کی پیروی کرنے والے اور اس پر ایمان لانے والے پر سلامتی ہو میں تجھے اللہ وحدہٗ لاشریک پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں تیری بادشاہت باقی رہے گی۔''

﴿تاریخ طبری﴾

سوال مقوقس کہاں بادشاہ تھا؟

جواب مقوقس مصر کا بادشاہ تھا۔

سوال کس صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں آپ ﷺ نے اس کی طرف خط مبارک بھیجا؟

جواب آپ ﷺ نے سیّدنا حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے اس کی طرف خط مبارک بھیجا۔

سوال کیا اس نے اسلام قبول کیا؟

جواب نہیں۔

سوال مقوقس نے آپ ﷺ کو تحفہ میں کیا بھیجا؟

جواب حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا اور ان کی بہن سیرین۔

سوال اس نے ان کے علاوہ بطور تحفہ آپ ﷺ کو اور کیا بھیجا؟

جواب دُلدل نامی خچر، ایک ہزار مثقال سونا، ایک سفید گدھا وغیرہ۔

سوال منذر بن ساویٰ کون تھا؟

جواب منذر بن ساویٰ بحرین کا امیر تھا۔

سوال اس کے پاس خط لے کر کون گیا؟

جواب حضرت ابوالعلاء حضرمی رضی اللہ عنہ اس کی طرف آپ ﷺ کا خط مبارک لے کر گئے۔

Marfat.com

سوال: کس غزوہ سے واپسی پر آپ ﷺ نے اس کی طرف خط مبارک بھیجا؟

جواب: غزوۂ حدیبیہ سے واپسی پر۔

سوال: ہوذہ بن علی حنفی کون تھا؟

جواب: یہ یمامہ کا بادشاہ تھا۔

سوال: آپ ﷺ نے کن کو اس کی طرف خط مبارک دے کر روانہ کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت سلیط بن عمرو عامری رضی اللہ عنہ کو خط دے کر بھیجا۔

سوال: کیا اس نے خط پڑھ کر اسلام قبول کیا؟

جواب: اس نے اسلام لانے کے لیے ایک شرط لگائی۔

سوال: وہ شرط کیا تھی؟

جواب: کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنی حکمرانی میں اس کو شامل کریں۔

سوال: کیا آپ ﷺ نے یہ شرط قبول فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے یہ شرط قبول نہیں فرمائی۔

سوال: ہوذہ کب فوت ہوا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد۔

سوال: جیفر اور عبد کہاں کے بادشاہ تھے؟

جواب: جیفر اور عبد عمان کے بادشاہ تھے۔

سوال: ان دونوں کی طرف آپ ﷺ کا خط مبارک لے کر کون گیا؟

جواب: آپ ﷺ کا خط مبارک لے کر ان کی طرف حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ گئے۔

سوال: یہ خط مبارک کب بھیجا گیا؟

جواب: یہ خط مبارک ذوالقعدہ 8 ہجری میں بھیجا گیا۔

Marfat.com

سوال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط مبارک پڑھ کر انہوں نے اسلام قبول کرلیا؟

جواب جی ہاں! انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔

سوال بادشاہوں کے نام ان مبارک خطوط پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کے ساتھ مُہر مبارک لگاتے۔

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مبارک خطوط پر مہر لگانے کے لیے ایک انگوٹھی مبارک بنوائی تھی؟

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس انگوٹھی پر کیا لکھا تھا؟

جواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر لکھا تھا:

اللّٰہ

رسول

محمد

Marfat.com

فتح مکہ

(سوال) صلح حدیبیہ کا معاہدہ کتنے عرصے تک قائم رہا؟

(جواب) تقریباً ڈیڑھ سال تک۔

(سوال) صلح حدیبیہ کے ٹوٹنے کا کیا سبب بنا؟

(جواب) بنوبکر اور بنوخزاعہ کی لڑائی اور قریش کی خلاف ورزی۔

(سوال) بنوخزاعہ صلح حدیبیہ کے مطابق کن کا دوست تھا؟

(جواب) بنوخزاعہ صلح حدیبیہ کے مطابق مسلمانوں کا دوست تھا۔

(سوال) بنوبکر کن کا دوست تھا؟

(جواب) بنوبکر قریش کا دوست تھا۔

(سوال) کس قبیلہ نے دوسرے پر حملہ کیا؟

(جواب) بنوبکر قبیلہ نے بنوخزاعہ پر اچانک حملہ کر دیا۔

(سوال) قریش نے کس طرح صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی کی؟

(جواب) قریش نے بنوبکر کی امداد کی۔

(سوال) بنوخزاعہ کو بنوبکر نے کیا نقصان پہنچایا؟

(جواب) ان کے بچوں اور عورتوں کو قتل کیا۔

(سوال) بنوخزاعہ نے بھاگ کر کہاں پناہ لی؟

Marfat.com

(جواب) بنوخزاعہ نے بھاگ کر خانہ کعبہ میں پناہ لی۔

(سوال) بنوخزاعہ نے کہاں فریاد کی؟

(جواب) مدینہ منورہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس۔

(سوال) آپ ﷺ نے کس قدر ان کی مدد فرمائی؟

(جواب) آپ ﷺ نے قریش کے پاس قاصد بھیج کہ بنوخزاعہ کے جو لوگ مارے گئے ہیں ان کا خون بہا ادا کر دیا پھر بنو بکر کا ساتھ چھوڑ دو۔ اگر یہ دونوں شرائط منظور نہ ہوں تو اعلان کر دو کہ حدیبیہ کی صلح ختم ہو گئی ہے۔

(سوال) قریش نے کیا جواب دیا؟

(جواب) حدیبیہ کی صلح کو ختم کر دی۔

(سوال) آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

(جواب) لڑائی کی تیاری کا حکم۔

(سوال) اس لڑائی کے حکم میں کیا ہدایت دی گئی؟

(جواب) ﴿۱﴾ اس تیاری کو راز میں رکھا جائے۔ ﴿۲﴾ قریش کو اس کا علم نہ ہو۔

(سوال) آپ ﷺ نے کتنے آدمی ساتھ لیے؟

(جواب) آپ ﷺ نے دس ہزار آدمی ساتھ لیے۔

(سوال) آپ ﷺ نے مکہ سے باہر کہاں پڑاؤ ڈالا؟

(جواب) مر الظہران کے مقام پر۔

(سوال) آپ ﷺ مدینہ منورہ سے کس دن روانہ ہوئے؟

(جواب) ۱۰ رمضان المبارک ۸ ہجری کو۔

(سوال) قریش نے مدینہ میں کس کو سفیر بنا کر بھیجا؟

(جواب) قریش نے مدینہ میں ابوسفیان کو سفیر بنا کر بھیجا۔

Marfat.com

سوال: کیا وہ اس میں کامیاب ہو سکا؟

جواب: نہیں ہو سکا۔

سوال: جب آپ ﷺ نے مکہ کے باہر پڑاؤ ڈالا تو قریش نے کس کو جاسوس بنا کر بھیجا تھا؟

جواب: ﴿۱﴾ ابوسفیان بن حرب ﴿۲﴾ حکیم بن حزام ﴿۳﴾ بدیل بن ورقا خزاعی

سوال: فتح مکہ کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ کے علم کا رنگ کیا تھا؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ کے علم کا سفید رنگ تھا۔

سوال: فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ کس سورۃ کی تلاوت فرما رہے تھے؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ سورہ فتح کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال: جب آپ ﷺ کے پاس ابوسفیان آیا تو آپ ﷺ نے اس کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے اسے معاف فرمایا بلکہ ابوسفیان کے گھر کو جائے امن قرار دیا۔

سوال: فتح مکہ کے موقع پر کتنے کافر مارے گئے؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر بارہ کافر مارے گئے۔

سوال: ابوسفیان کب اسلام لائے؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر۔

سوال: مقام مرالظہران مکہ سے کتنے فاصلہ پر تھا؟

جواب: تقریباً بارہ میل یا عربی ایک مرحلہ۔

سوال: آپ ﷺ کتنے دنوں میں وہاں پہنچے؟

جواب: سات یا آٹھ دن میں۔

سوال: آپ ﷺ نے جس جگہ علم نصب کرنے کا حکم دیا وہاں کیا تعمیر کر دیا گیا؟

Marfat.com

(جواب) ایک مسجد تعمیر کر دی گئی۔

(سوال) اس مسجد کا کیا نام رکھا گیا ہے؟

(جواب) اس مسجد کا نام علم والی مسجد رکھا گیا ہے۔

(سوال) آپ ﷺ مکہ میں کس طرف داخل ہوئے؟

(جواب) مکہ کے بالائی حصہ سے داخل ہوئے۔

(سوال) آپ ﷺ کس نام کی اونٹنی پر سوار تھے؟

(جواب) قصویٰ نامی اونٹنی پر۔

(سوال) آپ ﷺ کے ساتھ کون سوار تھا؟

(جواب) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

(سوال) یارسول اللہ ﷺ! ہم کہاں اُتریں گے فتح مکہ کے دن یہ سوال آپ ﷺ سے کس نے کیا تھا؟

(جواب) حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) آپ ﷺ مکہ میں کس دن داخل ہوئے؟

(جواب) دوشنبہ کے دن۔

(سوال) جب آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سر پر کون سی چادر تھی؟

(جواب) سرخ منقش چادر کے ٹکڑے سے سر مبارک کو لپیٹ رکھا تھا۔

(سوال) مکہ میں داخلے کے وقت آپ ﷺ کے چھوٹے جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

(جواب) مکہ میں داخلے کے وقت آپ ﷺ کے چھوٹے جھنڈے کا سفید رنگ تھا۔

(سوال) بڑے جھنڈے کا رنگ کیا تھا؟

(جواب) بڑے جھنڈے کا سیاہ رنگ تھا۔

Marfat.com

سوال: بڑے جھنڈے کا نام کیا رکھا تھا؟

جواب: بڑے جھنڈے کا نام عقاب رکھا تھا۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سردارانِ لشکر کو کیا حکم دیا تھا؟

جواب: جنگ سے باز رہیں، کسی سے مت لڑیں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو اسلام قبول کرنے کے بعد کس اعزاز سے نوازا؟

جواب: مکہ میں جو کوئی ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے گھر میں داخل ہو جائے اُسے امان ہے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں کب داخل ہوئے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں ۸ ہجری کو داخل ہوئے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں داخل ہو کر کیا عمل کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف فرمایا۔

سوال: کعبہ شریف کے دربان کون تھے؟

جواب: کعبہ شریف کے دربان عثمان بن طلحہ تھے۔

سوال: ان کو بلا کر ان سے کیا حاصل کیا گیا؟

جواب: خانہ کعبہ کی چابی۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر داخل ہو کر کیا کیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر داخل ہو کر دو رکعت نفل ادا کیے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے لیے کیا اعلان فرمایا؟

جواب: جاؤ تم سب آزاد ہو۔

سوال: اس وجہ سے مکہ والوں کا کیا نام پڑ گیا؟

جواب: طلقاء ﴿چھوڑے ہوئے﴾

Marfat.com

سوال آپ ﷺ نے خانہ کعبہ کی چابی کس کو واپس کر دی؟

جواب عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کو ہی۔

سوال آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب ''اے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ! یہ کنجی لو۔ اب ہمیشہ تمہارے ہی پاس رہی گی۔''

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے دن عورتوں سے بیعت لی یا مردوں سے؟

جواب مردوں سے۔

سوال کیا آپ ﷺ بیعت کرتے وقت عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے؟

جواب قطعاً نہیں۔

سوال جب آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو خانہ کعبہ میں کتنے بت تھے؟

جواب جب آپ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو مکہ میں ۳۶۰ بت تھے۔

سوال آپ ﷺ نے بتوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب سب کو باہر نکال کر جلا دیا گیا۔

سوال آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو کیا حکم دیا؟

جواب اذان دینے کا حکم دیا۔

سوال آپ ﷺ نے فتح مکہ کے بعد کتنے دن تک قیام فرمایا؟

جواب انیس دن تک۔

سوال فتح مکہ کے بعد مکہ کے لوگوں نے کس دین کو قبول کیا؟

جواب دین اسلام کو قبول کیا۔

سوال فتح مکہ کے موقع پر عورتوں سے کس نے بیعت لی؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے، آپ ﷺ کے حکم سے۔

سوال مکہ میں دینی تعلیم کے لیے کس کو مقرر فرمایا گیا؟

Marfat.com

(جواب) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے کس کو گورنر مقرر فرمایا؟

(جواب) حضرت عقاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد نے کب اسلام قبول کیا؟

(جواب) فتح مکہ کے موقع پر۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد کا کیا نام تھا؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد کا نام ابوقحافہ عثمان تھا۔

(سوال) ابوقحافہ نے کب رحلت کی؟

(جواب) ابوقحافہ نے ۱۳ ہجری کو رحلت کی۔

(سوال) ابوقحافہ نے کتنی عمر پائی؟

(جواب) ابوقحافہ نے ۹۹ سال عمر پائی۔

(سوال) مکہ کو فتح کرنے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ مجاہدین کی تعداد کتنی تھی؟

(جواب) مکہ کو فتح کرنے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ مجاہدین کی تعداد دس ہزار تھی۔

(سوال) فتح مکہ کے دن حضور نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ کے گرد عصائے مبارک سے ہبل، لات، عزیٰ اور دوسرے بتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تلاوت کرتے جاتے تھے آیت کون سی تھی؟

(جواب) وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

(سوال) فتح مکہ کے روز حضور نبی کریم ﷺ کس اونٹنی پر سوار تھے؟

(جواب) فتح مکہ کے روز حضور نبی کریم ﷺ قصویٰ پر سوار تھے۔

Marfat.com

(سوال) فتح مکہ کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے کس صحابی کو خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دینے کا حکم دیا تھا؟

(جواب) حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) فتح مکہ کے روز حضور نبی کریم ﷺ کیا کر رہے تھے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نفلی طواف کر رہے تھے۔

(سوال) فتح مکہ کے مبارک موقع پر باب کعبہ پر کھڑے ہو کر حضور نبی کریم ﷺ نے جو مبارک خطبہ دیا وہ کیا تھا؟

(جواب) اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

(سوال) فتح مکہ کے موقع پر کیا کفار نے مقابلہ کیا؟

(جواب) کفار کا ایک چھوٹا سا لشکر حضرت خالد کے لشکر کے مقابلے میں آیا اور تیر اندازی شروع کر دی جس کے نتیجے میں بارہ کفار مارے گئے اور باقی بھاگ گئے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ طواف سے فراغت پا کر کہاں تشریف لے گئے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ طواف سے فراغت پا کر مقام ابراہیم پر تشریف لے گئے۔

(سوال) فتح مکہ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہاں کا قاضی مقرر فرمایا تھا؟

(جواب) فتح مکہ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا قاضی مقرر فرمایا تھا۔

(سوال) کفار کی فتح مکہ کے موقع پر مسلمانوں سے جو جھڑپ ہوئی اس میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

(جواب) دو مسلمان شہید ہوئے۔

(سوال) مکہ میں داخل ہو کر حضور نبی کریم ﷺ نے کن کن سورتوں کی تلاوت کی؟

(جواب) سورۃ النصر اور سورۃ فتح۔

Marfat.com

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کس غزوہ کے لیے روانہ ہوئے تو آپ ﷺ روزے سے تھے؟

جواب: غزوہ مکہ کے لیے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے کس جنگ کے لیے سفر کے دوران روزہ توڑ دیا تھا؟

جواب: غزوۂ مکہ کے لیے۔

سوال: کیا سفر میں فرض روزہ افطار کیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! حضور نبی کریم ﷺ نے بھی فتح مکہ کے سفر میں فرض روزہ افطار کیا تھا۔

سوال: جب حضور نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے سفر میں فرض روزے رکھنا چھوڑ دیے تو کیا صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی روزے رکھنا چھوڑ دیے؟

جواب: جی ہاں! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی آپ ﷺ کی اتباع میں فرض روزے رکھنا چھوڑ دیے۔

سوال: فتح مکہ کے بعد سب سے پہلے کس قبیلے کے وفد نے مکہ معظمہ آ کر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو مزینہ نے۔

سوال: مکہ کس تاریخ کو فتح ہوا؟

جواب: رمضان ۸ھ کو ﴿صحیح تاریخ کے بارے میں اختلاف ہے بعض روایات کے مطابق انیس رمضان المبارک ہے﴾

سوال: جب حضور نبی کریم ﷺ نے مکہ فتح کیا تو اس وقت بیت اللہ کی چھت کتنے ستونوں پر تھی؟

جواب: چھے ستونوں پر۔

Marfat.com

سوال مسلمانوں کا قافلہ کس صحابی رضی اللہ عنہ کی قیادت میں زیریں حصہ سے مکہ کے بالائی حصہ میں داخل ہوا؟

جواب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قیادت میں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے مکہ میں داخل ہونے کے لیے کون سا راستہ منتخب فرمایا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے مکہ میں داخل ہونے کے لیے ذی الطویٰ کا راستہ منتخب فرمایا تھا۔

سوال مقام ابراہیم پر پہنچ کر آپ ﷺ نے کتنی رکعت نماز ادا کی؟

جواب مقام ابراہیم پر پہنچ کر آپ ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کعبہ میں داخل ہو کر کس جگہ نماز پڑھی؟

جواب آپ ﷺ نے ایک ستون دائیں طرف دو ستون بائیں طرف اور تین ستون اپنے پیچھے کر کے نماز پڑھی۔

﴿صحیح مسلم﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے مکہ میں داخلہ کے وقت کون سی آیت پڑھی تھی؟

جواب اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ○

﴿پارہ ۲۶ سورۂ فتح﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ کیا پڑھ رہے تھے؟

جواب لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ.

سوال حضور نبی کریم ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو خانہ کعبہ کی کنجی کس سے طلب فرمائی؟

Marfat.com

جواب حضرت عثمان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال مکہ پہنچنے کے بعد آپ ﷺ کس عمارت میں تشریف لے گئے؟

جواب بیت اللہ میں خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے لیے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے کس جنگ میں اور کتنی عمر میں حصہ لیا تھا؟

جواب جنگ فجار، عمر ۱۵ سال۔

سوال فتح مکہ کے دنوں میں کون کعبہ کا محافظ تھا؟

جواب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن ابی طلحہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کس مقام پر پہنچ کر پڑاؤ ڈالا؟

جواب مر الظهران سے آگے وادی فاطمہ پہنچ کر۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کو پہرے کے لیے مقرر کیا؟

جواب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے دشمن کو مرعوب کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ وہ الگ الگ الاؤ روشن کریں تاکہ دشمن یہ سمجھے کہ یہ بہت بڑا لشکر ہے جس کے کھانا پکانے کے لیے اتنی زیادہ آگ جلائی گئی ہے۔

سوال فتح مکہ کے موقع پر وادی فاطمہ میں پڑاؤ کے دوران صحابہ نے کتنے چولہوں میں آگ جلائی؟

جواب دس ہزار چولہوں میں۔

سوال جنگ کن دو قبیلوں کے مابین لڑی گئی؟

جواب بنو ہوازن اور بنو قریش۔

سوال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن ابی طلحہ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

Marfat.com

جواب سلافہ بنت سعید الانصاریۃ الاوسیہ۔

سوال اس واحد غزوے کا نام کیا ہے جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ شریک نہ ہوئے؟

جواب غزوہ تبوک میں۔

سوال حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ذمے فتح مکہ کے بعد کیا کام سونپا گیا؟

جواب خانہ کعبہ کی چھت پر اذان دینے کا۔

سوال مکہ روانگی سے قبل مدینہ میں کسے عامل مقرر کیا گیا؟

جواب حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اور ایک روایت کے مطابق ابن اُم مکتوم کو۔

سوال فتح مکہ کے وقت حضور نبی کریم ﷺ نے کس کے گھر کو دارالامن کہا تھا؟

جواب ابوسفیان کے گھر کو۔

﴿صحیح مسلم﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے وقت کتنے افراد کا خون بہا جائز قرار دیا تھا؟

جواب عام معافی کا اعلان کر دیا تھا، سوائے نو کے۔

سوال فتح مکہ کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کی واپسی ہوئی تو مکہ کا نگران کس کو مقرر کیا تھا؟

جواب حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس خدمت پر مامور کیا کہ لوگوں کو اسلام کے مسائل سکھائیں۔

سوال خانہ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر حضور نبی کریم ﷺ نے تقریر فرمائی اس تقریر کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کہاں جا کر بیٹھ گئے اور لوگوں سے اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کی بیعت لی؟

جواب خانہ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر حضور نبی کریم ﷺ نے تقریر فرمائی اس

Marfat.com

تقریر کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کوہ صفا پر جا کر بیٹھ گئے اور لوگوں سے اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کی بیعت لی۔

سوال خانہ کعبہ کے دونوں دروازے پکڑ کر حضور نبی کریم ﷺ نے کیا دعا پڑھی؟

جواب ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے سلطنت ملک اور حمد ہے اور وہ تمام چیزوں پر قادر ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے تمام قبائل کو شکست دی“۔

سوال صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کے بعد آپ ﷺ کی زبان سے قرآن پاک کے کون سے الفاظ نکلے تھے؟

جواب صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔

سوال فتح مکہ کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے کس کے گھر میں غسل کیا؟

جواب اپنی چچازاد بہن حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں۔

سوال فتح مکہ کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے چاشت کی نماز کہاں ادا فرمائی؟

جواب اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر میں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی نماز چاشت کے بارے میں اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے کیا روایت کی ہے؟

جواب میں نے آپ ﷺ کو اس سے زیادہ ہلکی نماز پڑھتے کبھی نہیں دیکھا تھا ہاں رکوع اور سجود پورے کرتے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ مکہ کے قیام کے دنوں میں کون سی نماز پڑھتے رہے؟

جواب دو رکعت قصر نماز پڑھتے رہے۔

﴿صحیح بخاری بروایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما﴾

Marfat.com

سوال: نماز قصر کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کیا کہتے تھے؟

جواب: جب ہم سفر میں کسی جگہ انیس دن ٹھہریں گے تو قصر کریں گے اور اگر زیادہ دن قیام کریں گے تو پوری نماز پڑھیں گے۔

﴿صحیح بخاری﴾

سوال: فتح مکہ کے بعد عام اہلِ عرب نے اسلام کے بارے میں کیا سوچا؟

جواب: انہوں نے یقین کر لیا کہ حضور نبی کریم ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اس لیے انہوں نے مکہ مکرمہ فتح کر لیا ہے پس انہوں نے جوق در جوق اسلام قبول کرنا شروع کیا۔

سوال: کیا سب قبائل نے اسلام قبول کیا؟

جواب: عرب کے دو قبائل ہوازن اور ثقیف جو نہایت جنگجو اور فنونِ جنگ سے واقف تھے ان پر فتح مکہ کا اُلٹا اثر پڑا۔ وہ اسلام کے غلبے سے زیادہ مضطرب ہوتے جاتے تھے اس لیے فتح مکہ کے بعد انہوں نے مسلمانوں پر حملے کا فیصلہ کیا۔

Marfat.com

دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وفود کی آمد عبدالقیس کا وفد

(سوال) وفد عبدالقیس پہلی بار کس سن ہجری حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا؟

(جواب) 5 ہجری

(سوال) وفد عبدالقیس دوسری بار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو ان کی تعداد کیا تھی؟

(جواب) 40 افراد

(سوال) وفد عبدالقیس دوسری بار کس سن ہجری میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے؟

(جواب) 9 ہجری عام الوفود میں حاضر ہوئے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب عبدالقیس کا وفد آیا تو اس کا استقبال کیسے کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استقبال کرتے ہوئے فرمایا خوش آمدید اس وفد کو جو ذلت اور پشیمانی سے پہلے آ گیا ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفد عبدالقیس نے مدینہ میں حاضر ہونے میں اپنی کیا مجبوری بتائی؟

(جواب) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفد عبدالقیس نے مدینہ میں حاضر ہو کر کہا ہمارے اور آپ کے درمیان مضر کے کافر آباد ہیں اس لیے ہم کسی حرمت والے مہینے

Marfat.com

میں ہی آپ کے پاس حاضر ہو سکتے ہیں۔

(سوال) وفد عبدالقیس کتنی بار حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

(جواب) وفد عبدالقیس 2 بار حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

(سوال) وفد عبدالقیس نے اپنے کون سے آدمی کے اسلام لانے کے بعد اسلام قبول کیا؟

(جواب) وفد عبدالقیس نے اپنے آدمی منقذ بن حبان کے اسلام لانے پر اسلام قبول کیا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے وفد عبدالقیس کو کن باتوں کا حکم دیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے وفد عبدالقیس کو چار باتوں کا حکم دیا ﴿1﴾ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں ﴿2﴾ نماز قائم کرنا ﴿3﴾ زکوٰۃ ادا کرنا ﴿4﴾ غنیمت میں سے خمس ادا کرنا۔

(سوال) منقذ بن حبان کون تھا؟

(جواب) منقذ بن حبان عبدالقیس سے تعلق رکھتا تھا اور تجارت کی غرض سے مدینہ میں آیا کرتا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے وفد عبدالقیس کو کن چار باتوں سے منع کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے وفد عبدالقیس کو کدو، مٹی کے مٹکوں، لکڑی کھود کر بنائے ہوئے اور لک سے رنگے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔

﴿صحیح بخاری﴾

(سوال) قبیلہ عبدالقیس تک اسلام کی دعوت کیسے پہنچی؟

(جواب) قبیلہ عبدالقیس کا تاجر منقذ بن حبان پہلی بار مدینہ گیا اسے اسلام کا علم ہوا تو مسلمان ہو گیا اور حضور نبی کریم ﷺ کا خط لے کر اپنی قوم کے پاس گیا ان لوگوں نے بھی اسلام قبول کرلیا۔

Marfat.com

صدا کا وفد

(سوال) وفد صدا حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کب حاضر ہوا؟

(جواب) وفد صدا حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں 8 ہجری میں حاضر ہوا۔

(سوال) وفد صدا نے کس وجہ سے اسلام قبول کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے چار سو مسلمانوں کی ایک مہم تیار کر کے اسے حکم دیا کہ یمن کا وہ گوشہ روند آئیں جس میں قبیلہ صدا رہتا ہے اس کا علم حارث بن زیاد کو ہو گیا اور وہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں قومی نمائندہ کی حیثیت سے حاضر ہوئے اور کہا کہ لشکر واپس بلا لیں میں اپنی قوم کا ضامن ہوں۔

(سوال) حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ کی ترغیب پر ان کی قوم کے کتنے آدمیوں نے اسلام قبول کیا؟

(جواب) حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ کی ترغیب پر ان کی قوم کے پندرہ آدمیوں نے اسلام قبول کیا۔

(سوال) حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلہ صدا کے کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

(جواب) حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلہ صدا کے 100 آدمیوں نے اسلام قبول کیا۔

Marfat.com

دوس کا وفد

سوال وفد دوس کس سن ہجری میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا؟

جواب وفد دوس 8 ہجری کے اوائل میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔

سوال قبیلہ دوس کے سربراہ کون تھے؟

جواب قبیلہ دوس کے سربراہ طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال وفد دوسی جو قبول اسلام کے لیے مدینہ آیا یہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب اس وقت ان کی تعداد 70 یا 80 افراد پر مشتمل تھی۔

سوال فروہ بن عمرو جذامی رضی اللہ عنہ کون تھے؟

جواب فروہ بن عمرو جذامی رضی اللہ عنہ رومی سپاہ کے اندر ایک عربی کمانڈر تھے۔

سوال رومیوں نے فروہ بن عمرو جذامی رضی اللہ عنہ کو کہاں کا گورنر بنایا ہوا تھا؟

جواب روم کی حدود سے متصل عرب علاقوں کا گورنر بنایا ہوا تھا۔

سوال فروہ بن عمرو جذامی رضی اللہ عنہ نے کس بات سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا؟

جواب فروہ بن عمرو جذامی رضی اللہ عنہ نے جنگ موتہ میں مسلمانوں کی معرکہ آرائی، شجاعت اور جنگی پختگی دیکھ کر اسلام قبول کر لیا۔

سوال فروہ بن عمرو جذامی رضی اللہ عنہ رومی کمانڈر مسلمان ہوئے تو حضور نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے کیا تحفہ بھیجا؟

Marfat.com

جواب [illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible]

Marfat.com

عذرہ کا وفد

سوال وفدعذرہ کب مدینہ آیا؟

جواب وفدعذرہ صفر 9ہجری میں مدینہ آیا۔

سوال وفدعذرہ کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب وفدعذرہ 12 افراد پر مشتمل تھا۔

سوال بنوعذرہ کون لوگ تھے؟

جواب بنوعذرہ قصی کے اخیافی بھائی تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے وفدعذرہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے وفدعذرہ سے ﴿مرحباً بکم واھلاً﴾ ارشاد فرمایا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے خصوصاً بنوعذرہ کو کن باتوں سے منع فرمایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے خصوصاً بنوعذرہ کو کاہنوں سے باتیں پوچھنے اور بتوں کے نام پر ذبح کیے ہوئے کھانے سے منع فرمایا۔

Marfat.com

بلّی کا وفد

سوال وفد بلّی کب مدینہ میں آیا؟

جواب وفد بلّی ربیع الاوّل 9 ہجری میں مدینہ آیا۔

سوال وفد بلّی کا رئیس کون تھا؟

جواب وفد بلّی کا رئیس ابوضبیب تھا۔

سوال قبیلہ بلّی کے وفد کو کس صحابی کے ہاں ٹھہرایا گیا؟

جواب قبیلہ بلّی کے وفد کو رویفع بن ثابت بلوی رضی اللہ عنہ کے ہاں ٹھہرایا گیا۔

سوال وفد بلّی کے رئیس ابوضبیب نے حضور نبی کریم ﷺ سے ضیافت سے متعلق کیا پوچھا؟

جواب وفد بلّی کے رئیس ابوضبیب نے حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا کیا ضیافت میں بھی اجر ہے؟ اور مدت ضیافت کتنی ہے؟

سوال رئیس ابوضبیب نے حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا ضیافت کا بھی اجر ہے تو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں! کسی مال دار یا فقیر کے ساتھ جو بھی اچھا سلوک کرو گے وہ صدقہ ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے ابوضبیب کو مدت ضیافت کتنی بتائی تھی؟

Marfat.com

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے ابوضبیب کو مدت ضیافت 3 دن کی بتائی تھی۔

(سوال) کسی لاپتہ شخص کی گمشدہ بکری مل جائے تو کیا حکم ہے؟ حضور نبی کریم ﷺ سے یہ سوال کس نے کیا؟

(جواب) یہ سوال حضور نبی کریم ﷺ سے ابوضبیب نے کیا۔

(سوال) کسی لاپتہ شخص کی گمشدہ بکری مل جائے تو کیا حکم ہے حضور نبی کریم ﷺ نے اس سوال کا کیا جواب دیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جی ہاں وہ تمہارے لیے ہے یا تمہارے بھائی کے لیے ہے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

(سوال) گمشدہ اونٹ مل جائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے حضور نبی کریم ﷺ نے اس سوال کا کیا جواب دیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جی ہاں! تمہیں اس سے کیا واسطہ؟ اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اسے لے جائے۔

(سوال) وفد بلّی کتنے روز تک مدینہ میں مقیم رہا؟

(جواب) وفد بلّی تین روز تک مدینہ میں مقیم رہا۔

Marfat.com

بنی حنیفہ کا وفد

سوال وفد بنی حنیفہ کب مدینہ آیا؟

جواب وفد بنی حنیفہ 9 ہجری کو مدینہ آیا۔

سوال وفد بنی حنیفہ میں کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب وفد بنی حنیفہ میں 17 آدمی شامل تھے۔

سوال مدینہ میں آنے والے کس وفد میں مسیلمہ کذاب بھی شامل تھا؟

جواب مدینہ میں آنے والے وفد بنی حنیفہ میں مسیلمہ کذاب بھی شامل تھا۔

سوال مسیلمہ کذاب نے حضور نبی کریم ﷺ کی پیروی کرنے کی کیا شرط رکھی؟

جواب مسیلمہ کذاب نے حضور نبی کریم ﷺ کی پیروی کے لیے شرط رکھی کہ اگر محمد (ﷺ) نے کاروبار حکومت کو اپنے بعد میرے حوالے کرنا طے کیا تو میں ان کی پیروی کروں گا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے مسیلمہ کذاب کی شرط کہ محمد ﷺ مجھے اپنے بعد خلیفہ بنالیں کیا جواب دیا؟

جواب اس وقت حضور نبی کریم ﷺ کے ہاتھ میں چھڑی کا ایک ٹکڑا تھا آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو نے اطاعت کے لیے چھڑی کا یہ ٹکڑا بھی مجھ سے مانگا تو میں تجھے نہیں دوں گا تو اپنے متعلق اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگے نہیں بڑھے گا اگر تو نے روگردانی کی تو اللہ تعالیٰ تجھے ہلاک کردے گا۔

Marfat.com

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی میں نبوت کا پہلا دعویدار کون تھا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی میں نبوت کا پہلا دعویدار مسیلمہ کذاب تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے کس جھوٹے نبوت کے دعویدار کے متعلق خواب دیکھا تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے بارے میں خواب دیکھا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے کس سن ہجری میں مسیلمہ کذاب کو خط لکھا تھا؟

جواب: 10 ہجری کے آخری دنوں میں مسیلمہ کذاب کو خط لکھا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کو مسیلمہ کذاب نے کیا خط لکھا تھا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کو مسیلمہ کذاب نے لکھا مجھے نبوت کے معاملے میں آپ کا شریک بنایا گیا ہے اس لیے آدھی حکومت ہماری اور آدھی قریش کی ہے مگر قریش انصاف پسند قوم نہیں ہے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے مسیلمہ کذاب کے خط کا کیا جواب دیا؟

جواب: ﴿سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی اَمَّابَعْدُ﴾ زمین اللہ تعالیٰ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور انجام کار متقین ہی کامیاب ہوں گے۔

سوال: مسیلمہ کذاب کا تعلق کون سے علاقے یا ملک سے تھا؟

جواب: مسیلمہ کذاب کا تعلق یمامہ کے علاقے سے تھا۔

سوال: مسیلمہ کذاب نے کس سن ہجری میں نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب: مسیلمہ کذاب نے 10 ہجری میں نبوت کا دعویٰ کیا۔

سوال: مسیلمہ کذاب کب قتل ہوا؟

جواب: مسیلمہ کذاب ربیع الاول 12 ہجری کو قتل ہوا۔

Marfat.com

سوال: مسیلمہ کذاب کو کس کے عہد میں قتل کیا گیا؟

جواب: مسیلمہ کذاب کو عہد خلافت صدیقی میں قتل کیا گیا۔

سوال: اگر میں کسی قاصد کو قتل کرنا درست سمجھتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات کس سے کہی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات ابن نواحہ اور ابن اثال سے کہی۔

سوال: اگر میں کسی قاصد کو قتل کرنا درست سمجھتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات کس کے قاصدین سے کہی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات مسیلمہ کذاب کے قاصدین سے کہی۔

سوال: کیا حضور نبی کریم ﷺ کی مسیلمہ کذاب سے کبھی بالمشافہہ ملاقات ہوئی تھی؟

جواب: جی ہاں حضور نبی کریم ﷺ کی مسیلمہ کذاب سے بالمشافہہ ملاقات ہوئی تھی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی میں کتنے نبوت کے دعویدار ظاہر ہوئے ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: دو دعویدار ظاہر ہوئے تھے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی۔

سوال: اسود عنسی کون تھا؟

جواب: اسود عنسی حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی میں نبوت کا دعویٰ کرنے والا تھا۔

سوال: اسود عنسی کس جگہ پر ظاہر ہوا تھا؟

جواب: اسود عنسی یمن میں ظاہر ہوا تھا۔

سوال: مدعی نبوت اسود عنسی کو کس نے قتل کیا؟

جواب: مدعی نبوت اسود عنسی کو فیروز نے قتل کیا۔

سوال: کون سا مدعی نبوت حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی میں قتل ہو گیا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی میں اسود عنسی قتل ہو گیا تھا۔

Marfat.com

نجران کا وفد

سوال نجران کا علاقہ کتنی بستیوں پر مشتمل تھا؟

جواب نجران کا علاقہ 73 بستیوں پر مشتمل تھا۔

سوال وفد نجران کا تعلق کس مذہب سے تھا؟

جواب وفد نجران کا تعلق عیسائیت سے تھا۔

سوال نجران کے علاقے میں کتنے مردانِ جنگی تھے؟

جواب نجران کے علاقے میں ایک لاکھ مردانِ جنگی تھے۔

سوال وفد نجران کب حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب وفد نجران 9 ہجری میں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

سوال وفد نجران کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

جواب وفد نجران 60 آدمیوں پر مشتمل تھا۔

سوال کتنے آدمیوں کو وفد نجران کی سربراہی حاصل تھی؟

جواب 3 آدمیوں کو وفد نجران کی سربراہی حاصل تھی۔

سوال وفد نجران کی سربراہی و سرکردگی کن تین آدمیوں کو حاصل تھی؟

جواب عبدالمسیح، ایہم یا شرحبیل، ابوحارثہ بن علقمہ۔

سوال وفد نجران نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کا عقیدہ پوچھا تو آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب آپ ﷺ نے دن بھر توقف کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہوئی

Marfat.com

آپ ﷺ نے انہی آیات کی روشنی میں انہیں اپنے قول سے آگاہ کیا۔

سوال وفد نجران نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو اس وقت کون سی آیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق نازل ہوئی تھی؟

جواب وفد نجران نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جب حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو اس وقت سورہ آل عمران کی یہ آیت نازل ہوئی تھی۔

﴿اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَاللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ﴾

﴿سورہ آل عمران آیت نمبر 59﴾

ترجمہ: ”بیشک مثال عیسیٰ ﴿علیہ السلام﴾ کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک آدم ﴿علیہ السلام﴾ کی مانند ہے۔“

سوال مباہلہ کی آیت کب نازل ہوئی؟

جواب جب وفد نجران نے حضور نبی کریم ﷺ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پوچھا اس وقت مباہلہ کی آیت نازل ہوئی تھی۔

سوال جب وفد نجران نے اسلام قبول کرنے سے انکار کیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے انہیں کیا دعوت دی؟

جواب انہیں مباہلہ کی دعوت دی۔

سوال اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کے لیے مباہلہ کی آیت نازل کی؟

جواب اللہ تعالیٰ نے وفد نجران کے عیسائیوں کے لیے مباہلہ کی آیت نازل کی۔

سوال نجران کے کون سے دو سردار حضور نبی کریم ﷺ سے مباہلہ کرنے کے لیے آئے؟

جواب سید اور عاقب حضور نبی کریم ﷺ سے مباہلہ کرنے کے لیے آئے۔

سوال اللہ تعالیٰ کی قسم اگر یہ نبی ہے اور ہم نے اس سے ملاعنت کر لی تو ہم اور ہماری اولاد ہرگز کامیاب نہیں ہوگی یہ بات کن لوگوں نے کب کہی؟

Marfat.com

جواب: بنوتجیب نے دینی مسائل کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ سے کہا ہمیں یہ باتیں لکھ کر دے دی جائیں۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے بنوتجیب کی عزت افزائی کیسے کی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے بنوتجیب کی عزت افزائی میں ان کی بہترین ضیافت کی اور اعلیٰ اور قیمتی تحائف دیے۔

سوال: جب بنوتجیب کو حضور نبی کریم ﷺ نے تحائف دیے تو ان سے کیا استفسار فرمایا؟

جواب: جب بنوتجیب کو حضور نبی کریم ﷺ نے تحائف دیے تو ان سے فرمایا کیا تمہارا کوئی آدمی باقی بھی ہے۔

سوال: بنوتجیب اپنے ڈیرے پر جس لڑکے کو چھوڑ آئے تھے اسے جب حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو اس نے کیا کہا؟

جواب: یارسول اللہ ﷺ! میری ضرورت میرے ساتھیوں جیسی نہیں، میں اپنے علاقے سے اس لیے آیا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے میرے گناہوں کی بخشش کا سوال کریں وہ میرے حال پر رحم کرے اور غنا میرے دل میں پیدا کر دے۔

سوال: بنوتجیب کے لوگ دوبارہ کب حضور نبی کریم ﷺ سے ملے؟

جواب: بنوتجیب کے لوگ دوبارہ 10 ہجری کو حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں حضور نبی کریم ﷺ سے ملے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے بنوتجیب سے اس لڑکے کے بارے میں کیا پوچھا جس نے دعا کروائی تھی؟

جواب: وہ کیسا ہے۔

سوال: بنوتجیب نے اس لڑکے کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کو کیا بتایا؟

Marfat.com

جواب بنو تجیب نے اس لڑکے کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کو بتایا کہ ہم نے اس جیسا کوئی آدمی نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ نے اسے جو کچھ دیا ہے اس پر اس سے زیادہ کوئی قانع نہیں سنا اگر لوگ اس کے پاس دنیا کا مال تقسیم کریں تو وہ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے بعد اہل یمن کے اکثر لوگوں کا کیا حال ہوا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے بعد اہل یمن کے اکثر لوگ اسلام سے مرتد ہو گئے۔

سوال جب اہل یمن اسلام سے مرتد ہو گئے تو اس لڑکے نے کیا کیا؟

جواب جب اہل یمن اسلام سے مرتد ہو گئے تو وہ لڑکا اسلام پر ثابت قدم رہا اور اپنے قبیلے کو نصیحت کی کہ وہ بھی اسلام پر ثابت قدم رہے۔

بھرا کا وفد

سوال بھرا کا وفد کس سن ہجری میں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب بھرا کا وفد 9 ہجری میں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

سوال بھرا کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب بھرا کے وفد میں 13 آدمی شامل تھے۔

سوال بھرا کا وفد کس صحابی کے ہاں ٹھہرا تھا؟

جواب بھرا کا وفد مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ہاں ٹھہرا تھا۔

Marfat.com

جواب: وفد ہمدان کی قوم کو 6 ماہ تک خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اسلام کی دعوت دینے کے باوجود انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا۔

سوال: وفد ہمدان کی قوم نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی دعوت پر اسلام قبول نہ کیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بھیجا اور حکم دیا کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو واپس بھیج دیں۔

سوال: وفد ہمدان کے لوگ کس طرح اسلام قبول کرنے کے لیے رضامند ہوئے؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے وفد ہمدان کے لوگوں کو ایک تحریر لکھ کر بھیجی کہ جو کچھ انہوں نے مانگا تھا عطا فرما دیا۔

سوال: قبیلہ ہمدان کس طرح اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہوا؟

جواب: علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے قبیلہ ہمدان کے لوگوں کے پاس جا کر حضور نبی کریم ﷺ کا خط پڑھ کر سنایا اور اسلام کی دعوت دی تو سب مسلمان ہو گئے۔

سوال: قبیلہ ہمدان کے مسلمان ہونے کی خوش خبری کس نے حضور نبی کریم ﷺ کو دی؟

جواب: قبیلہ ہمدان کے مسلمان ہونے کی خوش خبری حضور نبی کریم ﷺ کو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے دی۔

سوال: خوش خبری سن کر حضور نبی کریم ﷺ نے خوشی میں کیا کیا؟

جواب: خوش خبری سن کر حضور نبی کریم ﷺ نے خوشی میں سجدہ کیا۔

سوال: ہمدان پر سلام ہمدان پر سلام حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات کس وقت فرمائی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بات جب قبیلہ ہمدان اسلام لے آیا اُس وقت فرمائی۔

Marfat.com

بنی فزارہ کا وفد

(سوال) وفد بنی فزارہ کب حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

(جواب) وفد بنی فزارہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں 9 ہجری میں غزوہ تبوک کے بعد حاضر ہوا۔

(سوال) وفد بنی فزارہ کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

(جواب) وفد بنی فزارہ 10 سے زائد آدمیوں پر مشتمل تھا۔

(سوال) کیا وفد بنی فزارہ نے اسلام قبول کیا تھا؟

(جواب) جی ہاں وفد بنی فزارہ نے اسلام قبول کیا تھا۔

(سوال) 9 ہجری میں کون سا وفد قحط سالی کی شکایت لے کر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

(جواب) 9 ہجری میں وفد بنی فزارہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں قحط سالی کی شکایت لے کر حاضر ہوا۔

(سوال) وفد بنی فزارہ کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے کس جگہ پر بارش کے لیے دعا کی؟

(جواب) منبر پر بارش کیے لیے دُعا کی۔

Marfat.com

قبیلہ غسان کا وفد

(سوال) قبیلہ غسان کا وفد کس سن میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا؟

(جواب) قبیلہ غسان کا وفد 10 ہجری رمضان المبارک میں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

(سوال) قبیلہ غسان کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

(جواب) قبیلہ غسان کے وفد میں 3 آدمی شامل تھے۔

(سوال) قبیلہ غسان کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ سے اپنے وفد کے بارے میں کیا کہا؟

(جواب) قبیلہ غسان کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا کہ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری قوم ہماری بات مانے گی یا نہیں وہ اپنی حکومت قائم رکھنے اور قیصر کے دامن میں پناہ لینے کو پسند کرتی ہے۔

(سوال) غسان کا علاقہ کہاں ہے؟

(جواب) قبیلہ غسان کا علاقہ روم میں ہے۔

Marfat.com

سوال: قبیلہ غسان کے جو لوگ مسلمان ہوئے کیا ان کی بات ان کی قوم نے مانی؟

جواب: قبیلہ غسان کے جو لوگ مسلمان ہوئے ان کی قوم نے ان کی بات نہیں مانی اس لیے انہوں نے اپنے اسلام کو چھپائے رکھا جس میں 2 آدمی اسلام پر ہی فوت ہو گئے۔

سوال: قبیلہ غسان کے مسلمان ہونے والے تین آدمیوں میں سے تیسرا کب تک زندہ رہا؟

جواب: قبیلہ غسان کے مسلمان ہونے والے تین آدمیوں میں سے تیسرے نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت پایا۔

سلامان کا وفد

سوال: سلامان کا وفد کس سن ہجری میں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب: سلامان کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں 10 ہجری شوال میں حاضر ہوا۔

سوال: سلامان کا وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: سلامان کا وفد 16 آدمیوں پر مشتمل تھا۔

سوال: سلامان کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ سے کس چیز کی درخواست کی؟

جواب: سلامان کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ سے اپنے ملک میں خشک سالی کی شکایت کی اور بارش کی دعا کی درخواست کی۔

Marfat.com

خولان کا وفد

سوال: خولان کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کس سن ہجری میں حاضر ہوا؟

جواب: خولان کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں 10 ہجری میں حاضر ہوا۔

سوال: خولان کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

جواب: خولان کے وفد میں 10 آدمی شامل تھے جو سب کے سب مسلمان تھے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے خولان کے لوگوں سے کیا پوچھا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے خولان سے پوچھا جس بت کی پوجا خولان کے لوگ کرتے تھے اس کا کیا بنا۔

سوال: خولان کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ کے بت کے بارے میں پوچھنے پر کیا جواب دیا؟

جواب: خولان کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ کو بتایا کہ اس کے عوض اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین اسلام دیا لیکن ایک بوڑھی عورت اور ایک مرد ابھی تک اس سے چمٹے ہوئے ہیں واپس جا کر ﴿ان شاء اللہ﴾ ہم اس بت کو توڑ دیں گے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے خولان کے وفد کو کن چیزوں کی تاکید کی؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے خولان کے وفد کو دین کے فرائض ادا کرنے، وعدہ پورا کرنے، امانت لوٹانے، ہمسائے سے اچھا سلوک کرنے، اور کسی پر ظلم نہ کرنے کی تاکید کی۔

سوال: قبیلہ خولان کے وفد نے اپنی قوم میں جا کر کیا کام کیا؟

جواب: قبیلہ خولان کے وفد نے اپنی قوم میں جا کر اپنا بت توڑ دیا۔

Marfat.com

کندہ کا وفد

سوال: کون سے سن ہجری میں وفد کندہ بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوا؟

جواب: وفد کندہ بارگاہ نبوی ﷺ میں 10 ہجری میں حاضر ہوا۔

سوال: کندہ کا وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

جواب: کندہ کا وفد 60 یا 80 آدمیوں پر مشتمل تھا۔

سوال: کندہ کے وفد کے ساتھ ان کی قوم کا کون سا مشہور آدمی بھی تھا؟

جواب: کندہ کے وفد کے ساتھ ان کی قوم کا مشہور آدمی اشعث بن قیس تھا۔

سوال: اشعث بن قیس جب حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو کس حال میں تھا؟

جواب: انہوں نے کنگھی کی ہوئی تھی سرمہ لگایا ہوا تھا اور ریشمی عبا پہن رکھی تھی۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اشعث بن قیس کے ریشمی کپڑے دیکھ کر کیا فرمایا؟

جواب: کیا تم نے اسلام قبول نہیں کیا۔

سوال: جب اشعث بن قیس نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا کہ میں مسلمان ہوں تو آپ ﷺ نے ان کے کپڑوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: اشعث بن قیس سے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم نے یہ ریشم کیوں پہن رکھا ہے۔

سوال: اشعث بن قیس نے اپنے ریشمی کپڑوں کا کیا کیا؟

جواب: اشعث بن قیس نے اپنے ریشمی کپڑوں کو اتار کر پھاڑ کر پھینک دیا۔

سوال: قبیلہ کندہ سے حضور نبی کریم ﷺ کے خاندان کی کیا نسبت تھی؟

جواب: قبیلہ کندہ سے حضور نبی کریم ﷺ کے آباء میں سے کلاب بن قرہ کی ماں تھی۔

Marfat.com

قبیلہ کندہ کا دوسرا وفد

(سوال) شاہان کندہ سے الگ ہوکرکون سا آدمی حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

(جواب) شاہان کندہ سے الگ ہوکر حضور نبی کریم ﷺ کے پاس فروہ بن مسیک مرادی حاضر ہوا۔

(سوال) کیا فروہ بن مسیک مرادی نے اسلام قبول کرلیا؟

(جواب) جی ہاں فروہ بن مسیک مرادی نے اسلام قبول کرلیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے فروہ بن مسیک مرادی کو کن قبائل پر مامور کیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے فروہ بن مسیک مرادی کو ''مراد، بیداور مذحج'' قبائل پر مامور کیا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے فروہ بن مسیک مرادی کے ساتھ کس صحابی رضی اللہ عنہ کا ان کا مصدق بنا کر بھیجا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے فروہ بن مسیک مرادی کے ساتھ خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

Marfat.com

محارب کا وفد

(سوال) محارب کا وفد کس ہجری میں بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوا؟

(جواب) محارب کا وفد 10 ہجری میں حجۃ الوداع کے موقع پر بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوا۔

(سوال) محارب کا وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

(جواب) محارب کا وفد 10 افراد پر مشتمل تھا۔

(سوال) کیا محارب کے وفد سے حضور نبی کریم ﷺ نے مکی زندگی میں بھی ملاقات کی تھی؟

(جواب) جی ہاں اس وقت انہوں نے سب عرب قبیلوں سے زیادہ حضور نبی کریم ﷺ سے بد اخلاقی کا مظاہرہ کیا تھا۔

نخع کا وفد

(سوال) نخع کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کس سن ہجری میں حاضر ہوا؟

(جواب) نخع کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں نصف محرم 11 ہجری کو حاضر ہوا۔

(سوال) نخع کے وفد میں کتنے آدمی شامل تھے؟

Marfat.com

(جواب) نخع کے وفد میں 200 آدمی شامل تھے۔

(سوال) نخع کے وفد کے لوگ کس صحابی کے ہاتھ پر بیعت کر کے مسلمان ہو چکے تھے؟

(جواب) نخع کے وفد کے لوگ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے مسلمان ہو چکے تھے۔

(سوال) سب سے آخری وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کون سا حاضر ہوا؟

(جواب) سب سے آخری نخع کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

قبیلہ مزینہ کا وفد

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں قبیلہ مزینہ کے کتنے لوگ وفد کی صورت میں حاضر ہوئے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں قبیلہ مزینہ کے 400 آدمی وفد کی صورت میں حاضر ہوئے۔

(سوال) قبیلہ مزینہ کو زادراہ کے طور پر حضور نبی کریم ﷺ نے کیا دینے کا حکم دیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے کھجوریں دینے کا حکم دیا۔

بنو اسد کا وفد

(سوال) بنو اسد کا وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

(جواب) بنو اسد کا وفد 10 آدمیوں پر مشتمل تھا۔

(سوال) بنو اسد کے وفد میں کون سے اہم لوگ شامل تھے؟

Marfat.com

(جواب) بنو اسد کے وفد میں وابصہ بن معبد اور طلیحہ بن خویلد شامل تھے۔

(سوال) بنو اسد کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا کہا؟

(جواب) بنو اسد کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ آپ ﷺ نے ہماری طرف کوئی وفد نہیں بھیجا بلکہ ہم نے خود ہی اسلام قبول کیا۔

قبیلہ بنو عامر کا وفد

(سوال) قبیلہ بنو عامر کا وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

(جواب) قبیلہ بنو عامر کا وفد 10 آدمیوں پر مشتمل تھا۔

(سوال) قبیلہ بنو عامر کے وفد کو کس صحابی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید پڑھایا؟

(جواب) قبیلہ بنو عامر کے وفد کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید پڑھایا۔

(سوال) کیا حضور نبی کریم ﷺ نے بنو عامر کے وفد کو اسلام کے احکام تحریر کروا کے دیئے تھے؟

(جواب) جی ہاں۔

طی کا وفد

(سوال) اس وفد کے ساتھ عرب کے کون سے مشہور شہ سوار شامل تھے؟

(جواب) اس وفد کے ساتھ عرب کے مشہور شہ سوار زید الخیل رضی اللہ عنہ شامل تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے زید الخیل رضی اللہ عنہ کا کیا نام رکھ دیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے ان کا نام زید الخیر رضی اللہ عنہ رکھ دیا۔

(سوال) زید الخیر رضی اللہ عنہ کے کون سے دو بیٹے اسلام لائے؟

Marfat.com

(جواب) زید الخیر رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے حریث اور مقنف اسلام لائے۔

(سوال) وہ کون سے صحابی ہیں جس کا نام حضور نبی کریم ﷺ نے زید الخیر رضی اللہ عنہ رکھا؟

(جواب) زید الخیر رضی اللہ عنہ کا نام حضور نبی کریم ﷺ نے رکھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے کس صحابی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ان کی شہرت ان کی خوبیوں کو نہیں پہنچ سکتی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے زید الخیر رضی اللہ عنہ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے زید الخیر رضی اللہ عنہ کو کون سی زمین عطا کی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے زید الخیر رضی اللہ عنہ کو فید کا علاقہ اور اس سے ملحقہ زمین عطا کی اور اس کی دستاویز بھی ان کو لکھ کر دی۔

(سوال) زید الخیر رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا؟

(جواب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے آخری وقت میں۔

(سوال) عام الوفود کس سال کو کہا جاتا ہے؟

(جواب) عام الوفود 9 ہجری کے سال کو کہا جاتا ہے۔

(سوال) وفد عبدالقیس پہلی بار بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوا تو یہ وفد کتنے آدمیوں پر مشتمل تھا؟

(جواب) ان کی تعداد 13 یا 14 آدمیوں پر مشتمل تھی۔

(سوال) وفد عبدالقیس پہلی بار بارگاہ نبوی ﷺ میں حاضر ہوا تو ان کا سردار کون تھا؟

(جواب) وفد عبدالقیس پہلی بار بارگاہ نبوی ﷺ میں جب حاضر ہوا تو ان کا سردار الاشج العصری تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے الاشج العصری کے بارے میں کیا تعریفی کلمات کہے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے الاشج العصری کی تعریف میں فرمایا ''تم میں دو ایسی

Marfat.com

خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے ایک دوراندیشی اور دوسری بردباری''۔

﴿صحیح بخاری﴾

بنو المنتفق کا وفد

(سوال) بنو المنتفق کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کب حاضر ہوا؟

(جواب) بنو المنتفق کا وفد حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں صبح کی نماز کے بعد جب آپ ﷺ لوگوں میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اُس وقت حاضر ہوا۔

(سوال) بنو المنتفق کے وفد میں کون کون شامل تھے؟

(جواب) بنو المنتفق میں لقیط بن عامر، نہیک بن عاصم بن مالک بن منطق شامل تھے۔

(سوال) لقیط بن عامر نے حضور نبی کریم ﷺ سے کن چیزوں کے بارے میں سوال کیے؟

(جواب) لقیط بن عامر نے حضور نبی کریم ﷺ سے علم غیب کے بارے میں، قیامت اور حشر ونشر کے بارے میں، دجال کے بارے میں، جنت ودوزخ کے بارے میں سوال کیے۔

قبیلہ ازد کا وفد

(سوال) قبیلہ ازد کے وفد کے سردار کون تھے؟

(جواب) قبیلہ ازد کے وفد کے سردار صرد بن عبداللہ تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے قبیلہ ازد کے لوگوں پر اسلام لانے کے بعد کس کو امیر مقرر کیا؟

(جواب) صرد بن عبداللہ کو ہی امیر مقرر کیا۔

Marfat.com

قبیلہ ذومرہ کا وفد

سوال قبیلہ ذومرہ کا وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب قبیلہ ذومرہ کا وفد 13 افراد پر مشتمل تھا۔

سوال قبیلہ ذومرہ کا سردار کون تھا؟

جواب قبیلہ ذومرہ کا سردار حارث بن عوف تھا۔

سوال قبیلہ ذومرہ کے وفد نے حضور نبی کریم ﷺ کے پوچھنے پر اپنے وطن کا کیا حال بتایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ہمارے ملک میں قحط پڑا ہوا ہے آپ ﷺ دعا فرمائیں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے قبیلہ ذومرہ کے لوگوں کے لیے کیا کہا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے قبیلہ ذومرہ کے لوگوں کے لیے دعا فرمائی: "الٰہی ان پر باران رحمت نازل فرما"۔

سوال کیا حضور نبی کریم ﷺ کی ذومرہ کے لیے کی ہوئی دعا قبول ہوگئی؟

جواب جی ہاں جب وفد واپس آیا تو پتہ چلا کہ ان کے علاقے میں اسی دن بارش ہوئی تھی جس دن حضور نبی کریم ﷺ نے دعا کی تھی۔

ضمام بن ثعلبہ کا وفد

سوال بنو سعد بن بکر کی طرف سے کون حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا؟

جواب بنو سعد بن بکر کی طرف سے ضمام بن ثعلبہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

Marfat.com

(سوال) ضمام بن ثعلبہ نے مسجد نبوی ﷺ میں آ کر کیا کیا؟

(جواب) ضمام بن ثعلبہ نے مسجد نبوی ﷺ میں آ کر اپنا اونٹ مسجد میں بٹھا کر اس کا زانو باندھا اور لوگوں کے قریب آ کر کہا کہ ”آپ میں سے محمد ﷺ کون ہے؟“

(سوال) ضمام بن ثعلبہ حضور نبی کریم ﷺ سے کیسے مخاطب ہوئے؟

(جواب) اے ابن عبدالمطلب! میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں اور اس کا حلفیہ بیان لینا چاہتا ہوں ناراض نہ ہو جایئے گا۔

(سوال) ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے کیا سوال کیا؟

(جواب) ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے سوال کیا میں آپ کے رب اور آپ سے پہلے لوگوں کے رب کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ کو اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(سوال) ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے دوسرا سوال کیا کیا؟

(جواب) ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے دوسرا سوال کیا میں اللہ تعالیٰ کی قسم دے کر آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم سال میں رمضان کے روزے رکھیں۔

(سوال) ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے تیسرا سوال کون سا کیا؟

(جواب) ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ سے تیسرا سوال کیا کہ میں آپ کو اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ ہم اپنے مال داروں سے زکوٰۃ لیں اور اسے اپنے محتاجوں میں تقسیم کریں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے ضمام بن ثعلبہ کے سوالوں کا کیا جواب دیا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے تینوں سوالوں کا جواب ہاں میں دیا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کا جواب سن کر ضمام بن ثعلبہ نے کیا کہا؟

Marfat.com

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کا جواب سن کر ضمام بن ثعلبہ نے کہا آپ جو دین لائے ہیں میں اس پر ایمان لایا۔

﴿صحیح بخاری﴾

سوال: ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ کے پاس سے جاتے ہوئے کیا کہا؟

جواب: ضمام بن ثعلبہ نے حضور نبی کریم ﷺ کے پاس سے جاتے ہوئے کہا کہ میں یہ بات اپنی قوم کو پہنچاؤں گا جن چیزوں سے آپ نے منع فرمایا ان سے روکوں گا اور اس پر نہ زیادہ کروں گا اور نہ کم۔

سوال: اگر اس دو مینڈھیوں والے نے سچ کہا تو یہ جنت میں جائے گا حضور نبی کریم ﷺ نے یہ کس کے بارے میں فرمایا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ نے یہ ضمام بن ثعلبہ کے بارے میں فرمایا۔

سوال: کیا ضمام بن ثعلبہ کی قوم ان سے اسلام لانے کا سن کر مسلمان ہو گئی تھی؟

جواب: جی ہاں ضمام بن ثعلبہ کی قوم ان سے اسلام لانے کا سن کر مسلمان ہو گئی تھی ان کے گاؤں میں کوئی مرد یا عورت نہیں بچا تھا جس نے اسلام قبول نہ کیا ہو۔

عامر بن طفیل کا وفد

سوال: عامر بن طفیل کون تھا؟

جواب: بئر معونہ پر ستر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو شہید کرایا اور جب وفد کے ساتھ مدینہ میں آیا تو حضور نبی کریم ﷺ کے قتل کی سازش کی۔

سوال: عامر بن طفیل کے ساتھ دوسرے کس شخص نے حضور نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کی؟

Marfat.com

جواب عامر بن طفیل کے ساتھ اربد بن قیس نے حضور نبی کریم ﷺ کو قتل کرنے کی سازش کی۔

سوال عامر بن طفیل نے حضور نبی کریم ﷺ سے کن تین چیزوں کے بارے میں کہا کہ ان میں سے جو چاہیں پسند کریں؟

جواب ﴿1﴾ اہل دیہات پر آپ کی اور شہریوں پر میری حکمرانی ہوگی ﴿2﴾ آپ کے بعد میں خلیفہ بنوں گا ﴿3﴾ یا پھر میں بنوغطفان کے 1000 گھوڑوں اور 1000 سرخ گھوڑیوں پر سوار ہو کر مدینہ پر حملہ کردوں گا۔

سوال اربد بن قیس کس طرح مرا؟

جواب اللہ تعالیٰ کے حکم سے اربد اور اس کے اونٹ پر بجلی گری جس سے جل مرا۔

سوال عامر بن طفیل کس طرح مرا؟

جواب اس کی گردن میں گلٹی نکلی اس سے مر گیا۔ طاعون سے مرا اور گلٹی نکل آئی۔

﴿صحیح بخاری﴾

Marfat.com

حجۃ الوداع

سوال حضور نبی کریم ﷺ حجۃ الوداع کے لیے مکہ مکرمہ کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ حجۃ الوداع کے لیے مکہ مکرمہ ۴/۵ ذی الحجہ کو پہنچے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کتنے روز میں مدینے سے مکہ پہنچے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نو روز میں مدینے سے مکہ پہنچے تھے۔

سوال آپ ﷺ کب اور کون سے اسلامی مہینہ میں حج کے لیے مدینہ سے روانہ ہوئے؟

جواب آپ ﷺ حج کے لیے ۲۵/۲۶ ذی قعدہ کو مدینہ سے روانہ ہوئے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے لیے روانہ ہونے سے پہلے مدینہ کا حاکم کسے مقرر فرمایا تھا؟

جواب ابودجانہ انصاری السعادی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال آپ ﷺ نے احرام کس مقام پر باندھا؟

جواب آپ ﷺ نے احرام مقام ذوالحلیفہ پر باندھا۔

سوال مدینہ منورہ سے حج بیت اللہ کے لیے آپ ﷺ کب روانہ ہوئے؟

جواب مدینہ منورہ سے حج بیت اللہ کے لیے آپ ﷺ ۱۰ ہجری کو روانہ ہوئے۔

سوال آپ ﷺ نے حج وداع کب ادا کیا؟

Marfat.com

(جواب) آپ ﷺ نے حج وداع ۱۰ ہجری کو ادا کیا۔

﴿صحیح مسلم شریف﴾

(سوال) احرام باندھنے کے بعد آپ ﷺ نے اونٹنی پر سوار ہو کر بلند آواز سے کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تیرے سامنے حاضر ہیں، حاضر ہیں۔ اے اللہ! تیرا کوئی شریک نہیں۔ سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ ملک تیرا ہے نعمتیں تیری ہیں کوئی تیرا شریک نہیں۔''

(سوال) حجۃ الوداع کے وقت کتنے صحابہ رضی اللہ عنہم حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے؟

(جواب) ایک لاکھ چوبیس ہزار یا ایک لاکھ چوالیس ہزار۔

(سوال) ذی الحجہ کے مہینے میں ابتدا کے دس ایام کو کیا کہا جاتا ہے؟

(جواب) ذی الحجہ کے مہینے میں ابتدا کے دس ایام کو عشرہ ذی الحجہ کہا جاتا ہے۔

(سوال) مسلمانوں نے پہلا حج حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قیادت میں کب کیا؟

(جواب) مسلمانوں نے پہلا حج حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ۹ ہجری میں کیا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کون سی نماز پڑھ کر مدینہ منورہ سے حجۃ الوداع کے لیے نکلے؟

(جواب) ظہر کی نماز پڑھ کر۔

﴿صحیح مسلم شریف، نسائی شریف﴾

(سوال) آپ ﷺ کی نظر جب کعبہ پر پڑی تو آپ ﷺ نے کیا عمل کیا؟

(جواب) اونٹ سے اُتر آئے۔

(سوال) حجۃ الوداع کا دوسرا نام کیا ہے؟

Marfat.com

(جواب) حجتہ الوداع کا دوسرا نام حجتہ البلاغ ہے۔

(سوال) اونٹ سے اُتر کر کیا فرمایا؟

(جواب) اے اللہ! اس گھر کو عزت اور بزرگی دے۔

(سوال) حج کے دوران حضور نبی کریم ﷺ کی کون سی صاحبزادی آپ کے ہمراہ تھیں؟

(جواب) حضرت فاطمتہ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

(سوال) آپ ﷺ نے کہاں نماز ادا کی؟

(جواب) مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعت نماز پڑھی۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے ذوالحلیفہ میں کون سی نماز ادا فرمائی؟

(جواب) نماز عصر دو رکعت ادا فرمائی۔

(سوال) حجتہ الوداع کے کتنے عرصہ بعد حضور نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا؟

(جواب) حجتہ الوداع کے ۸۰ روز کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا۔

(سوال) آپ ﷺ نے منیٰ میں کب قیام فرمایا؟

(جواب) ۸ ذوالحجہ کو سب مسلمانوں کے ساتھ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے منیٰ کے میدان میں آٹھ ذی الحجہ کو کون کون سی نمازیں ادا فرمائیں؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے منیٰ کے میدان میں آٹھ ذی الحجہ کو ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں ادا فرمائیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے نویں ذوالحجہ کو فجر کی نماز کہاں ادا کی؟

(جواب) منیٰ میں۔ نماز ادا کر کے میدان عرفات کی طرف روانہ ہوئے۔

(سوال) منیٰ میں حضور نبی کریم ﷺ کا خیمہ حجتہ الوداع کے موقع پر کہاں نصب کیا گیا؟

(جواب) غرہ کے مقام پر۔

Marfat.com

سوال آپ ﷺ نے تاریخی خطبہ کس میدان میں دیا؟

جواب عرفات کے میدان میں۔

سوال آپ ﷺ کی کون کون سی زوجہ مبارکہ سفرِ حج کے دوران آپ ﷺ کے ساتھ شریک تھیں؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حضرت سودہ رضی اللہ عنہا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا، حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کب پیش کیا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع ۹ ذی الحجہ ۱۰ ہجری کو پیش کیا۔

سوال خطبہ ختم ہونے پر آپ ﷺ نے مجمع سے کیا پوچھا؟

جواب اللہ تم سے میرے بارے میں پوچھے گا تو تم کیا جواب دو گے؟

سوال مجمع کے لوگوں نے بلند آواز سے کیا کہا؟

جواب ہم یہ کہیں گے کہ آپ ﷺ نے اللہ کا پیغام ہم تک پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا۔

سوال آپ ﷺ نے اس کے بعد کیا عمل کیا؟

جواب یہ سن کر آپ ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی اٹھائی اور تین بار فرمایا کہ: اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔

سوال اس وقت کون سا حکم نازل ہوا؟

جواب ترجمہ: ''اے رسول ﴿ﷺ﴾! آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو پورا کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے دینِ اسلام کو پسند کیا۔

سوال اس کے بعد آپ ﷺ نے حج کی کون سی شرائط پوری کیں؟

Marfat.com

(جواب) بقایا شرائط پوری کیں۔

(سوال) ہجرت کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے کتنے حج کیے؟

(جواب) ایک حج کیا۔

(سوال) حج سن عیسوی کے اعتبار سے حضور نبی کریم ﷺ نے کب کیا تھا۔

(جواب) حج سن عیسوی کے اعتبار سے حضور نبی کریم ﷺ نے ۶۳۲ء میں کیا تھا۔

(سوال) حجۃ الوداع کے بعد حضور نبی کریم ﷺ مکہ سے کس دن واپس آئے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ مکہ سے سہ شنبہ منگل کے روز واپس آئے۔

(سوال) حجۃ الوداع کے بعد حضور نبی کریم ﷺ مکہ سے کب واپس آئے؟

(جواب) ۱۳ اور ۱۴ ذوالحجہ کی درمیانی رات کو۔

(سوال) حج کس سن ہجری میں فرض ہوا تھا؟

(جواب) حج سن نو ہجری میں فرض ہوا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے اپنے خاندان میں کس صحابی رضی اللہ عنہ کے بچے کا خون بہا معاف فرمایا؟

(جواب) ربیعہ بن الحارث کے بچے کا۔

(سوال) حج کے موقع پر کون سے جانوروں کی قربانی دی گئی؟

(جواب) مینڈھوں، بھیڑوں اور اونٹوں کی۔

(سوال) حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے کس اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ دیا؟

(جواب) حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے قصویٰ پر سوار ہو کر خطبہ دیا۔

(سوال) سو اونٹ قربانی کی غرض سے حضور نبی کریم ﷺ کے ہمراہ تھے آپ ﷺ نے کتنے اونٹ اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائے؟

(جواب) سو اونٹ قربانی کی غرض سے حضور نبی کریم ﷺ کے ہمراہ تھے آپ ﷺ

Marfat.com

نے تریسٹھ اونٹ اپنے دست مبارک سے ذبح فرمائے۔

سوال آپ ﷺ نے بقایا عمر کہاں گزاری؟

جواب آپ ﷺ نے بقایا عمر مدینہ منورہ میں گزاری۔

سوال باقی ۳۷ اونٹ کس نے ذبح فرمائے تھے؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے کس صحابی سے بال ترشوائے تھے؟

جواب حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے روز کس مسجد میں نمازیں ادا کی تھیں؟

جواب مسجد خیف میں نمازیں ادا کی تھیں۔

سوال حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے احرام کہاں سے باندھا تھا؟

جواب حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے احرام ذی الحلیفہ سے باندھا تھا۔

سوال خطبہ حجۃ الوداع کو دہرانے کا فریضہ کس صحابی نے انجام دیا تھا؟

جواب ربیع بن امیہ بن خلف رضی اللہ عنہ نے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے پہلے حج کے لیے کسے امیر بنا کر بھیجا؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تین سو صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے حج کے لیے روانگی کا اعلان کب کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے حج کے لیے روانگی کا اعلان ماہ ذیقعدہ ۱۰ ہجری میں کیا تھا۔

سوال کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حج میں حضور نبی کریم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے؟

جواب نوے ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

Marfat.com

سوال مکہ مکرمہ پہنچ کر حاجیوں کی تعداد کتنی ہوگئی؟

جواب ایک لاکھ چوبیس ہزار۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے دوران طواف کیا دعا پڑھی؟

جواب یا اللہ مجھ کو تو نے جو عطا کیا اس پر قناعت کی توفیق دے اور اس میں برکت عنایت کر اور سب چیزوں کی حفاظت کر۔

سوال طواف ادا کرنے کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ کافرون پڑھی اور دوسری رکعت میں کون سی سورۃ پڑھی؟

جواب دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے صفا اور مروہ کے گرد کتنے چکر لگائے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے صفا اور مروہ کے گرد سات چکر لگائے تھے۔

سوال خطبہ حجۃ الوداع کس صحابی رضی اللہ عنہ کو تحریری طور پر دیا گیا تھا؟

جواب ابو شاہ یمنی رضی اللہ عنہ کو تحریری طور پر دیا گیا تھا۔

سوال حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے سود ختم کرنے کا اعلان کیا سب سے پہلے آپ ﷺ نے کس کی رقم معاف فرمائی؟

جواب حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی۔

Marfat.com

آپ ﷺ کا وصال مبارک

سوال: آپ ﷺ کس مہینہ میں جنت البقیع میں رات کے وقت تشریف لے گئے؟

جواب: ہجرت کے گیارہویں سال ماہ صفر کی ۱۸، ۱۹ تاریخ کو۔

سوال: ۱۱ ہجری میں آپ ﷺ آدھی رات کو اپنے کس ﴿آزاد شدہ﴾ غلام کے ساتھ جنت البقیع تشریف لے گئے تھے؟

جواب: ۱۱ ہجری میں آپ ﷺ آدھی رات کو اپنے حضرت ابو مویسہ رضی اللہ عنہ ﴿آزاد شدہ﴾ غلام کے ساتھ جنت البقیع تشریف لے گئے تھے۔

سوال: آپ ﷺ نے قبرستان میں کیا عمل کیا؟

جواب: وہاں پر مدفون تمام مسلمانوں کے لیے دعا فرمائی۔

سوال: آپ ﷺ جنت البقیع سے ایک جنازہ ادا کر کے جب واپس گھر آئے تو کیا بیماری لاحق ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ جب واپس گھر آئے تو بخار لاحق ہو گیا تھا۔

سوال: آپ ﷺ کے مرض کا آغاز کس روز ہوا؟

جواب: آپ ﷺ ۲۹ صفر گیارہ ہجری دوشنبہ کو۔

سوال: آپ ﷺ کے مرض الموت کا آغاز کس بیماری سے ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے مرض الموت کا آغاز دردِ سر کی بیماری سے ہوا۔

Marfat.com

سوال درد کی پریشانی کے باعث آپ ﷺ بار بار اپنا دست مبارک کس چیز میں ڈال کر اپنے چہرے پر پھیرتے تھے اور فرماتے تھے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں واقعی موت کی بڑی سختیاں ہیں۔"

جواب پانی کے پیالے میں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ جب بیماری کی حالت میں زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں تشریف لائے تو ضعف اس قدر طاری تھا کہ چلا نہیں جاتا تھا۔ کون سے دو حضرات آپ ﷺ کو بازوؤں سے پکڑے ہوئے تھے؟

جواب حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال ۱۱ ہجری میں علالت سے قبل حضور نبی کریم ﷺ کتنی مرتبہ علیل ہوئے تھے؟

جواب ۱۱ ہجری میں علالت سے قبل حضور نبی کریم ﷺ دو مرتبہ علیل ہوئے تھے۔

سوال علالت سے پہلے آپ ﷺ پر کون سی سورۃ نازل ہوئی تھی جس کی بنا پر آپ ﷺ اپنا زیادہ وقت تسبیح و تہلیل میں گزارتے تھے؟

جواب سورۃ النصر نازل ہوئی تھی ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے دوران علالت کتنے دینار صدقہ کر دیے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے دوران علالت سات دینار صدقہ کر دیئے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کل کتنے روز بیمار رہے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ تیرہ یا چودہ دن بیمار رہے تھے۔

سوال علالت کے کتنے دن آپ ﷺ نے دوسری ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اجمعین کے ہاں گزارے تھے؟

جواب چھ یا سات دن۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کتنے روز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں قیام کیا تھا؟

Marfat.com

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے سات روز حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں قیام کیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ علالت کی حالت میں کس روز اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تھے؟

(جواب) پیر کے روز۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے آخری ایام کس زوجہ کے گھر قیام کیا تھا؟

(جواب) اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے وصال سے کتنے روز قبل غسل فرمایا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے وصال سے پانچ روز قبل غسل فرمایا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنی مشک پانی سے غسل فرمایا تھا؟

(جواب) سات مشک پانی سے غسل فرمایا تھا۔

(سوال) ایام مرض میں حضور نبی کریم ﷺ نے کتنے کنوؤں سے پانی لانے کا حکم دیا تھا؟

(جواب) سات کنوؤں سے پانی لانے کا حکم دیا تھا۔

(سوال) آپ ﷺ نے وصال سے پانچ روز قبل طاری ہونے والی غشی کا کیا علاج کیا؟

(جواب) فرمایا ''مجھ پر مختلف کنوؤں کے سات مشکیزے بہاؤ''۔

(سوال) ایام مرض کے دوران حضور نبی کریم ﷺ نے کتنے غلام آزاد فرمائے تھے؟

(جواب) ایام مرض کے دوران حضور نبی کریم ﷺ نے چالیس غلام آزاد فرمائے تھے۔

(سوال) شدید علالت میں حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتی ملکیت میں کتنے دینار تھے

Marfat.com

جنہیں آپ ﷺ نے صدقہ کرنے کا حکم فرمایا تھا؟

(جواب) سات دینار تھے جنہیں آپ ﷺ نے صدقہ کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے کس زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کو یہ دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو یہ دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا تھا۔

(سوال) اگر یہ دینار میری تحویل میں رہے تو میں اپنے رب کے پاس کیا گمان لے کر جاؤں گا حضور نبی کریم ﷺ نے یہ الفاظ کب فرمائے تھے؟

(جواب) مرض علالت میں۔

(سوال) آپ ﷺ نے ایک دن کیا فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

''یہود ونصاریٰ پر اللہ کی مار ہو کہ انہوں نے اپنے پیغمبروں علیہم السلام کی قبروں کو عبادت کا گھر بنالیا۔''

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے وصال سے کتنے روز قبل آخری خطبہ دیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے وصال سے پانچ روز قبل آخری خطبہ دیا تھا۔

(سوال) یہ خطبہ کس نماز کے بعد آپ ﷺ نے دیا تھا؟

(جواب) یہ خطبہ نماز ظہر کے بعد آپ ﷺ نے دیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے آخری خطبہ میں کس کو خلافت کا ذمہ دار ٹھہرایا تھا؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) آپ ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ میں آخری خطبہ میں جب یہ الفاظ کہے کہ

Marfat.com

''اللہ نے ایک بندہ کو اختیار دیا کہ خواہ وہ دنیا کی نعمت کو قبول کرے یا اس نعمت کو قبول کرے جو اللہ کے پاس ہے لیکن اس نے اللہ کی نعمتوں کو قبول کیا۔''

اس فقرہ کو سن کر کن کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہنے لگے تھے؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے۔

سوال ایسے ہی وقت حضور نبی کریم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ

''اگر میں خلقِ خدا میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ان کو بناتا۔''

یہ الفاظ آپ ﷺ نے کس صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔

سوال کس صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا:

''اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر دو موت جمع نہیں کرے گا البتہ ایک موت جو آپ ﷺ کے لیے لکھی گئی تھی وہ آ چکی۔''

ان صحابی رضی اللہ عنہ کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال ایامِ مرض کے آخری ایام میں حضور نبی کریم ﷺ نے کس کے ہاتھ میں تازہ مسواک دیکھی اور اسے استعمال فرمایا؟

جواب حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

سوال آپ ﷺ نے زندگی کے آخری لمحات میں مسواک کی تمنا فرمائی تھی تو اس وقت یہ تمنا کس نے پوری فرمائی تھی؟

جواب اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال علالت کے دوران آپ ﷺ کس کے ہاتھ سے تازہ مسواک کرتے تھے؟

جواب اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے۔

Marfat.com

سوال: وہ آخری وفد کون سا تھا جسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شرف باریابی بخشا تھا؟

جواب: آخری وفد نخع کا تھا جسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شرف باریابی بخشا تھا۔

سوال: یہ وفد کہاں سے آیا تھا؟

جواب: یہ وفد یمن سے آیا تھا۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری نماز کون سی پڑھائی تھی؟

جواب: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری نماز ظہر کی پڑھائی تھی۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آخری نماز کس دن پڑھائی تھی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آخری نماز ہفتہ یا اتوار کو پڑھائی تھی۔

سوال: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شدید علالت کے بعد کس کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: وہ کون سی نماز کا وقت تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا پردہ اٹھایا تو لوگوں کو مصروف نماز دیکھ کر خوش ہوئے اس وقت چہرہ مبارک ورق قرآن معلوم ہوتا تھا۔ یہ زیارت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جمال اقدس کی آخری زیارت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پوری کرنے کی تلقین کی۔ یہ نماز کون سی تھی؟

جواب: نماز فجر۔

سوال: نماز فجر کا کون سا دن تھا؟

جواب: نماز فجر کا پیر کا دن تھا۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے دوران ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور اس طرح نماز پڑھائی کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تو

Marfat.com

آپ ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تکبیرات کی اقتدا کر رہے تھے یہ کون سی نماز تھی؟

(جواب) نماز ظہر۔

(سوال) اس نماز ظہر کے لیے آپ ﷺ اس حالت میں تشریف لائے تھے کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے اور آپ ﷺ کو دو اشخاص سہارا دے کر لا رہے تھے ان دو حضرات کا نام کیا ہے؟

(جواب) حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جب آپ ﷺ نے امامت کا حکم دیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کون سی نماز سب سے پہلے پڑھائی؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جب آپ ﷺ نے امامت کا حکم دیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز سب سے پہلے پڑھائی۔

(سوال) جس دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پہلی نماز کی امامت کروائی تو دن کون سا تھا؟

(جواب) جس دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پہلی نماز کی امامت کروائی تو دن جمعرات تھا

(سوال) حیات نبوی ﷺ میں کتنی نمازوں کی امامت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمائی؟

(جواب) سترہ نمازوں کی امامت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمائی۔

(سوال) وہ کون سے صحابی تھے جو مرض علالت میں ملنے کے لیے آئے تو آپ ﷺ نے خاموشی سے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے اور ان کے کندھے پر ہاتھ اس طرح رکھے جیسے ان کے لیے دعا فرما رہے ہوں؟

Marfat.com

جواب حضرت اسلمہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا اس دنیا میں آخری عمل مبارک کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کا اس دنیا میں آخری عمل مسواک کرنا تھا۔

سوال واقعہ قرطاس وصال سے کتنے روز قبل پیش آیا؟

جواب واقعہ قرطاس وصال سے چار روز قبل پیش آیا۔

سوال یہ واقعہ کس دن ہوا تھا؟

جواب یہ واقعہ جمعرات کو ہوا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کے آخری دن اپنی کس لاڈلی اور پیاری صاحبزادی کو بلایا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کے آخری دن اپنی لاڈلی اور پیاری صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو بلایا تھا۔

سوال آخری وقت میں آپ ﷺ نے کس کے کان میں گفتگو فرمائی اور پہلے تو وہ رو پڑیں اور بعد میں ہنسنے لگیں ان کا نام کیا ہے؟

جواب حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا۔

سوال رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے کس کو پاس بلا کر کہا تھا کہ میرا وصال نزدیک آرہا ہے؟

جواب حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔

سوال رحلت کے دن حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو کیا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب سیدۃ نساء العالمین۔

سوال بوقت نزع آپ ﷺ نے کس سے یہ فرمایا تھا کہ

Marfat.com

"آج کے بعد میں بے چین نہ ہوں گا۔"

(جواب) حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے آخری الفاظ کون سے ادا فرمائے تھے؟

(جواب) اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی.

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے یہ الفاظ کتنی مرتبہ دہرائے تھے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ دہرائے تھے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے آخری وقت کن دو چیزوں کی تلقین خصوصی طور پر فرمائی تھی؟

(جواب) نماز اور غلام کے حقوق۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے آخری بار لفظ نماز کب ادا فرمایا تھا؟

(جواب) آخری لمحات وصال۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت آپ ﷺ کی کون سی اولاد حیات تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا حیات تھیں۔

(سوال) آپ ﷺ کو وصال سے کتنے دن قبل غشی طاری ہونے لگی؟

(جواب) پانچ روز قبل۔

(سوال) یہ کس زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ وصال والی رات چراغ کے لیے تیل پڑوس سے مانگا گیا تھا؟

(جواب) اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

(سوال) آپ ﷺ نے نصیحت فرمائی تھی کہ:

Marfat.com

''خدا ان لوگوں کو قتل کرے جنہوں نے انبیا علیہم السلام کی قبروں کو سجدہ کیا۔''

یہ روایت کس نے بیان کی ہے؟

جواب اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس اسلامی مہینے میں وصال کے قریب ہوئے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ اسلامی مہینے صفر میں وصال کے قریب ہوئے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا وصال کب ہوا؟

جواب بارہ ربیع الاول گیارہ ہجری کو۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اس جہانِ فانی سے کس وقت کوچ کیا؟

جواب چاشت کے وقت۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے ہفتے کے حساب سے کس دن وصال فرمایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے ہفتے کے حساب سے پیر کے دن وصال فرمایا۔

سوال سن عیسوی کے مطابق حضور نبی کریم ﷺ نے کب وصال فرمایا؟

جواب سن عیسوی کے مطابق حضور نبی کریم ﷺ نے ۶۳۲ء میں وصال فرمایا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا وصال کتنے برس کی عمر میں ہوا؟

جواب تریسٹھ سال چار دن کی عمر میں۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے وصال کے وقت کس زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کی گود میں سر رکھا ہوا تھا؟

جواب اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

سوال وصال مبارک کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کا جسد مبارک کس چیز سے ڈھکا ہوا تھا؟

جواب ایک دھاری دار یمنی چادر سے۔

Marfat.com

(سوال) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت کہاں تھے؟

(جواب) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وصال کے وقت آپ ﷺ کے پاس موجود نہ تھے۔

(سوال) جو یہ کہے گا کہ حضور نبی کریم ﷺ فوت ہو گئے ہیں تو میں اس کا سرتن سے جدا کر دوں گا یہ الفاظ کس کے ہیں؟

(جواب) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے۔

(سوال) بروایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب حضور نبی کریم ﷺ کو غسل دینے کا ارادہ کیا گیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں یہ اختلاف ہوا کہ آپ ﷺ کو کپڑے اتار کر غسل دیا جائے یا کپڑوں سمیت۔ اس بات کا فیصلہ کس طرح ہوا کہ آپ ﷺ کو کپڑوں سمیت غسل دیا جائے؟

(جواب) غیب سے آواز آئی۔

(سوال) آپ ﷺ کو کس روز غسل دیا گیا؟

(جواب) آپ ﷺ کو منگل کے روز غسل دیا گیا۔

(سوال) آپ ﷺ کے غسل کے لیے کہاں سے پانی لایا گیا تھا؟

(جواب) قبا میں واقع غرس نامی کنوئیں سے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو آخری غسل کتنے حضرات نے دیا تھا؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کو آخری غسل سات حضرات نے دیا تھا۔

(سوال) ان سات حضرات کے نام کیا ہیں؟

(جواب) ﴿۱﴾ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ﴿۲﴾ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ ﴿۳﴾ حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ ﴿۴﴾ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ﴿۵﴾ حضرت شقران رضی اللہ عنہ

Marfat.com

﴿۶﴾ حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ ﴿۷﴾ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کو غسل دیتے وقت آپ ﷺ کی کروٹ بدل رہے تھے؟

جواب حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

سوال حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ان دو صاحبزادوں کے نام کیا ہیں جو حضور نبی کریم ﷺ کے آخری غسل دیے جانے کے وقت موجود تھے؟

جواب ﴿۱﴾ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ ﴿۲﴾ حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ

سوال رسول اللہ ﷺ کو غسل دیتے وقت کن دو حضرات نے آگے پردہ تانا تھا؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال اصحاب بدر میں سے وہ کون سے صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جو حضور نبی کریم ﷺ کے آخری غسل کے لیے پانی کا گھڑا بھر بھر کر لاتے تھے؟

جواب حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال آخری غسل کے لیے حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ کے علاوہ آپ ﷺ کے کون سے آزاد کردہ غلام پانی بھر بھر کر لا رہے تھے؟

جواب حضرت شقران رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کو کتنی چادروں سے کفن دیا گیا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کو تین سفید رنگ کی چادروں سے کفن دیا گیا۔

سوال کفن کی یہ چادریں کس جگہ کی بنی ہوئی تھیں؟

جواب یمن کی۔

سوال مدفن نبوی ﷺ کے بارے میں اختلاف کی صورت میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ فرما کر فیصلہ صادر کیا تھا کہ ''نبی وہیں دفن ہوتا ہے جہاں وصال پاتا ہے۔'' اس

Marfat.com

صحابی رضی اللہ عنہ کا نام مبارک کیا ہے؟

جواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک بنانے کے لیے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کس دوسرے شخص کو بلایا گیا تھا لیکن بوجہ غیر حاضر گھر پر وہ نہ مل سکے ان کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ۔

سوال قبر مبارک کی طرز پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اختلاف تھا آخر اس کا فیصلہ یہ ہوا کہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے ذمہ لگایا جائے کہ وہ قبر کھودیں گے یہ فیصلہ کس صحابی رضی اللہ عنہ کے کہنے پر ہوا تھا؟

جواب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال کس صحابی رضی اللہ عنہ نے قبر کھودی؟

جواب حضرت ابوطلحہ زید بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ نے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے لیے کون سی قبر کھودی گئی؟

جواب لحد والی قبر کھودی گئی۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ کی امامت کس نے کی؟

جواب کسی نے نہیں بلکہ لوگ ایک طرف سے حجرہ میں داخل ہوتے، زیارت کرتے اور درود پڑھتے ہوئے دوسری طرف سے نکل جاتے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ کہاں پڑھی گئی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے مبارک حجرے میں پڑھی گئی۔

سوال آپ ﷺ کی نماز جنازہ کیسے پڑھی؟

Marfat.com

(جواب) جب جنازہ تیار ہو گیا تو لوگوں نے باری باری حجرہ کے اندر جا کر الگ الگ تکبیریں کہیں اور درود پڑھ کر رحمت کی دعا کی۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ مردوں میں سب سے پہلے کس نے پڑھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کے خانوادہ بنو ہاشم نے۔

(سوال) کتنے افراد ایک وقت میں حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ پڑھتے تھے؟

(جواب) دس دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ مردوں کے بعد کس نے پڑھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ مردوں کے بعد عورتوں نے پڑھی اور عورتوں کے بعد بچوں نے پڑھی۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی نماز جنازہ پڑھتے پڑھتے کتنا وقت لگ گیا؟

(جواب) منگل کا سارا دن۔

(سوال) آپ ﷺ کی قبر مبارک میں کون اترے؟

(جواب) ﴿۱﴾ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ﴿چچا﴾ ﴿۲﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ ﴿داماد﴾ ﴿۳﴾ حضرت فضل رضی اللہ عنہ ﴿۴﴾ حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ ﴿چچازاد بھائی﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے جسم اطہر کو قبر میں کس نے اتارا نام بتایئے؟

(جواب) حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے غلام حضرت شقران رضی اللہ عنہ، اور حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ نے ﴿بعض کے نزدیک﴾ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کو کس زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن کیا گیا تھا؟

(جواب) اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے۔

Marfat.com

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدفین کس دن ہوئی تھی؟

جواب ۱۴ ربیع الاول ۱۱ ہجری میں بدھ کی رات کو۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تدفین کس وقت عمل میں آئی تھی؟

جواب دوپہر کے وقت۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر سرہانے سے آخر تک تدفین کے بعد مشکیزے سے پانی بھر کر کون لایا اور اس نے چھڑکاؤ کیا؟

جواب حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لحد مبارک خام اینٹوں سے بنائی گئی اور بند کی گئی اس پر کتنی اینٹیں چُنی گئیں؟

جواب نو اینٹیں۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک زمین سے کتنے بالشت بلند رکھی گئی؟

جواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک زمین سے ایک بالشت بلند رکھی گئی۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کا دروازہ کب بند کیا گیا؟

جواب 17 رمضان المبارک 58 ہجری 13 جولائی 678ء

سوال یہ دروازہ کس زوجہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کے وصال پر بند کیا گیا؟

جواب یہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے وصال پر بند کیا گیا۔

سوال بوقت وصال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن زندہ تھیں؟

جواب 9 ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن۔

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں کیا چھوڑا تھا؟

جواب کوئی دینار، درہم، بکری، اونٹ ورثہ میں نہ چھوڑا۔

Marfat.com

سوال: آپ ﷺ کی تلوار ذوالفقار کس صحابی رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس تبرکاً رکھ لی تھی؟

جواب: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کے وصال کے کچھ عرصہ بعد انصار نے کس صحابی کے استفسار پر یہ جواب دیا تھا کہ

"اے عم رسول ﷺ! رسول اللہ ﷺ کی صحبتیں یاد آتی ہیں تو جگر کٹتے ہیں اور آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہہ نکلتے ہیں۔"

جواب: حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے استفسار پر۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے اپنا جبہ مبارک وصال سے قبل کس صحابی رضی اللہ عنہ تک پہنچانے کی وصیت فرمائی تھی؟

جواب: حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو۔

سوال: وہ کون سے خوش نصیب صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جنہوں نے دیدار رسول اللہ ﷺ کیے بغیر ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بلند ترین مقام حاصل کرلیا؟

جواب: حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ۔

سوال: روضہ رسول ﷺ میں بعد از وصال حضور نبی کریم ﷺ کون کون مدفون ہوئے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

حقوق النبی ﷺ

﴿آپ ﷺ پر ایمان لانا﴾

(سوال) کیا آپ ﷺ پر ایمان لانا آپ ﷺ کے حقوق میں شامل ہے؟

(جواب) جی ہاں! آپ ﷺ پر ایمان لانا آپ ﷺ کی امت پر لازم ہے۔
جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لے آؤ۔''

﴿سورۃ الحدید آیت نمبر 7﴾

(سوال) آپ ﷺ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

(جواب) آپ ﷺ کو دل و جان سے اللہ تعالیٰ کا سچا رسول سمجھنا اور آپ ﷺ کی رسالت میں کسی قسم کا شک وشبہ نہ کرنا۔

(سوال) کیا روئے زمین پر رہنے والی ساری انسانیت آپ ﷺ پر ایمان لانے کی مکلف ہے۔

(جواب) جی ہاں! دنیا میں زندگی گزارنے والے تمام انسان اس کے مکلف ہیں اس

Marfat.com

بارے میں اللہ تعالیٰ نے کچھ یوں فرمایا:

ترجمہ: ''ساری انسانیت کے لیے ہم نے آپ ﷺ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا لیکن زیادہ لوگوں کو معلوم نہیں۔''

﴿سورۂ سبا آیت نمبر 28﴾

سوال: کیا انسانوں کے ساتھ جنات بھی آپ ﷺ پر ایمان لانے کے پابند ہیں؟

جواب: جی بالکل آپ ﷺ جنات کے لیے بھی نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں اس لیے وہ بھی آپ ﷺ پر ایمان لائیں قرآن مجید میں اس بارے میں کچھ اس طرح رہنمائی عطا فرماتا ہے:

ترجمہ: ''اے ہماری قوم داعی الی اللہ کی بات مانو اور ان پر ایمان لاؤ۔''

﴿سورۂ احقاف آیت نمبر 31﴾

سوال: جو آپ ﷺ پر ایمان نہ لائے گا اس کو کیا سزا ملے گی؟

جواب: ایسا بدنصیب آدمی دوزخ میں جائے گا۔

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

﴿حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کرنا﴾

سوال: ہمیں رسول اللہ ﷺ سے کتنی محبت کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں آپ ﷺ سے ساری کائنات سے بڑھ کر محبت کرنی چاہیے جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے اس وقت تک کوئی انسان مومن نہیں بن سکتا جب تک وہ اپنی اولاد ماں باپ اور ساری انسانیت سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔

﴿مسلم شریف﴾

سوال: کیا ایمان والوں کو اپنی جان سے بھی زیادہ آپ ﷺ سے محبت کرنی ہے؟

جواب: جی مومنوں کو اپنی جان سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت کرنی ہے اس بارے میں قرآن مجید ہمیں کچھ یوں رہنمائی عطا کرتا ہے:

ترجمہ: ''مومنوں کو اپنی جانوں سے بھی زیادہ نبی کی ذات مقدم رہے۔''

﴿سورۂ احزاب آیت نمبر 6﴾

سوال: جو شخص حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کرے گا اس کو کیا شان ملے گی؟

جواب: وہ سچا مومن کہلائے گا۔

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

(سوال) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے کیسے اظہارِ محبت کیا اور آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

(جواب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ

''آپ ﷺ مجھے سب سے زیادہ پیارے ہیں مگر میری جان کے علاوہ۔''

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''جب تک تم اپنی جان سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرو ﴿مکمل مومن نہیں ہو سکتے﴾''

اس پر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ

''اب آپ ﷺ مجھے میری جان سے بھی بڑھ کر پیارے ہیں۔''

﴿بخاری شریف﴾

Marfat.com

﴿آپ ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری﴾

سوال کیا ہمیں ہر معاملے میں آپ ﷺ کی اطاعت کرنی چاہیے؟

جواب جی ہاں! ہمیں ہر معاملے میں آپ ﷺ کی اطاعت کرنی چاہیے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ اس بات کو اس طرح واضح فرمایا:

ترجمہ: ''جو کچھ تم کو رسول ﷺ دیں اسے لے لو اور جس سے روک دیں تو تم اس سے رُک جاؤ۔''

﴿سورۃ الحشر آیت نمبر 7﴾

سوال کیا آپ ﷺ کی اطاعت وفرمانبرداری حقیقت میں اللہ کی اطاعت ہے؟

جواب آپ ﷺ کی اطاعت، اللہ کی اطاعت ہے حضور نبی کریم ﷺ کا اس سلسلے میں فرمانِ عالیشان ملاحظہ ہو:

''جس شخص نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔''

﴿مسلم شریف﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی نافرمانی میں بائیں ہاتھ سے کھانے والے شخص کو کیا سزا

Marfat.com

ملی؟

(جواب) اس آدمی کو یہ سزا ملی کہ عمر بھر اپنا دایاں ہاتھ منہ تک نہ اٹھا سکا۔

﴿مسلم شریف﴾

(سوال) غزوۂ خیبر کے موقع پر صحابہ کرام علیہم السلام کے جذبۂ اطاعت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(جواب) اس موقع پر جب یہ اعلان ہوا کہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ تم کو گھریلو گدھے کا گوشت کھانے سے روکتے ہیں تو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اطاعتِ رسول ﷺ میں اپنی تمام ہنڈیاں الٹ دیں جن میں گوشت ابل رہا تھا۔

﴿بخاری شریف﴾

(سوال) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اطاعت میں کہاں بیٹھ گئے؟

(جواب) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آپ کی فرمانبرداری میں مسجد کے دروازے میں ہی بیٹھ گئے آپ ﷺ نے دیکھ کر اندر بلا لیا۔

﴿ابوداؤد﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کے دین کی مدد کرنا

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے دین کی مدد کس کس چیز کے ساتھ کی جاسکتی ہے؟

(جواب) آپ ﷺ کے دین کی مدد جان و مال اور زبان کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

''مشرکوں سے اپنے مال و جان اور زبان کے ساتھ جہاد کرو۔''

(سوال) کیا تبلیغ آپ ﷺ کے دین کی مدد کا ایک بہترین طریقہ ہے؟

(جواب) جی ہاں! جیسا کہ حجۃ الوداع کے مبارک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو اس وقت یہاں موجود ہے وہ ان تک یہ احکام پہنچائے جو یہاں موجود نہیں۔''

﴿بخاری شریف﴾

(سوال) کس صحابی رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ نے دین کی دعوت و اشاعت کے لیے بھیجا اور ان کو کیا اعزاز بخشا؟

(جواب) آپ ﷺ نے سیّدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو دین کی تبلیغ کے لیے بھیجا اور ان کو یہ عزت عطا فرمائی کہ یہ اس امت کے امین ہیں۔

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

(سوال) کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دینِ اسلام کی نصرت میں اپنی قیمتی جانیں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی؟

(جواب) 70 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہ شان ملی۔

﴿مسلم شریف﴾

(سوال) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دین کی نصرت و تبلیغ کے لیے ہفتے میں کون سا دن مقرر فرمایا تھا؟

(جواب) آپ رضی اللہ عنہ نے اس مبارک کام کے لیے جمعرات کا دن مقرر کیا تھا۔

﴿بخاری شریف﴾

(سوال) دینِ اسلام کی تبلیغ کرنے والوں کے لیے آپ ﷺ نے کیا دُعا فرمائی؟

(جواب) اللہ تعالیٰ ان کو تروتازہ رکھے۔

﴿ابن ماجہ﴾

Marfat.com

﴿آپ ﷺ کا دفاع کرنا﴾

(سوال) کیا آپ ﷺ کی عزت کا دفاع کرنا تمام ایمان والوں پر واجب ہے؟

(جواب) جی ہاں! حضور نبی کریم ﷺ کی عزت کا دفاع کرنا تمام ایمان والوں پر واجب ہے۔

﴿مسلم شریف﴾

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے مشرکوں کی ہجو کرنے کا کس صحابی رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو اس کا حکم فرمایا جیسا کہ صحیح بخاری شریف کی حدیث اس پر دلیل ہے:

آپ ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا:

''مشرکوں کی ہجو کرو یا فرمایا اس ہجو کا جواب دو ﴿جو انہوں نے میرے متعلق کی﴾

(سوال) ساری رات پہرہ دے کر آپ ﷺ کی حفاظت کرنے کا شرف کس صحابی رضی اللہ عنہ نے حاصل کیا؟

(جواب) یہ بلند رُتبہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حصے میں آیا۔

Marfat.com

(سوال) غزوۂ اُحد میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانیں پیش کیں اور آپ ﷺ نے ان سے کس چیز کا وعدہ فرمایا؟

(جواب) یہ سعادت سات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے ان سے جنت کا وعدہ فرمایا۔

﴿مسلم شریف﴾

(سوال) حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے کس غزوہ میں آپ ﷺ کی حفاظت میں ہر جانب سے لڑنے کا وعدہ کیا؟

(جواب) غزوۂ بدر میں۔

﴿بخاری شریف﴾

Marfat.com

﴿آپ ﷺ کا ادب کرنا﴾

سوال کیا اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو حضور نبی کریم ﷺ کا ادب کو بجالانے کا حکم دیا ہے؟

جواب جی ہاں! اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''تا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لائیں اور آپ ﷺ کا ادب کریں۔''

﴿سورۂ فتح آیت نمبر 9﴾

سوال جو حضور نبی کریم ﷺ کا ادب نہ کرے اس کی کیا سزا ہے؟

جواب اس بدبخت کے نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس کے متعلق قرآنِ مجید کچھ یوں رہنمائی فراہم کرتا ہے:

ترجمہ: ''ایمان والو! اپنی آواز نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور نہ ہی آپ ﷺ سے اونچی آواز سے بات کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے ﴿نیک﴾ اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔''

﴿سورۂ حجرات آیت نمبر 2﴾

Marfat.com

سوال حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھی مبارک کا ادب کیسے کیا؟

جواب صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش کا نمائندہ عروہ بن مسعود ثقفی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دورانِ گفتگو ڈاڑھی مبارک کو ہاتھ لگاتا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنی تلوار کا دستہ اس کے ہاتھ پر مارتے اور فرماتے:

"اپنا ہاتھ ڈاڑھی مبارک سے پیچھے رکھ۔"

﴿بخاری شریف﴾

سوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وحی کا ادب کیسے کرتے تھے؟

جواب جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر مبارک جھکا لیتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اپنا سر مبارک جھکا لیتے۔

﴿مسلم شریف﴾

سوال حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آرام کا ادب کیسے کیا؟

جواب حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کے لیے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت آرام فرما رہے تھے تو دونوں باپ بیٹا واپس لوٹ آئے۔

﴿بخاری شریف﴾

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فضائل

سوال کیا کوئی پتھر آپ ﷺ کو سلام کیا کرتا تھا؟

جواب جی ہاں ایک پتھر جب آپ ﷺ اس کے پاس سے گزرتے تو آپ ﷺ کو سلام کیا کرتا تھا جیسا کہ خود حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ میں مکے کے اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو نبوت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا۔

﴿مسلم شریف﴾

سوال لوگ آپ ﷺ کو کن القابات سے جانتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ اپنے معاشرے میں صادق اور امین کے لقب سے مشہور تھے۔

سوال اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کی وجہ سے سیّدہ حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا پر کون سی رحمتیں نازل فرمائیں؟

جواب جو رحمتیں نازل فرمائیں ان میں سے یہ بھی تھیں:

۱۔ جیسے ہی آپ ﷺ نے اپنا ہونٹ مبارک ان کی چھاتی سے لگائے تو وہ دودھ سے بھر گئی؟

Marfat.com

۲۔ ان کی اونٹنی کے تھنوں میں بھی بہت زیادہ دودھ آ گیا۔

۳۔ ان کی سواری تندرست ہوگئی اور چلنے میں دوسری سواریوں کو پیچھے چھوڑ جاتی۔

۴۔ ان کی بکریاں چرنے جاتیں تو شام کو خوب سیر ہو کر اور تھنوں میں بہت سا دودھ لے کر گھر واپس لوٹتیں۔

سوال قبل از اعلانِ نبوت بھی لات اور منات کی عبادت کرنے کے بارے میں آپ ﷺ کی نفرت کا کیا حال تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نبوت سے پہلے بھی لات و منات کی عبادت کو بہت برا سمجھتے تھے۔

چنانچہ سیّدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"قسم ہے اللہ کی میں کبھی بھی لات و منات کی عبادت نہیں کروں گا۔"

سوال سفر شام میں راہب نے آپ ﷺ کو کیا لقب دیئے؟

جواب اس نے آپ ﷺ کا ہاتھ مبارک پکڑا اور سیّد العالمین اور رحمۃ للعالمین القاب دیے۔

سوال راہب نے آپ ﷺ کو کیسے پہچانا؟

جواب اس نے دیکھا کہ پتھر اور درخت آپ کے لیے تعظیماً جھک گئے اور درخت اور پتھر کس نبی کے لیے ہی جھکتے ہیں۔

سوال راہب کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے کس چیز کا سایہ آپ ﷺ پر جھک گیا؟

جواب درخت کا سایہ آپ ﷺ پر جھک گیا۔

سوال نبوت سے پہلے آپ ﷺ لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا کرتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ قبل از نبوت بھی رشتہ داریاں جوڑتے ہمیشہ سچ بولتے، غریبوں، ضرورت مندوں کے بوجھ اٹھاتے، بے سہاروں کا سہارا بنتے، بڑے

Marfat.com

مہمان نواز تھے اور تکالیف میں لوگوں کی مدد فرماتے۔

﴿مسلم شریف﴾

سوال: کس نبی کو قرآن مجید نے ''صاحبِ خلقِ عظیم'' قرار دیا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں قرآنِ مجید کچھ یوں بیان کرتا ہے:

وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ.

ترجمہ: ''بے شک آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز ہیں۔''

﴿سورۂ القلم آیت:4﴾

سوال: کیا آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا؟

جواب: جی ہاں! یہ بلند رتبہ بھی آپ ﷺ ہی کو ملا قرآن مجید میں ہے:

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ.

ترجمہ: ''اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔''

﴿سورۂ انبیاء آیت:107﴾

سوال: کیا آپ ﷺ ساری انسانیت کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے؟

جواب: جی ہاں! حضور نبی کریم ﷺ ساری دنیا کے نبی ہیں جیسا کہ قرآنِ مجید میں ہے:

ترجمہ: ''فرما دیجیے! اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔''

﴿سورۂ اعراف آیت:158﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ اپنی امت کے لیے کتنے شفیق تھے؟

جواب: آپ ﷺ اپنی امت کے لیے بڑے نرم دل، شفیق و مہربان تھے اس بات کا اندازہ قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ سے لگایا جا سکتا ہے:

Marfat.com

ترجمہ: ''تحقیق تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا، تمہاری تکلیف ان پر گراں گزرتی ہے، تمہارے فائدے کے لیے وہ بڑے حریص ہیں اور مومنوں کے ساتھ رؤف ورحیم ہیں۔''

﴿سورۂ توبہ آیت: 128﴾

سوال: کس نبی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے بلند فرمایا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کا ذکر اللہ تعالیٰ نے بلند فرمایا:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ.

ترجمہ: ''ہم نے آپ ﴿ﷺ﴾ کے لیے آپ ﴿ﷺ﴾ کا ذکر بلند فرمادیا''

﴿سورۂ الم نشرح آیت: 4﴾

سوال: مومنوں پر اللہ تعالیٰ کا احسانِ عظیم کون سا ہے؟

جواب: اہل ایمان پر اللہ کا بہت بڑا احسان آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی ہے ارشاد ہوا:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ.

ترجمہ: ''یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان فرمایا کہ ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔''

﴿سورۂ آل عمران آیت نمبر 164﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے دنیا والوں کو کس چیز کی تعلیم دی؟

جواب: آپ ﷺ نے اہل دُنیا کو کتاب ﴿قرآن﴾ حکمت ﴿حدیث﴾ کی تعلیم دی۔ ارشاد ہے:

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ.

ترجمہ: ''انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔''

﴿سورۂ آل عمران آیت نمبر 164﴾

Marfat.com

سوال: تمام نبیوں سے اللہ تعالیٰ نے کس چیز کا وعدہ لیا؟

جواب: تمام انبیا سے اللہ ربّ العزت نے آپ ﷺ پر ایمان لانے اور آپ ﷺ کی مدد کرنے کا وعدہ لیا۔

سوال: قرآن مجید میں بشیر اور نذیر کس نبی کو کہا گیا؟

جواب: قرآن مجید میں حضور نبی کریم ﷺ کو بشیر اور نذیر کہا گیا کچھ اس طرح سے ارشاد ہوا:

اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا.

ترجمہ: ''بے شک ہم نے آپ ﷺ کو شاہد و بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا۔''

﴿سورۃ الفتح آیت نمبر 8﴾

سوال: کیا آپ ﷺ جنات کے بھی رسول ہیں؟

جواب: جی ہاں! آپ ﷺ جنوں کی طرف بھی رسول بنا کر بھیجے گئے۔

﴿سورۂ احقاف آیت نمبر 31﴾

سوال: حوضِ کوثر کس نبی کو ملا؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ کو قرآنِ مجید میں ارشاد ہوا:

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ.

ترجمہ: ''بے شک ہم نے آپ ﷺ کو کوثر عطا کیا ہے۔''

﴿سورۃ الکوثر آیت نمبر 1﴾

سوال: خاتم النبیین کون سے نبی ہیں؟

جواب: یہ بلند رُتبہ بھی آپ ﷺ ہی کو ملا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ.

Marfat.com

ترجمہ: ''محمد ﴿ﷺ﴾ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النّبیین ﴿نبیوں کو ختم کرنے والے﴾ ہیں۔''

سوال کس نبی کی عمر کی قسم اللہ تعالیٰ نے اٹھائی؟

جواب آپ ﷺ ہی وہ نبی ہیں جن کی عمر کی قسم اللہ تعالیٰ نے اٹھائی، فرمایا:

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ.

ترجمہ: ''تیری عمر کی قسم وہ اپنی بدمستی میں سرگرداں ہیں۔''

﴿سورۂ حجر آیت نمبر 72﴾

سوال اولادِ آدم کے سردار کون سے نبی ہیں؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ آدم کی اولاد کے سردار ہیں جیسا کہ حدیث مبارک میں ہے:

ترجمہ: ''روزِ قیامت میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں گا۔''

﴿مسلم شریف﴾

سوال سب سے پہلے کس کی قبر شق ہوگی؟

جواب آپ ﷺ کی قبرِ مبارک ہی سب لوگوں سے پہلے شق ہوگی حدیث پاک میں ہے:

ترجمہ: ''سب سے پہلے میری قبر شق ہوگی۔''

﴿مسلم شریف﴾

سوال روزِ قیامت سب سے پہلے کس کی سفارش قبول ہوگی؟

جواب یہ اعزاز بھی آپ ﷺ ہی کو ملے گا کہ سب سے پہلے آپ ﷺ کی سفارش قبول ہوگی حدیثِ مبارکہ سے اس بات کی تائید ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

''سب سے پہلے میں سفارش کروں گا اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی۔''

﴿مسلم شریف﴾

سوال: قبیلۂ قریش میں سے سب سے افضل کن کی ذات ہے؟

جواب: قبیلۂ قریش میں سب سے افضل آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی ہے جیسا کہ حدیث میں ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہے اللہ تعالیٰ نے کنانہ کو چنا اور کنانہ میں سے قریش کو چنا اور قریش میں سے ہاشم کو چنا اور بنی ہاشم میں سے مجھے چنا۔''

﴿مسلم شریف﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کا اخلاق کس کو قرار دیا گیا؟

جواب: قرآن مجید کو آپ ﷺ کا اخلاق قرار دیا گیا جیسا کہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ قرآن آپ ﷺ کا اخلاق تھا۔

﴿مسلم شریف﴾

سوال: آپ ﷺ اخلاق کے اعتبار سے لوگوں میں سے کیسے تھے؟

جواب: آپ ﷺ اخلاق کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے افضل تھے آپ ﷺ نے فرمایا:

''میں صالح اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔''

سوال: روزِ قیامت آپ ﷺ کس طرح کے منبر پر تشریف فرما ہوں گے؟

جواب: جو سب سے بلند اور نورانی ہوگا جیسا کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے روزِ قیامت میں سب سے اونچے اور نورانی منبر پر بیٹھوں گا۔

سوال: حمد کا جھنڈا قیامت والے دن کن کے ہاتھ میں ہوگا؟

Marfat.com

جواب: حمد کا جھنڈا روز قیامت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ مبارک میں ہوگا۔

﴿ترمذی شریف﴾

سوال: روزِ قیامت تمام انبیا علیہم السلام کے قائد کون ہوں گے؟

جواب: روزِ حشر سارے نبیوں علیہم السلام کے قائد ہمارے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں گے جیسا کہ حدیث اس پر رہنمائی کرتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: ''قیامت والے دن میں سب نبیوں علیہم السلام کا امام ہوں گا۔''

﴿ترمذی شریف﴾

سوال: سب سے زیادہ لوگ روزِ حشر کس نبی کے حوض پر ہوں گے؟

جواب: یہ بلند مقام بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی ملے گا۔

﴿ترمذی شریف﴾

سوال: قیامت والے دن سب سے زیادہ امتی کس نبی کے ہوں گے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی سب سے زیادہ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

ترجمہ: ''روز قیامت سب سے زیادہ میرے امتی ہوں گے۔''

﴿مسلم شریف﴾

سوال: جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے کا شرف کن کو ملے گا؟

جواب: یہ بلند مقام ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے گا۔ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''سب سے پہلے میں جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔''

﴿مسلم شریف﴾

Marfat.com

شمائلِ مصطفیٰ ﷺ

﴿آپ ﷺ کا حلیہ مبارک﴾

سوال آپ ﷺ کا قد مبارک کیسا تھا؟

جواب نہ بہت زیادہ لمبا، نہ بہت زیادہ چھوٹا ﴿درمیانہ قد﴾ تھا۔

سوال رسول اللہ ﷺ کا رنگ مبارک کیسا تھا؟

جواب نہ بالکل دودھیا، نہ بہت زیادہ گندمی بلکہ سرخ وسفید اور انتہائی خوبصورت تھا۔

سوال آپ ﷺ کا چہرۂ مبارک کس طرح کا خوبصورت تھا؟

جواب چاند سے بھی زیادہ خوبصورت تھا۔

سوال آپ ﷺ کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں کتنے بال سفید تھے؟

جواب بیس سے کم بال سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں سفید تھے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح3548﴾

سوال رسول اللہ ﷺ کے مبارک کندھے کیسے تھے؟

جواب آپ ﷺ کے مبارک کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا۔

سوال کیا آپ ﷺ تمام کائنات میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے؟

جواب جی ہاں! آپ ﷺ سب سے زیادہ خوبصورت تھے۔

سوال آپ ﷺ کی مبارک ہتھیلیوں اور مبارک پاؤں کے مبارک تلوے کیسے تھے؟

جواب آپ ﷺ کی مبارک ہتھیلیوں اور مبارک پاؤں کے مبارک تلوے پُر گوشت

Marfat.com

اور مضبوط تھے۔

سوال: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی مبارک ہتھیلی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: میں نے رسول اللہ ﷺ کی مبارک ہتھیلی سے زیادہ نرم کوئی ریشم یا دیباج چھو کر نہیں دیکھا۔

سوال: آپ ﷺ کا سر مبارک کیسا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کا سر مبارک بڑا مضبوط تھا؟

سوال: آپ ﷺ کے مبارک سینے اور ناف مبارک کے درمیان بال کیسے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے مبارک سینے اور ناف مبارک کے درمیان بالوں کی لمبی باریک لکیر تھی۔

سوال: آپ ﷺ کی مبارک آنکھیں کیسی تھیں؟

جواب: آپ ﷺ کی حسین وجمیل سیاہ آنکھیں تھیں۔

﴿جامع ترمذی شریف ح3647﴾

سوال: آپ ﷺ کی مبارک ایڑیاں کیسی تھیں؟

جواب: آپ ﷺ کی مبارک ایڑیاں تھوڑے گوشت والی خوبصورت تھیں۔

سوال: آپ ﷺ کا چہرۂ انور کیسا تھا؟

جواب: بہت زیادہ خوبصورت، کشادہ۔

سوال: آپ ﷺ شکل وصورت میں کس نبی کے مشابہ تھے؟

جواب: آپ ﷺ شکل وصورت میں اپنے جد امجد سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھے۔

سوال: آپ ﷺ کی کمر مبارک کیسی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی کمر مبارک ایسی تھی گویا ڈھلی ہوئی چاندی کا ٹکڑا۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کی مہر مبارک

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت والی مہر مبارک کہاں تھی؟

جواب: دونوں مبارک کندھوں کے درمیان۔

سوال: یہ مہر مبارک کتنی تھی؟

جواب: فاختہ کے انڈے جتنی تھی۔

سوال: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کب ایمان لائے؟

جواب: جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر مہر مبارک دیکھی؟

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت والی مہر مبارک کیسی تھی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت والی مہر مبارک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت مبارک پر اُبھرے ہوئے گوشت کا ایک ٹکڑا تھا۔

سوال: ختم نبوت والی مُہر مبارک کا کیا مطلب ہے؟

جواب: کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال: کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت والی مُہر مبارک پر تل تھے؟

جواب: جی ہاں!

﴿صحیح مسلم شریف ح:6088﴾

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک

(سوال) صحیح احادیث کے مطابق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کتنی طرح کے بڑے بال رکھنے ثابت ہیں؟

(جواب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین طرح کے بال رکھنے ثابت ہیں:

۱۔ کانوں کی لو تک۔

۲۔ کانوں کی لو سے تھوڑا نیچے تک۔

۳۔ کندھوں تک۔

(سوال) کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبارک بالوں سے مانگ نکالتے تھے؟

(جواب) جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالوں سے مانگ نکالتے تھے۔

(سوال) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگ نکالنا کہاں سے ثابت ہے؟

(جواب) درمیان سے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کنگھی کرنا

(سوال) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ کون سی زوجہ محترمہ تھیں جو حالتِ حیض میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کنگھی کیا کرتی تھیں؟

(جواب) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

(سوال) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس جانب سے کنگھی کرنا شروع فرماتے؟

(جواب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں جانب سے کنگھی کرنا شروع فرماتے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح:168﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کے سفید بال

سوال کیا رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک کے سارے بال مبارک سفید ہو گئے تھے؟

جواب جی نہیں۔

سوال حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق آپ ﷺ کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں کتنے بال مبارک سفید تھے؟

جواب چودہ۔

سوال حضرت عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی حدیث کے مطابق آپ ﷺ کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں کتنے بال مبارک سفید تھے؟

جواب بیس کے قریب۔

سوال آپ ﷺ کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں کس جگہ چند بال مبارک سفید تھے؟

جواب آپ ﷺ کی مبارک کنپٹیوں پر چند بال مبارک سفید تھے۔

سوال رسول اللہ ﷺ جب تیل لگاتے تو کیا آپ ﷺ کے سفید بال مبارک نظر آتے تھے؟

جواب جب آپ ﷺ تیل لگاتے تو آپ ﷺ کے سفید بال مبارک نظر نہیں آتے تھے۔

سوال رسول اللہ ﷺ کو قرآن کی کن سورتوں نے بوڑھا کر دیا تھا؟

جواب سورۂ ھود اور سورۂ واقعہ نے۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا سرمہ لگانا

سوال: رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق سب سے بہترین سرمہ کون سا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق سب سے بہترین سرمہ اِثمد ہے۔

﴿سنن ابوداؤد ح:3878﴾

سوال: اِثمد سرمہ کے بارے میں مکمل حدیث لکھیں؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اِثمد ﴿سُرمے﴾ کا استعمال کرو کیونکہ یہ نظر کو روشن کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔''

﴿سنن ابن ماجہ 3495﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کا لباس مبارک

سوال حضور نبی کریم ﷺ کا پسندیدہ لباس مبارک کون سا تھا؟

جواب آپ ﷺ کا پسندیدہ لباس مبارک قمیص تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی قمیص کی آستین کہاں تک ہوتی تھی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی قمیص کی آستین کلائی تک ہوتی تھی۔

﴿سنن ترمذی شریف ح:1765﴾

سوال کیا رسول اللہ ﷺ سے قطری کپڑا پہننا ثابت ہے؟

جواب جی ہاں! آپ ﷺ سے قطری کپڑا پہننا ثابت ہے۔

نوٹ: قطری ان یمنی چادروں کو کہتے ہیں جو روئی کی بنی ہوتی ہیں اور ان میں سرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔

سوال رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو کون سی دُعا پڑھتے؟

جواب حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کا جو نام ہوتا وہ نام لیتے۔ ﴿مثلاً﴾ عمامہ، قمیص یا چادر پھر یہ دُعا پڑھتے:

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَ خَيْرَ مَا مُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا مُنِعَ لَهٗ.

ترجمہ: ''اے اللہ! تیری ہی حمد وثنا ہے جس طرح تو نے مجھے یہ پہنایا ہے۔ اسی طرح اس کی خیر اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔ اس کی خیر چاہتا ہوں اور میں اس کے شر اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(سوال) کیا دھاری دار کپڑا اوڑھنا رسول اللہ ﷺ پسند فرماتے تھے؟

(جواب) جی ہاں! آپ ﷺ دھاری دار کپڑا اوڑھنا پسند فرماتے تھے۔

(سوال) سُرخ دھاری دار کپڑا پہنے ہوئے رسول اللہ ﷺ کیسے لگتے تھے؟

(جواب) سُرخ دھاری دار کپڑا پہنے ہوئے آپ ﷺ بڑے خوبصورت لگتے تھے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح:3901﴾

(سوال) کیا رسول اللہ ﷺ سبز رنگ کے کپڑے پہنتے تھے؟

(جواب) جی ہاں!

(سوال) لباس میں رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند کون سا رنگ تھا؟

(جواب) سفید۔

(سوال) کیا حضور نبی کریم ﷺ جبہ پہنتے تھے؟

(جواب) جی ہاں! سیّدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے رومی جبہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

Marfat.com

آپ ﷺ کے مبارک موزے اور نعلین پاک

سوال: وہ کون تھے جنہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو موزے تحفتاً دیے جن کو آپ ﷺ پہنا کرتے تھے؟

جواب: ان کا نام سیّدنا دحیہ الکلبی رضی اللہ عنہ ہے۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ کی نعلین پاک کیسے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کی نعلین پاک دو تسمے والے تھے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی نعلین پاک کس صحابی رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس سنبھال کر رکھے تھے؟

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح:3107﴾

سوال: کیا آپ ﷺ سبتی نعلین پاک پہنتے تھے؟

جواب: جی ہاں! آپ ﷺ سبتی نعلین پاک ﴿جو بغیر بالوں کے ہوں﴾ پہنتے تھے۔

سوال: جوتے پہن کر چلنے کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کا کیا فرمان عالیشان ہے؟

Marfat.com

(جواب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم میں سے کوئی شخص بھی ایک جوتے میں نہ چلے یا تو دونوں پاؤں میں جوتے پہنے یا دونوں پاؤں ننگے رکھے۔''

(سوال) حدیث کے مطابق پہلے کون سا جوتا پہنا جائے اور پہلے کون سا اُتارا جائے؟

(جواب) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہنے تو پہلے دایاں پہنے اور جب جوتا اُتارے تو پہلے بایاں اُتارے۔''

﴿صحیح بخاری شریف ح:5856﴾

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا انگوٹھی پہننا

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک انگوٹھی کس چیز کی تھی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کی مبارک انگوٹھی چاندی کی تھی۔

سوال کیا آپ ﷺ کی مبارک انگوٹھی میں نگینہ بھی تھا؟

جواب آپ ﷺ کی مبارک انگوٹھی میں نگینہ حبشی ﴿پتھر کا﴾ تھا۔

سوال آپ ﷺ نے مبارک انگوٹھی کس وجہ سے بنوائی؟

جواب مُہر لگانے کے لیے۔

سوال رسول اللہ ﷺ کی مبارک انگوٹھی پر کیا لکھا تھا؟

جواب آپ ﷺ کی مبارک انگوٹھی پر اس طریقے سے لکھا ہوا تھا۔

اللہ
رسول
محمد

سوال آپ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد آپ ﷺ کی مبارک انگوٹھی کس کس نے پہنی؟

جواب آپ ﷺ کے وصال مبارک کے بعد آپ ﷺ کی مبارک انگوٹھی حضرت

Marfat.com

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پہنتے تھے، پھر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پہنتے تھے، پھر حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ پہنتے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی یہ مبارک انگوٹھی کس کنوئیں میں گر گئی تھی؟

جواب اریس والے کنوئیں میں گر گئی تھی۔

سوال یہ کنواں کہاں واقع تھا؟

جواب مسجد قبا کے نزدیک۔

سوال یہ مبارک انگوٹھی کنوئیں میں کن کے ہاتھ سے گری تھی؟

جواب حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:5477﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس ہاتھ مبارک میں انگوٹھی پہنتے تھے؟

جواب دائیں ہاتھ مبارک میں۔

سوال کیا رسول اللہ ﷺ سے بائیں ہاتھ مبارک میں بھی انگوٹھی پہننا ثابت ہے؟

جواب جی ہاں! آپ ﷺ سے بائیں ہاتھ مبارک میں انگوٹھی پہننا ثابت ہے۔

سوال حدیث پاک کے مطابق کس انگلی میں انگوٹھی پہننا منع ہے؟

جواب درمیانی اُنگلی اور شہادت والی انگلی میں۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی تلوار مبارک

سوال رسول اللہ ﷺ کی مبارک تلوار کا دستہ کس چیز کا تھا؟

جواب آپ ﷺ کی مبارک تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔

﴿جامع ترمذی شریف ح:1691﴾

سوال آپ ﷺ کو کس غزوہ میں ایک تلوار بطورِ غنیمت ملی تھی؟

جواب غزوۂ بدر میں۔

سوال اس مبارک تلوار کا نام کیا تھا؟

جواب اس مبارک تلوار کا نام ذوالفقار تھا۔

سوال یہ تلوار کس کافر کی تھی؟

جواب یہ تلوار عامر بن منبہ کافر کی تھی جو جنگ بدر میں مارا گیا تھا۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی مبارک زرہ اور خوُد

سوال: کس غزوہ میں آپ ﷺ نے زرہ پہن رکھی تھی؟

جواب: اُحد والے دن۔

سوال: اس دن آپ ﷺ نے کتنی زرہیں پہن رکھی تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: کس دن آپ ﷺ نے مِغفر ﴿لوہے کا خود﴾ پہنا ہوا تھا؟

جواب: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ نے مِغفر ﴿لوہے کا خود﴾ پہن رکھا تھا۔

سوال: مِغفر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ٹوپی ﴿یا عمامے﴾ کے نیچے لوہے کا خود جو زرہ سے جڑا ہوا ہوتا ہے اسے عربی میں مِغفر کہتے ہیں۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا عمامہ شریف

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ والے دن کس رنگ کا عمامہ شریف باندھا ہوا تھا؟

(جواب) آپ ﷺ نے فتح مکہ والے دن کالے رنگ کا عمامہ شریف باندھا ہوا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ اپنے عمامہ شریف کو کہاں لٹکاتے تھے؟

(جواب) حضرت عبداللہ بن عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جب عمامہ شریف باندھتے تو عمامے کو کندھوں کے درمیان لٹکاتے تھے۔

﴿جامع ترمذی شریف ح:1736﴾

(سوال) کیا سفید عمامہ باندھنا دُرست ہے؟

(جواب) بالکل درست ہے رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے سر پر سفید عمامہ باندھا تھا۔

(سوال) کیا سبز عمامہ باندھنا دُرست ہے؟

(جواب) جی سبز عمامہ باندھنا بھی دُرست ہے۔

Marfat.com

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تکیہ لگانا

سوال حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا؟

جواب حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکیے پر بائیں جانب ٹیک لگائے ہوئے دیکھا۔

سوال کیا تکیے پر دائیں جانب ٹیک لگانا بھی جائز ہے؟

جواب جی ہاں بالکل جائز ہے۔

﴿سنن ابوداؤد ح:4449﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کا کھانا تناول فرمانا

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کتنی انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے تھے؟

(جواب) تین انگلیوں سے۔

(سوال) کیا کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا مسنون طریقہ ہے؟

(جواب) جی ہاں!

﴿صحیح مسلم شریف ح:2034﴾

(سوال) کیا حضور نبی کریم ﷺ ٹیک لگا کر کھاتے تھے؟

(جواب) نہیں۔

(سوال) ٹیک لگا کر نہ کھانے کے بارے میں حدیث کیا ہے؟

(جواب) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں تو ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روٹی مبارک

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس چیز کی روٹی تناول فرماتے تھے؟

جواب جَو کی۔

سوال کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک لگا تار دو دن جَو کی روٹی سیر ہو کر کھائی تھی؟

جواب نہیں! سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک لگا تار دو دن جَو کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:2970﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کا سالن مبارک

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے بہترین سالن کس کو فرمایا؟

(جواب) آپ ﷺ نے بہترین سالن سرکہ کو فرمایا۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:5350﴾

(سوال) کیا رسول اللہ ﷺ نے مرغی کا گوشت تناول فرمایا؟

(جواب) جی ہاں! حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو مرغی تناول فرماتے دیکھا ہے۔

(سوال) زیتون کا تیل کھانے کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

(جواب) حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی مالش کرو کیونکہ یہ مبارک درخت میں سے ہے۔

(سوال) کیا رسول اللہ ﷺ کو کدو کا سالن پسند تھا؟

(جواب) جی ہاں بہت پسند تھا، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کدو ﴿تناول فرمانا﴾ پسند فرماتے تھے۔

(سوال) کس نے آپ ﷺ کی دعوت کی اور اس دعوت میں سبزی اور گوشت کا سالن تیار کیا؟

Marfat.com

جواب: ایک درزی نے۔

سوال: کیا حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں بھنا ہوا گوشت تناول فرمایا؟

جواب: جی ہاں!

سوال: کیا رسول اللہ ﷺ کو بھنا ہوا بازو والے حصے کا گوشت پسند تھا؟

جواب: جی بالکل پسند تھا، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں ﴿بھنا ہوا﴾ بازو والا حصہ پیش کیا گیا جو آپ ﷺ کو پسند تھا۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:480﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ نے بہترین گوشت کسے قرار فرمایا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا بہترین گوشت پیٹھ کا گوشت ہے۔

سوال: ثرید کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں پر عائشہ ﴿صدیقہ رضی اللہ عنہا﴾ کی فضیلت اس طرح ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح:5418﴾

Marfat.com

کھانا کھانے کے بعد کی دُعائیں

(سوال) کھانا شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

(جواب) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ ﷺ کے پاس کھانا موجود تھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے بیٹے قریب ہو جا، پھر اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے ﴿سامنے﴾ قریب سے کھا۔

(سوال) اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا بھول جائیں تو پھر کیا کریں؟

(جواب) درمیان میں جب یاد آئے تو

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ.

پڑھ لیں۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھائے پھر اپنے کھانے پر اللہ کا نام لینا بھول جائے تو یاد آنے پر کہہ دے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ.

Marfat.com

(سوال) کھانا کھانے کے بعد کون سی دُعا پڑھنی چاہیے؟

(جواب) سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا
جو شخص کھانا کھائے پھر پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّۃٍ۔

ترجمہ: ’’حمد وثناء اس اللہ کے لیے جس نے مجھے کھانا کھلایا اور بغیر میری کسی قوت و طاقت کے رزق نصیب فرمایا۔‘‘

تو اس کے سابقہ ﴿صغیرہ﴾ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

﴿جامع ترمذی شریف ح 3458﴾

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیالہ مبارک

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک پیالہ کس چیز کا تھا؟

جواب لکڑی کا۔

ثابت بن اسلم البنانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے لکڑی کا ایک پیالہ نکالا جو کھردرا سخت تھا جیسے لوہے کے پڑے ﴿ٹکڑے﴾ سے جوڑا گیا تھا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''اے ثابت! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیالہ مبارک ہے۔''

سوال حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس پیالے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون کون سا مشروب پلایا؟

جواب سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس پیالے کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام مشروبات نوش کرائے، پانی، نبیذ، شہد اور دودھ۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:2008﴾

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا پھل تناول فرمانا

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے کھجور کے ساتھ کون سا پھل تناول فرمایا؟

جواب حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ککڑی ﴿یا کھیرے﴾ کو تازہ کھجور کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔

سوال کیا رسول اللہ ﷺ تربوز تناول فرماتے تھے؟

جواب جی ہاں! سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ تازہ کھجوروں کے ساتھ تربوز تناول فرماتے تھے۔

سوال کھجور کے ساتھ اور کون سا پھل آپ ﷺ تناول فرماتے تھے؟

جواب خربوزہ۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ خربوزے کو کھجور کے ساتھ تناول فرمارہے تھے۔

﴿مسند احمد سند صحیح﴾

سوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پہلا پھل سب سے پہلے کس کے پاس لے کر آتے؟

جواب رسول اللہ ﷺ کے پاس۔

سوال آپ ﷺ پہلا پھل سب سے پہلے کس کو دیتے؟

جواب سب سے چھوٹے بچے کو بلاتے اور اسے یہ پھل عطا فرماتے۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عطر لگانا

سوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عطر استعمال کرنے کے بارے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

جواب سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عطر دانی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطر لگایا کرتے تھے۔

سوال کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطر کا تحفہ واپس فرماتے تھے؟

جواب بالکل نہیں! حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطر کا تحفہ واپس نہیں فرماتے تھے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح:5929﴾

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا مبارک اندازِ تکلم

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے مبارک اندازِ تکلم کے بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث کیا ہے؟

(جواب) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی گفتگو نہیں کرتے تھے بلکہ آپ ﷺ واضح اور علیحدہ علیحدہ کلام فرماتے جسے آپ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا شخص یاد کر لیتا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے مبارک اندازِ تکلم کے بارے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

(جواب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ﴿بعض اہم حالات میں﴾ ایک بات کو تین دفعہ ارشاد فرماتے تا کہ اسے اچھی طرح سمجھ لیا جائے۔

﴿جامع ترمذی شریف ح:3640﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کی مسکراہٹ مبارک

سوال کیا رسول اللہ ﷺ اکثر تبسم فرمایا کرتے تھے؟

جواب جی ہاں! آپ ﷺ اکثر تبسم فرمایا کرتے تھے۔

سوال وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے کہ جب بھی آپ ﷺ ان کو دیکھتے تو تبسم فرماتے؟

جواب حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جب سے مسلمان ہوا ہوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے ﴿اپنی مجلس سے﴾ کبھی نہیں روکا اور جب بھی آپ ﷺ مجھے دیکھتے تو تبسم فرماتے۔

سوال حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سوار پر بیٹھ کر کیوں مسکرائے؟

جواب اس لیے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ تبسم فرماتے دیکھا تھا۔

سوال کیا حضور نبی کریم ﷺ کبھی کبھی کسی بات پر خوب تبسم فرماتے تھے؟

جواب جی ہاں! حضور نبی کریم ﷺ کبھی کبھی کسی بات پر خوب تبسم فرماتے تھے۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:190﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کا مزاح مبارک

(سوال) وہ کون سے صحابی رضی اللہ عنہ تھے جن کو حضور نبی کریم ﷺ بطور مزاح دو کانوں والا فرمایا کرتے تھے؟

(جواب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو۔

(سوال) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چھوٹے بھائی سے آپ ﷺ کیسے مزاح فرمایا کرتے تھے؟

(جواب) آپ ﷺ ارشاد فرماتے:

یَا اَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ.

ترجمہ: ''اے ابو عمر! تمہاری نغیر ﴿نامی چڑیا﴾ کا کیا بنا؟''

(سوال) رسول اللہ ﷺ کے مزاح فرمانے کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

(جواب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ ہمارے ساتھ ﴿بعض اوقات﴾ مزاح بھی فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں حق کے علاوہ کچھ نہیں کہتا۔

﴿جامع ترمذی شریف ح:1990﴾

(سوال) سواری مانگنے والے شخص سے رسول اللہ ﷺ نے بطور مزاح کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) میں تجھے سواری کے لیے اونٹنی کا ایک بچہ دیتا ہوں۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی نیند مبارک

سوال حضور نبی کریم ﷺ سوتے وقت کون سی دُعا تلاوت فرماتے تھے؟

جواب حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ﴿استراحت کے لیے﴾ لیٹتے تو اپنی دائیں ہتھیلی مبارک اپنے دائیں رُخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور فرماتے:

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

ترجمہ: ''اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو ﴿دوبارہ﴾ زندہ فرمائے گا تو اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔''

سوال حضور نبی کریم ﷺ استراحت کے ﴿نیند مبارک کے﴾ وقت اور کون سی دُعا فرماتے تھے؟

جواب اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰ.

سوال حضور نبی کریم ﷺ سفر میں پڑاؤ کرنے کے بعد کیسے استراحت فرماتے؟

جواب حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جب رات کے پچھلے پہر سفر سے پڑاؤ کرتے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے اور جب صبح سے کچھ پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنی ذراع مبارک ﴿بازو مبارک﴾ کھڑی کرتے اور اپنا سر مبارک اپنی ہتھیلی مبارک پر رکھتے تھے۔

Marfat.com

آپ ﷺ کی عبادت

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ اللہ کی بہت زیادہ عبادت کیوں کرتے تھے؟

(جواب) تا کہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بن جائیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ رات کو نمازِ تہجد میں کتنا لمبا قیام فرماتے؟

(جواب) اتنا لمبا قیام فرماتے کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک سوج جاتے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ جب تہجد کے لیے بیدار ہوتے تو کون سی آیات تلاوت فرماتے؟

(جواب) سورۂ آلِ عمران کی آخری دس آیات۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی نفلی نماز کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث کیا ہے؟

(جواب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ﴿یعنی آپ ﷺ کی اتباع میں﴾ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھی ہیں اور آپ ﷺ نے مغرب کے بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں اور عشا کے بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھی ہیں۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمازِ چاشت پڑھنا

سوال سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیث کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ چاشت کی کتنی رکعتیں ادا فرماتے تھے؟

جواب حضرت معاذہ رحمۃ اللہ علیہا سے روایت ہے کہ میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز چاشت ادا فرماتے تھے تو انہوں نے فرمایا جی ہاں! چار رکعتیں یا جو اللہ چاہتا زیادہ ادا فرماتے۔

سوال سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا کی حدیث کے مطابق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نمازِ چاشت کتنی رکعتیں پڑھنا ثابت ہے؟

جواب آٹھ رکعتیں۔

﴿جامع ترمذی شریف ح:474﴾

سوال کیا کسی صحیح حدیث کے مطابق نمازِ چاشت دو رکعت بھی ثابت ہے؟

جواب جی ہاں!

سوال انسانی جسم کے جوڑوں کی طرف سے صدقہ کس نماز کو قرار دیا گیا؟

جواب نمازِ چاشت کو۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا گھر میں نفل ادا فرمانا

(سوال) رسول اللہ ﷺ کی گھر میں نفل نماز ادا فرمانے کے بارے میں حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

(جواب) حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے گھر اور مسجد میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم دیکھتے ہو کہ میرا گھر سب سے زیادہ مسجد کے قریب ہے پس مجھے اپنے گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے زیادہ پسند ہے، سوائے فرض نماز کے۔

﴿سنن ابن ماجہ ح:1378﴾

Marfat.com

خوفِ خدا سے آپ ﷺ کا رونا

سوال رسول اللہ ﷺ کے اللہ کے خوف سے رونے کے بارے میں حضرت عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

جواب حضرت عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نماز ادا فرما رہے تھے رونے کی وجہ سے آپ ﷺ کے سینۂ مبارک سے ایسی آواز آتی تھی جیسے ہنڈیا اُبل رہی ہو۔

سوال سورۃ النساء کی وہ کون سی آیتِ مبارکہ ہے کہ جس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو روتے ہوئے دیکھا؟

جواب ﴿سورۃ النساء آیت نمبر 41﴾ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا.

ترجمہ: ''اور ہم آپ کو ان پر گواہ بنا کر لائیں گے۔''

Marfat.com

آپ ﷺ کا بستر مبارک

(سوال) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ کا بستر مبارک کیسا تھا؟

(جواب) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس بستر مبارک پر استراحت فرماتے تھے وہ چمڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

﴿صحیح مسلم شریف ح:2982﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کی عاجزی

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس طرح نصرانیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم علیہا السلام کے بارے میں غلو کیا تو تم میرے بارے میں ایسا غلو نہ کرو میں تو اللہ کا بندہ ہوں پس کہو ﴿آپ ﷺ﴾ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﴿ﷺ﴾ ہیں۔

سوال ایک انصاری صحابیہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

جواب حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس ایک عورت آئی تو عرض کیا مجھے آپ ﷺ سے ایک کام ہے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مدینے کے جس راستے میں چاہو بیٹھ جاؤ میں ﴿تمہاری بات سننے کے لیے﴾ تمہارے پاس بیٹھ جاؤں گا۔

سوال کیا رسول اللہ ﷺ لوگوں کا اپنے لیے کھڑا ہونا پسند کرتے تھے؟

جواب بالکل نہیں۔

سوال کیا رسول اللہ ﷺ گھر میں اپنے کام خود کیا کرتے تھے؟

جواب جی ہاں! سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کام کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا، آپ ﷺ اپنے کپڑے سی لیا کرتے، بکری کا دودھ دوہتے اور اپنے کام خود ہی کرتے تھے۔

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ کا اخلاق

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ قرآن مجید ہی حضور نبی کریم ﷺ کا اخلاق تھا یعنی آپ ﷺ کا اخلاق قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق تھا۔

سوال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی کریم ﷺ کی کن چیزوں سے متاثر ہو کر شادی کا پیغام بھیجا تھا؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم ﷺ کے اچھے اخلاق سے حد درجہ متاثر تھیں۔

سوال وحی کے ابتدائی زمانے میں جب حضور نبی کریم ﷺ کو گھبراہٹ ہوئی تو حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ میں آپ ﷺ کو تسلی دی؟

جواب حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو ان الفاظ میں تسلی دی تھیں کہ آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں، مقروضوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، غریبوں کی اعانت کرتے ہیں، مہمانوں کی ضیافت کرتے ہیں، حق کی حمایت کرتے ہیں اور

Marfat.com

مصیبتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے اخلاق کے مالک کو کبھی غمگین نہ کرے گا۔

سوال حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی کریم ﷺ کے قرآنی اخلاق کی تفصیل کن الفاظ میں بیان فرمائی تھی؟

جواب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تھا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی عادت کسی کو بُرا بھلا کہنے کی نہیں تھی برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف کر دیتے تھے۔ آپ ﷺ کو جب دو باتوں میں اختیار دیا جاتا تو ان میں سے جو آسان ہوتی اسے اختیار کر لیتے آپ ﷺ نے کبھی کسی سے ذاتی انتقام نہیں لیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

جواب حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی دس سال خدمت کی ہے۔ پس آپ ﷺ نے مجھے کبھی اوئے تک نہیں فرمایا اور نہ میرے کسی کام کے بارے میں ایسا فرمایا کہ یہ کیوں کیا اور یہ کیوں نہیں کیا رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے بہترین اخلاق والے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ گھر کے اندر کیسے وقت گزارتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ جب گھر پر ہوتے تو اہل خانہ میں نہایت خنداں اور مسکراتے ہوئے وقت گزارتے۔

سوال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے جب ایک دفعہ اپنے والد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے حضور نبی کریم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ حضور نبی کریم ﷺ خندہ جبیں، نرم

Marfat.com

اور مہربان طبع تھے۔ سخت مزاج اور تنگ دل نہ تھے بات بات پر شور نہیں کرتے تھے کوئی بُرا کلمہ منہ سے کبھی نہیں نکالتے تھے عیب جو اور تنگ گیر نہ تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کس قسم کی عام گفتگو کرتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ وہی باتیں کرتے تھے جن سے کوئی مفید نتیجہ نکل سکتا تھا۔ جب آپ ﷺ کلام کرتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس طرح خاموش ہو کر آپ ﷺ کی بات سنتے گویا کہ ان کے سروں کے اوپر پرندے بیٹھے ہیں۔

سوال جن باتوں پر لوگ ہنستے تھے ان کے بارے میں آپ ﷺ کا طرز عمل کیا ہوتا تھا؟

جواب جن باتوں پر لوگ ہنستے تھے حضور نبی کریم ﷺ ان پر مسکرا دیتے تھے اور جن پر لوگ تعجب کرتے تھے آپ ﷺ بھی ان پر تعجب کرتے تھے۔

سوال لوگ اگر حضور نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتے تو آپ ﷺ کا رویہ کیا ہوتا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ دوسروں کے منہ سے اپنی تعریف سننا پسند نہیں کرتے تھے لیکن اگر کوئی آپ ﷺ کے احسان وانعام کا شکریہ ادا کرتا تو قبول فرما لیتے۔

سوال لوگ اگر حضور نبی کریم ﷺ سے اچھا سلوک کرتے تو آپ ﷺ اس کا کیا جواب دیتے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لوگوں کا شکریہ ادا کرتے تھے تاہم اگر کوئی آپ ﷺ سے بُرا سلوک کرتا تو آپ ﷺ اس سے کوئی انتقام نہیں لیتے تھے۔

سوال کیا ناپسندیدہ باتوں پر حضور نبی کریم ﷺ کو غصہ آ جاتا تھا؟

جواب غصہ انسان کی ایک فطری خصوصیت ہے عام طور پر حضور نبی کریم ﷺ

Marfat.com

ناپسندیدہ چیزوں پر بھی غصے کا اظہار نہیں فرماتے تھے ہاں اگر کوئی امر حق کی مخالفت کرتا تو حضور نبی کریم ﷺ کو غصہ آجاتا تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے جن اخلاق کا اوپر ذکر کیا گیا ہے کیا کبھی آپ ﷺ ان کے خلاف بھی کرتے تھے؟

جواب اخلاق کا سب سے مقدم اور ضروری پہلو یہ ہے کہ انسان جس چیز کو اختیار کرے اس پر اس قدر استقلال کے ساتھ قائم رہے کہ گویا وہ اس کی فطرت ثانیہ بن جائے آپ ﷺ نے اخلاق حسنہ کا جو پہلو اختیار کیا اس کی شدت سے پابندی کی۔

سوال سنت رسول ﷺ سے کیا مراد ہے؟

جواب سنت رسول ﷺ سے وہ فعل مراد ہے جس پر حضور نبی کریم ﷺ نے مداومت فرمائی اور بغیر کسی قوی مانع کے کبھی اس کو ترک نہ کیا اخلاق حسنہ کے بارے میں بھی آپ ﷺ کا یہی طریقہ تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ مجلس میں کس طرح بیٹھتے تھے؟

جواب عام لیڈروں یا بادشاہوں کی طرح حضور نبی کریم ﷺ کے بیٹھنے کی جگہ کوئی امتیازی نہیں ہوتی تھی بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مجلس میں بیٹھتے تو آپ ﷺ کے زانو کبھی دوسروں سے آگے نکلے ہوئے نہ ہوتے۔

سوال مہمان نوازی کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کا کیا طریقہ تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ مہمان کی خود خدمت کرتے ایک دفعہ حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے ہاں سے ایک سفارت آئی آپ ﷺ نے اس کو اپنے ہاں مہمان رکھا اور خود بہ نفسِ نفیس مہمان داری کے تمام کام انجام دیے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ ہم یہ خدمت انجام دیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان لوگوں نے

Marfat.com

میرے دوستوں کی خدمت گزاری کی ہے اس لیے میں خود ان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

سوال منافق لوگ اسلام کو زک پہنچاتے رہتے تھے حضور نبی کریم ﷺ کا ان کے ساتھ کیا سلوک تھا؟

جواب ایک دفعہ ایک دعوت میں ایک شخص مالک بن دخیش نظر نہ آیا تو لوگوں نے کہا کہ وہ منافق ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بارے میں ایسا نہ کہو کیونکہ وہ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه﴾ کہتے ہیں لوگوں نے کہا کہ کلمہ تو وہ پڑھتا ہے لیکن اس کا میلان منافقوں کی طرف ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا! جو شخص اللہ تعالیٰ کی مرضی کے لیے ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه﴾ کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کہیں سوار ہو کر تشریف لے جا رہے ہوتے تو پیادہ کے بارے میں کیا سوچتے؟

جواب حضرت عتبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ ایک پہاڑی درّے میں اونٹ پر سوار ہو کر تشریف لے جا رہے تھے میں بھی ساتھ تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آؤ سوار ہو لو میں نے اسے گستاخی سمجھا کہ حضور نبی کریم ﷺ کو پیادہ بنا کر خود سوار ہوں لیکن آپ ﷺ نے اصرار کیا اور مجھے اونٹ پر سوار کر کے خود پیدل چلے۔

سوال کسی شخص کی اگر کوئی بات ناپسند ہوتی تو حضور نبی کریم ﷺ اسے کس طرح سے سمجھاتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ اس کا تذکرہ اس شخص کے سامنے نہ کرتے ایک دفعہ ایک شخص عرب کے دستور کے مطابق زعفران لگا کر خدمت میں حاضر ہوا حضور نبی

Marfat.com

کریم ﷺ نے ناپسندیدگی کے باوجود کچھ نہ فرمایا جب اٹھ کر چلا گیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے کہا کہ ان سے کہہ دینا کہ یہ رنگ دھو ڈالیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ جن لوگوں کو اچھا نہیں سمجھتے تھے ان سے کیسی گفتگو کرتے تھے؟

(جواب) ایک مرتبہ ایک ایسا شخص حاضر خدمت ہوا جسے حضور نبی کریم ﷺ اچھا نہیں سمجھتے تھے لیکن آپ ﷺ نے اس کے ساتھ نہایت نرمی سے گفتگو کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس پر تعجب ہوا آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بُرا وہ شخص ہے جس کی بدزبانی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی مجلس میں اگر کسی زائد آدمی کے بیٹھنے کی جگہ نہ ہوتی تو آپ ﷺ کیا طرز عمل اختیار کرتے تھے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ اس شخص کے لیے اپنی چادر بچھا دیتے تھے۔

(سوال) اپنے رضاعی رشتہ داروں سے حضور نبی کریم ﷺ کا سلوک کیسا تھا؟

(جواب) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنے ہاتھوں سے لوگوں میں گوشت تقسیم کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک عورت آپ ﷺ کے پاس آئی آپ ﷺ نے اس کی تعظیم کی اور اپنی چادر مبارک اس کے لیے بچھا دی بعد میں معلوم ہوا کہ وہ آپ ﷺ کی رضاعی ماں تھی یعنی اس نے آپ ﷺ کو دودھ پلایا تھا۔

(سوال) رضاعی بھائیوں کے ساتھ حضور نبی کریم ﷺ کا تعلق کیسا تھا؟

(جواب) رضاعی بہن بھائیوں کا بھی حضور نبی کریم ﷺ ازحد احترام کرتے تھے ایک دفعہ آپ ﷺ کے رضاعی والد تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ان کے

Marfat.com

لیے چادر کا ایک گوشتہ بچھادیا پھر رضاعی ماں آئیں تو دوسرا گوشہ بچھادیں آخر میں رضاعی بھائی آئے تو آپ ﷺ اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو اپنے ساتھ بٹھالیا۔

سوال راستہ چلتے لوگوں کو سلام کرنے کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کیا طریقہ اختیار فرماتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کرتے، راستہ میں جب چلتے تو مرد عورتیں بچے جو سامنے آتے انہیں سلام کرتے ایک مرتبہ جب آپ ﷺ ایک جگہ سے گزر رہے تھے تو وہاں مسلمان منافق اور کافر یکجا بیٹھے تھے آپ ﷺ نے سب کو سلام کیا۔

سوال لوگوں کے ساتھ معاملات میں حضور نبی کریم ﷺ کا رویہ کیسا تھا؟

جواب کثرت فیاضی کی وجہ سے آپ ﷺ اکثر مقروض رہتے تھے مدینہ میں دولت مند عموماً یہودی تھے اور اکثر آپ ﷺ ان سے بھی قرض لیا کرتے تھے وہ یہودی بڑے بدمزاج اور سخت گیر تھے لیکن آپ ﷺ ان کی ہر قسم کی بدمزاجیاں برداشت کرتے تھے۔

سوال جن سے حضور نبی کریم ﷺ نے قرض لیا ہوتا تھا ان سے کیسا سلوک فرماتے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ جو کچھ قرض لیتے اس سے بہتر واپس کرنے کی کوشش کرتے ایک دفعہ آپ ﷺ نے کسی سے اونٹ قرض لیا جب واپس کیا تو اس سے بہتر اونٹ واپس کیا اور فرمایا ”سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرض کو خوش معاملگی سے ادا کرتے ہیں“۔

سوال مال و دولت جمع کرنے کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ کا طرز عمل کیسا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ عموماً فرمایا کرتے تھے کہ میں تین دن سے زیادہ اپنے پاس

Marfat.com

ایک دینار بھی رکھنا پسند نہیں کرتا بجز اس دینار کے جسے قرض ادا کرنے کے انتظار میں اپنے پاس رکھ چھوڑتا ہوں۔

سوال عدل وانصاف میں حضور نبی کریم ﷺ لوگوں سے کیسا سلوک فرماتے تھے؟

جواب عدل وانصاف میں حضور نبی کریم ﷺ سب فریقوں سے برابر سلوک کرتے تھے چاہے کوئی اعلیٰ خاندان کا فرد ہوتا یا غریب حبشی غلام۔ ایک مرتبہ خاندان قریش کی ایک عورت چوری کی مرتکب ہوئی تو خاندان کے لوگوں نے اسے سزا سے بچانا چاہا جس پر آپ ﷺ نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ بنی اسرائیل کی قوم اسی کی بدولت تباہ ہوئی کہ وہ غربا پر حد جاری کرتے تھے اور امرا سے درگزر کرتے تھے۔

سوال عدل وانصاف کے سلسلے میں حضور نبی کریم ﷺ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کو عرب کے سینکڑوں قبائل سے واسطہ پڑتا تھا جو ایک دوسرے کے دشمن تھے آپ ﷺ ایک کے موافق فیصلہ کرتے تو دوسرا دشمن ہو جاتا اس لیے اسلام کی اشاعت کی خاطر آپ ﷺ کو ہمیشہ تالیف قلوب سے کام لینا پڑا۔

سوال عدل وانصاف کے لیے حضور نبی کریم ﷺ کیا چیز ضروری سمجھتے تھے؟

جواب عدل وانصاف کے لیے حضور نبی کریم ﷺ عینی شہادت یا ٹھوس ثبوت کے بغیر فیصلہ نہیں کرتے تھے ایک دفعہ خیبر کے یہودیوں نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا لیکن چونکہ عینی شہادت موجود نہیں تھی اس لیے آپ ﷺ نے ان سے کوئی تعرض نہ کیا۔

سوال عدل وانصاف کے معاملے میں حضور نبی کریم ﷺ کے اصول کیا تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کے نزدیک مجرم صرف وہی ہوتا تھا جس سے جرم

Marfat.com

سرزد ہوتا تھا ایک دفعہ ایک انصاری نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ بنو ثعلبہ قبیلہ کے جو لوگ آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہیں ان کے باپ نے ہمارے خاندان کے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اس کے بدلے میں ان کا ایک آدمی قتل کرا دیجئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ باپ کا بدلہ بیٹے سے نہیں لیا جا سکتا۔

سوال یہودی جو اسلام کے دشمن تھے حضور نبی کریم ﷺ کے عدل و انصاف کے بارے میں کیا رائے رکھتے تھے؟

جواب اسلام سے دشمنی کے باوجود وہ حضور نبی کریم ﷺ کے عدل و انصاف کے قائل تھے اور اپنے مقدمات فیصلے کیلئے آپ ﷺ کی خدمت میں لایا کرتے تھے۔

سوال کہا جاتا ہے کہ سخاوت حضور نبی کریم ﷺ کی فطرت ثانیہ تھی یہ بات کہاں تک صحیح ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ سخاوت کی وجہ سے گھر میں کوئی نقدی تین دن سے زیادہ نہ رہنے دیتے بلکہ کوشش کرتے کہ اسی وقت ضرورت مندوں کو دے دی جائے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ سخاوت کی وجہ سے ایک رات گھر کے بجائے مسجد میں گزاری تھی اس کی کیا وجہ تھی؟

جواب اس کی وجہ یہ تھی کہ ایک مرتبہ رئیس فدک نے چار اونٹ غلے کے بھیجے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اس غلے کو فروخت کر کے ایک یہودی کا قرض ادا کیا اور کچھ رقم بچ گئی آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تک یہ رقم ضرورت مندوں کے حوالے نہ کر دی جائے گی آپ ﷺ گھر میں داخل نہ ہوں گے چنانچہ آپ ﷺ نے رات گھر سے باہر مسجد میں گزاری۔

سوال ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ خلاف معمول عصر کی نماز کے بعد گھر واپس کیوں گئے تھے؟

Marfat.com

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ سے جب اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے نماز میں خیال آیا کہ کچھ سونا گھر پڑا رہ گیا ہے گمان ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ رات ہو جائے اور وہ گھر میں ہی پڑا رہ جائے اس لیے جا کر اسے خیرات کر دینے کو کہہ آیا ہوں۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کی اس طرح کی سخاوت سے لوگوں میں مفت خوری کی عادت تو پیدا نہیں ہو گئی تھی؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ نے اس کا انتظام بھی ساتھ ہی کر دیا اور لوگوں پر واضح کر دیا کہ گداگری اور سوال کرنا قابل نفرت عادات ہیں سوال کرنے کے بجائے اگر کوئی شخص لکڑی کا گٹھا پیٹھ پر لاد کر لائے اور بیچ کر اس سے اپنی عزت نفس بچالے تو اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرتا پھرے۔

(سوال) ایک مانگنے والے انصاری کو حضور نبی کریم ﷺ نے کیا سبق سکھایا تھا؟

(جواب) ایک مرتبہ ایک انصاری نے حضور نبی کریم ﷺ سے کچھ سوال کیا تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ اس نے جواب دیا صرف ایک بچھونا ہے جس کا کچھ حصہ اوڑھ لیتا ہوں اور کچھ بچھا لیتا ہوں اور ایک پانی پینے کا پیالہ ہے آپ ﷺ نے اس کی یہ دونوں چیزیں دو درہم میں فروخت کر کے ایک درہم کا اسے کھانا منگوا دیا اور دوسرے درہم سے کلہاڑہ خرید کر دیا اور فرمایا کہ جنگل سے لکڑیاں لا کر شہر میں بیچو۔

(سوال) کیا اس طریقے سے انصاری مانگنے سے باز آ گیا تھا؟

(جواب) پندرہ دن بعد وہ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس کے پاس دس درہم جمع ہو گئے تھے اس سے اس نے اپنی ضروریات پوری کیں آپ ﷺ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا یہ اچھا ہے یا قیامت کے دن چہرے پر گدائی کا داغ

Marfat.com

لگا کر جانا اچھا تھا۔

سوال عام مانگنے والے لوگوں کو حضور نبی کریم ﷺ کیا تلقین فرماتے تھے؟

جواب ایک مرتبہ جب چند انصاری مانگنے آئے تو حضور نبی کریم ﷺ کے پاس جو کچھ تھا آپ ﷺ نے عنایت فرما دیا ساتھ ہی فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ اسے سوال کرنے اور گداگری سے بچائے تو وہ اسے بچا دیتا ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ میں تواضع کس حد تک تھی؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ گھر کا کام کاج خود کرتے، کپڑوں میں پیوند لگاتے، گھر میں خود جھاڑو دیتے، دودھ دوہ لیتے، بازار سے سودا لاتے، جوتی مبارک پھٹ جاتی تو خود ہی گانٹھ لیتے، غلاموں اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھتے اور ان کے ساتھ مل کر کھانا کھاتے تھے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی سواری کی عادات کیا تھیں؟

جواب اس زمانے میں گھوڑا اشرفا کی سواری اونٹ درمیانہ درجہ کے لوگوں کی اور گدھا نچلے درجے کے لوگوں کی سواری سمجھا جاتا تھا لیکن حضور نبی کریم ﷺ نے انسانی مساوات کا سبق دینے کے لیے گدھا کی سواری کی تاکہ طبقات کا فرق مٹے۔

سوال جاہ پسندی کے تصورات کو ختم کرنے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے کیا کیا اقدامات کیے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ جاہ پسندی کو اسلامی تعلیمات کے خلاف سمجھتے تھے اور ہمیشہ اس کی حوصلہ شکنی کی جس روز آپ ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وصال پایا اسی روز سورج گرہن لگا لوگوں نے کہا کہ یہ آپ ﷺ کے بیٹے کے وصال کی وجہ سے ہوا ایک جاہ پسند انسان کے لیے اس قسم کا اتفاق بہترین

Marfat.com

موقع ہوسکتا تھا لیکن آپ ﷺ نے لوگوں کو جمع کر کے واضح کیا کہ سورج کو گرہن لگنا اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے اس کا میرے بیٹے کے وصال سے کوئی تعلق نہیں۔

سوال غیر مسلموں سے حضور نبی کریم ﷺ کس اخلاق سے پیش آتے تھے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ غیر مسلموں سے بھی کریمانہ اخلاق سے پیش آتے تھے ایک مرتبہ ایک یہودی کا لڑکا بیمار ہوا تو آپ ﷺ اس کی عیادت کو تشریف لے گئے اور اسے اسلام کی دعوت دی اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا گویا باپ کی رضامندی دریافت کی اس نے کہا آپ ﷺ جو فرماتے ہیں اسے بجا لاؤ چنانچہ اس نے آپ ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ اکثر کونسی دعا کیا کرتے تھے؟

جواب عام طور پر لوگ زیادہ مال کی دعا کرتے ہیں لیکن اس کے برعکس حضور نبی کریم ﷺ ہمیشہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ ﴿اے اللہ! مجھے مسکین زندہ رکھ، مسکین اٹھا اور مسکینوں ہی کے ساتھ میرا حشر کر﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ کی اس دعا پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حیرت کا اظہار کیا تو آپ ﷺ نے کیا جواب ارشاد فرمایا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ نے جواب دیا کہ مسکین لوگ دولت مندوں سے پہلے جنت میں جائیں گے۔ پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تلقین فرمائی کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کسی مسکین کو اپنے دروازے سے نامراد نہ پھیرو گو چھوہارے کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو اے عائشہ رضی اللہ عنہا غریبوں سے محبت رکھو اور انہیں اپنے نزدیک کرو تو اللہ تعالیٰ بھی تمہیں اپنے نزدیک کرے گا۔

﴿سیرۃ الرسول ﷺ از پروفیسر رفیع اللہ شہاب صفحہ نمبر ۱۴۵/۱۳۵﴾

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقتیں

(سوال) ایک موقع پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مشرکوں کے خلاف بددعا پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟

(جواب) میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا۔

(سوال) جنگِ اُحد میں خون آلودہ ہوتے ہوئے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کے لیے کن الفاظ میں دُعا فرمائی۔

(جواب) اے میرے ربّ! میری قوم سے درگزر فرمایہ جانتے نہیں۔

(سوال) مشرکین مکہ کے اسّی ﴿80﴾ نوجوان جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ کرنے کے لیے آئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(جواب) ان نوجوانوں کو گرفتار کیا پھر آزاد کر دیا۔

﴿مسلم شریف﴾

(سوال) اپنی امت پر شفقت کرتے ہوئے سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کتنی رکعات پڑھنے کی اجازت دی ہے؟

(جواب) دو رکعات۔

Marfat.com

(سوال) امت کی آسانی کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دورانِ سفر روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے؟

(جواب) جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے۔

(سوال) امتِ مسلمہ کی آسانی کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے ساتھ مسواک کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا۔

(جواب) اگر مجھے اپنی امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(سوال) کیا دوسرے لوگوں سے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اہلِ خانہ کے لیے بہتر تھے؟

(جواب) جی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانوں سے بڑھ کر اپنے گھر والوں کے لیے بہتر تھے۔

(سوال) کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج رضی اللہ عنہن کے کاموں میں ان کی مدد فرماتے؟

(جواب) جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج رضی اللہ عنہن کے ساتھ مل کر گھر کے کام کاج کرتے۔

(سوال) سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تشریف لاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے کیسے ملتے؟

(جواب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے استقبال کے لیے کھڑے ہو جاتے ان کا بوسہ لیتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ ان کے لیے خالی فرما دیتے؟

﴿ترمذی شریف﴾

(سوال) دورانِ نماز اپنے نواسے سے شفقت و محبت کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کیا؟

(جواب) سجدے کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سوار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ لمبا کر دیا۔

(سوال) جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں ﴿حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ و حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ﴾ سے محبت کرے اس کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا دُعا فرمائی؟

Marfat.com

جواب: آپ ﷺ ان دونوں سے بے حد محبت کرتے تھے اور جوان سے محبت کرے اس کے لیے دُعا کی اے اللہ تو اس سے محبت فرما۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ اپنے نواسی سیّدہ امامہ رضی اللہ عنہا سے دورانِ نماز کیسے شفقت و محبت فرماتے؟

جواب: آپ ﷺ ان کو نماز میں اپنے کندھوں پر بٹھا لیتے۔

﴿بخاری شریف﴾

سوال: حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے سامنے آپ ﷺ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے کیسے شفقت و محبت فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے ان کو بوسہ دیا۔

سوال: حضور نبی کریم ﷺ بچوں کے پاس سے کیسے گزرتے؟

جواب: ان کو سلام کرتے اور شفقت سے ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے۔

Marfat.com

آپ ﷺ کا حیا

سوال حضور نبی کریم ﷺ کتنے شرم وحیا والے تھے؟

جواب حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پردہ دار کنواری سے زیادہ شرم وحیا والے تھے اور آپ ﷺ جب کسی چیز کو ناپسند کرتے تو اس کا اثر آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر ظاہر ہو جاتا۔

﴿صحیح بخاری شریف حدیث نمبر:3562﴾

Marfat.com

آپ ﷺ کا سینگی لگانا

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے بہترین علاج کس کو قرار دیا؟

(جواب) سینگی لگوانا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارا بہترین علاج یا تمہاری بہترین دوا سینگی لگانا ہے۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ کے سینگی لگوانے کے بارے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

(جواب) سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے سینگی لگوائی اور مجھے حکم دیا تو میں نے سینگی لگانے والے کو مزدوری دی۔

﴿سنن ابن ماجہ حدیث نمبر:2163﴾

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اِسم مبارک

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے ناموں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میرے کئی نام ہیں میں محمد ہوں، میں احمد ہوں ماحی ﴿مٹانے والا﴾ ہوں میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹاتا ہے حاشر ﴿اکٹھا کرنے والا﴾ ہوں، لوگ میرے قدموں پر اکٹھے کیے جائیں گے اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی ﴿پیدا﴾ نہ ہو۔''

﴿صحیح مسلم شریف ح:2354﴾

سوال نبیِ رحمت اور نبیِ توبہ کس نبی کو کہا جاتا ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کو۔

''آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں محمد ہوں میں احمد ہوں، میں نبی رحمت ہوں میں نبی توبہ ہوں میں مُقَفّٰی ﴿سب نبیوں کے بعد مبعوث کیا جانے والا﴾ ہوں، میں حاشر ﴿اکٹھا کرنے والا﴾ ہوں اور میں ملاحم ﴿جنگوں﴾ والا نبی ہوں۔''

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی اور گزر اوقات

سوال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کے بارے میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کیا ہے؟

جواب حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کیا ایسا نہیں کہ تم لوگ کھانے پینے میں جو چاہتے ہو میسر ہے میں نے آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیٹ بھرنے کے لیے ردی کھجوریں بھی نہیں پاتے تھے۔

سوال حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گزرِ اوقات کے بارے میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث کیا ہے؟

جواب سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگ جلائے بغیر مہینہ گزار دیتے تھے صرف دو چیزیں ہمارے پاس ہوتی تھیں کھجور اور پانی۔

سوال حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھوک کی شکایت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کیا؟

جواب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بھوک کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیٹ مبارک سے کپڑا اُٹھا کر دو پتھر دکھائے۔

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میراث

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے ترکے میں کیا چھوڑا؟

(جواب) آپ ﷺ نے اپنے ترکے میں صرف اسلحہ، خچر اور کچھ زمین چھوڑی تھی جسے آپ نے صدقہ کر دیا تھا۔

(سوال) حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی وراثت کے بارے میں کیا فرمایا؟

(جواب) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہماری وراثت نہیں ہوتی ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے۔

﴿صحیح بخاری شریف ح:6730﴾

Marfat.com

خصائص النبی ﷺ

(سوال) خصائص النبی ﷺ کا مطلب کیا ہے؟

(جواب) حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس سے منسلک وہ خواص جن میں امتِ مسلمہ آپ ﷺ کے ساتھ شریک نہیں ہے وہ باتیں آپ ﷺ کی نبوت کی خصوصیات میں شامل ہیں۔

(سوال) اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نبوت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(جواب) عالم ارواح ہی میں تمام انبیائے کرام علیہم السلام سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی نبوت کے بارے میں عہد لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''جب حضرت محمد ﴿ﷺ﴾ کو نبوت کا تاج پہنا دیا جائے تو جو نبی اس وقت موجود ہو گا وہ اپنی نبوت چھوڑ کر ان کی نبوت کا اقرار کر کے ان کے معاون ساتھیوں میں شامل ہو جائے گا۔''

(سوال) کیا آپ ﷺ کو تمام بنی نوع انسانی کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے؟

(جواب) جی ہاں! قرآن مجید اس بات کو یوں بیان کرتا ہے:

Marfat.com

ترجمہ: ''آپ ﴿ﷺ﴾ اعلان فرما دیں اے لوگو! میں تم سب کی طرف رسول ہوں۔''

﴿الاعراف آیت نمبر 185﴾

دوسرے مقام پر قرآن مجید میں یوں ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''ہم نے آپ ﴿ﷺ﴾ کو تمام لوگوں کی طرف بھیجا ہے خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر مگر اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔''

﴿سورۂ سبا آیت نمبر 28﴾

سوال: حضور نبی کریم ﷺ سے پہلے انبیائے کرام علیہم السلام کی نبوت کا دائرہ کس قدر وسیع تھا؟

جواب: پہلے انبیائے کرام علیہم السلام کی نبوت کا دائرہ ایک خاص قوم یا خاص علاقے تک محدود تھا جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: ''ہر نبی کو ایک خاص قوم کے لیے مبعوث کیا جاتا تھا اللہ نے مجھے تمام انسانیت کے لیے نبی بنا کر بھیجا ہے۔''

﴿صحیح بخاری، ح:332﴾

سوال: کیا یہود کے لیے سیّدنا موسیٰ علیہ السلام اور عیسائیوں کے لیے سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کو چھوڑ کر ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نبوت پر ایمان لانا لازم ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر کسی یہودی اور کسی عیسائی نے آپ ﷺ کا دورِ نبوت پا لیا اسے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایمان لانا واجب ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ''قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس امت میں کسی یہودی اور عیسائی نے میرے بارے میں سن لیا پھر وہ اس حال میں مرا کہ وہ میری

Marfat.com

رسالت پر ایمان نہ لایا جسے دے کر مجھے مبعوث کیا گیا تھا وہ دوزخیوں میں شامل ہوگا۔"

﴿صحیح مسلم شریف:244﴾

(سوال) کیا آپ ﷺ جنات کی طرف بھی نبی بنا کر مبعوث کیے گئے ہیں؟

(جواب) جی ہاں! جنات کے لیے بھی آپ ﷺ پر ایمان لانا لازم ہے۔

(سوال) کیا آپ ﷺ کو ختم نبوت کا تاج پہنایا گیا ہے؟

(جواب) یہ شرف بھی آپ ﷺ کی نبوت کے اعجاز میں سے ہے تمام انبیائے کرام علیہم السلام میں سے یہ خصوصیت بھی آپ ﷺ ہی کا مقدر بنی۔

(سوال) ختم نبوت کے بارے میں جن وانس کے لیے قرآن کی رہنمائی کیا ہے؟

(جواب) جن وانس کے لیے ختم نبوت کے عقیدے پر گامزن رہنے اور اسے دل و جان سے تسلیم کرنا اس کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ جیسا کہ قرآنِ حکیم ان الفاظ میں رہنمائی فراہم کرتا ہے:

"محمد ﴿ﷺ﴾ تم میں سے کسی آدمی کے باپ نہیں تھے مگر وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم النّبیین تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔"

﴿سورۂ احزاب آیت نمبر 40﴾

(سوال) کیا نبوت کا دروازہ آپ ﷺ کے بعد بند ہو چکا ہے؟

(جواب) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو خاتم الانبیا کا تاج پہن کر تشریف لائے، احادیث کی روشنی میں آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ اس لیے نبوت کا دروازہ آپ ﷺ کے بعد ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا ہے۔

Marfat.com

سوال عقیدۂ ختم نبوت کیا ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرنا اور نبوت کے دروازے کو قیامت تک کے لیے بند سمجھنا عقیدۂ ختم نبوت کہلاتا ہے۔

سوال کیا عقیدۂ ختم نبوت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے؟

جواب ضرور بالضرور عقیدۂ ختم نبوت کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ بلکہ اگر یہ بھی کہہ دیا جائے کہ اس میں شک کرنا بھی انسان کو دائرۂ اسلام سے خارج کر دیتا ہے تو یہ بات بے دلیل نہ ہوگی۔

سوال کیا آپ ﷺ کے لیے مالِ غنیمت حلال تھا؟

جواب یہ بات بھی آپ ﷺ کی نبوت کے خصائص میں شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مالِ غنیمت آپ ﷺ کے لیے حلال کیا ہے جبکہ آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی اور ان کے امتی کے لیے مالِ غنیمت کو تقسیم کر کے کھانا جائز نہ تھا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ سے پہلے انبیائے کرام علیہم السلام کے لیے مالِ غنیمت کا معاملہ کیا تھا؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ سے پہلے جب بھی کسی نبی کو جہاد میں مالِ غنیمت ملتا تو ان کے لیے اس کا استعمال جائز نہ تھا۔ بلکہ پورے مالِ غنیمت کو ایک جگہ جمع کرتے آسمانی آگ آ کر اس کو کھا جاتی، اگر کھا جاتی تو قبولیت کی علامت تھی۔

سوال کیا پوری روئے زمین آپ ﷺ کے لیے سجدہ گاہ بنائی گئی ہے؟

جواب جی ہاں! یہ بات بھی آپ ﷺ کے اعجاز میں شامل ہے کہ پوری روئے زمین آپ ﷺ کے لیے سجدہ گاہ بنائی گئی ہے۔ لیکن یاد رہے ان مقامات پر نماز پڑھنا منع ہے جن کی وضاحت خود حضور نبی کریم ﷺ نے فرما دی ہے مثلاً حمام، قبرستان وغیرہ۔

Marfat.com

سوال: کیا پہلی امتوں کے لیے پوری روئے زمین سجدہ گاہ نہیں تھی؟

جواب: جی ہاں! پہلی امتوں کے لیے نماز اور دیگر عبادتیں بس صرف خاص مقامات پر جائز تھیں جو ان کے عبادت خانے تھے۔ ان سے باہر نماز وغیرہ کی ادائیگی جائز نہ تھی۔

سوال: کیا مخلوقِ خدا کی سرداری حضور نبی کریم ﷺ کو عطا کی گئی تھی؟

جواب: تمام انبیائے کرام علیہم السلام سے یہ اعزاز و اکرام بھی آپ ﷺ ہی کے حصے میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بنی آدم کا سردار بنایا ہے جیسا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میں اولادِ آدم کا سردار ہوں میں اس پر فخر نہیں کرتا۔''

﴿صحیح ابن حبان 6333﴾

سوال: روزِ قیامت سب سے پہلے کس نبی کی قبر انور کو شق کیا جائے گا؟

جواب: تمام انبیائے کرام علیہم السلام میں سے یہ عظمت بھی حضور نبی کریم ﷺ کو ہی حاصل ہے۔ سب سے پہلے آپ ﷺ ہی کو قبر انور سے اُٹھایا جائے گا۔

﴿صحیح مسلم شریف 2278﴾

سوال: میدانِ حشر کے دن اولادِ آدم کی شفاعت کون فرمائے گا؟

جواب: جب ہر نبی میدانِ حشر میں شفاعت کرنے سے معذرت کرے گا تو لوگ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گے آپ ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں گے۔

سوال: حشر کے میدان میں حضور نبی کریم ﷺ اپنے ربّ کو کیسے راضی کریں گے؟

جواب: جب بنی آدم آپ ﷺ کو شفاعت کے لیے کہیں گے تو حضور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے عرش کے پاس سجدہ ریز ہو جائیں گے آپ ﷺ کا یہ سجدہ کرنا اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کی رضا مندی کا سبب بنے گا۔

سوال آپ ﷺ کا سجدہ کس قدر طویل ہوگا؟

جواب آپ ﷺ کا یہ سجدہ اس قدر طویل ہوگا سات دن، سات راتیں سجدہ ریز رہیں گے، سات دنوں کا ہر دن دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا۔

سوال جب آپ ﷺ سجدے سے سر مبارک اٹھائیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو کیا فرمائیں گے؟

جواب جب آپ ﷺ سجدے سے سر مبارک اٹھائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:

''اے ہمارے حبیب آپ ﴿ﷺ﴾ جو مانگیں گے ہم آپ ﴿ﷺ﴾ کو عطا کریں گے اور ہم آپ ﴿ﷺ﴾ کو خوش کر دیں گے۔''

سوال کیا مقامِ محمود بھی آپ ﷺ کے خصائص میں شامل ہے؟

جواب جی ہاں! اس مقام کا حق دار بھی اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ٹھہرایا۔

سوال مقامِ محمود کہاں ہے؟

جواب جنت الفردوس کے بالکل اوپر۔

سوال جنت الفردوس جنت کا کون سا حصہ ہے؟

جواب جنت کو اللہ تعالیٰ نے مختلف حصوں میں تقسیم کیا ہے درجات کے حوالے سے بعض حصے بعض سے افضل ہیں مگر جنت کا سب سے عظمت والا حصہ جنت الفردوس ہے جو اللہ کے خاص مقربین کا مسکن ہوگا۔

سوال جنت الفردوس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب جنت الفردوس کا دوسرا نام جنت عدن ہے۔

سوال مقامِ محمود کا دوسرا نام کیا ہے؟

Marfat.com

(جواب) مقام محمود کا دوسرا نام مقام وسیلہ ہے۔

(سوال) مقام وسیلہ ﴿مقام محمود﴾ کے بارے میں حضور نبی کریم ﷺ نے اُمت کو کیا رہنمائی دی ہے؟

(جواب) مقام محمود کے متعلق آپ ﷺ نے یہ رہنمائی دی کہ جب مؤذن اذان دے بعد میں جو میرا امتی مقام وسیلہ کا سوال کرے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

﴿صحیح بخاری شریف 595﴾

(سوال) سب سے پہلے کس کے لیے جنت کا دروازہ کھلے گا؟

(جواب) سب سے پہلے آپ ﷺ ہی کے لیے جنت کا دروازہ کھلے گا۔

(سوال) جب آپ ﷺ جنت کے دروازے پر دستک دیں گے دربانِ جنت کیا کہے گا؟

(جواب) دربانِ جنت کہے گا کون؟ آپ ﷺ اپنا اسمِ گرامی بتائیں گے۔

(سوال) آپ ﷺ کا نام مبارک سن کر دربانِ جنت کیا کہے گا؟

(جواب) دربانِ جنت عرض کرے گا مجھے حکم دیا گیا تھا کہ میں جنت کا دروازہ آپ ﷺ کے علاوہ کسی اور کے لیے نہ کھولوں۔

(سوال) کون کون سی چیزیں آپ ﷺ کے اعجازات میں شامل ہیں؟

(جواب) درج ذیل باتیں آپ ﷺ کے اعجازات میں شامل ہیں:

۱۔ دو ماہ کی مسافت پر دشمن ہوتا آپ ﷺ کا نام سن کر اُس پر آپ ﷺ کا رعب طاری ہو جاتا۔

۲۔ آپ ﷺ کی نبوت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج اور دوزخ کا راہی ہے۔ اس کے برعکس پہلے انبیاء علیہم السلام میں سے اگر کوئی کسی نبی کی نبوت کا انکار کرتا ہے

Marfat.com

اگر وہ شخص بعد میں آنے والے نبی پر ایمان لے آتا تو وہ مومن کہلاتا۔

۳۔ حضور نبی کریم ﷺ کو جو کتاب قرآن مجید عطا کی گئی اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا۔

اس کے برعکس باقی آسمانی کتب یا صحائف کو یہ مقام حاصل نہیں ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں آپ ﷺ کو معراج کروایا۔

اس کے برعکس کسی اور نبی کو یہ مقام حاصل نہیں ہے۔

۵۔ آپ ﷺ کو اکراماً آپ ﷺ کے نام سے نہیں پکارا گیا بلکہ القابات کے ساتھ پکارا گیا۔

اس کے برعکس باقی انبیاء علیہم السلام کو ان کے نام لے کر پکارا گیا جیسا کہ یہ بات قرآن کے کئی ایک مقامات سے واضح ہوتی ہے۔

۶۔ قرآن مجید جو کتاب آپ ﷺ پر نازل ہوئی اس کو آپ ﷺ کا معجزہ بھی بنایا گیا جو قیامت تک کے لیے آپ ﷺ کی نبوت کی صداقت کا علمبردار ہے۔

اس کے برعکس پہلے انبیائے کرام علیہم السلام پر منزل من اللہ کتب ان کے معجزات میں شامل نہ تھیں۔ اس لیے تو بعد میں وہ تحریفات کا شکار ہو گئیں۔

۷۔ آپ ﷺ کی امت کے ستر ہزار خوش نصیب بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے۔

اس کے برعکس دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام کے مقام میں یہ بات شامل نہیں ہے۔

۸۔ آپ ﷺ ہی کی امت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہو گی جیسا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہم تمام دنیا والوں سے آخر میں آنے والے ہیں روز قیامت ہم ہی سب سے

Marfat.com

پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔"

﴿صحیح مسلم شریف 2700﴾

۹۔ سب سے پہلے آپ ﷺ کی امت کا حساب و کتاب ہوگا۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عمر مبارک کی قسم کھائی ہے۔ جیسا کہ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوا:

"آپ ﷺ کی زندگی کی قسم بے شک ﴿وہ لوگ﴾ اپنی مدہوشی میں دیوانے ہو گئے ہیں۔"

﴿سورۂ حجر آیت نمبر 72﴾

اس کے برعکس کسی اور نبی کی عمر کی قسم اللہ تعالیٰ نے نہیں کھائی۔

۱۱۔ جمادات وغیرہ آپ ﷺ کو سلام کرتے تھے حدیث پاک میں آتا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"میں مکہ میں ایک پتھر کو جانتا ہوں وہ بعثت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا۔"

﴿صحیح مسلم شریف 2277﴾

۱۲۔ شجر و حجر کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہ شعور عطا کر رکھا تھا کہ وہ آپ ﷺ کے ساتھ قربت کی وجہ سے جدائی کا صدمہ برداشت نہ کر پاتے یہاں ہی بس نہیں بلکہ گریہ وزاری کر کے جیسا کہ کھجور کے تنے کے رونے کا مشہور واقعہ صحیح بخاری شریف اور دیگر کتب احادیث میں آتا ہے۔

۱۳۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو حوضِ کوثر عطا فرمایا ہے۔ جس پر تشریف فرما ہو کر آپ ﷺ اپنے امتیوں کی میزبانی فرمائیں گے۔

۱۴۔ صدقہ فرضی ہو یا نفلی آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل رضی اللہ عنہم کے لیے اس کا کھانا حرام ہے، البتہ ہدیہ کی چیز آپ ﷺ قبول فرما لیا کرتے تھے۔

Marfat.com

۱۵۔ حمد کا جھنڈا روز قیامت آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک میں ہوگا۔ آپ ﷺ ہی وہ خوش نصیب ہوں گے جن کی سب سے پہلے شفاعت قبول ہوگی۔

سوال کن باتوں میں آپ ﷺ عام انسانوں کی مثل نہیں؟

جواب اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو کچھ ایسی خوبیاں عطا کر رکھی تھیں جن کا معاملہ عام انسانوں سے الگ تھا ان کو ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے:

۱۔ آپ ﷺ وصال کا روزہ رکھتے تھے کیونکہ آپ ﷺ نے امت کو یہ روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے اس کا سبب آپ ﷺ نے یہ بیان فرمایا:

"اللہ مجھ کو کھلا پلا دیتا ہے تمہارا معاملہ میری مثل نہیں ہے۔"

نوٹ: وصال کا روزہ لگاتار کئی دن افطاری اور سحری نہ کرنے کا نام ہے۔

۲۔ عام انسان کے پسینے سے بدبو آتی ہے اس کے برعکس آپ ﷺ کا پسینہ مبارک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بطورِ خوشبو استعمال کرتے تھے۔

۳۔ آپ ﷺ کی مستعمل اشیا یا ڈاڑھی مبارک، سر مبارک کے بال مبارک اور ناخن مبارک باعثِ برکت ہیں۔ لیکن یہ مقام وعظمت آپ ﷺ کے علاوہ کسی اور کو حاصل نہیں۔

۴۔ آپ ﷺ کے لیے چار سے زائد عورتوں کے ساتھ نکاح جائز رکھا گیا۔

نوٹ: اس کے علاوہ آپ ﷺ کی بہت سی خوبیاں ہیں جن کو ذکر کرنے کے لیے ایک عمر ناتمام درکار ہے بلکہ جیسے جیسے زمانہ گزرتا جائے گا آپ ﷺ کا ذکر بلند سے بلند تر ہوتا جائے گا۔

Marfat.com

دُرود و سلام

سوال حضور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا اور سلام بھیجنا کیسا عمل ہے؟

جواب حضور نبی کریم ﷺ پر درود و سلام پڑھنا بہت بڑا افضل عمل ہے اور فرائض کے بعد درود و سلام کی اتنی زیادہ اہمیت ہے کہ ایک صحابی نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عرض کی جس کے آخری الفاظ یہ تھے کہ فرائض کے بعد اگر میں سارا وقت درود و سلام میں لگاؤں تو کیسا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تمہارے تمام کام اللہ خود پورے فرمادے گا اور تمہیں بہت اجر ملے گا۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان عالیشان کے مطابق ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر کیا اجر و ثواب ملتا ہے؟

جواب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

﴿امام نسائی، امام احمد﴾

سوال قیامت کے دن حضور نبی کریم ﷺ سے سب سے نزدیک کون ہوگا؟

جواب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد

Marfat.com

فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو ﴿اس دنیا میں﴾ ان سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجتا ہوگا۔

﴿ترمذی شریف﴾

سوال کنجوس شخص کی پہچان کیا ہے؟

جواب جس کے پاس حضور نبی کریم ﷺ کا نام مبارک لیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ پڑھے وہ کنجوس شخص ہے۔

سوال حضور نبی کریم ﷺ پر سلام بھیجنے اور حضور نبی کریم ﷺ کا جواب مرحمت فرمانے کے متعلق کوئی روایت بیان کریں؟

جواب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ﴿امت میں سے کوئی شخص﴾ ایسا نہیں جو مجھ پر سلام بھیجے مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر میری روح واپس لوٹا دی جاتی ہے یہاں تک کہ میں ہر سلام کرنے والے کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

﴿ابوداؤد﴾

سوال حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے والے کا درود پہنچنے کے متعلق بھی کوئی روایت بیان کریں؟

جواب حضرت امام حسن بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے۔

سوال درود و سلام کے متعلق کوئی واقعہ بیان کریں جو حضور نبی کریم ﷺ سے متعلق ہو؟

جواب حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضونبی کریم ﷺ ایک مرتبہ تشریف

Marfat.com

لائے آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے فرمایا، اے محمد ﷺ! کیا آپ ﷺ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ ﷺ پر درود بھیجے میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں اور آپ ﷺ کی امت میں سے کوئی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔

﴿دارمی، نسائی﴾

سوال دُعا کا درود شریف سے کیا تعلق ہے؟

جواب حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ یقیناً دُعا اس وقت تک زمین اور آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبی مکرم ﷺ پر درود نہ پڑھ لو۔

﴿ترمذی شریف﴾

ایک روایت میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دُعا اس وقت تک پردہ حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی کریم ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر درود نہ بھیجا جائے۔

سوال ایسی مجلس یا اجتماع وغیرہ کے متعلق کیا حکم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو اور درود شریف نہ پڑھا گیا ہو؟

جواب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو قوم کسی مجلس میں اکٹھی ہوئی اور پھر ﴿اس مجلس میں﴾ اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حضور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے بغیر وہ منتشر ہو گئی تو مجلس ان کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت بننے کے سوا اور کچھ نہیں ہو گی۔

﴿ابن حبان، امام احمد﴾

Marfat.com

(سوال) کیا درود شریف پڑھنے والے کے لیے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت بھی ہوگی؟

(جواب) جی ہاں! حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس بار درود بھیجے گا اسے قیامت کے روز میری شفاعت نصیب ہوگی۔

(سوال) کیا درود شریف پڑھنا پاکیزگی کا باعث ہے؟

(جواب) جی ہاں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود پڑھا کرو بلاشبہ مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے ﴿روحانی و جسمانی﴾ پاکیزگی کا باعث ہے۔

(سوال) درود شریف پڑھنے سے منافقت اور آگ سے چھٹکارا مل سکتا ہے؟

(جواب) جی ہاں! حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتوں کا نزول فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ﴿ماتھے پر﴾ دونوں آنکھوں کے درمیان منافقت اور آگ ﴿دونوں﴾ سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور قیامت کے دن اس کا قیام شہدا کے ساتھ ہوگا۔

○ ○ ○

Marfat.com

کتابیات

- القرآن الحکیم
- تفسیر ضیاء القرآن، جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
- فضائل القرآن ترجمہ معجزۂ مصطفیٰ ﷺ، امام نسائی ؒ، مترجم: نوید احمد ربانی
- قصص القرآن، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی رحمۃ اللہ علیہ
- صحیح بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- صحیح مسلم، امام ابی الحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ
- جامع ترمذی، امام ابوعیسیٰ بن محمد عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
- مشکوٰۃ المصابیح، امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری رحمۃ اللہ علیہ
- سیر اعلام النبلاء، امام شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذہبی رحمۃ اللہ علیہ
- الاصابہ فی تمیز الصحابہ، علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ
- تبرکاتِ نبوی ﷺ کی تاریخی دستاویز

  یوسف بن عبدالہادی مقدسی رحمۃ اللہ علیہ، مترجم: نوید احمد ربانی
- تاریخ ابن کثیر (البدایہ والنہایہ)، علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ
- تاریخ طبری، علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ
- طبقات ابن سعد، امام محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ
- حیات حضرت ابراہیم علیہ السلام، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

Marfat.com

- سیرت رسول پاک ﷺ، ابن اسحاق بن یسار رحمۃ اللہ علیہ (۸۵ھ۔۱۵۰ھ)
- سیرت النبی ﷺ ابن ہشام، ابو محمد عبدالمالک بن ہشام المعافری
- شرح سیرت ابن ہشام (الروض الانف)، امام عبدالرحمٰن سہیلی رحمۃ اللہ علیہ
- سبل الھدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، امام محمد بن یوسف الصالحی الشامیؒ
- المواہب الدنیہ، امام احمد بن محمد بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ
- دلائل النبوۃ، امام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ
- فضائل النبی ﷺ ترجمہ جواہر البحار، علامہ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ
- وفاء الوفا باخبار دار المصطفیٰ ﷺ، الشیخ العلامہ نور الدین علی بن احمد السمہودیؒ
- سیرۃ حلبیہ، علامہ علی ابن برہان الدین حلبی رحمۃ اللہ علیہ
- معارج النبوۃ، علامہ معین الدین کاشفی الہروی رحمۃ اللہ علیہ
- مدارج النبوت، حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
- شواہد النبوت، حضرت العلام نور الدین عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ
- الخصائص الکبریٰ، علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
- الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ، علامہ قاضی عیاض مالکی اُندلسی رحمۃ اللہ علیہ
- شفاء السقام فی زیارت خیر الانام، امام تقی الدین سبکی
- زاد المعاد، علامہ حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ
- ضیاء النبی ﷺ، پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ
- سیرۃ النبی ﷺ، علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
- نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب ﷺ، مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
- دین مصطفیٰ ﷺ، علامہ سیّد محمود احمد رضوی محدث لاہوری
- رحمۃ للعالمین ﷺ، قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ
- معجزات مصطفیٰ ﷺ، از: پروفیسر محمد اکرم مدنی

Marfat.com

- حیات محمد ﷺ، محمد حسین ہیکل مصری
- محمد رسول اللہ ﷺ، شیخ محمد رضا مصری
- سیرت نبوی ﷺ، دکتور مہدی رزق اللہ احمد
- سیرت النبی ﷺ، دکتور علی محمد صلابی
- الرحیق المختوم ﷺ، مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری
- تجلیات نبوت، مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری
- اصح السیر، مولانا عبدالرؤف داناپوری رحمۃ اللہ علیہ
- نقوش رسول ﷺ نمبر، محمد طفیل
- نبی رحمت ﷺ، مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ
- محسن انسانیت ﷺ، مولانا نعیم صدیقی
- سیرت رسول عربی ﷺ، علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ
- برکاتِ آل رسول ﷺ، علامہ یوسف النبہانی رحمۃ اللہ علیہ
- اسلام کا نظامِ حکومت، مولانا حامد الانصاری
- سیر الصحابہ رضی اللہ عنہم، اسلامی کتب خانہ، لاہور
- ہمارے رسول پاک ﷺ، طالب ہاشمی
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نمبر، سیارہ ڈائجسٹ
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، محمد حسین ہیکل، مترجم: انجم سلطان شہباز
- حکایات صحابہ رضی اللہ عنہم، مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ
- امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن، عبدالرشید عراقی
- ذخیرۂ معلومات، حضرت مولانا غفران رشیدی کیرانوی
- تاریخ اسلام، مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی
- تاریخ انبیاء علیہم السلام، صاحبزادہ محمد مستحسن فاروقی دہلوی

Marfat.com

پریشانیوں سے نجات اور پرسکون اسلامی گھرانے کیلئے

خوبصورت اور معیاری کتابیں

- اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا
- روحانی عملیات و وظائف
- مجموعہ وظائف (عربی۔اردو۔انگلش)
- قرآنی مستجاب دعائیں
- دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں
- بارہ ماہ کی نفلی عبادات
- سنی جنتری (اہل سنت کی پہلی جنتری)
- فضائل درود مستغاث (مترجم)
- جادو کا آسان علاج
- میرے حضور ﷺ (معروف نعتیں)
- رباعیاں دی بہار
- خوابوں کی تعبیر کا انسائیکلوپیڈیا
- اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا
- یہ تیرے پراسرار بندے (اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے پاکیزہ واقعات کا خزانہ)
- پنجسورة شریف (ترجمہ وفضائل)
- دنیاوی پریشانیوں کا روحانی علاج
- بزرگانِ دینؒ کے وظائف
- پیارے نبی ﷺ کی پیاری دعائیں
- نظامی کشکول عملیات
- دعائیں التجائیں
- استخارہ کیسے کریں؟
- قصیدہ بردہ شریف (ترجمہ وفضائل)
- عہد نامہ (ترجمہ وفضائل)
- بہارِ مدینہ (معروف نعتیں)
- سوہنا مدینے والا (پنجابی نعتیں)
- برجوں کا انسائیکلوپیڈیا
- اقوال زریں کا انسائیکلوپیڈیا

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977, 621953 موبائل 0323-5777931

Marfat.com

درود پڑھ کے اگر کوئی ابتدا نہ کرے
اسے یہ چاہیے پھر ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے

درود شریف

سے مشکلات کا حل

مرتب سید ذیشان نظامی عفی عنہ

بارگاہ رسالت ﷺ میں ہدیہ درود وسلام بھیجنا ہر مسلمان کے ایمان اور عمل کا حصہ ہے۔ الحمد للہ یہ مقدس عبادات یعنی دعا اور وظائف درود وسلام کا نذرانہ ایک مسلمان کی زندگی کا لازمی جز ہیں، جو کہ مراد کی تکمیل دلی سکون راحت قلبی اطمینان اور قرب الٰہی کا بڑا ذریعہ ہیں۔ درود وسلام کی کتابیں جن میں زیادہ تر فضائل درود شریف مجموعہ وظائف اور مختلف حاجتوں کے متعلق دعائیں اذکار منقول ہیں جو آئمہ کرام، سلف صالحین اور مشہور بزرگان دین رحمھم اللہ نے مرتب کیں ہیں، جس سے عوام الناس کو سکون اور اپنی پریشانیوں کا حل ملتا ہے۔ اسی طرح زیر نظر کتاب کا مقصد ومنشاء بھی یہی ہے کہ درود وسلام کے ذکر محبت کے اندر جو اسرار ورموز پوشیدہ ہیں ان کے ذریعے مسلمان رسول اللہ ﷺ کی زیادہ سے زیادہ محبت حاصل کر سکیں اور اپنی تمام حاجتیں بیماریاں ومشکلات سے مکمل طور پر بذریعہ درود شریف شفایابی پاسکیں۔ مشکلات اور پریشانیوں کے حل سے اپنی زندگی میں ہر طرح کی آسانیاں پیدا کر سکیں اور آخرت میں قربت وشفاعت رسول اللہ ﷺ کا حق دار بن سکیں۔ اسی طرح اس موضوع پر ہمارے عزیز دوست حافظ قاری محترم سید ذیشان نظامی عفی عنہ نے ایک عمدہ کتاب ﴿درود شریف سے مشکلات کا حل﴾ مرتب کی ہے جو کہ حوالہ جاتی کام ہے اور ان شاء اللہ عزوجل ہم سب کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہمیں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی توفیق دے اور ہمارے لیے آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

ناشران

بک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان
فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931
پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بکس سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں محو ہو کر لکھی گئیں پیاری پیاری نعتوں کا حسین گلدستہ
پیارے پیارے اسلامی بھائیوں کی پُرزور فرمائش پر جنہیں
معروف نعت خواں نے اپنی خوبصورت آواز دے کر امر کر دیا۔

میرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

قیمت:-/250 روپے

دو حسین کتابیں

100

دو حسین انتخاب

مشہور نعتیں

قیمت:-/250 روپے

انتخاب

سید ذیشان نظامی عفی عنہ

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بُک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بُک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

سرورِ کائنات ﷺ کی زندگی سے منسلک 36 تاریخی تصاویر کے ساتھ

حیاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

چند نمایاں خصوصیات

- پہلی مرتبہ عربی سے اُردو آسان اور سلیس ترجمہ
- احادیث وواقعات کی مکمل تخریج کے ساتھ
- عوام الناس میں مشہور چند واقعات کا تحقیقی پس منظر
- نایاب تاریخی تصاویر، شجروں اور نقشوں سے مزین
- دیدہ زیب سرورق کے ساتھ حسین ایمبوز جیکٹ
- دُنیا کے بہترین کاغذ پر طباعت اور مضبوط جلد بندی
- اساتذہ، طلباء اور دوست احباب کو دینے کیلئے ایک بہترین تحفہ

مصنف: محمد حسین ہیکل

مترجم: ابوالفضل شہزاد محمد خان

فوائد تخریج: نوید احمد ربانی

ہدیہ عوامی ایڈیشن: -/999 روپے

ہدیہ ڈیلکس ایڈیشن: -/1800 روپے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت طیبہ پر جتنا زیادہ لکھا گیا ہے اتنا دنیا کی کسی شخصیت کے حوالے سے نہیں لکھا گیا۔ کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد حسین ہیکل مصر کے مایہ ناز ادیب، نامور مفکر اور جدید طرز نگارش کے بانی ہیں۔ انہوں نے یہ کتاب مغرب کے اسلام دُشمن مستشرقین کے بے بنیاد جھوٹے الزامات اور مذہبی عصبیت سے بھرپور اعتراضات کا جواب دینے کے لئے لکھی، اس کے ساتھ ساتھ نئی مسلمان نسل کے لئے پند ونصائح بھی کیے ہیں تا کہ ان کی کردار سازی ہو سکے۔ مصنف نے علمی نقطہ نظر سے قرآن وحدیث کی روشنی میں ٹھوس اور مدلل جواب دیئے ہیں۔ مستشرقین سکالرز کی سیرت طیبہ پر لکھی گئی کتابوں میں غیر مصدقہ، بے بنیاد اور غیر مستند واقعات کی تردید کی ہے۔ اُمت مسلمہ کے نوجوان کو پیغام دیا ہے کہ وہ سب سے پہلے قرآن وحدیث کا علم حاصل کریں اور کتاب سیرت کا بغور مطالعہ کریں تا کہ غیر مسلم جو پروپیگنڈا کرتے ہیں اس کا مدلل جواب دے سکیں۔ کتاب کا ترجمہ بڑی سلاست سے کیا گیا ہے اور مترجم نے ترجمہ کا حق ادا کر دیا ہے۔ ان کی اس کاوش سے حضرت محمد ﷺ کی سیرت طیبہ پر اردو میں لکھی گئی تصانیف میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے جن سے یقیناً عامۃ المسلمین بھی مستفید ہوں گے۔ کتاب 31 ابواب اور 647 صفحات پر مشتمل ہے۔ ابتدا میں حضور اکرم ﷺ سے وابستہ مقامات اور اشیاء مبارکہ کی رنگین تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ حیات محمد ﷺ کا ڈیلکس ایڈیشن بھی مارکیٹ میں دستیاب ہے، جس کی قیمت -/1800 روپے ہے۔ دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ مجلد کتاب کو بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم نے شائع کیا ہے۔ (تبصرہ نگار: بشیر واثق، روزنامہ ایکسپریس، سنڈے میگزین، 30 ستمبر 2012ء)

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

الشجرة النبوية

تبرکاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی تاریخی دستاویز

جس میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا شجرہ نسب اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عزیز و اقارب کے مختصر حالات بیان کئے گئے ہیں

تالیف: یوسف بن عبدالہادی مقدسی رحمہ اللہ
تحقیق و تخریج: ابو ادیب محی الدین دیب
ترجمہ: نوید احمد ربانی نظرِ ثانی: پروفیسر سعید میر کھوکھر

بُک کارنر
شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان
فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931
پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائرز

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جتنے نبی گزرے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو ایسے معجزات سے نوازا گیا جن کو دیکھ کر لوگ اُن پر ایمان لائے، مجھ کو جو معجزہ اللہ تعالیٰ نے عطا کیا ہے وہ ﴿قرآن﴾ ہے۔ (اس کا اثر قیامت تک رہے گا) اس لئے مجھے اُمید ہے کہ روزِ قیامت میرے پیروکار (دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام کے فرمانبرداروں کی نسبت) زیادہ ہوں گے۔ (الحدیث)

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرۂ آفاق کتاب "فضائل القرآن" کا پہلا اُردو ترجمہ

فضائل القرآن

اُردو ترجمہ

معجزۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تالیف:

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: نوید احمد ربانی   فوائد تحقیق و تخریج: علامہ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

نظرثانی: مفتی و شیخ الحدیث ابو عبدالسلام محمد اکرم جمیل

ناشران

بُک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائرز

Marfat.com

امام نسائیؒ کی شہرہ آفاق کتاب

فضائل الصحابۃ رضی اللہ عنہم

اردو ترجمہ

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم بزبانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تالیف: امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: نوید احمد ربانی تحقیق و تخریج: علامہ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

نظرثانی: ابو صالح محمد سلیمان نورستانی (فاضل مدینہ منورہ یونیورسٹی)

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران

بک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف کے خالق

شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید البوصیری رحمۃ اللہ علیہ

شَاعِرُ المدائح النبویّۃ وَ مِرْآۃُ عَصْرِہٖ

دِیوانِ امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ حافظ محمد ذکاء اللہ سعیدی

(ایم اے علوم اسلامیہ، اردو، تاریخ، بی ایڈ)

مصر کے معروف صوفی شاعر امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ نابغہ روزگار ہستی تھے۔ ان کے دیوان کا ایک ایک شعر ان کی سحر بیانی وہ کچھ اس انداز سے کرتے ہیں کہ کلام پڑھنے والا کسی ایک شعر کی عمدگی میں ہی محو ہو جاتا ہے اور گھنٹوں اس کی چاشنی اپنی ذات میں محسوس کرتا رہتا ہے۔ قصیدہ بردہ شریف (عربی: قصیدۃ البردۃ) ایک ایسا شاعرانہ کلام ہے جو حضور نبی کریم ﷺ کی نعت، مدحت و ثناء خوانی پر مبنی ہے اور پوری اسلامی دُنیا میں نہایت شہرت کا حامل ہے۔

ناشران

بک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائرز

Marfat.com

عالمی شہرت یافتہ نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم،

حُسنِ حدائق بخشش، کلام الامام امام الکلام، بقول امام احمد رضاؒ:

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ
بے جا سے ہے المنۃ للہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی
یعنی رہے احکامِ شریعت ملحوظ

شرح سلامِ رضا

فرہنگ، مفاہیم اور آسان اُردو شرح کے ساتھ

کلام

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

فرہنگ و شرح

علامہ حافظ محمد ذکاء اللہ سعیدی

(ایم اے علوم اسلامیہ، اردو، تاریخ، بی ایڈ)

ناشران

بُک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بُک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بُک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

مشہور و معروف قلم کار حافظ ناصر محمود کی معرفت و تصوف پر شاہکار تصانیف

عاشق رسول ﷺ حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات، واقعات، تعلیمات،
اوصاف اور کمالات کا تذکرہ، جو اقلیم عشق کے امام، تاریخ فقر و عرفان میں یکتائے
روزگار اور فنافی الرسول ﷺ کے بلند مقام پر فائز ہو کر حیات جاوداں پا گئے

عاشقِ رسول ﷺ
حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ

دوسری صدی ہجری کی شہرۂ آفاق عارفہ کی سوانح حیات، واقعات،
فرمودات، مناجات، تعلیمات، کرامات، اوصاف اور کمالات کا تذکرہ

رَابِعَةُ العَدَوِيَّة
حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم مسلم شخصیات کی زندگی پر مستند کتابیں

ان کتابوں کے بغیر آپ کی لائبریری نامکمل ہے!

حیات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	محمد حسین ہیکل
حیات حضرت ابراہیم علیہ السلام	محمد رضی الاسلام ندوی
حیاتِ حضرت خضر علیہ السلام	حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت ذوالقرنین علیہ السلام (مع قصہ یاجوج ماجوج)	نوید احمد ربانی
حیات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام	کامران اعظم سوہدروی
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	ڈاکٹر طٰہٰ حسین
سیرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا	حافظ ناصر محمود
حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ	حافظ ناصر محمود
حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا	حافظ ناصر محمود
حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ	کامران اعظم سوہدروی
حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	کامران اعظم سوہدروی
حضرت عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ	راجہ طارق محمود نعمانی
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	راجہ طارق محمود نعمانی
حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ مع دیوانِ شمس تبریز	راجہ طارق محمود نعمانی
سوانح مولانا رُوم رحمۃ اللہ علیہ	علامہ شبلی نعمانی
حضرت امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا عبدالسلام ندوی

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم تاریخی شخصیات
شاہکار سوانح عمریاں

ان کتابوں کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیے!

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	(فاتح مصر)	ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	(اللہ کی تلوار)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
محمد بن قاسم	(فاتح سندھ)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
طارق بن زیاد	(فاتح اُندلس)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
سلطان محمود غزنوی	(بت شکن)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
عمادالدین زنگی	(عظیم فاتح)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ	(عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	عبدالرشید عراقی
صلاح الدین ایوبی	(فاتح بیت المقدس)	ہیرلڈلیم/مترجم: محمد یوسف عباسی
امیر تیمور	(جس نے دُنیا ہلا ڈالی)	ہیرلڈلیم/مترجم: محمد عنایت اللہ
چنگیز خان	(دہشت اور جنون کا نشان)	ہیرلڈلیم/مترجم: سیّد ذیشان نظامی
سقراط	(عظیم فلسفی)	کورامیسن/مترجم: آنسہ صبیحہ حسن
سکندراعظم	(عظیم فاتح)	انجم سلطان شہباز
شیر شاہ سوری	(شیر دِل بادشاہ)	انجم سلطان شہباز
سلطان محمد فاتح	(فاتح قسطنطنیہ)	ڈاکٹر محمد مصطفےٰ صفوت
حیدر علی	(سلطنت خداداد کا بانی)	نریندر کرشن سنہا
خلیفہ ہارون الرشید	(پانچویں عباسی خلیفہ)	راجہ طارق محمود نعمانی
اورنگ زیب عالمگیر	(شہنشاہِ مغلیہ سلطنت)	رئیس احمد جعفری
ابن خلدون	(مؤرخ، فقیہ، فلسفی اور سیاستدان)	ڈاکٹر طٰہٰ حسین
عمر خیام	(فارسی شاعر اور فلسفی)	سیّد سلیمان ندوی
امیر خسرو	(فارسی و ہندی شاعر، ماہر موسیقی)	سیّد صباح الدین عبدالرحمٰن

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بُک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بُک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبول اقوال، حکایات، واقعات پر مبنی

زندگی سنوارنے والی سبق آموز کتابیں

قرآنی بکھرے موتی	مرتب: علی اصغر
جنت کے حسین مناظر	مرتب: علی اصغر
ذکر اللہ والوں کے	مرتب: محمد فیروز
اقوالِ علی رضی اللہ عنہ کا انسائیکلوپیڈیا	مرتب: محمد مغفور الحق
شیخ سعدی کی باتیں	مرتب: محمد مغفور الحق
حکایات سعدی	شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ
حکایات رُومی	مولانا جلال الدین رُومی رحمۃ اللہ علیہ
روحانی حکایات	مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ
حکایات لقمان (سوانح حیات مع حکایات و واقعات)	کامران اعظم سوہدروی
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انسائیکلوپیڈیا (کوئز بک)	مرتب: سیّد ذیشان نظامی
فن تقریر (انعام یافتہ تقاریر)	پروفیسر نوید اے کیانی
گفتگو تقریر ایک فن	ڈیل کارنیگی
پریشان ہونا چھوڑیے جینا سیکھیے!	ڈیل کارنیگی
میٹھے بول میں جادو ہے	ڈیل کارنیگی
کامیاب لوگوں کی دلچسپ باتیں	ڈیل کارنیگی
39 بڑے آدمی	ڈیل کارنیگی
مانیں نہ مانیں	ڈیل کارنیگی
موت کا منظر (مرنے کے بعد کیا ہوگا؟)	خواجہ محمد اسلام
کلیات اقبال رحمۃ اللہ علیہ	علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ
مکالماتِ اقبال (علامہ اقبال کی زندگی کے سنہرے واقعات)	پروفیسر سعید راشد علیگ
تذکرۂ اقبال	پروفیسر سعید راشد علیگ

ناشران: بُک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بُک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

قادیانیت ایک فتنہ

ادارہ بک کارنر جہلم کے بانی وناشر شاہد حمید کی برسوں کی محنت

صفحات 704 قیمت -/600 روپے صرف

علمائے اہل سنت بریلوی، علمائے دیوبند اور علمائے اہلحدیث کے منتخب نادر مضامین پر مبنی تحقیقی کتاب..... پہلی دفعہ ایک کتاب میں یکجا!

حضرت مولانا ثناءاللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا حبیب اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت علامہ محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت علامہ پیر کرم شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت سید پیر مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ	بطل حریت آغا شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ	حضرت سید امین گیلانی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ	مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر رحمۃ اللہ علیہ	ڈاکٹر اسرار احمد (مرحوم)
علامہ قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ	مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ
حضرت علامہ غلام ربانی چشتی حنفی رحمۃ اللہ علیہ	حضرت علامہ مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ	شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
حضرت مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ	امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مفتی نظام الدین شامزئی رحمۃ اللہ علیہ	ڈاکٹر محمد ذاکر عبدالکریم نائیک
حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ	حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ	حافظ زبیر علی زئی عفی عنہ

کتاب ایک نظر میں

★ تاریخ مرزا ★ مرزا قادیانی کی پیشین گوئیاں ★ قادیانی مرتد پر قہر خداوندی ★ مرزا قادیانی اور نبوت ★ مرزا قادیانی کی غلطیاں ★ مرزا قادیانی کی کہانی مرزا اور مرزائیوں کی زبانی ★ آئینۂ قادیانیت ★ مسلمانوں کے مرزائیت سے نفرت کے اسباب اور مرزا قادیانی کے متضاد اقوال ★ عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت ★ ختم نبوت کے دو مفہوم اور تکمیل رسالت کے عملی تقاضے ★ مرزائیت حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں ★ مرزائیوں سے چند سوال ★ ختم نبوت کے تقاضے ★ فتنہ قادیانیت اور اُمتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں ★ قادیانیت نے عالم اسلام کو کیا عطا کیا؟ ★ مرزا غلام احمد سے مرزا ناصر احمد تک ★ قرآن اور ختم نبوت ★ مرزا غلام احمد قادیانی کے تیس (۳۰) جھوٹ ★ مسلمانوں اور قادیانیوں کے قبرستان پر سائنسی رپورٹ ★ مرزائیت کی اِسلام دُشمنی ★ قادیانی کیوں مسلمان نہیں؟ ★ مرزا غلام احمد قادیانی کا عبرتناک انجام ★ اشتعال انگیز تحریریں ★ قادیانی پیشگوئیوں کا انجام ★ وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کی تقریر

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

ائمۂ تلبیس

نبوّت کے جھوٹے دعویدار

یعنی ان مشہور دجالوں کے حالاتِ زندگی جنہوں نے عہد رسالت سے لے کر آج تک الوہیت، نبوت، مسیحیت، مہدویت اور اس قسم کے دوسرے جھوٹے دعوے کر کے ملت اسلامیہ میں رخنہ اندازیاں کیں اور اسلام کے حق میں مارہائے آستین ثابت ہوئے۔

تالیف: ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوری

تصحیح و تخریج: نوید احمد ربانی تقدیم: پروفیسر سید امیر کھوکھر

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

BC

کتابوں کی دُنیا میں خوش آمدید!!!

بُک کارنر شوروم

اَب facebook پر!!

جہاں آپ کو ملیں

کتابوں سے متعلق

معلومات ...... اقتباسات ...... تبصرے

...... تجزیے ...... اور بہت کچھ!!

براہِ راست لنک:

www.facebook.com/bookcornershowroom

آج ہی ممبر بننے کے لیے پیج پر بنے بٹن

Like

پر کلک کیجیے!

اور سینکڑوں ممبرز کی فہرست میں آپ بھی شامل ہو جایئے!!

Marfat.com

(سوالاً جواباً)
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا انسائیکلوپیڈیا
سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معطر معطر زندگی کی لمحہ بہ لمحہ سیرت طیبہ
مرتبہ
سید ذیشان نظامی عفی

Marfat.com